اس ناول کے تمام نام، مقام، کردار، واقعات اور پیش کردہ
سچویشنز قطعی فرضی ہیں۔ بعض نام بطور استعارہ ہیں۔ کسی قسم کی
جزوی یا کلی مطابقت محض اتفاقیہ ہوگی۔ جس کے لئے پبلشرز،
مصنف، پرنٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔

ناشران ------ محمد ارسلان قریشی
------------ محمد علی قریشی
ایڈوائزر ------ محمد اشرف قریشی
کمپوزنگ، ایڈیٹنگ محمد اسلم انصاری
طابع ------ سلامت اقبال پرنٹنگ پریس ملتان

Price Rs 185/-

Mob 0333-6106573 0336-3644440 0336-3644441
Phone 061-4018666

محترم قارئین۔
السلام علیکم۔

میرے نئے ناول "فور کنگز" کا دوسرا حصہ اور ڈائمنڈ جوبلی نمبر کے سلسلے کا چوتھا ناول آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ ناول کی کہانی جس طرح عروج کی طرف بڑھ رہی ہے اسے پڑھنے کے لئے آپ یقیناً بے چین ہو رہے ہوں گے۔ ناول پڑھنے سے پہلے میں آپ کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ جیسا کہ میں پچھلے چھ ماہ سے آپ کو بتا رہا ہوں کہ اس بار ڈائمنڈ جوبلی نمبر دو ہزار صفحات پر مشتمل ہوگا۔ مگر اب یہ بات سن کر آپ کو یقیناً اور زیادہ خوشی محسوس ہوگی کہ ناول ضخامت میں دو ہزار صفحات سے بھی بڑھ گیا ہے۔ اگلے ماہ آپ کی خدمت میں ناول کا پانچواں اور آخری حصہ پیش کیا جا رہا ہے یہ ناول بھی دو حصوں پر ہی مشتمل ہوگا اس طرح یہ ناول دو ہزار صفحات سے کہیں زیادہ آگے بڑھ چکا ہے اور مجھے یہ لکھتے ہوئے انتہائی خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ عمران سیریز میں ایک ہی موضوع پر لکھا گیا یہ میرا ہی نہیں عمران سیریز میں بھی واحد طویل ترین ناول ہے۔ اقساط میں اس سے پہلے بھی بے شمار ناول شائع ہو چکے ہیں لیکن ان کی طوالت میرے لکھے ہوئے ڈائمنڈ جوبلی نمبر سے کہیں کم ہے اور عمران سیریز کی دنیا میں، میں واحد مصنف ہوں جس نے عمران سیریز میں اس قدر طویل اور جامع ناول تحریر کیا ہے

جو دوسرے تمام ناولوں سے زیادہ انفرادیت کا حامل ہے۔

اس قدر طویل ناول لکھتے ہوئے میں جو لطف محسوس کر رہا ہوں اس کا اندازہ آپ ناول پڑھتے ہوئے خود بھی محسوس کر رہے ہوں گے۔ جدید دور سے ہم آہنگ اور سائنس فکشن کے ساتھ ساتھ اس ناول میں مزاح، کردار نگاری اور ایڈونچر کے ساتھ ساتھ میں نے ہر اس بات کو لفظوں کے موتیوں میں پرو کر ایک ایسی مالا تیار کی ہے جس پر مجھے بھی فخر محسوس ہو رہا ہے اور عمران سیریز پڑھتے ہوئے ان موتیوں کی چمک آپ کی آنکھوں سے بھی چھلکتی دکھائی دے رہی ہے جس کا ثبوت میرے پاس آپ کے تعریف میں لکھے گئے خطوط کی شکل میں موجود ہے۔ امید ہے آپ اسی طرح سے خط لکھتے رہیں گے۔ انشاء اللہ اگلے ماہ آپ کے خطوط بھی ناولوں میں شائع ہوں گے۔

اب اجازت دیجئے۔

اللہ آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔

آپ کا مخلص

ظہیر احمد

"ہم نے اس شہر میں موجود تمام روبوٹس کو تباہ کر دیا ہے اور جیسے ہی روبوٹس تباہ ہوئے تھے فضاء میں موجود ایئر شپ بھی بادلوں میں واپس چلا گیا تھا"...... لیڈی بلیک نے میجر پرمود سے مخاطب ہو کر کہا۔

"ہاں۔ میں نے دیکھ لیا ہے"...... میجر پرمود نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔ اسے اور اس کے ساتھیوں کو روبوٹس کی لیزر گنیں مل گئی تھیں جن کی مدد سے انہوں نے بھی عمران اور اس کے ساتھیوں کی طرح شہر میں دکھائی دینے والے تمام روبوٹس کو تباہ کر دیا تھا اور اب اماؤ میں ایک بھی روبوٹ دکھائی نہ دے رہا تھا۔

"اپنے روبوٹس کی تباہی دیکھ کر اب شاید بگ کنگ یہاں مزید روبوٹس نہیں بھیجے گا"...... وائٹ شارک نے کہا۔

"اس سے کوئی بعید نہیں ہے۔ شہر پر جو سیاہ بادل چھائے ہوئے ہیں یہ بھی کسی بڑے خطرے کا پیش خیمہ ہیں۔ روبوٹس تباہ ہو جانے

کے باوجود شہریوں میں خوف و ہراس کم نہیں ہوا ہے اور لوگ ان سیاہ بادلوں کی موجودگی میں باہر آنے سے کترا رہے ہیں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"آپ کے خیال میں اب بگ کنگ کا کیا لائحہ عمل ہوگا۔ کیا وہ روبوٹس کی بجائے اب کسی اور طریقے سے اس شہر پر اٹیک کرے گا"۔ وائلڈ لائن نے کہا۔

"کچھ کہہ نہیں سکتا لیکن یہ ضرور کہہ سکتا ہوں کہ بگ کنگ نے ہمیں جو فری ہینڈ دیا تھا وہ اب ختم کر دے گا اور اب اس کی کوشش ہوگی کہ سب سے پہلے وہ ہم سب کا خاتمہ کرے۔ ہماری وجہ سے اس کے روبوٹس تباہ ہوئے ہیں اس لئے وہ کسی بھی صورت میں یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ ہم اس کی راہ میں رکاوٹ بنیں اور اگر وہ مزید روبوٹس کی فورس یہاں بھیجے تو ہم انہیں بھی تباہ نہ کر دیں"۔ میجر پرمود نے کہا۔

"ہاں۔ شاید اب وہ یہی کرے گا لیکن ہمیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہمارے پاس اس کے روبوٹس کا اسلحہ موجود ہے۔ یہ لیزر گنیں انتہائی خطرناک ہیں۔ ہمارے راستے میں جو بھی آئے گا ہم ان لیزر گنوں سے اسے تباہ کر سکتے ہیں"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"اس لئے ہم نے تباہ ہونے والے تمام روبوٹس کی لیزر گنیں حاصل کر لی ہیں۔ لیزر گنوں کے ساتھ ساتھ ہمیں ان روبوٹس سے

لیزر بم بھی ملے ہیں جو ان لیزر گنوں سے زیادہ طاقتور اور تباہ کن ہیں"...... وائٹ شارک نے کہا۔

"انہیں سنبھال کر رکھو۔ آگے چل کر ہمارے کام آئیں گے"۔ میجر پرمود نے کہا۔ وہ سب اس وقت کاروں میں سفر کر رہے تھے۔ روبوٹس کو تباہ کرنے کے بعد وہ ایک بار پھر اپنے سفر پر روانہ ہو گئے تھے۔ وائلڈ لائن کے کہنے کے مطابق انہیں ساحل سمندر پر پہنچنا تھا جہاں ایک لانچ پہلے سے موجود تھی جس کے ذریعے انہیں کھلے سمندر میں جانا تھا اور پھر ایک جزیرے پر پہنچ کر کیپٹن ہارک کی ان سے ملاقات ہوتی۔ کیپٹن ہارک اسی جزیرے کے پاس ایٹمی آبدوز لاتا اور وہ وہیں سے کولگون ٹاپو کی جانب روانہ ہو جاتے۔

"مجھے ایک بات سمجھ نہیں آ رہی ہے"...... لاٹوش نے کہا۔ اس بار کار کی ڈرائیونگ سیٹ پر وائلڈ لائن بیٹھا تھا۔ سائیڈ سیٹ پر میجر پرمود اور پچھلی سیٹ پر لیڈی بلیک اور وائٹ شارک کے ساتھ لاٹوش موجود تھا۔

"کون سی بات سمجھ نہیں آ رہی ہے تمہیں"...... لیڈی بلیک نے لاٹوش کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"یہی کہ آخر ہمیں ان روبوٹس سے مقابلہ کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ کیوں ہم نے انہیں تباہ کیا ہے"...... لاٹوش نے کہا۔

"اگر ہم انہیں تباہ نہ کرتے تو ہمیں بھی باقی لوگوں کی طرح کسی عمارت میں دبک کر بیٹھے رہنا پڑتا کیونکہ روبوٹس باہر نکلنے والوں کو

نشانہ بنا رہے تھے“...... وائٹ شارک نے کہا۔

”ہم چھپ کر بھی تو نکل سکتے تھے۔ ہر گلی اور ہر بازار میں تو روبوٹس موجود نہیں تھے“...... لاٹوش نے کہا۔

”اگر ہم نے روبوٹس تباہ کئے ہیں تو تمہیں کیا مسئلہ ہو رہا ہے تم کیوں پریشان ہو رہے ہو“...... لیڈی بلیک نے مسکراتے ہوئے کہا۔

”ہم نے جس طرح سے بگ کنگ کے روبوٹس تباہ کئے ہیں اس وجہ سے بگ کنگ کا غصہ بڑھ گیا ہو گا۔ میجر صاحب نے کہا ہے کہ بگ کنگ نے ہمیں جو فری ہینڈ دیا تھا اب وہ اپنے اس وعدے کی پاسداری نہیں کرے گا اور وہ اب ہم پر کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ حملہ ہو سکتا ہے۔ اگر ایسا ہوا تو“...... لاٹوش نے کہا۔

”تو تم متوقع حملوں سے ڈر رہے ہو“...... وائٹ شارک نے کہا۔

”میں ڈر نہیں رہا۔ ایک بات کر رہا ہوں۔ اگر ہم انہی معاملات میں الجھتے رہے تو پھر ہم سی ورلڈ تک کیسے پہنچ سکیں گے۔ بگ کنگ تو ہمارے راستے میں مصیبتوں اور پریشانیوں کی لاتعداد دیواریں کھڑی کر دے گا“...... لاٹوش نے کہا۔

”کرنے دو۔ ہمیں کیا فرق پڑتا ہے۔ ہم یہاں مصیبتوں اور پریشانیوں کا مقابلہ ہی کرنے کے لئے آئے ہیں۔ میں تو سوچ رہی ہوں کہ اگر بگ کنگ ہمارے خلاف طاقت کا استعمال شروع کر

دے تو ہمارے لئے اچھا ہی ہو گا“...... لیڈی بلیک نے کہا۔

”اچھا ہو گا۔ کیا مطلب“...... لاٹوش نے چونک کر کہا۔

”وہ ہمارے خلاف جتنی بھی طاقت استعمال کرے گا اس کا اتنا ہی نقصان ہو گا اور اسے جتنا زیادہ نقصان ہو گا اس سے اس کی طاقت میں کمی ہی آئے گی۔ اس کی طاقت میں کمی آنے پر ہماری طاقت بڑھتی جائے گی اور پھر ہمارا مقابلہ کرنے کی اس میں سکت نہیں رہے گی اور ہم آسانی سے نہ صرف سی ورلڈ بلکہ اس کی شہ رگ تک پہنچ جائیں گے“...... لیڈی بلیک نے کہا۔

”آپ کا کیا خیال ہے۔ ہمیں ہلاک کرنے کے لئے وہ اپنی ساری طاقت کا استعمال کر دے گا“...... لاٹوش نے منہ بنا کر کہا۔

”ساری نہ سہی۔ وہ جتنی بھی طاقت ہمارے خلاف استعمال کرے گا اسے اتنا ہی نقصان ہو گا۔ ہمیں بس ہمت، بہادری اور ذہانت سے اس کا مقابلہ کرنا پڑے گا اور ہماری یہی کوشش ہونی چاہئے کہ وہ ہمارے خلاف جو بھی روبوٹس کی فورس بھیجے ہم اسے ختم کرتے چلے جائیں“...... لیڈی بلیک نے کہا۔

”روبوٹس کے ختم ہونے سے کیا اس کی طاقت کم ہو جائے گی۔ وہ جس حساب سے دنیا میں روبوٹس کی فورس اتار رہا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ تیزی سے روبوٹس تیار کر رہا ہے اور اس کے لئے ظاہر ہے اس نے سی ورلڈ میں روبوٹس تیار کرنے کی جدید مشینیں لگا رکھی ہوں گی جو روزانہ کی بنیاد پر سینکڑوں روبوٹس تیار

کرتی ہوں گی"...... لاتوش نے کہا۔

"جب تک ہم سی ورلڈ سے دور ہیں تب تک بگ کنگ ہمارے لئے مسائل پیدا کر سکتا ہے۔ ایک بار ہم سی ورلڈ پہنچ جائیں تو بگ کنگ ہم پر اس انداز میں حملے نہیں کر سکے گا"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"نجانے وہ وقت کب آئے گا جب ہم خیر خیریت سے سی ورلڈ پہنچ جائیں گے"...... لاتوش نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"آ جائے گا۔ تم ہمت رکھو"...... وائٹ شارک نے کہا۔

"اگر تم سب کی باتیں ختم ہو گئی ہوں تو میں کوئی بات کروں"۔ میجر پرمود نے کہا جو اب تک خاموشی سے ان کی باتیں سن رہا تھا۔

"ہاں ہاں۔ ضرور۔ ہم سے زیادہ آپ کو ہی بولنے کا حق ہے ہم تو صرف آپ کے احکامات ماننے والے لوگ ہیں"...... لاتوش نے جلدی سے کہا تو میجر پرمود بے اختیار مسکرا دیا۔

"تم پر بھی سعادت مندی ہی سوٹ کرتی ہے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"صرف سعادت مندی نہ کہیں تابعداری بھی کہیں"...... لاتوش نے منہ بنا کر کہا تو میجر پرمود کے ساتھ ساتھ وائلڈ لائن، لیڈی بلیک اور وائٹ شارک بھی ہنس پڑے۔

"یہ شاید طویل اور مسلسل جدوجہد سے اکتا گیا ہے"...... وائٹ شارک نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ ہم نکلے کس کام کے لئے تھے اور کن جھمیلوں میں پڑ گئے ہیں"...... لاتوش نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب"...... لیڈی بلیک نے چونک کر کہا۔

"ہم بلیک ڈائمنڈ کے لئے آئے تھے کہ چند جگہوں پر جائیں گے تھوڑی سی ٹھاہ ٹھاہ ہو گی اور ہم بلیک ڈائمنڈ لے کر اطمینان سے واپس لوٹ جائیں گے لیکن ہر طرف ٹھاہ ٹھاہ ہی ہو رہی ہے اور ہم منزل سے آج بھی اتنے ہی دور ہیں جتنا پہلے تھے"...... لاتوش نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"ہر کام کا ایک وقت معین ہوتا ہے اور جو کام وقت پر ہو وہی اچھا ہوتا ہے۔ بگ کنگ کے عزائم کیا تھے یہ ہمیں معلوم نہ تھا اب اگر بگ کنگ کے عزائم ہم پر ہی نہیں بلکہ پوری دنیا پر عیاں ہو گئے ہیں تو پھر ہمارا بھی فرض بنتا ہے کہ ہم اس کے خلاف کام کریں اور تم شاید یہ بھول رہے ہو کہ بلیک ڈائمنڈ اب کسی کرمنل کے پاس نہیں بلکہ بگ کنگ کے پاس ہے۔ ہمیں بلیک ڈائمنڈ حاصل کرنے کے لئے اس کے پاس جانا ہی پڑے گا چاہے اس میں ہمیں کتنا ہی وقت کیوں نہ لگ جائے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ مگر......" لاتوش نے کہا۔

"مگر کیا"...... میجر پرمود نے پوچھا۔

"میں چاہتا ہوں کہ اب ہمیں مزید ادھر ادھر وقت ضائع نہیں کرنا چاہئے اور جلد سے جلد سی ورلڈ کی طرف روانہ ہو جانا چاہئے

تاکہ بگ کنگ کا خاتمہ کیا جا سکے اور اس سے بلیک ڈائمنڈ لے کر واپس لوٹا جا سکے"...... لاٹوش نے کہا۔

"اگر تم اس کام سے اکتا گئے ہو تو بتا دو میں تمہیں واپس بھیج سکتا ہوں۔ ویسے بھی آبدوز میں ہم سب نہیں جا سکیں گے ہم میں سے چند افراد کو ڈراپ ہونا پڑے گا"...... میجر پرمود نے کہا تو لاٹوش چونک پڑا۔

"ڈراپ ہونا پڑے گا۔ کیا مطلب"...... لاٹوش نے چونک کر کہا۔

"ایٹمی آبدوز میں اتنی گنجائش نہیں ہے کہ ہم سب اس میں سفر کر سکیں۔ آبدوز میں صرف پانچ افراد جا سکتے ہیں۔ جن میں ایک وائلڈ لائن بھی شامل ہے۔ میجر پرمود کے ساتھ ہم میں سے صرف تین افراد ہی جا سکتے ہیں باقی سب کو یہیں رکنا پڑے گا"۔ وائٹ شارک نے کہا۔

"اوہ۔ تو آپ مجھے اس مہم سے ڈراپ کرنے کا سوچ رہے ہیں"...... لاٹوش نے کہا۔

"نہیں۔ میں ایسا کچھ نہیں سوچ رہا لیکن اگر تم تھک گئے ہو تو تم اپنی مرضی سے ڈراپ ہو سکتے ہو مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں ہو گا"...... میجر پرمود نے سنجیدگی سے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اپنی مرضی سے تو شاید ہم میں سے کوئی بھی ڈراپ ہونا پسند نہیں کرے گا۔ آپ جو کہیں گے ہمیں تو آپ کے حکم پر ہی چلنا

ہے"...... لاٹوش نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ ساحل پر پہنچ کر میں کیپٹن نوازش اور کیپٹن توفیق سے بات کرتا ہوں پھر ہم متفقہ طور پر فیصلہ کریں گے کہ کون اس مہم میں شامل ہو گا اور کون ڈراپ ہو گا"...... میجر پرمود نے کہا۔

"اس کے لئے کیوں نہ ہم قرعہ اندازی کر لیں"...... لاٹوش نے کہا۔

"قرعہ اندازی۔ کیا مطلب"...... میجر پرمود نے چونک کر کہا۔

"ہماری تعداد چھ ہے۔ جن میں آپ، میں، لیڈی بلیک، وائٹ شارک، کیپٹن توفیق اور کیپٹن نوازش شامل ہیں باقی سب تو فورس کے ممبران ہیں۔ انہیں تو آپ واپس بھیج ہی سکتے ہیں۔ دو افراد کا معاملہ ہے اس کے لئے ہم سب پرچیوں پر نام لکھ لیتے ہیں اور پھر ایک ایک کر کے پرچیاں اٹھاتے ہیں۔ جس کی پرچیاں پہلے نکل آئیں وہ مہم پر چلے جائیں گے باقی بخوشی واپس روانہ ہو جائیں گے"...... لاٹوش نے اس انداز میں کہا جیسے اس نے سارا مسئلہ ہی حل کر دیا ہو۔

"پرچی میں تمہارا نام نکلا تو"...... وائٹ شارک نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تو میں واپس چلا جاؤں گا"...... لاٹوش نے کہا۔

"پرچیوں میں اگر میجر صاحب یا لیڈی بلیک کا نام نکل آیا تو کیا انہیں بھی واپس جانا پڑے گا"...... وائٹ شارک نے مسکراتے

ہوئے معنی خیز لہجے میں کہا۔

"ہم میجر صاحب اور لیڈی صاحبہ کو چھوڑ دیتے ہیں۔ باقی چار افراد ہیں۔ چار پرچیاں ڈال لیتے ہیں۔ چار میں سے جو دو آؤٹ ہو گئے وہ اس مہم کا حصہ نہیں بنیں گے کیا خیال ہے"...... لاٹوش نے بھنویں اچکاتے ہوئے کہا۔

"خیال تو بہت برا ہے لیکن شاید یہی طریقہ ٹھیک رہے گا اس طرح کسی کو اعتراض تو نہ ہو گا کہ اسے زبردستی ڈراپ کیا گیا ہے"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"تو پھر آپ بھی اپنے نام کی پرچی ڈال لیں تاکہ باقی اعتراض بھی ختم ہو جائے"...... لاٹوش نے کہا تو لیڈی بلیک بے اختیار ہنس پڑی۔

"ٹھیک ہے۔ میرا نام بھی ڈال دینا"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"سوچ لیں۔ اگر آپ کا نام آ گیا تو آپ کو بھی واپس جانا پڑے گا پھر ایسا نہ ہو کہ آپ کو گروپ سے نکالنے کے جرم میں سزا ہمیں بھگتنی پڑے"...... لاٹوش نے کہا۔

"سزا۔ کیسی سزا۔ کون دے گا سزا"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"میں میجر صاحب کی بات کر رہا ہوں۔ آپ کی موجودگی میں یہ ہم سے ہنس کھیل لیتے ہیں۔ آپ نہیں ہوتیں تو ان کے چہرے پر غصے اور درشتی کے سوا کچھ نظر نہیں آتا"...... لاٹوش نے کہا تو لیڈی بلیک اور وائٹ شارک بے اختیار ہنس پڑے جبکہ میجر پرمود

اسے گھور کر رہ گیا۔

"فضول باتیں مت کرو"...... میجر پرمود نے کہا۔

"جی بہتر"...... لاٹوش نے بڑی سعادت مندی سے کہا تو اس کی سعادت مندی پر میجر پرمود کے ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ ابھر آئی۔

"اوہ۔ یہ کیا ہو رہا ہے"...... اچانک لیڈی بلیک نے اپنی گود میں رکھی ہوئی ایک روبوٹ کی گن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ان سب نے چونک کر دیکھا تو گن کا رنگ یکلخت سرخ ہونا شروع ہو گیا تھا۔

"کار روکو۔ جلدی"...... میجر پرمود نے وائلڈ لائن سے کہا تو وائلڈ لائن نے اثبات میں سر ہلا کر کار سڑک کی سائیڈ پر روک دی۔

"کار سے باہر نکلو اور حمشیلہ تم گن سڑک پر پھینک دو۔ جلدی کرو"...... میجر پرمود نے کہا تو وہ سب تیزی سے کار سے باہر آ گئے۔ لیڈی بلیک نے گن فوراً سڑک پر اچھال دی۔ ابھی چند ہی لمحے گزرے ہوں گے کہ انہوں نے لیزر گن کو یکلخت یوں پگھلتے دیکھا جیسے وہ موم کی بنی ہوئی ہو اور ہیٹ ملتے ہی پگھلنا شروع ہو گئی ہو۔

"یہ۔ یہ۔ یہ کیا ہو رہا ہے۔ یہ گن کیسے پگھل رہی ہے"۔ وائلڈ لائن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔ باقی کاریں بھی پیچھے رک گئی

تھیں اور ان میں سے تمام افراد نکل کر باہر آ گئے تھے۔ ان کے پاس بھی جو لیزر گنیں تھیں ان کے رنگ بھی سرخ ہوتے جا رہے تھے۔ گنیں چونکہ گرم ہو کر سرخ ہو رہی تھیں اس لئے ان سب نے گنیں پھینک دی تھیں اور سڑک پر گرتے ہی گنیں پگھلنا شروع ہو گئی تھیں۔ دیکھتے ہی دیکھتے گنیں پانی بن گئیں اور پھر یہ پانی بھاپ بن کر غائب ہو گیا۔

"تو بگ کنگ نے لیزر گنیں تباہ کر دی ہیں تاکہ یہ مزید ہمارے کام نہ آ سکیں"...... میجر پرمود نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"بگ کنگ نے۔ تو کیا انہیں بگ کنگ نے پگھلایا ہے"۔ وائٹ شارک نے کہا۔

"ظاہر ہے اس کے سوا یہ کام اور کون کر سکتا ہے۔ گنوں میں یقیناً کوئی ڈسٹرائز ڈیوائس لگی ہوئی تھی جسے ایکٹیو کیا گیا ہے اور اس ڈیوائس کے ایکٹیو ہوتے ہی گنیں پگھل گئی ہیں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"تو کیا اب ہمارے پاس ایک بھی لیزر گن باقی نہیں بچی ہے"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"باقی گنیں کہاں ہیں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"ہم نے تقریباً تمام روبوٹس کی گنیں جمع کر لی تھیں اور دوسرا اسلحہ بھی۔ کچھ گنیں ہمارے ہاتھوں میں تھیں اور باقی سب گنیں اور ان کا دوسرا اسلحہ ہم نے گاڑیوں کی ڈگیوں میں رکھ لیا تھا"۔

کیپٹن نوازش نے کہا۔

"چیک کرو"...... میجر پرمود نے کہا تو کیپٹن نوازش تیزی سے کار کی ڈگی کی طرف بڑھا۔ باقی افراد بھی اپنی گاڑیوں کی ڈگیوں کی طرف چلے گئے۔ کیپٹن نوازش نے جیسے ہی کار کی ڈگی کھولی اسی لمحے کار سے دھواں سا نکلا تو کیپٹن نوازش بوکھلا کر کئی قدم پیچھے ہٹ گیا۔ یہ دیکھ کر میجر پرمود تیزی سے آگے بڑھا۔

"کیا ہوا۔ یہ دھواں کیسا ہے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"پتہ نہیں۔ ڈگی کھولی تو اندر بھرا ہوا دھواں باہر آ گیا ہے"۔ کیپٹن نوازش نے کہا تو میجر پرمود نے ہونٹ بھینچ لئے۔ باقی کاروں کی ڈگیاں کھولی گئیں تو ان سے بھی دھواں نکلنا شروع ہو گیا۔ تھوڑی دیر تک ڈگیوں سے دھواں نکلتا رہا اور جب دھواں ختم ہوا تو یہ دیکھ کر میجر پرمود ایک طویل سانس لے کر رہ گیا کہ ڈگیوں میں رکھی گئی روبوٹس کی تمام لیزر گنیں اور ان کا اسلحہ پگھل کر بھاپ بن کر غائب ہو چکا تھا۔

"یہ سب کیسے ہو گیا"...... لیڈی بلیک نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"وہی ہوا جس کے بارے میں، میں پہلے ہی بتا چکا ہوں۔ یہ کام بگ کنگ نے ہی کیا ہے۔ اس نے ہمارے پاس موجود اپنا خطرناک اسلحہ ضائع کر دیا ہے تاکہ ہم اس سے مزید کوئی مدد نہ لے سکیں"۔ میجر پرمود نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"گنوں کے ساتھ روبوٹس سے ہم نے جو لیزر بم اور دوسرا سامان حاصل کیا تھا وہ سب بھی بھاپ بن کر غائب ہو گیا ہے۔ حیرت کی بات تو یہ ہے کہ بم پگھلے لیکن بلاسٹ نہیں ہوئے"۔ لیڈی بلیک نے کہا۔

"ہاں انہیں ایسی طرز پر بنایا گیا تھا کہ پگھل کر ضائع ہو جائیں لیکن بلاسٹ نہ ہوں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"یہ شکر ہے کہ صرف وہی اسلحہ ضائع ہوا ہے جو ہم نے روبوٹس سے حاصل کیا تھا۔ ہمارے پاس اپنا جو اسلحہ تھا وہ اب بھی محفوظ ہے"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"چلو۔ جو چیز ضائع ہونی تھی ہو گئی اب اس پر ماتم کیا کرنا"۔ میجر پرمود نے کہا تو ان سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے اور پھر وہ دوبارہ کاروں کی طرف بڑھے۔ ابھی وہ کاروں کی طرف بڑھے ہی تھے کہ اچانک لیڈی بلیک ٹھٹھک کر رک گئی۔

"کیا ہوا"...... اسے رکتے دیکھ کر میجر پرمود نے کہا۔ لیڈی بلیک کی نظریں سامنے دور آسمان پر جمی ہوئی تھیں۔ میجر پرمود، وائٹ شارک، لاٹوش، وائلڈ لائن اور باقی سب نے اس طرف دیکھا تو انہیں دور سے سرخ رنگ کے چار انگارے سے تیزی سے اس طرف آتے دکھائی دیئے۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے چار میزائل ایک دوسرے سے مناسب فاصلے پر پرواز کرتے ہوئے اس طرف آ رہے ہوں۔ میزائلوں کے شعلے چمکتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے

اور یہ شعلے عمودی انداز میں نیچے آ رہے تھے جیسے وہ فضاء سے فائر کئے ہوں اور اب جھک کر ٹارگٹ کی طرف آ رہے ہوں۔

"یہ کیا ہے"...... لاٹوش نے آنکھیں پھاڑتے ہوئے کہا۔

"مجھے تو میزائل معلوم ہو رہے ہیں"...... کیپٹن توفیق نے کہا۔

"میزائل نہیں یہ لمبوترے طیارے ہیں۔ شعلوں میں مجھے طیاروں کی جھلک دکھائی دی ہے"...... کیپٹن نوازش نے کہا۔

"یہ اسی طرف آ رہے ہیں"...... لاٹوش نے کہا۔

"ہاں۔ شاید بگ کنگ نے انہیں ہمارا شکار کرنے کے لئے بھیجا ہے"...... لیڈی بلیک نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"جلدی کرو۔ کاروں سے اپنا سامان نکالو اور ان کاروں سے جتنا دور ہٹ سکتے ہو ہٹ جاؤ"...... میجر پرمود نے چیختے ہوئے کہا اور تیزی سے اس کار کی طرف لپکا جس میں وہ بیٹھا ہوا تھا۔ وہ سب تیزی سے کاروں کی طرف جھپٹے اور پھر کاروں کے دروازے کھول کر وہ سیٹوں کے نیچے رکھے ہوئے اپنے بیگ نکالنے لگے۔ بیگ اٹھا کر وہ تیزی سے دائیں بائیں دوڑنا شروع ہو گئے۔

"اندھیرے میں رہ کر جھکے جھکے انداز میں بھاگو تاکہ طیاروں سے انہیں دیکھا نہ جا سکے"...... میجر پرمود نے چیختے ہوئے کہا اور خود تیزی سے بھاگتا ہوا ایک عمارت کے بڑے ستون کے پیچھے آ گیا۔ شعلے اب کافی نزدیک آ گئے تھے اور اب وہ شعلوں کی بجائے نکوتے لیکن لمبوترے طیارے دکھائی دینے لگے تھے جو عام طیاروں

سے نہ صرف بڑے بلکہ انتہائی تیز رفتار بھی تھے۔ ان طیاروں کے
رنگ سرخ تھے۔ دیکھتے ہی دیکھتے طیارے ایک دوسرے کے پیچھے
ان کی کاروں کے اوپر سے گزرے۔ طیاروں کے نچلے حصوں میں
خانے سے کھلے اور پھر انہوں نے ان خانوں سے لمبوترے بم نکل
کر نیچے گرتے دیکھے۔ بم گراتے ہی سرخ طیارے تیزی سے عمودی
انداز میں اوپر اٹھتے چلے گئے۔ بم کاروں پر گرے اور دوسرے لمحے
ماحول یکلخت یکے بعد دیگرے چار زور دار دھماکوں سے گونج اٹھا۔
دھماکے اس قدر شدید تھے کہ زمین بری طرح سے لرز گئی تھی اور ارد
گرد کی عمارتیں ہل کر رہ گئی تھیں۔ جس سڑک پر بم گرائے گئے تھے
اردگرد موجود کئی عمارتیں ان دھماکوں کی زد میں آ گئی تھیں اور کاروں
کے ساتھ ان عمارتوں کے بھی پرخچے اُڑ گئے تھے۔ تیز گڑگڑاہٹ
کے ساتھ کئی عمارتیں زمین بوس ہونا شروع ہو گئیں۔ آگ کا
طوفان بلند ہوا اور تباہ ہونے والی کاروں کے ٹکڑوں سمیت سڑک پر
کھڑی کئی گاڑیاں ہوا میں اُڑتی چلی گئیں۔ دھماکے اس قدر شدید
تھے کہ میجر پرمود سمیت اس کے ساتھیوں کو اپنے کانوں کے پردے
پھٹتے محسوس ہو رہے تھے۔

سرخ طیارے بم فائر کرتے ہی فضا کی وسعتوں میں گم ہوتے
چلے گئے تھے اور دھماکوں کی بازگشت ختم ہوتے اور طیاروں کے
جاتے ہی وہ سب اپنی اپنی کمین گاہوں سے نکل کر باہر آ گئے۔

"یہ تو واقعی ہمیں نشانہ بنانا چاہتے تھے"...... لیڈی بلیک نے

کہا۔

"ہاں۔ سڑکوں پر صرف ہماری کاریں ہی دوڑ رہی تھیں اس
لئے ان طیاروں نے آ کر ان کاروں کو ہی نشانہ بنایا ہے"...... میجر
پرمود نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"ان طیاروں کی آمد اور ان کے حملے سے تو لاٹوش کی بات
درست ثابت ہوئی ہے کہ روبوٹس کی تباہی کے بعد بگ کنگ ہمیں
آگے بڑھنے سے روکنے کی ہر ممکن کوشش کرے گا"...... لیڈی بلیک
نے کہا۔

"صرف روکنے کی ہی نہیں اب وہ ہمیں ہلاک کرنے کی ہر ممکن
کوشش کرے گا۔ اسے اس بات کا غصہ ہو گا کہ ہماری وجہ سے دنیا
پر عیاں ہو جائے گا کہ اس کے ناقابلِ شکست روبوٹس بھی تباہ ہو
سکتے ہیں۔ اگر یہ سلسلہ چل نکلا تو اس کے روبوٹس کسی ملک میں بھی
محفوظ نہیں رہیں گے۔ اس لئے وہ جلد سے جلد ہمیں ہلاک کرنے
کی کوشش کرے گا تاکہ یہ سلسلہ یہیں ختم ہو جائے"...... میجر پرمود
نے کہا۔

"تو کیا آپ کے خیال میں یہ سرخ طیارے دوبارہ بھی ہم پر
حملہ کریں گے"...... وائٹ شارک نے چونک کر کہا۔

"ہاں۔ اب ان کے حملے جاری رہیں گے"...... میجر پرمود نے
کہا۔ اس کی نظریں اسی طرف جمی ہوئی تھیں جس طرف بمباری کر
کے طیارے واپس گئے تھے۔ بادلوں میں جاتے ہی وہ غائب ہو

گئے تھے۔

"لیکن طیارے تو بم برسا کر غائب ہو گئے ہیں"...... لاٹوش نے کہا۔

"وہ واپس آئیں گے"...... میجر پرمود نے جواب دیا۔

"تو پھر ہمیں اپنا اسلحہ نکال لینا چاہئے تاکہ جیسے ہی دوبارہ طیارے آئیں ہم انہیں مار گرائیں۔ ان طیاروں کو تباہ کرنے کے لئے ہمیں منی میزائل گنوں کا استعمال کرنا پڑے گا"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"نہیں۔ روبوٹس کی طرح ان ائر کرافٹس پر بھی اسلحہ اثر نہیں کرے گا"...... میجر پرمود نے کہا۔

"تو کیا ان طیاروں کو سلفر ایسڈ سے بھی ہم نقصان نہیں پہنچا سکتے"...... وائٹ شارک نے کہا۔

"شاید نہیں"...... میجر پرمود نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔ اسی لمحے انہوں نے بادلوں سے ایک بار پھر وہی چاروں شعلے نکلتے دیکھے۔

"وہ آ رہے ہیں"...... لیڈی بلیک نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ سب بکھر جاؤ۔ ایک دوسرے سے جتنا دور جا سکتے ہو چلے جاؤ۔ کسی عمارت میں گھس کر اپنے منہ سر ڈھانپ لو۔ میرے خیال میں ہمیں پھر سے سیلائٹ کے ذریعے مانیٹر کیا جا رہا ہے۔ عمارتوں میں جا کر اگر تم منہ سر ڈھانپ لو گے تو وہ تمہیں نہیں دیکھ

سکیں گے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"اوہ۔ اگر ہم بکھر گئے تو پھر ایک ساتھ جمع کیسے ہوں گے۔ کیسے پتہ چلے گا کہ ہم میں سے کون سلامت ہے اور کون ان طیاروں کا شکار بنا ہے"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"یہ سب بعد میں دیکھا جائے گا فی الحال ہمیں ان طیاروں سے بچنا ہے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"آپ کہاں جائیں گے"...... لیڈی بلیک نے پوچھا۔

"میں یہیں رکتا ہوں۔ تم سب جاؤ۔ جلدی کرو"...... میجر پرمود نے کہا تو لیڈی بلیک نے بے اختیار ہونٹ بھینچ لئے۔ میجر پرمود کے حکم پر وہ سب تیزی سے دائیں بائیں بھاگنے لگے۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ سب غائب ہو گئے۔ میجر پرمود نے ادھر ادھر دیکھا پھر وہ سڑک کے کنارے ایک ٹرک کی طرف بڑھا اور اس کی آڑ میں کھڑا ہو گیا۔ اس نے آنکھوں پر سیاہ چشمہ لگایا اور پھر اس نے جیب سے ایک رومال نکال کر اسے اپنے چہرے پر باندھ لیا۔ رومال چہرے پر باندھتے ہی وہ ٹرک کی آڑ سے نکلا اور پھر تیزی سے دیوار کے ساتھ ساتھ دوڑتا ہوا سڑک کی دوسری طرف موجود ایک سیاہ کار کے پیچھے آ گیا۔

یہ کار ٹرک سے کافی فاصلے پر تھی۔ چند ہی لمحوں میں سرخ طیارے ایک بار پھر نیچے آ گئے۔ تین طیارے تیزی سے آگے نکلتے چلے گئے جبکہ ایک طیارہ نیچے آیا اور سڑک سے چند فٹ کی بلندی پر

نہایت کم رفتار سے اُڑنے لگا۔ اس طیارے کا رخ اس ٹرک کی طرف تھا جہاں رک کر میجر پرمود نے آنکھوں پر چشمہ لگایا تھا اور چہرے پر رومال باندھا تھا۔ طیارے سے کوئی آواز نہ نکل رہی تھی۔ اس کے عقبی حصے میں موجود انجن سے نیلے رنگ کے شعلے خارج ہو رہے تھے۔ طیارے کے اگلے حصے میں کوئی ونڈ اسکرین دکھائی نہ دے رہی تھی۔ یوں لگ رہا تھا جیسے اس طیاروں کو کوئی پائلٹ نہ اُڑا رہا ہو بلکہ اسے ریموٹ سے کنٹرولڈ کیا جا رہا ہو۔ طیارہ کسی ہیلی کاپٹر کی طرح آہستہ آہستہ اس ٹرک کے قریب آ گیا۔ پھر اچانک طیارے کے نچلے حصے سے دو ہیوی مشین گنیں نکل آئیں۔ میجر پرمود دور سے طیارے کو غور سے دیکھ رہا تھا۔ اچانک ماحول مشین گنوں کی تیز تڑتڑاہٹ کی آوازوں سے گونج اٹھا۔

طیارے کے نیچے لگی ہوئی مشین گنوں سے نکلنے والی گولیاں ٹرک میں لاتعداد سوراخ کر رہی تھیں۔ دیکھتے ہی دیکھتے ٹرک چھلنی ہو گیا پھر اچانک طیارے پیچھے ہٹا اور پیچھے ہٹتے ہی اس کے نچلے حصے سے ایک میزائل لانچر نکل آیا۔ دوسرے لمحے لانچر سے ایک منی میزائل نکلا اور بجلی کی سی تیزی سے ٹرک سے ٹکرایا۔ ایک زور دار دھماکہ ہوا اور ٹرک کے پرخچے اُڑتے چلے گئے۔ باقی تین طیارے بھی نیچے آ گئے تھے اور انہوں نے مختلف عمارتوں پر نہ صرف فائرنگ کرنی شروع کر دی تھی بلکہ وہ وقفے وقفے سے ان عمارتوں پر میزائل بھی فائر کر رہے تھے جس سے ہر طرف طوفان سا برپا ہو

گیا تھا۔ عمارتوں میں چھپے ہوئے لوگ چیختے چلاتے ہوئے باہر نکل آئے تھے اور ان کے جدھر سینگ سما رہے تھے بھاگتے چلے جا رہے تھے۔ ان افراد کو عمارتوں سے نکلتے دیکھ کر طیاروں نے ڈائریکٹ ان پر فائرنگ کرنی شروع کر دی تھی جس سے سڑک پر لاشوں کے ڈھیر لگتے جا رہے تھے۔

"یہ بگ کنگ اچھا نہیں کر رہا جو اس نے بے گناہ اور معصوم لوگوں کو نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے"...... میجر پرمود نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ وہ چند لمحے کار کے پیچھے سے یہ سارا منظر دیکھتا رہا پھر اس نے جیب سے منی میزائل گن نکالی اور سائیڈ کی عمارتوں کی آڑ لیتا ہوا تیزی سے اس طیارے کی طرف بڑھتا چلا گیا جس نے ٹرک کو اُڑایا تھا۔

یہ طیارہ بھی آگے جا کر ایک عمارت کو نشانہ بنا رہا تھا اور میجر پرمود نے دیکھا تھا کہ وائٹ شارک، لیڈی بلیک اور لاٹوش پناہ لینے کے لئے اسی عمارت میں گئے تھے۔ عمارت بے حد مضبوط تھی اس لئے میزائل سے اس عمارت کا فرنٹ حصہ تباہ ہوا تھا۔ پوری عمارت کو تباہ کرنے کے لئے طیارہ مسلسل اس عمارت کو نشانہ بنا رہا تھا۔ میجر پرمود دوڑتا ہوا سڑک کراس کر کے دوسری سمت آیا اور پھر وہ تیزی سے اس طیارے کی طرف بڑھنے لگا۔

میجر پرمود کو یقین تھا کہ وہ منی میزائل گن سے سرخ طیارے کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا لیکن اس نے ایک رسک لینے کا فیصلہ کیا تھا

اسی لئے وہ منی میزائل گن لے کر اس طیارے کے قریب آیا تھا۔ طیارے کا رخ بدستور عمارت کی طرف تھا اور وہ عمارت کو تباہ کرنے کے درپے تھا۔ میجر پرمود جب عین طیارے کے پیچھے آ گیا تو وہ پیچھے ہٹتا ہوا ایک عمارت کی دیوار سے جا لگا۔ طیارے کے جیٹ انجن سے بدستور نیلے شعلے نکل رہے تھے۔ طیارہ چونکہ زیادہ بلندی پر نہ تھا اور ایک جگہ معلق تھا اس لئے ان شعلوں کی رفتار تیز نہ تھی۔ نیلے شعلوں میں میجر پرمود کو انجن کے اندر بے شمار گراریاں سی گھومتی ہوئی دکھائی دے رہی تھیں جو آگ کی گرمی میں سرخ ہو رہی تھیں۔ میجر پرمود نے منی میزائل گن کو دونوں ہاتھوں سے تھاما اور پھر اس نے گن کا رخ طیارے کے انجن کی طرف کر دیا۔ اس نے دل ہی دل میں اللہ کا نام لیا اور پھر اس نے گن کا بٹن پریس کر دیا۔

بٹن پریس ہوتے ہی گن سے ایک سگار جیسا میزائل نکلا اور بجلی کی سی تیزی سے سرخ طیارے کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ دوسرے لمحے میجر پرمود نے میزائل کو طیارے کے انجن میں غائب ہوتے دیکھا۔ جیسے ہی منی میزائل انجن میں داخل ہوا میجر پرمود تیزی سے وہاں سے ہٹتا چلا گیا۔ وہ عمارت کی سائیڈ دیوار کی طرف مڑا ہی تھا کہ ماحول یکبارگی زور دار دھماکے سے گونج اٹھا۔ دوسرے لمحے آگ کا ایک طوفان سا اٹھا اور چنگھاڑتا ہوا ہر طرف پھیلتا چلا گیا۔ میجر پرمود فوراً جھک کر دیوار کی جڑ سے لگ گیا تھا۔ چند لمحے وہ

وہیں دبکا رہا پھر اس نے سر اٹھایا اور پھر اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ اس کے ارد گرد ہر جگہ آگ بھڑکتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ وہاں موجود جیسے ہر چیز نے آگ پکڑ لی تھی۔ میجر پرمود دیوار کے ساتھ لگا کنارے پر آیا اور پھر اس نے سر نکال کر اس عمارت کی طرف دیکھا جہاں چند لمحے قبل سرخ طیارہ فائرنگ کرنے کے ساتھ ساتھ میزائل فائر کر رہا تھا اور پھر یہ دیکھ کر اس کا چہرہ فرط مسرت سے کھلتا چلا گیا کہ طیارہ وہاں موجود نہ تھا۔ سڑک پر جلنے والے ٹکڑے اس سرخ طیارے کے ہی تھے جس کے انجن میں میجر پرمود نے منی میزائل فائر کیا تھا۔ اس نے جو رسک لیا تھا وہ کامیاب ہو گیا تھا۔

سرخ طیارے کے انجن میں منی میزائل نے بلاسٹ ہوتے ہی اس طیارے کے پرخچے اڑا دیئے تھے اور اب ہر طرف اسی طیارے کے ٹکڑے جلتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔

"ویل ڈن۔ اب میں دیکھتا ہوں۔ یہ طیارے کیسے بچتے ہیں"۔ میجر پرمود نے کہا اور تیزی سے پیچھے کی طرف دوڑتا چلا گیا۔ پچھلی سڑک پر آ کر وہ گھوما اور مختلف سڑکوں اور گلیوں سے گزرتا ہوا وہ واپس اسی سڑک کی طرف آ گیا جہاں باقی تین طیارے موجود تھے۔ ان میں سے دو طیارے بدستور عمارتوں کو نشانہ بنا رہے تھے جبکہ ایک طیارہ اس حصے کی طرف چلا گیا تھا جہاں میجر پرمود نے طیارہ تباہ کیا تھا۔

اس طیارے سے شاید طیارہ تباہ کرنے والے کو تلاش کیا جا رہا

تھا۔ میجر پرمود سائیڈ کی سڑک پر آیا اور پھر ایک عمارت کی عقبی دیوار کے ساتھ چپک گیا۔ اس نے منی میزائل گن مضبوطی سے پکڑی ہوئی تھی۔ چند لمحے وہ دبکا رہا پھر اس نے دیوار کے پیچھے سے دوسری سڑک پر نظر ڈالی تو اسے دو طیارے دکھائی دے گئے جو ایک بڑی عمارت پر مسلسل فائرنگ کرتے ہوئے دائیں بائیں حرکت کر رہے تھے۔ دونوں طیارے چونکہ بلندی پر تھے اس لئے میجر پرمود ان کے انجن میں میزائل فائر نہیں کر سکتا تھا۔ ان دونوں طیاروں کے انجنوں میں میزائل فائر کرنے کے لئے اسے لامحالہ کسی اونچی عمارت میں جانا پڑتا اور ایسا کرنا اس کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتا تھا کیونکہ اگر وہ ایک طیارے کے انجن میں میزائل فائر کرتا تو دوسرا یا تیسرا طیارہ فوراً اس عمارت کو گھیر لیتا اور میزائل مار کر وہ اس عمارت کو تباہ کر سکتا تھا۔

میجر پرمود اس انتظار میں تھا کہ طیارے نیچے آئیں یا پھر عمارتوں پر فائرنگ کرنے کے لئے جیسے ہی وہ اوپر کی طرف اٹھیں تو وہ نیچے سے انجن میں منی میزائل فائر کر دے لیکن دونوں طیارے فضاء میں معلق عمارت کو نشانہ بناتے ہوئے اوپر اٹھ رہے تھے۔ میجر پرمود نے تھوڑا آگے ہو کر تیسرے طیارے کو دیکھا اور پھر وہ تیزی سے پیچھے ہو گیا کیونکہ تیسرا طیارہ جو سڑک سے کچھ ہی بلندی پر تھا اب اسی طرف آ رہا تھا۔

میجر پرمود کھسکتا ہوا پیچھے آیا اور پھر اس عمارت کی دیوار کے

ساتھ لگ کر کھڑا ہو گیا۔ ابھی تھوڑی ہی دیر گزری ہو گی کہ وہ سرخ طیارہ نیچی پرواز کرتا ہوا سڑک کے ساتھ ساتھ اس عمارت کے سامنے سے گزرتا چلا گیا جس کی سائیڈ دیوار کے ساتھ میجر پرمود کھڑا تھا۔ جیسے ہی طیارہ نکل کر آگے گیا۔ میجر پرمود تیزی سے دیوار کی آڑ سے نکلا اور دوڑتا ہوا سڑک کے درمیان میں آ گیا۔ اس نے گن کا رخ سامنے جاتے ہوئے سرخ طیارے کے انجن کی طرف کیا اور یکے بعد دیگرے دو بار بٹن پریس کر کے دو میزائل فائر کر دیئے۔ دونوں میزائل بجلی کی سی تیزی سے ایک دوسرے کے آگے پیچھے سرخ طیارے کے انجن میں داخل ہو گئے۔ یکے بعد دیگرے دو دھماکے ہوئے اور سرخ طیارے کے پرخچے اڑتے چلے گئے۔ آگ کا ایک طوفان سا اٹھا تھا اور طیارے کے ٹکڑے اڑتے ہوئے ہر طرف پھیل گئے تھے۔ دھماکے ہوتے ہی میجر پرمود بجلی کی سی تیزی سے نیچے جھک گیا کیونکہ طیارے کا ایک جلتا ہوا ٹکڑا ٹھیک اس کی طرف آیا تھا۔ اگر میجر پرمود نیچے نہ جھک گیا ہوتا تو طیارے کا ٹکڑا اسے چیر کر رکھ دیتا۔

میجر پرمود نے اپنی ذہانت اور پھرتی سے کام لیتے ہوئے سی ورلڈ کے دو ایئر کرافٹ تباہ کر دیئے تھے جو سی ورلڈ کے روبوٹس سے بھی زیادہ مضبوط اور ناقابل تسخیر تھے۔ اس طیارے کے تباہ ہوتے ہی میجر پرمود اٹھا اور تیزی سے سائیڈ میں موجود ایک گلی میں گھستا چلا گیا۔ اس نے دیکھ لیا تھا کہ جیسے ہی دوسرا طیارہ تباہ ہوا

اسی لمحے اوپر جانے والے دونوں ایئر کرافٹ مڑے اور غوطہ لگا کر اس سڑک کی طرف آتے دکھائی دیے۔ میجر پرمود ایک بار پھر سائیڈ کی عمارت کے کنارے سے لگ گیا تھا۔ چند ہی لمحوں میں دونوں طیارے نیچے آ گئے اور پھر انہوں نے سڑک کے دونوں جانب یکلخت لیزر فائر کرنی شروع کر دی۔ لیزر سڑک پر موجود گاڑیوں اور سائیڈوں پر موجود عمارتوں سے ٹکرا رہی تھیں اور ماحول خوفناک اور نہ رکنے والے تیز دھماکوں سے گونج اٹھا تھا۔ ابھی میجر پرمود ان طیاروں کو دیکھ ہی رہا تھا کہ سڑک کی دو مختلف سمتوں سے منی میزائل شرارے اُڑاتے ہوئے آئے۔ ان میزائلوں کو دیکھ کر طیاروں نے تیزی سے اوپر اٹھنا چاہا لیکن میزائل ان کے انجنوں میں داخل ہو گئے۔ ماحول ایک بار پھر خوفناک اور زور دار دھماکوں سے لرز اٹھا۔ دونوں منی میزائلوں نے ایئر کرافٹس کے انجنوں میں داخل ہو کر ان کے فیول ٹینک کو اُڑا دیا تھا جس کے نتیجے میں دونوں ایئر کرافٹ تباہ ہو کر بکھر گئے۔

اب چاروں ایئر کرافٹس تباہ ہو چکے تھے۔ ان چار ایئر کرافٹ کے تباہ ہوتے ہی میجر پرمود کے چہرے پر سکون آ گیا۔ وہ اطمینان بھرے انداز میں عمارت کے پیچھے سے نکل کر سڑک پر آ گیا۔ اسے معلوم ہو گیا تھا کہ اس کے ساتھیوں میں سے کسی نے ان ایئر کرافٹس کو نشانہ بنایا ہے۔ اس کے سڑک پر آتے ہی مختلف عمارتوں کے پیچھے سے اس کے ساتھی بھی نکل کر باہر آ گئے۔ میجر

پرمود نے اشارہ کر کے ان سب کو اپنے پاس بلا لیا۔ جب وہ قریب آئے تو میجر پرمود نے لیڈی بلیک اور وائٹ شارک کے ہاتھوں میں منی میزائل گنیں دیکھیں۔ وہ سمجھ گیا کہ ان دونوں نے ہی دونوں ایئر کرافٹس کو نشانہ بنایا ہے۔

"ویل ڈن۔ تم دونوں نے اچھا کام کیا ہے"...... میجر پرمود نے ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"آپ کی تعریف کا شکریہ"...... لیڈی بلیک اور وائٹ شارک نے مسکراتے ہوئے ایک ساتھ کہا۔

"منی میزائل گنیں تم دونوں کے پاس تھیں اسی لئے تم دونوں نے ایئر کرافٹس تباہ کر دیئے جس کے نتیجے میں میجر صاحب تم دونوں کی تعریف کر رہے ہیں۔ اگر ایسی گن میرے پاس ہوتی تو آپ کی بجائے میجر صاحب میری تعریف کر رہے ہوتے"۔ لاٹوش نے منہ بنا کر کہا۔

"تم بھی رکھ لو۔ ہم نے کب منع کیا ہے تمہیں منی میزائل گن اپنے پاس رکھنے سے۔ یہ لو"...... لیڈی بلیک نے مسکراتے ہوئے کہا اور اپنے ہاتھ میں موجود منی میزائل گن لاٹوش کی جانب اچھال دی۔ لاٹوش نے منی میزائل گن ہوا میں ہی دبوچ لی۔

"ارے ارے۔ کیا کر رہی ہیں۔ اگر یہ زمین پر گر کر چل جاتی تو اس میں موجود منی میزائل نے مجھے ہی ساتھ لے اُڑنا تھا۔ اس کی نال کا رخ میری طرف ہی تھا"...... لاٹوش نے بوکھلاتے ہوئے

لہجے میں کہا۔

"چلو۔ اسی بہانے تمہارا فضائی سفر شروع ہو جاتا اور تم بغیر ٹکٹ اور ویزے کے میزائل پر سفر کر کے بلگارنیہ پہنچ جاتے"...... وائٹ شارک نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میزائل پر سواری کر کے بلگارنیہ نہیں میں سیدھا ملک عدم نکل جاتا جہاں سے واپسی ناممکن ہے"...... لاٹوش نے منہ بنا کر کہا تو وہ سب ہنس پڑے۔

عمران اور جولیا بروقت عمارت سے نکل آئے تھے ورنہ جس طرح سے عمارت تباہ ہوئی تھی اور اس کا ملبہ ہوا میں بلند ہو کر گرا تھا وہ عمارت کے ملبے تلے دب کر ہلاک ہو جاتے۔ عمارت سے نکلتے ہی وہ کمر کے بل زمین پر آئے اور پھر رکے بغیر تیزی سے کروٹیں بدلتے ہوئے عمارت کے گرتے ہوئے ملبے سے دور ہوتے چلے گئے۔

"بال بال بچے ہیں"...... عمران نے کافی پیچھے آ کر اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے تباہ ہونے والی عمارت کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ جولیا بھی اٹھ کر کھڑی ہو گئی اور متوحش نظروں سے تباہ شدہ عمارت کا ملبہ دیکھنے لگی۔

"ہم تو بچ گئے ہیں لیکن اس عمارت کے مکینوں میں سے شاید کوئی ایک بھی زندہ نہیں بچا ہے"...... جولیا نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"ہاں"...... عمران نے ایک طویل سانس لے کر کہا۔ اسی لمحے سرخ رنگ کا ایک طیارہ شائیں کی تیز آواز کے ساتھ عین ان کے اوپر سے گزرتا چلا گیا۔ وہ فوراً نیچے جھک گئے۔ اسی لمحے ایک اور طیارہ ان کے اوپر سے گزرا تو عمران نے فوراً جولیا کا ہاتھ پکڑ لیا۔

"بھاگو۔ یہ ہمارے لئے آئے ہیں"...... عمران نے اس کا ہاتھ پکڑ کر ایک طرف بھاگتے ہوئے کہا تو جولیا بھی اس کے ساتھ بھاگنے لگی۔ اسی لمحے سامنے سڑک کے کنارے سے ایک اور سرخ رنگ کا طیارہ آیا۔ یہ طیارہ زیادہ بلندی پر نہ تھا اور اس کی رفتار دوسرے طیاروں سے کم تھی۔ یہ طیارہ ہیلی کاپٹر کی طرح آہستہ آہستہ اُڑتا ہوا ان کی طرف آ رہا تھا۔ سرخ طیارے کو سامنے سے آتے دیکھ کر جولیا اور عمران دوڑتے سائیڈ گلی کی طرف مڑ گئے اور رکے بغیر دوڑتے چلے گئے۔ ابھی وہ کچھ ہی دور گئے ہوں گے کہ ان کے پیچھے سرخ طیارہ مڑ کر اس گلی میں پہنچ گیا۔ ایک لمحے کے لئے اس طیارے کی رفتار تیز ہوئی اور طیارہ تیزی سے ان کے اوپر سے گزر کر آگے چلا گیا۔ آگے جاتے ہی طیارہ ایک لمحے کے لئے رکا اور پھر انہوں نے اس طیارے کو آہستہ آہستہ اپنی جانب مڑتے دیکھا۔ جولیا اور عمران رک گئے۔ ان کے دائیں بائیں اب کوئی گلی نہیں تھی۔

"لگتا ہے اب ہمیں پیچھے واپس جانا پڑے گا"...... جولیا نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"ہاں چلو"...... عمران نے کہا۔ وہ جولیا کے ساتھ تیزی سے مڑا۔ اس سے پہلے کہ وہ بھاگتے انہوں نے ایک اور سرخ طیارے کو اس گلی میں داخل ہوتے دیکھا۔ اس ایئر کرافٹ کو دیکھ کر عمران ایک طویل سانس لے کر رہ گیا۔ اب صورت حال یہ تھی کہ ان کے سامنے بھی ایک طیارہ تھا اور ان کے پیچھے بھی اور وہ دونوں بیچ گلی میں کھڑے تھے۔ گلی کافی چوڑی تھی لیکن اس گلی میں دائیں بائیں مزید کوئی گلی نہ تھی اور اتفاق سے اس گلی میں دونوں طرف موجود رہائش گاہوں کے عقبی حصے تھے اور ان عقبی حصوں میں ان رہائش گاہوں کی اونچی دیواریں ہی دکھائی دے رہی تھیں جن پر فولادی شٹرز لگے ہوئے تھے۔ یہ گلی ان عمارتوں کے لئے ایمرجنسی ایگزٹ وے تھا۔

"برے پھنسے"...... عمران نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔ سامنے موجود طیارہ اور پیچھے سے آنے والا طیارہ مزید نیچے آ گئے تھے۔ ان کی بلندی سڑک سے زیادہ سے زیادہ چھ سے سات فٹ تھی۔ اگر وہ ہیٹ لیزر فائر کرتے تو یہ دونوں اس سے نہ بچ سکتے تھے۔ طیاروں کا ایک دوسرے سے فاصلہ بیس بیس گز تھا۔

"ہمارے پاس اب اسلحہ بھی نہیں ہے کہ ہم ان طیاروں پر حملہ کر سکیں"...... جولیا نے کہا۔

"ہاں۔ اب تو اللہ ہی ہمارا محافظ ہے ورنہ ہم تو گئے کام سے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اس خطرناک پوزیشن میں

بھی اس کے چہرے پر فکر و تردد کا کوئی تاثر نمودار نہ ہوا تھا۔

"ہاں۔ اللہ سے بہتر کوئی محافظ ہو بھی نہیں سکتا"...... جولیا نے اثبات میں سر ہلا کر کہا۔ اسی لمحے یکلخت دونوں طیاروں کے نیچے لگی ہوئی لیزر گنوں کے رخ ان کی جانب ہو گئے۔

"تیار ہو جاؤ۔ یہ ہم پر حملہ کرنے والے ہیں"...... عمران نے سنجیدگی سے کہا۔ ابھی عمران کی بات ختم ہوئی ہی تھی کہ اچانک دونوں طیاروں کے نیچے لگی ہوئی گنوں سے لیزر فائر ہونا شروع ہو گئیں۔

"جمپ"...... عمران نے چیختے ہوئے کہا اور ساتھ ہی اس نے بائیں جانب چھلانگ لگا دی۔ جولیا نے بھی چھلانگ لگانے میں دیر نہ لگائی۔ اس نے عمران کی مخالف سمت دائیں جانب چھلانگ لگائی تھی۔ ان کے درمیان سے بچنے کی دیر تھی کہ دونوں طیاروں کی لیزر ایک دوسرے کو کراس کرتی ہوئیں دونوں طیاروں سے جا ٹکرائیں اور دوسرے لمحے ماحول یکے بعد دیگرے دو زور دار دھماکوں سے گونج اٹھا۔ دونوں طیارے یکلخت شعلوں میں گھر گئے تھے۔ ان کے پرخچے اڑ کر دور دور جا گرے اور پھر دونوں طیاروں کے ڈھانچے زمین پر گرتے چلے گئے۔ جیسے ہی طیاروں کے ڈھانچے زمین پر گرے ایک بار پھر دو دھماکے ہوئے اور بچے کھچے ڈھانچوں کے بھی پرزے اڑتے نظر آئے۔ ان دونوں نے عمران اور جولیا پر سٹیٹ لیزر فائر کی تھیں عمران اور جولیا بروقت کود کر دائیں بائیں

ہٹ گئے تھے جس کے نتیجے میں دونوں طیاروں کے لیزر ایک دوسرے کو کراس کر کے ایک دوسرے کو ہی جا لگی تھیں اور ان لیزر کی وجہ سے ہی دونوں طیارے ایک ساتھ تباہ ہو کر بکھر گئے تھے۔

دھماکے ہوتے ہی عمران اور جولیا سائیڈ پر آ کر دیواروں کی جڑوں سے لگ گئے تھے۔ زور دار دھماکوں سے زمین کے ساتھ ساتھ عمارتیں بھی لرز اٹھی تھیں اور وہاں موجود تمام عمارتوں کی کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹنے کی آواز ابھرنا شروع ہو گئی تھیں۔ دونوں طیاروں کو تباہ ہوتے دیکھ کر عمران نے سکون کا سانس لیا اور ایک بار پھر اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ جولیا بھی اٹھی اور پھر وہ دونوں گلی میں گرے جلتے ہوئے طیاروں کے پرزوں کو دیکھنے لگے۔

"دونوں طیارے اپنی موت آپ ہی مر گئے ہیں"...... عمران نے جولیا کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ یہ ایک دوسرے کی لیزر کا شکار ہوئے ہیں"۔ جولیا نے کہا اور عمران کے قریب آ گئی۔

"اب بھی دو طیارے باقی ہیں اور وہ ہی کیوں مزید بھی ہو سکتے ہیں۔ دو ہمارے سروں سے گزر کر آگے طرف گئے تھے جبکہ یہ دو مخالف سڑکوں سے اس طرف آئے تھے"...... عمران نے کہا۔

"لگتا ہے اس بار بگ کنگ نے مشینی روبوٹس کی بجائے ہمارا شکار کرنے کے لئے یہ ایئر کرافٹس بھیجے ہیں"...... جولیا نے کہا۔

"ظاہر ہے۔ ہم نے جس بے دردی سے اس کے روبوٹس تباہ

کئے تھے ان کا اس نے انتقام تو لینا ہی تھا۔ روبوٹس ہمارے مقابلے پر بھیج کر وہ رسک نہیں لینا چاہتا تھا اس لئے لیزر گنوں سے مسلح ان طیاروں کو یہاں بھیج دیا''...... عمران نے کہا۔

''ہمارے باقی ساتھی نجانے کہاں ہیں۔ انہوں نے یہ طیارے دیکھے ہیں یا نہیں''...... جولیا نے کہا۔

''ہو سکتا ہے انہوں نے طیارے دیکھ لئے ہوں۔ دائیں بائیں سڑکوں سے مسلسل دھماکوں اور فائرنگ کی آوازیں آ رہی ہیں۔ یہ ہمارے ساتھی ہی ہو سکتے ہیں جو ابھی تک روبوٹس سے برسر پیکار ہیں اور ممکن ہے کہ روبوٹس کے ساتھ ساتھ وہ ایئر کرافٹس کو بھی نشانہ بنانے کی کوشش کر رہے ہوں''...... عمران نے کہا۔

''آؤ دیکھتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ہمارے ساتھیوں کو ہماری مدد کی ضرورت ہو''...... جولیا نے کہا اور تیزی سے سامنے کی طرف بڑھی تو عمران سر ہلا کر اس کے پیچھے ہو لیا۔ جلتے ہوئے طیارے کے ٹکڑوں سے بچتے ہوئے وہ گلی سے نکل کر سڑک پر آئے اور پھر انہوں نے دائیں بائیں دیکھا تو انہیں دونوں سائیڈوں پر اپنے ساتھی دکھائی دیئے۔ ایک طرف کیپٹن شکیل اور اس کے ساتھی تھے جبکہ دوسری جانب فور سٹارز موجود تھے۔ ان کے ہاتھوں میں منی میزائل گنیں تھیں اور دونوں سائیڈوں پر دور انہیں دو طیاروں کے ملبے جلتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔

''ویل ڈن۔ لگتا ہے انہوں نے بھی ایک ایک طیارے کو مار

گرایا ہے''...... عمران نے کہا۔ اس کے ساتھیوں نے ان دونوں کو دیکھ لیا تھا وہ تیزی سے بھاگتے ہوئے ان کی طرف آ گئے۔

''ہم نے ان طیاروں کو دیکھ لیا تھا عمران صاحب۔ یہ اس عمارت کو نشانہ بنانے کی کوشش کر رہے تھے جس میں آپ اور مس جولیا گئی تھیں۔ دو طیارے گھوم کر ہمارے پیچھے لگ گئے تھے۔ ہم نے ان پر مسلسل منی میزائل فائر کرنے شروع کر دیئے۔ ان طیاروں پر منی میزائلوں کا کوئی اثر نہ ہو رہا تھا۔ پھر اتفاق سے ہمارے منی میزائل ان طیاروں کے عقب میں موجود انجنوں میں چلے گئے تو یہ دونوں طیارے تباہ ہو کر گر گئے۔ شاید انجنوں کے قریب فیول ٹینک تھا جن کے تباہ ہونے سے یہ طیارے تباہی کا شکار ہوئے ہیں ورنہ یہ قبر تک پیچھا نہ چھوڑتے''۔ قریب آ کر صفدر نے عمران کو تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

''تم سب پر دو طیاروں نے حملہ کیا تھا جبکہ ہم دو کے لئے دو طیارے ایک گلی میں گھس آئے تھے۔ ہمارے پاس اسلحہ بھی نہیں تھا اس لئے ہم ان طیاروں کے خلاف کچھ نہیں کر سکتے تھے یہ تو ہم پر اللہ کا کرم ہو گیا کہ دونوں طیارے کافی حد تک نیچے آ گئے تھے اور ایک دوسرے کے آمنے سامنے ایک جیسی بلندی پر رک گئے تھے اور ہم ان کے درمیان میں تھے جیسے ہی انہوں نے ہم پر لیزر فائر کی ہم دونوں نے دائیں بائیں چھلانگیں لگا دیں جس کے نتیجے میں دونوں طیاروں کی لیزر ایک دوسرے سے ٹکرا گئیں اور دونوں

طیارے اپنی لیزر سے ہی تباہ ہو گئے"...... عمران نے کہا۔

"یہ طیارے تو ان روبوٹس سے زیادہ طاقت کے حامل اور خطرناک تھے۔ اگر یہ تباہ نہ ہوتے تو یہ ہر اس عمارت کو تباہ کر دیتے جن میں ہم پناہ لینے کی کوشش کر رہے تھے"...... صدیقی نے کہا۔

"اب معلوم نہیں کہ یہی چار طیارے تھے یا ہمارا شکار کرنے کے لئے بگ کنگ نے اور بھی طیارے بھیجے ہیں"۔ جولیا نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"ہم نے تو ان چار طیاروں کو ہی دیکھا تھا۔ فضاء میں بھی خاموشی طاری ہے۔ اگر مزید طیارے ہوتے تو ہمیں ان کا شور ضرور سنائی دیتا"۔ کیپٹن شکیل نے کہا۔

"اگر یہ چار تھے تو پھر سمجھو ہو گیا کام۔ اب ہمیں مزید چھپنے کی ضرورت نہیں ہے"...... عمران نے کہا۔

"ہم نے سائیڈ روڈز پر جا کر مزید کئی روبوٹس کو نشانہ بنایا ہے لیکن پھر اچانک نجانے کیا ہوا کہ ہمارے پاس موجود روبوٹس کی گنیں یکلخت سرخ ہو کر گرم ہوئیں اور دیکھتے ہی دیکھتے پگھل کر پانی بن گئیں اور پھر پانی بھاپ بن کر غائب ہو گیا"...... صالحہ نے کہا۔

"چلو اڑ گئیں تو اڑ گئیں۔ ہمیں ان گنوں سے کیا لینا دینا۔ شکر کرو کہ سب کی جان بچ گئی۔ ہم میں سے دو تین پار لگ گئے

ہوتے تو اس ماحول میں ان کے کفن دفن کا مسئلہ بن جاتا اور ہم خواہ مخواہ ایک دوسرے کی لاشیں اٹھائے بھاگتے پھرتے رہتے"۔ عمران نے مخصوص لہجے میں کہا۔

"شکل اچھی ہو تو بات بری نہیں کرنی چاہئے"...... جولیا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"یہی سننے کے لئے تو میں نے یہ جملہ کہا تھا کہ میری شکل اچھی ہے"۔ عمران نے کہا تو وہ سب بے اختیار ہنس پڑے۔

"لگتا ہے کہ بگ کنگ نے ہمیں جو رعایت دی تھی وہ اس نے واپس لے لی ہے اور اب اس نے ہم پر جان لیوا حملے کرانے شروع کر دیئے ہیں"...... صدیقی نے کہا۔

"ظاہر ہے۔ وہ کنگ ہے۔ کنگ کب تک اپنے فیصلے پر برقرار رہتا ہے اور کب ختم کر دیتا ہے یہ اس پر منحصر ہوتا ہے۔ اس نے ساری رعایت اسی وجہ سے ختم کی ہو گی کہ ہم نے اس کے اتنی محنت سے بنائے ہوئے ناقابل تسخیر روبوٹس جو تباہ کرنا شروع کر دیئے تھے"۔ عمران نے کہا۔

"اتنا سب کچھ ہونے کے باوجود ابھی تک شہر خالی پڑا ہوا ہے۔ لوگوں میں اس قدر خوف و ہراس ہے کہ کوئی بھی اپنی کمین گاہ سے نکلنے کے لئے تیار نہیں"...... خاور نے کہا۔

"یہ ڈر ہی انسان کو بزدل بناتا ہے اور جو انسان بزدل ہو جائے تو پھر وہ کونے کھدروں میں ہی دبکا رہ جاتا ہے"...... عمران

نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"اچھا۔ یہ ساری باتیں چھوڑو اور یہ بتاؤ کہ اب آگے کیا کرنا ہے۔ کیا ہم یہیں رک کر اس بات کا انتظار کریں کہ اب بگ کنگ ہمارے خلاف کیا کارروائی کرتا ہے یا ہم سی ورلڈ کی طرف پیش قدمی کریں"...... جولیا نے کہا۔

"تم ڈپٹی چیف ہو۔ اس بات کا فیصلہ تم کرو کہ کیا کرنا ہے۔ میں تو ویسے ہی بے چارہ ہوں۔ جو نہ تین میں ہے اور نہ تیرہ میں"...... عمران نے مسکین سی صورت بنا کر کہا۔

"میرے خیال میں ہمیں مزید یہاں نہیں رکنا چاہئے۔ آگے بڑھنا چاہئے۔ سب اپنے پاس منی میزائل گنیں ایکٹیو رکھتے ہیں اگر مزید کوئی ایئر کرافٹ آیا تو ہم اس بار ان پر ڈائریکٹ میزائل فائر کرنے کی بجائے ان کے فیول ٹینکس یا پھر ان کے انجنوں میں میزائل فائر کریں گے۔ ان ایئر کرافٹس کا کمزور ترین حصہ یہی معلوم ہوتا ہے"...... جولیا نے کہا۔

"جو حکم ملکہ عالیہ"...... عمران نے سینے پر ہاتھ رکھ کر خالص شاہانہ لہجے میں سر قدرے خم کرتے ہوئے کہا۔

"اگلی سڑک پر کافی خالی گاڑیاں موجود ہیں۔ ہم سب ان گاڑیوں کے ذریعے وہاں پہنچ جائیں گے جہاں بلیک ایرو ہیلی کاپٹر موجود ہے"...... ٹرومین نے کہا۔

"ہاں۔ ٹھیک ہے۔ بگ کنگ نے دنیا پر قبضہ کرنے کا عمل

شروع کر ہی دیا ہے جسے روکنے کا یہی طریقہ ہے کہ اس کے سی ورلڈ کو تباہ کر دیا جائے اور اس کے لئے اب تیزی سے اپنے مشن پر کام کرنا پڑے گا اور ہمارا مشن ظاہر ہے سی ورلڈ کی تباہی ہی ہے"...... عمران نے سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا تو ان سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔ وہ سب آگے بڑھنا شروع ہو گئے۔ سڑکوں سے انہیں خالی گاڑیاں مل گئیں اور وہ ان گاڑیوں میں سوار ہو کر ان پہاڑیوں کی طرف روانہ ہو گئے جہاں انہوں نے بلیک ایرو ہیلی کاپٹر چھپایا ہوا تھا۔

تقریباً ایک گھنٹے بعد وہ اس ہیلی کاپٹر کے پاس کھڑے تھے جس میں انہوں نے طویل ترین سفر کرنا تھا اور یہاں سے کولکون ٹاپو پر پہنچنا تھا۔ راستے میں اس بار نہ تو ان کی کسی روبوٹ سے مڈبھیڑ ہوئی تھی اور نہ ہی ان پر حملہ کرنے کے لئے مزید ایئر کرافٹس آئے تھے۔ عمران کے کہنے پر وہ سب ہیلی کاپٹر میں سوار ہو گئے۔ ٹرومین نے ہیلی کاپٹر کی پائلٹ سیٹ سنبھال لی اور عمران سائیڈ سیٹ پر بیٹھ گیا۔ تھوڑی ہی دیر میں ہیلی کاپٹر کا انجن اسٹارٹ ہوا اور ٹرومین نے ہیلی کاپٹر کو آہستہ آہستہ اوپر اٹھانا شروع کر دیا۔

بگ کنگ جیسے ہی میٹنگ روم میں داخل ہوا میٹنگ روم میں بیٹھے ہوئے تین افراد فوراً اس کے احترام میں اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔ یہ تینوں افراد اس بار نہ تو کسی میک اپ میں تھے اور نہ ہی انہوں نے نقاب چڑھا رکھے تھے۔

"بیٹھیں"...... بگ کنگ نے اپنی مخصوص کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا تو وہ تینوں اطمینان بھرے انداز میں اپنی نشستوں پر بیٹھ گئے۔ بگ کنگ مخصوص لباس میں تھا اور اس کے چہرے پر سنہری رنگ کا نقاب چڑھا ہوا تھا۔ وہ باری باری ان تینوں کو غور سے دیکھ رہا تھا۔

"ایس کنگ"...... بگ کنگ نے ساتھ بیٹھے ہوئے ایک لمبے تڑنگے اور انتہائی مضبوط جسم کے مالک آدمی سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایس کنگ نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"ان دونوں کی فائلیں دو مجھے"...... بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایس کنگ نے کہا اور اس نے اپنے

سامنے رکھی ہوئیں دو فائلیں اٹھا کر بڑے احترام بھرے انداز میں بگ کنگ کو دے دیں۔ بگ کنگ نے فائلیں لے کر اپنے سامنے رکھیں اور پھر اس نے ایک فائل اٹھا کر اسے کھول لیا۔ فائل میں چند پرعذ پیپر تھے۔ اس نے تمام پیپر پڑھے اور پھر اس نے فائل ایک طرف رکھ دی۔

"تمہارا نام ریمنڈ ہے اور تم ایکریمیا کی ٹاپ ایجنسی بلیک چینل کے سپر ایجنٹ اور چیف ہو"...... بگ کنگ نے اپنے بائیں طرف بیٹھے ایک مضبوط اور انتہائی طاقتور جسم شخص کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"یس بگ کنگ"...... اس آدمی نے اثبات میں سر ہلا کر انتہائی مؤدبانہ لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تمہارے بارے میں اس فائل میں لکھا گیا ہے کہ تم انتہائی ذہین، دلیر اور فوری فیصلہ کرنے والے انسان ہو اور ایکریمیا میں جتنی بھی سرکاری اور غیر سرکاری ایجنسیاں ہیں ان سب سے زیادہ فعال اور طاقتور ایجنسی تمہاری ہے۔ تمہاری ایجنسی اب تک تمہاری سرکردگی میں سینکڑوں ملکی اور غیر ملکی مشنز مکمل کر چکی ہے اور غیر ملکی ایجنسیوں اور ایجنٹوں کا صفایا کر چکی ہے۔ تمہاری ایجنسی کو جتنے بھی مشن دیئے گئے تھے ان میں ایک بھی مشن ایسا نہیں ہے جو ادھورا ہو یا تم نے مکمل نہ کیا ہو"...... بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ ہے"...... ریمنڈ نے جواب دیا۔

"ویل ڈن۔ تمہاری فائل پڑھ کر مجھے یقین ہو گیا ہے کہ تم واقعی ایک بہادر، دلیر اور انتہائی ذہین آدمی ہو اور تم اس اہل ہو کہ تمہیں سی ورلڈ کا نیا کنگ بنایا جائے۔ اس سلسلے میں تمہارا مائنڈ بلینک نہیں کیا گیا تاکہ تم اپنی ذہانت کا بھرپور استعمال کر سکو البتہ تمہارے مائنڈ کو ایس کنگ نے کنٹرولڈ کر کے ورلڈ کنگ کے ماسٹر کمپیوٹر کے تابع کر دیا ہے تاکہ تم سی ورلڈ سے غداری نہ کر سکو۔ تمہاری مائنڈ میموری کا لنک ماسٹر کمپیوٹر سے کر دیا گیا ہے۔ تم جو بھی سوچو گے تمہاری ہر سوچ ماسٹر کمپیوٹر ریکارڈ کرے گا اور تم ہر وقت ہر لمحے ماسٹر کمپیوٹر کی نگرانی میں رہو گے۔ سمجھ گئے تم"۔ بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ۔ میں سب کچھ سمجھ گیا ہوں"...... ریمنڈ نے کہا۔

"گڈ شو۔ اب تم سی ورلڈ کے فور کنگز کے پینل میں شامل ہو گئے ہو۔ تمہیں سی ورلڈ کے کنگ تھری ای کنگ کا خطاب دیا جاتا ہے۔ ای کنگ جو ارتھ کنگ کا کوڈ ہے۔ آج سے آپ ای کنگ کے طور پر کام کریں گے"...... بگ کنگ نے کہا۔

"تھینک یو بگ کنگ"...... ریمنڈ نے انتہائی مسرت بھرے لہجے میں کہا۔ ای کنگ کا خطاب ملنے پر اس کی خوشی دیدنی تھی اس کا چہرہ جوش و مسرت سے پکے ہوئے ٹماٹر کی طرح سرخ ہو رہا تھا۔ بگ کنگ نے اس کی فائل ایک طرف رکھی اور دوسری فائل اٹھا

لی۔ اس نے فائل کھولی۔ اس فائل میں بھی چند پرنٹڈ پیپرز تھے۔ اس نے تمام پیپرز کا مطالعہ کیا اور پھر اس نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے فائل میز پر رکھ دی۔

"مسٹر ڈاکٹر رابرٹ"...... بگ کنگ نے دوسرے شخص کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"یس بگ کنگ"...... دوسرے آدمی نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"آپ کا تعلق کرانس سے ہے اور آپ اپنے ملک کے عظیم اور بہت بڑے سائنس دان ہیں"...... بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ڈاکٹر رابرٹ نے کہا۔

"آپ نے کرانس کے لئے بے شمار ایجادات کی ہیں اور آپ کی ہی مرہون منت کرانس اس نہج پر پہنچا ہے کہ اب بلا شبہ ایکریمیا کے بعد کرانس کو ہی دنیا کا نمبر ٹو سپر پاور ملک کہا جا سکتا ہے"...... بگ کنگ نے اس کی طرف غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"یس بگ کنگ۔ میں نے کرانس کو ایٹمی ٹیکنالوجی، ہائیڈروجن ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ چند ایسی طاقتور ٹیکنالوجی فراہم کی ہے جن کی وجہ سے کرانس کا نام سپر پاورز میں دوسرے نمبر پر پہنچ گیا ہے۔ میری سب سے بڑی ٹیکنالوجی وائٹ وائٹ کی ہے جو ایٹم بم اور ہائیڈروجن بموں سے بھی زیادہ طاقت کی حامل ہے اور ایسی ٹیکنالوجی پہلے صرف ایکریمیا کے پاس تھی اور اب کرانس کے پاس ہے۔ باقی کسی ملک نے اس ٹیکنالوجی پر کام کرنا تو دور کی بات ہے

اب تک اس کے بارے میں سوچا بھی نہیں ہے"...... ڈاکٹر رابرٹ نے کہا۔

"اور یہ وائٹ وائٹ ٹیکنالوجی وائٹ میزائل ہیں جن میں آپ نے ایٹم اور ہائیڈروجن کی بجائے وائٹ پاؤڈر کا استعمال کیا ہے جو ایٹم اور ہائیڈروجن سے مل کر بنا ہے"...... بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ۔ ان دو اجزاء کے ملانے سے ہی وائٹ پاؤڈر ٹیکنالوجی کا وجود عمل میں آیا ہے۔ اس سے نہ صرف ایٹم بلکہ ہائیڈروجن کی طاقت میں بھی سوگنا اضافہ ہو جاتا ہے اور اس سے ہونے والی تباہی کا دائرہ بھی سوگنا زیادہ ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت وائٹ وائٹ ٹیکنالوجی ایکریمیا اور کرانس کے پاس ہے جس کا پوری دنیا میں کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ میری اس اہم پیشرفت کی وجہ سے ہی کرانس ایکریمیا کے بعد دوسرے نمبر پر آیا ہے"...... ڈاکٹر رابرٹ نے کہا۔

"گڈ شو۔ آپ کا شمار بھی دنیا کے ذہین ترین افراد میں ہوتا ہے اسی لئے آپ کو خصوصی طور پر سی ورلڈ کے لئے چنا گیا ہے اور آپ کی اس ذہانت اور دنیا کے دوسرے بڑے سائنس دان ہونے کی وجہ سے سی ورلڈ میں آپ کو ایک اعلیٰ مقام عطا کیا جا رہا ہے اور آپ کا یہ مقام کنگ کا ہے۔ کنگ فور کا اور کنگ فور جو ڈیزرٹ کنگ کے طور پر کام کرے گا۔ ڈیزرٹ کنگ کا کوڈ ڈی کنگ ہے"...... بگ کنگ نے کہا تو ڈاکٹر رابرٹ کے چہرے پر بھی

مسرت اور اطمینان کے ملے جلے تاثرات نمودار ہو گئے جیسے وہ خود بھی اس رتبے کو حاصل کرنے کا خواہش مند تھا۔

"آپ کا بھی مائنڈ اوپن رکھا گیا ہے۔ صرف آپ کے مائنڈ میں سی ورلڈ کی وفاداری فیڈ کی گئی ہے اور آپ پر چیک اینڈ بیلنس کے لئے آپ کے مائنڈ کو بھی ماسٹر کمپیوٹر سے لنکڈ کر دیا گیا ہے"...... بگ کنگ نے کہا۔

"آپ نے مجھے کنگ کا رتبہ دیا ہے بگ کنگ۔ میرے لئے یہ بہت بڑا اعزاز ہے۔ کرانس میں میری خدمات پر معمولی پرائز دے دیئے جاتے تھے یا پھر میرے اعزاز میں چند سرکاری اور غیر سرکاری تقریبات منعقد کر دی جاتی تھیں جن میں مجھے سوائے عزت اور تھوڑی بہت دولت کے کچھ نہیں ملتا۔ میں اپنے وقت کا بہت بڑا سائنس دان ہوں مجھے وہ سب ملنا چاہئے جو میرا حق ہے اور یہ حق آپ نے مجھے دیا ہے۔ سائنس کے شاہکار سی ورلڈ کا کنگ بنا کر۔ میں اس کے لئے اپنی جان بھی قربان کر سکتا ہوں"...... ڈاکٹر رابرٹ نے جوش بھرے لہجے میں کہا۔

"گڈ۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کو میں بتاتا چلوں کہ چند سر پھرے ایجنٹوں نے سی ورلڈ کی تباہی کا بیڑہ اٹھایا ہوا ہے اور وہ مسلسل سی ورلڈ کو نقصان پہنچاتے چلے آ رہے ہیں۔ ان کا مقصد سی ورلڈ تک پہنچنا ہے اور سی ورلڈ کو تباہ کرنا ہے۔ سی ورلڈ کے تین بڑے سیکشن بنائے گئے تھے جن میں ایک اسکائی سیکشن تھا جو ایس

کنگ کے حوالے کیا گیا تھا۔ ڈیزرٹ سیکشن تھا جس کا انتظام ڈی کنگ کے پاس تھا اور اسی طرح ارتھ سیکشن تھا جس کا تمام ہولڈ ای کنگ کے پاس تھا۔ ان سر پھرے ایجنٹوں نے ہمارے دو سیکشن تباہ کر دیئے ہیں۔ آپ سے پہلے ڈی کنگ اور ای کنگ بھی میرے اہم اور ذہین ترین ساتھی تھے لیکن وہ ان سر پھرے ایجنٹوں کے ہاتھوں ہلاک ہو چکے ہیں۔ ان کی جگہ آپ دونوں کو دی گئی ہے۔ یہ جگہ اب آپ نے سنبھالنی ہے۔ جلد ہی دنیا کے مختلف مقامات پر نئے اور جدید ترین مشینی ہیڈ کوارٹرز بنا دیئے جائیں گے جو اسکائی سیکشن، ڈیزرٹ سیکشن اور ارتھ سیکشن کے تحت کام کریں گے۔ ان تینوں سیکشنوں میں آپ کو بھیجا جائے گا اور پھر آپ اپنی اپنی دنیا کے الگ کنگ ہوں گے۔ آپ کو صرف میری ہدایات پر عمل کرنا ہو گا اور کچھ نہیں"...... بگ کنگ نے کہا۔

"ہم تیار ہیں بگ کنگ"...... ڈی کنگ نے کہا۔

"آپ مجھے ان سر پھرے ایجنٹوں کے بارے میں بتائیں بگ کنگ۔ میں بلیک چینل کے تمام ایجنٹوں کو ان کے خلاف ان ایکشن کر دیتا ہوں۔ وہ دنیا کے جس حصے میں بھی ہوں گے بلیک چینل کے ایجنٹ انہیں ڈھونڈ نکالیں گے اور انہیں ایسی بھیانک موت ماریں گے جن کا وہ تصور بھی نہیں کر سکیں گے"...... ای کنگ نے کہا۔

"نہیں۔ اب آپ ای کنگ ہیں۔ آپ نے ای کنگ کی

حیثیت سے کام کرنا ہے۔ ای کنگ کی ذمہ داریاں کیا ہیں یہ سب آپ کو بہت جلد بتا دیا جائے گا۔ اب آپ اپنی بلیک چینل ایجنسی کو بھول جائیں۔ اس ایجنسی اور ایکریمیا سے اب آپ کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ سمجھ گئے آپ"۔ بگ کنگ نے انتہائی سرد لہجے میں کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ای کنگ نے فوراً مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"اب آپ جا سکتے ہیں"...... بگ کنگ نے کہا تو وہ تینوں فوراً اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور پھر وہ سب ایک ایک کر کے وہاں سے نکلتے چلے گئے۔ بگ کنگ نے کرسی کے پائے کے نیچے لگا ہوا ایک بٹن پریس کیا۔ دوسرے لمحے کرسی کے نیچے سے فرش ہٹا اور اس کی کرسی تیزی سے نیچے اترتی چلی گئی۔ تھوڑی دیر میں اس کی کرسی ایک بڑے اور انتہائی شاندار آفس کے انداز میں سجے ہوئے کمرے کے فرش پر ٹک گئی۔ وہ کرسی سے اٹھا اور اطمینان بھرے انداز میں قدم اٹھاتا ہوا سامنے پڑی ہوئی جہازی سائز کی میز کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ میز کی سائیڈ سے ہوتا ہوا وہ میز کے پیچھے پڑی ہوئی اونچی نشست والی کرسی پر آ گیا۔ سامنے دیوار پر ایک بڑی سی اسکرین لگی ہوئی تھی جو آف تھی۔

"اسکرین آن"...... بگ کنگ نے کہا تو اسی لمحے اسکرین خود بخود آن ہو گئی۔ اسکرین پر کوئی منظر نہیں ابھرا تھا۔

"ایم سی ون"...... بگ کنگ نے اسکرین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو اسی لمحے جھپاکا سا ہوا اور اسکرین پر روبوٹ ایم سی

ون کی شکل نمودار ہو گئی۔

''یس بگ کنگ''...... ایم سی ون نے مئودبانہ لہجے میں کہا۔

''پاکیشیائی اور بلگارنوی ایجنٹوں کی کیا رپورٹ ہے''...... بگ کنگ نے پوچھا۔

''میں نے ان کی ہلاکت کے آرڈرز جاری کر دیئے ہیں بگ کنگ۔ چار ریڈ ایئر کرافٹس میں نے اماؤ کی طرف روانہ کئے ہیں جو بلگارنوی ایجنٹوں کو ہلاک کریں گے اور چار ریڈ ایئر کرافٹس میں نے فلاوس بھیجے ہیں جہاں پاکیشیائی ایجنٹ ہیں''...... ایم سی ون نے جواب دیا۔

''ان ریڈ ایئر کرافٹس کو کون مانیٹر کر رہا ہے''...... بگ کنگ نے پوچھا۔

''میں نے مانیٹرنگ کے لئے آٹو سسٹم ایکٹو کر دیا ہے بگ کنگ۔ جیسے ہی کوئی پیشرفت ہوئی میں آپ کو آگاہ کر دوں گا''۔ ایم سی ون نے جواب دیا۔

''ٹھیک ہے''...... بگ کنگ نے جواب دیا اور اسکرین سے ایم سی ون غائب ہو گیا اور اسکرین تاریک ہو گئی۔ بگ کنگ نے سائیڈ پر پڑی ہوئی ایک فائل اٹھائی اور اسے کھول کر اس کا مطالعہ کرنے لگا۔ ابھی اسے فائل کا مطالعہ کرتے کچھ ہی دیر ہوئی ہو گی کہ یکلخت اسکرین خود بخود روشن ہوئی اور اس پر دوسرا روبوٹ ایم سی ٹو دکھائی دیا۔

''بگ کنگ''...... ایم سی ٹو نے بگ کنگ سے مخاطب ہو کر کہا تو بگ کنگ چونک کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔

''یس ایم سی ٹو''...... بگ کنگ نے کہا۔

''آپ کو روبوٹ فورس کے بارے میں رپورٹ دینی ہے بگ کنگ''...... ایم سی ٹو نے کہا۔

''بولو۔ کیا رپورٹ ہے''...... بگ کنگ نے پوچھا۔

''میں نے روبوٹس کی پروڈکشن بڑھانے کے لئے مزید نئے پلانٹس لگائے ہیں بگ کنگ۔ یہ پلانٹس ہمیں روزانہ سینکڑوں روبوٹس تیار کر کے دے سکتے ہیں''...... ایم سی ٹو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

''گڈ شو۔ کتنے پلانٹس لگائے ہیں''...... بگ کنگ نے پوچھا۔

''دس نئے پلانٹ ہیں بگ کنگ''۔ ایم سی ٹو نے جواب دیا۔

''ٹھیک ہے۔ ان پلانٹس سے ہمیں روزانہ کتنے روبوٹس مل سکتے ہیں''...... بگ کنگ نے پوچھا۔

''روزانہ پانچ ہزار روبوٹس تیار ہوں گے بگ کنگ اور اگر پلانٹس کو مزید فعال کیا جائے تو یہ تعداد دوگنی ہو سکتی ہے''۔ ایم سی ٹو نے کہا۔

''ٹھیک ہے۔ تم پلانٹس کو مزید فعال کرو اور اگر ممکن ہو سکے تو ایسے دس پلانٹس اور لگاؤ تاکہ ہم کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ روبوٹس تیار کر کے پوری دنیا میں بھیج سکیں۔ اگر روبوٹس کی

پروڈکشن کم رہی تو ہمیں پوری دنیا پر قبضہ کرنے میں وقت لگ جائے گا“...... بگ کنگ نے کہا۔

”یس بگ کنگ۔ میں نے چند اور اسپاٹس دیکھ لئے ہیں۔ ورکرز روبوٹس وہاں کی صفائی کر رہے ہیں جلد ہی وہاں مزید دس پلانٹس لگ جائیں گے اور پھر وہاں سے بھی بہت جلد روبوٹس کی پروڈکشن شروع ہو جائے گی اس طرح ہماری روبوٹس کی پروڈکشن ڈبل ہو جائے گی اور ہم زیادہ سے زیادہ روبوٹس تیار کر سکیں گے اور اس بار آپ کی ہدایات کے مطابق ایسے روبوٹس تیار کئے جا رہے ہیں جن پر نہ تو بلاسٹر ریز اثر کر سکیں اور نہ کوئی ایسڈ“۔ ایم سی ٹو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

”ہاں۔ چند احمق جاسوسوں نے ہمارے بے شمار روبوٹس تباہ کئے ہیں اور اگر یہ بات دنیا میں پھیل گئی تو پھر کسی ملک میں ہمارا ایک بھی روبوٹ نہ بچ سکے گا۔ اب ایسے روبوٹس تیار کرو جو سو فیصد ناقابل تسخیر ہوں اور ان روبوٹس کو تیار کرتے ہی ان ممالک میں بھیج دو جہاں پہلے سے ہی ہمارے روبوٹس موجود ہیں تاکہ ان روبوٹس کو اگر تباہ کرنے کی کوشش کی بھی جائے تو وہ ناکام ہو جائے۔ جن ملکوں پر اب ہمارا تسلط ہے انہیں کسی بھی حال میں ہمارے ہاتھوں سے نہیں نکلنا چاہئے“...... بگ کنگ نے کہا۔

”ایسا ہی ہو گا بگ کنگ۔ میں بہت جلد ہر جگہ سے روبوٹس تبدیل کرنے کا عمل شروع کر دوں گا۔ اس بار ہمارا ایک بھی

روبوٹ تباہ نہیں ہو سکے گا اور ہر جگہ ایسے روبوٹس پہنچ جائیں گے جو قطعی ناقابل شکست اور ناقابل تسخیر ہوں گے“۔ ایم سی ٹو نے کہا۔

”اوکے۔ تو پھر تم جلد سے جلد نئے پلانٹس لگاؤ تاکہ روبوٹس کی پیداوار بڑھائی جا سکے اور ہم جلد سے جلد اپنا مشن مکمل کر سکیں“...... بگ کنگ نے کہا۔

”یس بگ کنگ۔ ایسا ہی ہو گا“...... ایم سی ٹو نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

”اوکے۔ اب تم اپنا کام کرو۔ مجھے ایک ضروری فائل دیکھنی ہے“...... بگ کنگ نے کہا۔

”یس بگ کنگ“...... ایم سی ٹو نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ اسکرین سے غائب ہو گیا اور اسکرین تاریک ہو گئی لیکن دوسرے لمحے اسکرین پھر روشن ہوئی اور اس بار ایم سی ون کا چہرہ ابھر آیا۔

”بگ کنگ“...... ایم سی ون نے کہا تو بگ کنگ چونک کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔

”یس ایم سی ون“...... بگ کنگ نے کہا۔

”ایک بری خبر ہے بگ کنگ“...... ایم سی ون نے کہا۔

”بری خبر۔ کیا مطلب۔ کیا ہوا“۔ بگ کنگ نے چونک کر کہا۔

”اماؤ اور قلاؤس میں جو ریڈ ایئر کرافٹس بھیجے گئے تھے وہ تباہ ہو چکے ہیں“...... ایم سی ون نے کہا تو بگ کنگ محاورتاً نہیں بلکہ حقیقتاً اچھل پڑا اور ایک جھٹکے سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

"کیا۔ کیا مطلب۔ یہ تم کیا کہہ رہے ہو"...... بگ کنگ نے انتہائی حیرت زدہ لہجے میں کہا۔

"یس بگ کنگ۔ چار ریڈ ایئر کرافٹ ایکریمین ریاست الاؤ اور چار ہی ایکریمین ریاست فلاؤس میں مار گرائے گئے ہیں"...... ایم سی ون نے کہا تو بگ کنگ اس کی طرف دیکھتا رہ گیا۔

"لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ ریڈ ایئر کرافٹس تو روبوٹس سے زیادہ مضبوط اور قیمتی دھات سے بنائے گئے تھے۔ ان پر ایٹم بم بھی اثر نہیں کر سکتا تھا نہ بلاسٹر ریز اثر کر سکتی تھی اور نہ ہی کوئی ایسڈ پھر کیسے تباہ ہو گئے ریڈ ایئر کرافٹس"...... بگ کنگ نے چیختے ہوئے کہا۔

"ان طیاروں کو ان کے انجن والے حصے سے فیول ٹینکس پر نشانہ لگا کر تباہ کیا گیا تھا بگ کنگ۔ ریڈ ایئر کرافٹس کا یہی کمزور ترین حصہ ہے جس سے ریڈ ایئر کرافٹس کی تباہی ممکن ہے اگر ریڈ ایئر کرافٹس کی بیرونی باڈی پر حملہ کیا جاتا تو اس پر ایٹم بموں کا بھی کوئی اثر نہ ہو سکتا تھا"...... ایم سی ون نے کہا۔

"کیا ان ریڈ ایئر کرافٹس کو عمران، میجر پرمود اور ان کے ساتھیوں نے تباہ کیا ہے"...... بگ کنگ نے غراہٹ بھرے لہجے میں کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے جواب دیا۔

"ہونہہ۔ انہیں کیسے معلوم ہوا کہ ریڈ ایئر کرافٹس کا کمزور ترین

پوائنٹ ان کے انجن ہیں"...... بگ کنگ نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"میں نہیں جانتا"...... ایم سی ون نے جواب دیا۔

"اب تم ان پر کیسے نظر رکھ رہے ہو اور وہ کہاں ہیں"۔ بگ کنگ نے پوچھا۔

"ابھی وہ میری نظروں سے اوجھل ہیں۔ میں انہیں ٹریس کرنے کی کوشش کر رہا ہوں لیکن تاحال ان کا پتہ نہیں چل رہا ہے کہ وہ کہاں ہیں اور کیا کر رہے ہیں۔ انہیں سرچ کرنے کے لئے میں منی برڈز بھیج رہا ہوں۔ امید ہے جلد ہی ان کا پتہ چل جائے گا"...... ایم سی ون نے کہا۔

"ہونہہ۔ انہیں نظروں سے اوجھل نہ ہونے دیا کرو ایم سی ون۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں ڈاج دے کر یہاں پہنچ جائیں"۔ بگ کنگ نے کہا۔

"آپ فکر نہ کریں بگ کنگ۔ سی ورلڈ تک پہنچنا ان کے لئے ممکن نہیں۔ جلد ہی انہیں ٹریس کر لیا جائے گا اور جیسے ہی وہ ٹریس ہوں گے میں موت بن کر ان پر جھپٹ پڑوں گا"...... ایم سی ون نے کہا۔

"اوکے"...... بگ کنگ نے کہا اور پھر اس نے ایم سی ون کو چند ہدایات دیں اور پھر جیسے ہی ایم سی ون اسکرین سے غائب ہوا اور اسکرین تاریک ہوئی تو بگ کنگ دوبارہ فائل دیکھنے میں مصروف ہو گیا۔

بلیک ایرو ہیلی کاپٹر انتہائی برق رفتاری سے بحرالکاہل کے فراخ سینے پر مخصوص بلندی پر اُڑتا چلا جا رہا تھا۔ دور تک سمندر کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا پانی دکھائی دے رہا تھا۔ کئی جگہوں پر سمندر کی لہریں اوپر اٹھتی اور رول ہو کر گرتی دکھائی دے رہی تھیں۔

ہر طرف تیز ہوائیں چل رہی تھیں جس میں ہیلی کاپٹر کی آواز گم سی ہو کر رہ گئی تھی۔ ہیلی کاپٹر سمندر کے جس حصے پر پرواز کر رہا تھا وہاں سمندر انتہائی غضبناک دکھائی دے رہا تھا۔ آسمان پر سیاہ بادل چھائے ہوئے تھے اور ان بادلوں میں بجلی کی لہریں کڑکتی ہوئی سنائی دے رہی تھیں۔ ہیلی کاپٹر ان سیاہ بادلوں سے کافی نیچے تھا لیکن بہرحال اتنی بلندی پر ضرور تھا کہ سمندر سے اٹھنے والی بڑی بڑی موجیں کافی نیچے رہ جاتی تھیں۔ ہیلی کاپٹر کی پائلٹ سیٹ پر ٹرومین بیٹھا ہوا تھا جو نہایت مہارت سے اس خراب موسم میں ہیلی کاپٹر اُڑائے لئے جا رہا تھا۔ سائیڈ سیٹ پر عمران بیٹھا ہوا تھا جبکہ باقی

سب ممبران پچھلی سیٹوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ ہیلی کاپٹر چونکہ مخصوص قسم کا تھا اس لئے اندر مکمل خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ سمندر کی لہروں کی آوازیں، تیز ہوا اور بجلی کی کڑک کے ساتھ بادلوں کی گرج بھی ہیلی کاپٹر کے اندر سنائی نہیں دے رہی تھی۔ اس لئے وہ سب مطمئن بیٹھے ہوئے تھے لیکن جیسے جیسے ہیلی کاپٹر آگے بڑھتا جا رہا تھا موسم خراب سے خراب تر ہوتا جا رہا تھا اور عمران کی فراخ پیشانی پر شکنوں کا جال سا پھیلتا جا رہا تھا۔

''موسم زیادہ خراب ہوتا جا رہا ہے۔ کیا اس خراب موسم میں ہیلی کاپٹر آگے لے جانا مناسب ہو گا''...... عمران نے کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد ٹرومین سے مخاطب ہو کر کہا۔

''ہیلی کاپٹر ایسے بلکہ اس سے بھی زیادہ خطرناک موسم سے مقابلہ کرنے کے لئے ہی ڈیزائن کیا گیا ہے۔ امید تو یہی ہے کہ اس موسم کا ہیلی کاپٹر پر کوئی اثر نہیں پڑے گا اور ہم کامیابی سے اپنا سفر مکمل کر لیں گے لیکن اگر ہیلی کاپٹر میں کوئی تکنیکی فالٹ آ گیا یا اس کے کل پرزوں میں کوئی مسئلہ پیدا ہو گیا تو پھر ہمارے لئے خطرہ ہو سکتا ہے''...... ٹرومین نے کہا۔

''تو پھر کیا کہتے ہو آگے جانے کا رسک لیا جائے یا پھر وقتی طور پر کہیں لینڈنگ کر کے موسم کے ٹھیک ہونے کا انتظار کیا جائے''۔ عمران نے کہا۔

''بہتر تو یہی ہو گا کہ لینڈنگ کی جائے لیکن یہاں ایسی کوئی جگہ

دکھائی نہیں دے رہی ہے جہاں ہم ہیلی کاپٹر لینڈ کر سکیں اور اس موسم سے بچنے کے لئے پناہ لے سکیں اس لئے مجبوری ہے ہمیں آگے ہی بڑھتے رہنا ہو گا"...... ٹرومین نے کہا۔

"ہاں۔ میں نے بھی نقشہ دیکھا ہے۔ آگے پانچ سو بحری میل تک کوئی جزیرہ ہے اور نہ ٹاپو۔ ہم سمندر کے جس حصے پر سفر کر رہے ہیں اس کے دائیں بائیں بھی کچھ نہیں ہے"...... عمران نے کہا۔

"تو پھر مجبوری ہی ہے ہمیں آگے ہی بڑھنا ہو گا"...... ٹرومین نے مسکرا کر کہا۔

"نہیں کوئی مجبوری نہیں ہے۔ ہمت اور جدوجہد کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ انسان جان بوجھ کر موت کے منہ میں چھلانگ لگا دے۔ یہ عقلمندی نہیں حماقت ہے"...... عمران نے کہا۔

"آپ کہنا کیا چاہتے ہیں۔ جب ہمارے پاس دائیں بائیں اور آگے کوئی محفوظ پناہ گاہ نہیں ہے تو پھر ہم کر بھی کیا سکتے ہیں"۔ ٹرومین نے کہا۔

"بھلے آدمی بلکہ بچے آدمی زندگی کا پیچ سمجھنا بھی سیکھو۔ ہم دائیں بائیں یا آگے نہیں جا سکتے تو پیچھے تو جا ہی سکتے ہیں"۔ عمران نے کہا۔

"پیچھے۔ آپ شاید یہ کہنا چاہتے ہیں کہ ہم واپس چلیں"۔ ٹرومین نے کہا۔

"ہاں۔ لیکن اتنا واپس نہیں جہاں سے چلے تھے۔ ہم مڑ کر ایک سو بحری میل واپس چلے جائیں تو اس بھیانک طوفان کے گزرنے کے بعد دوبارہ سفر شروع کر سکتے ہیں"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ایک سو بحری میل پیچھے۔ کیا وہاں کوئی جزیرہ یا ٹاپو ہے"...... ٹرومین نے چونک کر کہا۔

"ہاں۔ ہم ایک چھوٹے اور سنسان جزیرے سے گزر کر آئے ہیں۔ نقشے اور ہیلی کاپٹر کے ڈایا میٹر کے مطابق یہ جزیرہ ہم ایک سو بحری میل پیچھے چھوڑ آئے ہیں اور یہ فاصلہ اس تیز رفتار ہیلی کاپٹر کے لئے زیادہ نہیں ہے۔ ہم زیادہ سے زیادہ بیس منٹ میں واپس اس جزیرے تک پہنچ سکتے ہیں۔ اس جزیرے پر رک کر ہم طوفان سے بھی محفوظ رہ لیں گے اور کچھ دیر کے لئے ریسٹ بھی کر لیں گے کیونکہ ہمیں مسلسل سفر کرتے ہوئے کئی گھنٹے ہو چکے ہیں اور اب تو بیٹھ بیٹھ کر کمر تختہ بن چکی ہے"...... عمران نے کہا تو ٹرومین مسکرا دیا۔

"ٹھیک ہے۔ آپ کہتے ہیں تو میں ہیلی کاپٹر واپس لے چلتا ہوں"...... ٹرومین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اگر میں نہیں کہوں گا تو تم واپس نہیں جاؤ گے"...... عمران نے اس کی طرف حیرت سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"نہیں۔ میں تو آگے بڑھتے رہنے کو ترجیح دینا چاہتا تھا۔

حالات کی سختی کا مقابلہ کرنے میں ہی مجھے لطف محسوس ہوتا ہے۔ آسان زندگی تو ہر کوئی گزار لیتا ہے"...... ٹرومین نے جواب دیتے ہوئے کہا تو عمران ایک طویل سانس لے کر رہ گیا۔

"تو کیا میں اور میرے ساتھی آسان زندگی گزار رہے ہیں"۔ عمران نے کہا۔

"میں نے ایسا تو نہیں کہا"...... ٹرومین نے کہا۔

"بہت تیز ہو۔ سب کچھ کہہ بھی جاتے ہو اور پھر بڑی معصومیت سے اپنی بات بدل بھی جاتے ہو۔ تم شاید یہ بھول جاتے ہو کہ تم سے زیادہ معصوم میں ہوں"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"وہ کیسے"...... ٹرومین نے بھی مسکراتے ہوئے کہا۔

"وہ ایسے کہ میں نے اپنے نام علی عمران کے ساتھ ڈگریاں لگانا چھوڑ دی ہیں۔ اب میں اپنا پورا نام استعمال کرتا ہوں"...... عمران نے کہا۔

"پورا نام۔ کیا مطلب۔ کیا ہے آپ کا پورا نام"...... ٹرومین نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"علی عمران چنگیز المعصوم"...... عمران نے کہا تو ٹرومین بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑا۔

"علی عمران تو ٹھیک ہے۔ یہ آپ چنگیز ہو کر معصوم کب سے ہو گئے"...... ٹرومین نے ہنستے ہوئے کہا۔

"آج سے بلکہ ابھی سے"...... عمران نے کہا تو ٹرومین ایک بار

پھر ہنس پڑا۔

"تو پھر اپنے نام کو مکمل طور ہی بدل لیں۔ علی عمران کو ہٹا کر چنگیز المعصوم ہی رکھ لیں"...... ٹرومین نے ہنستے ہوئے کہا۔

"نہیں۔ اتنی بھی معصومیت اچھی نہیں ہوتی"...... عمران نے کہا تو ٹرومین ایک بار پھر کھلکھلا کر ہنس پڑا۔ اسی لمحے ہیلی کاپٹر کو تیز جھٹکا سا لگا۔

"یہ کیا ہوا ہے"...... عمران نے چونک کر کہا۔

"میں نے ہیلی کاپٹر موڑنا چاہا تھا لیکن تیز ہوا کے تھپیڑے نے جھٹکا دیا ہے تاکہ میں مڑ نہ سکوں"...... ٹرومین نے کہا۔

"ہم شمال سے جنوب کی جانب بڑھ رہے ہیں اور تیز ہواؤں کا رخ بھی شمالاً جنوباً ہے"...... عمران نے کہا۔

"تیز نہیں بہت تیز ہوائیں ہیں بلکہ انہیں طوفانی ہوائیں کہنا زیادہ مناسب ہو گا۔ انہی طوفانی ہواؤں کی وجہ سے ہیلی کاپٹر اپنی رفتار سے دوگنی رفتار سے آگے بڑھ رہا ہے"...... ٹرومین نے کہا۔

"ہوا کی رفتار کتنی ہے اور اس کا دباؤ کس طرف ہے"۔ عمران نے پوچھا۔

"تین سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوا چل رہی ہے اور ہم اگر نیچے گئے تو اس کا دباؤ اس قدر زیادہ ہے کہ ہیلی کاپٹر سنبھلے نہیں سنبھلے گا"...... ٹرومین نے جواب دیا۔

"مجھے بیرومیٹر دکھاؤ"...... عمران نے کہا اور سر آگے کر کے ہیلی

کاپٹر کے پینل کی دوسری طرف لگا ہوا ہیرومیٹر دیکھنے لگا جو ہوا کی رفتار اور دباؤ کا بتاتا تھا۔

"ہوا کی رفتار اور دباؤ میں مسلسل اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اس صورتحال میں ہمارے لئے واپس جانا واقعی آسان نہیں ہو گا"۔ عمران نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"جی ہاں۔ اگر ہم نے ہیلی کاپٹر کو ان طوفانی ہواؤں میں موڑنے کی کوشش کی تو ہیلی کاپٹر آؤٹ آف کنٹرول ہو سکتا ہے۔ یہ ہوا کی شدت اور دباؤ تو برداشت کر لے گا لیکن ہمارے لئے اسے مسلسل سنبھالے رکھنا مشکل ہو جائے گا۔ ذرا سی لغزش ہوئی تو ہیلی کاپٹر سمندر میں گر جائے گا"...... ٹرومین نے کہا۔

"اس نازک صورتحال میں تو میں بھی تمہیں واپس مڑنے کا مشورہ نہیں دوں گا۔ چلو ٹھیک ہے بڑھتے رہو آگے۔ اب جو ہو گا دیکھا جائے گا۔ وہ کیا کہتے ہیں کہ سر منڈوا لیا ہے تو پھر اولے پڑیں یا جوتے کیا فرق پڑتا ہے"...... عمران نے کہا تو ٹرومین ایک بار پھر ہنس پڑا۔

"سر منڈواتے ہی اولے پڑنے والی مثال کہی ہے آپ نے"...... ٹرومین نے کہا۔

"بہت خوب۔ ہمارے ساتھ رہ کر تم نے ہمارے محاورے بولنا بھی سیکھ لئے ہیں۔ مطلب تم بھی بالغ ہو گئے ہو"...... عمران نے کہا تو ٹرومین ایک بار پھر ہنس پڑا۔

"شاید اسے ہی صحبت کا اثر کہتے ہیں"...... ٹرومین نے کہا۔

"اچھی صحبت کہو پیارے بھائی۔ صحبت دو قسم کی ہوتی ہے ایک اچھی اور ایک بری۔ اب تم نے اچھی صحبت میں رہ کر یعنی میری صحبت میں اچھی باتیں سیکھ لی ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ میں تمہاری بہت اچھی صحبت سے کوئی ایسی بات سیکھ لوں جو میری اچھی صحبت پر سوالیہ نشان لگا دے"...... عمران نے کہا۔

"کیا مطلب۔ میں سمجھا نہیں۔ کہیں آپ یہ تو نہیں کہنا چاہتے کہ میری صحبت بری ہے"...... ٹرومین نے چونک کر کہا۔

"نہیں۔ تم سچے آدمی ہو اور کہا جاتا ہے کہ سچا آدمی سب سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے اس سے بچ کر رہنا چاہئے"...... عمران نے کہا تو ٹرومین ایک بار پھر ہنس پڑا۔ اس سے پہلے کہ ٹرومین کوئی جواب دیتا اسی لمحے ہیلی کاپٹر کو ایک بار پھر جھٹکا لگا اور اس بار جھٹکا کھاتے ہی ہیلی کاپٹر قدرے دائیں طرف مڑ گیا۔ ٹرومین نے لیور کو پکڑ کر اسے سیدھا کرنے کی کوشش کی لیکن ہیلی کاپٹر مسلسل دائیں طرف گھومتا جا رہا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے ہوا کا تیز دباؤ ہیلی کاپٹر کو پوری قوت کے ساتھ دائیں طرف دھکیل رہا ہو۔

"عمران صاحب ہوا کے شدید دباؤ کی وجہ ہیلی کاپٹر سیدھا نہیں ہو رہا ہے"...... ٹرومین نے چیختے ہوئے کہا۔

"ہم کتنی بلندی پر ہیں"...... عمران نے پوچھا۔

"دو سو میٹر کی بلندی ہے"...... ٹرومین نے جواب دیا۔

"ہیلی کاپٹر جس طرف گھوم رہا ہے اسی طرف گھماتے ہوئے اسے پچاس میٹر پر لے چلو اور اسے اسی طرف گھماتے رہو جس طرف ہوا کا دباؤ زیادہ ہو۔ اس میں مشکل تو ہو گی لیکن ہیلی کاپٹر ہر قسم کے حادثے سے بچ سکتا ہے"...... عمران نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ میں کوشش کرتا ہوں"...... ٹرومین نے کہا اور اس نے ہیلی کاپٹر کو اسی سمت موڑنا شروع کر دیا جس سمت ہوا اسے دھکیل رہی تھی۔ ہوا کا رخ بار بار بدل رہا تھا کبھی ہوا کا دباؤ دائیں طرف بڑھ جاتا اور کبھی بائیں طرف۔ کسی وقت ہوا ہیلی کاپٹر کو پیچھے سے آگے کی طرف دھکیل رہی تھی اور کبھی آگے سے پیچھے کی طرف۔ ہوا ہیلی کاپٹر کو جس طرف دھکیلنے کی کوشش کرتی تھی ٹرومین بھی ہیلی کاپٹر اسی جانب گھما دیتا تھا۔ وہ عمران کی ہدایات کے مطابق ہوا اس طوفان سے نبرد آزما ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔

"اس طرح تو ہم نجانے کہاں سے کہاں پہنچ جائیں۔ ہوا ہمیں اصل مقام سے ہٹا رہی ہے"...... ٹرومین نے چیختے ہوئے کہا۔

"کچھ نہیں ہو گا۔ اگر ہیلی کاپٹر کو تباہ ہونے سے بچانا ہے تو تم جو کر رہے ہو کرتے رہو۔ ہیلی کاپٹر طوفانی شدت سے بچ کر نکلے گا تو سوچیں گے کہ کیا کرنا ہے اور کہاں جانا ہے"...... عمران نے سرد لہجے میں کہا تو ٹرومین نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ وہ مسلسل نہایت مہارت سے ہیلی کاپٹر کو کنٹرول کئے ہوئے تھا۔ ہیلی کاپٹر بری طرح سے جھٹکے کھا رہا تھا اور ایسا لگ رہا تھا جیسے شدید ہوائیں

اسے دھکیل کر لے جا رہی ہوں۔ کچھ ہی دیر میں ہیلی کاپٹر سیاہ بادلوں کے اس حصے میں پہنچ گیا جہاں بار بار بجلی کی لہریں چمک رہی تھیں۔ یکلخت بجلی چمکتی اور ایک لہر سی ہیلی کاپٹر کے سامنے سے گزر جاتی۔ ہیلی کاپٹر کے گرد جیسے سیاہ بادلوں نے گھیرا ڈال دیا تھا اور اب ہیلی کاپٹر کو اس زور زور سے جھٹکے لگنے لگے کہ ٹرومین کو ہیلی کاپٹر سنبھالے رکھنا مشکل ہو گیا تھا۔

"لگتا ہے اب یہ تم سے نہیں سنبھلے گا۔ تم پائلٹ سیٹ چھوڑ دو۔ میں آتا ہوں اس سیٹ پر۔ اٹھو"...... عمران نے کہا تو ٹرومین نے فوراً سیٹ بیلٹ کھولی اور اپنی سیٹ چھوڑ دی۔ عمران نے اس سے لیور پکڑا اور پھر اٹھ کر سائیڈ میں ہو گیا۔ ٹرومین فوراً اس کے پیچھے سے نکل کر دوسری سیٹ پر آ گیا۔ ہیلی کاپٹر کو زور دار جھٹکا لگا اور وہ مڑ کر ترچھا ہوا ہی تھا کہ عمران فوراً پائلٹ سیٹ پر بیٹھ گیا اور اس نے لیور کو پوری قوت سے اوپر اٹھا دیا۔ ہیلی کاپٹر کو ایک اور جھٹکا لگا اور وہ نیچے جاتے جاتے یکلخت اوپر اٹھا اور پھر نوک کے بل اوپر اٹھتا چلا گیا۔

"یہ۔ یہ۔ یہ آپ کیا کر رہے ہیں عمران صاحب"...... ٹرومین نے ہیلی کاپٹر کو اوپر بادلوں کی طرف اٹھتے دیکھ کر بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔ عمران نے ہیلی کاپٹر تیر کی طرح سیدھا کر لیا تھا اور ہیلی کاپٹر تیزی سے اوپر بادلوں کی طرف بڑھتا جا رہا تھا۔

"چپ رہو"...... عمران غرایا۔

"ہل ہل۔ لیکن بادلوں میں بجلیاں بھری ہوئی ہے۔ اگر آپ ہیلی کاپٹر بادلوں میں لے گئے تو ہم نہیں بچ سکیں گے"..... ثرومین نے اسی انداز میں کہا۔

"میں کہہ رہا ہوں خاموش رہو"..... عمران نے انتہائی سرد لہجے میں کہا تو ثرومین نے بے اختیار ہونٹ بھینچ لئے۔ عمران پوری قوت سے ہیلی کاپٹر اوپر اٹھائے لئے جا رہا تھا۔ اب ہیلی کاپٹر بری طرح لرزنا شروع ہو گیا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے اس ہیلی کاپٹر کا ایک ایک پرزہ ہل رہا ہو۔ اسی لمحے تیز بجلی چمکی اور عمران کو یوں محسوس ہوا جیسے اس کی آنکھوں میں تیز فلیش لائٹ بھر گئی ہو۔ اس کی آنکھیں بری طرح سے چندھیا گئیں۔ اس نے فوراً آنکھیں بند کر لیں۔ آنکھیں بند ہونے کے باوجود اسے ہر طرف تیز روشنی ہی روشنی دکھائی دے رہی تھی۔ اسے اپنے کانوں میں ثرومین کی چیختی ہوئی آواز سنائی دے رہی تھی وہ اس کا نام لے کر اسے زور زور سے پکار رہا تھا لیکن عمران کو جیسے ثرومین کی آوازیں دور کسی اندھے کنویں سے آتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔ کچھ دیر تک عمران کے دماغ میں تیز روشنی سی بھری رہی پھر یہ روشنی آہستہ آہستہ کم ہو گئی۔ جیسے ہی عمران کی آنکھیں دیکھنے کے قابل ہوئیں اس کے سامنے یکلخت اندھیرا آ گیا۔ وہ ہیلی کاپٹر اٹھاتا ہوا عین سیاہ بادلوں میں پہنچ گیا تھا۔

سیاہ بادلوں کی وجہ سے وہاں جیسے گھپ اندھیرا چھا گیا تھا۔

عمران نے بدستور لیور پکڑ رکھا تھا اور وہ ہیلی کاپٹر کو کسی راکٹ کی طرح سیدھا اوپر اٹھا رہا تھا۔

"عمران صاحب۔ ہم بادلوں کے اندر ہیں۔ ہم خطرے میں ہیں عمران صاحب"..... ثرومین کی چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔

"میں جانتا ہوں۔ تم کچھ دیر خاموش رہو۔ کچھ نہیں ہو گا ہمیں۔ اللہ پر بھروسہ رکھو"..... عمران نے تیز لہجے میں کہا تو ثرومین خاموش ہو گیا۔ پھر جس طرح سیاہ اندھیرے میں دور کہیں روشن گولے سے نکلنے والی روشنی پھیلنا شروع ہوتی ہے اسی طرح سیاہ بادلوں میں بھی روشنی کے آثار پیدا ہونا شروع ہو گئے۔ سیاہ بادل ریشوں کی صورت میں ان کے ارد گرد پھیلے ہوئے تھے۔ روشنی آہستہ آہستہ بڑھتی جا رہی تھی اور پھر کچھ ہی دیر میں وہ جیسے تاریکیوں سے نکل کر روشن دنیا میں آ گئے۔ عمران ہیلی کاپٹر کو اٹھائے سیاہ بادلوں کے اوپر لے آیا تھا۔ بادلوں کے اوپر آتے ہی عمران نے ہیلی کاپٹر سیدھا کیا اور پھر اسے مخصوص بلندی پر رکھ کر کمپاس میٹر دیکھ کر اسی جانب پرواز کرنے لگا جس سمت وہ پہلے بڑھ رہے تھے لیکن کچھ فاصلہ طے کرتے ہی ان کے سامنے ایک اور ہولناک منظر تھا جسے دیکھ کر عمران نے ہونٹ بھینچ لئے جبکہ اس منظر کو دیکھتے ہی ثرومین کے چہرے پر قدرے خوف اور پریشانی کے تاثرات نمایاں ہو گئے۔

میجر پرمود اپنے ساتھیوں سمیت ایک چھوٹے سے جزیرے بانگو کے کنارے پر موجود تھا۔ یہ جزیرہ سرسبز تھا۔ ہر طرف ہریالی اور گھنے درخت ہی درخت دکھائی دے رہے تھے۔ اس جزیرے پر شاید کافی دیر تک بارش ہوتی رہی تھی اس لئے تمام درخت ان کے پتے اور وہاں موجود جھاڑیاں دھلی دھلی سی دکھائی دے رہی تھیں جن پر سورج کی روشنی کی چمک پڑ رہی تھی اور یہ چمک ان پتوں اور پودوں میں رنگ بکھیرتی دکھائی دے رہی تھی۔ وہ سب جزیرے کے کنارے پر تھے اور سرسبز اور شاداب جزیرے کو دیکھ کر خوش ہو رہے تھے۔

وہ گاڑیوں میں سفر کرتے ہوئے ساحل تک آئے تھے اور ساحل پر موجود ایک موٹر بوٹ کے ذریعے اس جزیرے پر پہنچے تھے۔ وائلڈ لائن کا دوست ہارک جو سی شارک کا کیپٹن تھا، نے انہیں اسی جزیرے پر پہنچنے کی ہدایات دی تھیں اور اس نے کہا تھا

کہ جب وہ اس جزیرے پر پہنچ جائیں تو وہ اسے ٹرانسمیٹر پر رابطہ کر کے بتا دیں وہ انہیں لینے کے لئے پہنچ جائے گا۔ میجر پرمود کے ساتھ وائلڈ لائن، لیڈی بلیک، لاٹوش، وائٹ شارک، کیپٹن توفیق اور کیپٹن نوازش تھے جبکہ ان کے باقی ساتھی ابھی لاماؤ میں ہی تھے انہیں یہاں نہیں لایا گیا تھا۔

کیپٹن ہارک اپنے ساتھ پانچ افراد کو لے جانے پر رضا مند ہوا تھا جبکہ ان کی تعداد اب سات تھی۔ میجر پرمود کو ان میں سے کسی دو کو ڈراپ کرنا تھا جس کا فیصلہ اس نے ان سب پر ہی چھوڑ رکھا تھا۔ میجر پرمود اور وائلڈ لائن کو نکال کر باقی سب اسی بات پر ایک دوسرے سے ڈسکس کر رہے تھے کہ کون میجر پرمود کے ساتھ جائے گا اور کس کو یہاں رکنا پڑے گا تا کہ وہ باقی ساتھیوں کو واپس بلگارنیہ لے جا سکے۔

”دو گھنٹے ہو گئے ہیں۔ ابھی تک تمہارا دوست آیا کیوں نہیں“۔ میجر پرمود نے ریسٹ واچ دیکھتے ہوئے وائلڈ لائن سے مخاطب ہو کر پوچھا۔

”میں بھی اسی کا انتظار کر رہا ہوں۔ اس نے تو کہا تھا کہ ٹھیک دو گھنٹوں بعد وہ یہاں ہو گا“...... وائلڈ لائن نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

”کہیں اس کا ارادہ تو نہیں بدل گیا“...... میجر پرمود نے کہا۔

”نہیں۔ وہ ایسا نہیں ہے اور میں نے اسے ساری رقم ایڈوانس

دی ہے۔ وہ ایڈوانس لے کر کسی صورت میں بدل نہیں سکتا یہ اس کا
اصول ہے"...... وائلڈ لائن نے جواب دیا۔
"تب تو اس کا انتظار کیا جا سکتا ہے"...... میجر پرمود نے
اطمینان بھرے لہجے میں کہا۔
"اگر آپ کہیں تو میں ٹرانسمیٹر پر اس سے دوبارہ رابطہ کروں"۔
وائلڈ لائن نے کہا۔
"نہیں۔ کچھ دیر اور انتظار کر لیتے ہیں پھر بھی نہ آیا تو کر لینا
رابطہ"...... میجر پرمود نے کہا تو وائلڈ لائن نے اثبات میں سر ہلا
دیا۔ میجر پرمود اپنے ساتھیوں کی طرف مڑا اور پھر وہ آہستہ آہستہ
قدم اٹھاتا ہوا ان کے قریب آ گیا۔
"پھر کیا فیصلہ کیا ہے تم سب نے"...... میجر پرمود نے ان سب
سے مخاطب ہو کر کہا۔
"سمجھ نہیں آ رہا کہ کیا فیصلہ کریں۔ ہم سب ہی ایک دوسرے
کے لئے ڈراپ ہونے کے لئے تیار ہیں"...... لیڈی بلیک نے
مسکراتے ہوئے کہا۔
"گڈ شو۔ تو پھر سارے ہی ڈراپ ہو جاؤ۔ میں اور وائلڈ لائن
ہی چلے جاتے ہیں اس مشن پر"...... میجر پرمود نے کہا۔
"اگر یہ آپ کا حکم ہے تو ہم اس کے لئے بھی تیار ہیں"۔
وائٹ شارک نے مسکراتے ہوئے کہا۔
"نہیں۔ حکم کی بات نہیں ہے۔ اب مجبوری ہے ورنہ میں خود

بھی نہیں چاہتا کہ تم میں سے کسی ایک کو بھی اس مشن سے ڈراپ
ہونا پڑے"...... میجر پرمود نے سنجیدگی سے کہا۔
"تو آپ ہی فیصلہ کر دیں کہ ہم میں سے کس کو آپ کے
ساتھ جانا چاہئے اور ہم میں سے کون واپس جائے گا"...... لیڈی
بلیک نے کہا۔
"اس کا آسان حل بتایا تو تھا میں نے"...... لاٹوش نے کہا۔
"کون سا حل"...... میجر پرمود نے پوچھا۔
"یہ خواہ مخواہ ایک دوسرے کے حق اور ناحق میں الجھے ہوئے
ہیں۔ میں نے کہا تھا کہ ہم پرچیاں ڈال لیتے ہیں۔ ہم پانچ افراد
ہیں۔ ہم میں سے دو افراد کو ڈراپ ہونا ہے۔ تو پانچ ناموں کی
پرچیاں بناتے ہیں۔ آپ اپنے ہاتھوں سے پرچیاں اٹھائیں جن
تین ناموں کی پرچیاں آپ نے اٹھا لیں وہ آپ کے ساتھ جائیں
گے اور جو پرچیاں رہ گئیں وہ واپس جائیں گے چاہے وہ میں
ہوں، لیڈی بلیک ہو، وائٹ شارک ہو، کیپٹن نوازش ہو یا پھر کیپٹن
توفیق۔ اس پر تھوڑا افسوس تو ہو گا لیکن اعتراض نہیں"...... لاٹوش
نے کہا۔
"میرے خیال میں لاٹوش کی بات ٹھیک ہے۔ اس پر عمل کیا جا
سکتا ہے"...... میجر پرمود نے کہا۔
"شکر ہے آپ نے بھی میری کسی بات کو ٹھیک کہا ورنہ آپ تو
ہر معاملے اور ہر بات میں مجھے ہی غلط ثابت کر دیتے ہیں اور میں

اپنا سا ہی منہ لے کر رہ جاتا ہوں"...... لاٹوش نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ سب ہنس پڑے۔

"سیدھی سی بات ہے کہ احمق آدمی بھی کبھی کبھی عقلمندی کی بات کر ہی جاتا ہے"...... وائٹ شارک نے کہا تو لاٹوش اسے گھور کر رہ گیا جبکہ باقی سب وائٹ شارک کی بات سن کر ہنس پڑے۔

"تو کیا میں احمق ہوں"...... لاٹوش نے کہا۔

"کیا تم نہیں ہو"...... وائٹ شارک نے اسی انداز میں کہا۔

"نہیں۔ بالکل بھی نہیں"...... لاٹوش نے کہا۔

"چلو میں ایک سوال کرتا ہوں۔ ایک لائن ہے اس میں ایک جگہ خالی ہے جو تم نے ہاں یا نہیں سے پر کرنی ہے۔ ہاں کہو یا نہیں پتہ چل جائے گا کہ تم عقلمند ہو یا احمق"...... وائٹ شارک نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہونہہ۔ بتاؤ کیا ہے وہ لائن"...... لاٹوش نے چند لمحے اسے گھورتے رہنے کے بعد کہا۔

"...... میں عقلمند نہیں احمق ہوں"...... وائٹ شارک نے کہا۔ تو وہ سب بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑے۔ میجر پرمود کے ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ آ گئی۔

"کیا مطلب"...... لاٹوش نے کہا۔

"لائن پوری کرو کہ ہاں میں عقلمند نہیں احمق ہوں یا یہ کہو کہ نہیں میں عقلمند نہیں احمق ہوں۔ سیدھی سی بات ہے۔ تم نے فقرے کے

شروع میں ہاں یا نہیں لگانی ہے بس"...... وائٹ شارک نے کہا۔

"بہت تیز ہو۔ میں ہاں کہوں یا نہیں پھنستا میں ہی ہوں اور اس جملے کو میں جیسے ہی پورا کروں گا احمق ہی ثابت ہو جاؤں گا۔ بہت خوب بلکہ بہت ہی خوب"...... لاٹوش نے جھلاہٹ بھرے لہجے میں کہا تو وہ سب ایک بار پھر ہنس پڑے۔

"یہ احمق ہے یا نہیں اس کا فیصلہ مشن مکمل کرنے کے بعد کر لیں گے فی الحال تم جلد سے جلد فیصلہ کرو جو بھی کرنا ہے۔ سی شارک کسی بھی وقت یہاں پہنچ سکتی ہے۔ سی شارک ہمارے لئے زیادہ دیر نہیں رکے گی۔ ہمارے پاس صرف پانچ منٹ ہوں گے پانچ منٹ میں ان کے پانچ آدمی یہاں ڈراپ ہوں گے اور ان کی جگہ ہم میں سے پانچ سی شارک میں جائیں گے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"اوکے۔ پھر میں بناتی ہوں پرچیاں"...... لیڈی بلیک نے کہا۔ اس نے اپنی لیدر کی لیڈیز جیکٹ کی جیب سے ایک سادہ پیپر نکالا جو تہہ شدہ تھا۔ ساتھ ہی اس نے ایک قلم نکال لیا۔ اس نے پیپر کی پانچ پرچیاں بنائیں اور پھر ان پر سب کے نام لکھ کر ان سب کو دکھائے اور پھر انہیں تہہ کرنا شروع کر دیا۔ پھر اس نے ساری پرچیوں کو دونوں ہاتھوں میں لے کر اچھی طرح سے مکس کیا اور پھر اس نے ساری پرچیاں ہتھیلی پر رکھ کر ہتھیلی میجر پرمود کے سامنے کر دی۔

میجر پرمود نے پرچیوں کو غور سے دیکھا۔ لیڈی بلیک نے ایک جیسی پرچیاں بنائی تھیں۔ ان میں کوئی پرچی ایسی نہ تھی جس سے پتہ چل سکتا ہو کہ کس پرچی پر کس کا نام ہے۔

"ٹھیک ہے۔ میں تین پرچیاں اٹھا لیتا ہوں لیکن یہ دیکھ لو جو نام میرے ہاتھ آئے وہ میرے ساتھ جائیں گے باقی دو کو واپس جانا ہوگا"...... میجر پرمود نے کہا۔

"ہمیں منظور ہے"...... ان سب نے ایک ساتھ کہا۔

"اوکے"...... میجر پرمود نے کہا اور اس نے لیڈی بلیک کے ہاتھ سے تین پرچیاں اٹھا لیں۔

"میں یہ تین پرچیاں لے جا رہا ہوں تم باقی دو کو کھول لو۔ جن کے نام ہوں گے وہ واپس جائیں گے یہ فائنل ہے"...... میجر پرمود نے کہا اور مڑ کر واپس وائلڈ لائن کی طرف بڑھتا چلا گیا جو ایک چٹان پر کھڑا سمندر کی لہروں کو دیکھ رہا تھا۔

"کافی دیر ہو گئی ہے۔ میرا خیال ہے کہ اب مجھے کیپٹن ہارک سے رابطہ کر ہی لینا چاہئے"...... میجر پرمود کو قریب آتے دیکھ کر وائلڈ لائن نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ کرو رابطہ"...... میجر پرمود نے کہا اور ساتھ ہی اس نے ہاتھ میں پکڑی ہوئی پرچیاں بغیر دیکھے ایک طرف پھینک دیں۔ وائلڈ لائن نے جیب سے جدید ساخت کا ٹرانسمیٹر نکالا اور پھر اس نے ٹرانسمیٹر آن کیا اور اس پر ایک فریکوئنسی ایڈجسٹ

کرنے لگا۔ فریکوئنسی ایڈجسٹ کرتے ہی اس نے دوسری طرف مسلسل کال دینی شروع کر دی۔

"یس۔ سی ایچ اٹنڈنگ یو۔ اوور"...... رابطہ ملتے ہی ایک مردانہ آواز سنائی دی۔ بولنے والے کی آواز میجر پرمود نے پہچان لی تھی۔ سی ایچ کا مطلب کیپٹن ہارک تھا۔ وہ احتیاطاً کوڈ نام لے رہا تھا۔

"ڈبلیو ایل بول رہا ہوں۔ اوور"...... وائلڈ لائن نے بھی اپنے نام کا مخفف بولتے ہوئے کہا۔

"میں جانتا ہوں تم نے کیوں کال کیا ہے۔ تھوڑا انتظار کرو میں پہنچ رہا ہوں۔ اوور"...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

"کتنی دیر تک۔ اوور"...... وائلڈ لائن نے اطمینان بھرے لہجے میں کہا۔

"بیس منٹ تک۔ اوور"...... کیپٹن ہارک نے جواب دیا۔

"اوکے۔ اوور"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"اچھا کیا کہ تم نے خود ہی رابطہ کر لیا ہے۔ میں بھی تمہیں کال کرنے لگا تھا۔ اوور"...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

"کوئی خاص بات۔ اوور"...... وائلڈ لائن نے پوچھا۔

"ہاں۔ میرے دو اور ساتھی بیمار ہیں۔ وہ بھی کچھ وقت کے لئے رخصت چاہتے ہیں۔ اگر تم اپنے ساتھ مزید دو افراد کا بندوبست کر لو تو میرا کام آسان ہو جائے گا۔ اوور"...... کیپٹن ہارک نے کہا تو وائلڈ لائن، میجر پرمود کی طرف دیکھنے لگا۔ کیپٹن

پارک کی بات سن کر میجر پرمود کے ہونٹوں پر بے اختیار مسکراہٹ آ گئی۔ اس نے پلٹ کر دیکھا تو وائٹ شارک، کیپٹن نوازش اور کیپٹن توفیق، لیڈی بلیک اور لاٹوش کی طرف ہمدردانہ نظروں سے دیکھ رہے تھے جبکہ لاٹوش کا چہرہ بجھا بجھا سا تھا۔ لیڈی بلیک بھی مسکرا رہی تھی لیکن اس کی مسکراہٹ بھی ایسی تھی جسے دیکھ کر میجر پرمود کو یہ سمجھنے میں دیر نہ لگی کہ ڈراپ ہونے والی پرچیوں میں لیڈی بلیک اور لاٹوش کا نام آیا ہے۔ اس کے ساتھ جانے والے کیپٹن نوازش، کیپٹن توفیق اور وائٹ شارک تھے۔

"کیا جواب دوں اسے میجر"...... وائلڈ لائن نے میجر پرمود سے مخاطب ہو کر پوچھا۔

"اسے کہو کہ وہ آ جائے۔ ہم سات ہی ہیں۔ وہ سات افراد کو یہاں ڈراپ کر سکتا ہے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"لیکن اس نے باقی دو افراد کے لئے مزید منہ کھول لیا تو۔ وہ بڑا لالچی قسم کا آدمی ہے"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"کوئی بات نہیں۔ وہ جو مانگے گا اسے دے دیں گے"...... میجر پرمود نے کہا تو وائلڈ لائن نے اثبات میں سر ہلایا اور وہ کیپٹن پارک سے بات کرنے لگا جبکہ میجر پرمود ایک بار پھر مڑا اور دوبارہ اپنے ساتھیوں کے پاس آ گیا۔

"تو جناب لاٹوش صاحب اور لیڈی بلیک صاحبہ اس مشن سے ڈراپ ہوئے ہیں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"آپ کو کیسے علم ہوا کہ ڈراپ ہونے والی پرچیوں میں ان دونوں کے نام ہیں۔ میں نے تو آپ کو پرچیاں چیک کرتے دیکھا تھا"۔ وائٹ شارک نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"لاٹوش کی رونی صورت دیکھ کر"...... میجر پرمود نے کہا تو وہ سب ہنس پڑے۔

"ہاں واقعی لاٹوش کا منہ لٹکا ہوا ہے لیکن لیڈی بلیک کے چہرے پر تو ایسا کوئی تاثر دکھائی نہیں دے رہا"...... وائٹ شارک نے کہا۔

"ان کے چہرے پر موجود مسکراہٹ کے پیچھے چھپا ہوا کرب سب کو نظر آئے یا نہ آئے میجر صاحب کو ضرور نظر آ جاتا ہے"۔ لاٹوش نے جلے بھنے لہجے میں کہا تو لیڈی بلیک کا چہرہ یکلخت پکے ہوئے ٹماٹر کی طرح سرخ ہو گیا۔

"بکو مت"...... میجر پرمود نے بھی زیر لب مسکرا کر کہا۔

"جی بہتر"...... لاٹوش نے سعادت مندی سے کہا۔

"تمہارا اور لاٹوش کا نام ڈراپ ہونے والی پرچیوں پر آیا ہے۔ کیا تم خوشی سے اس مشن سے ڈراپ ہو رہی ہو"...... میجر پرمود نے لیڈی بلیک کی طرف غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"خوشی سے تو نہیں لیکن بہرحال جو فیصلہ ہوا ہے اسے ماننا تو پڑے گا"...... لیڈی بلیک نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہم دونوں کہہ تو رہے ہیں کہ لیڈی بلیک کے بجائے ہم میں سے ایک یہاں رک جاتا ہے لاٹوش کے ساتھ"...... کیپٹن توفیق

نے کہا۔

''نہیں۔ جو فیصلہ ہونا تھا ہو گیا۔ اب اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہونی چاہئے''...... لیڈی بلیک نے کہا۔

''لیکن......'' کیپٹن نوازش نے کہا۔

''سٹاپ۔ اس سلسلے میں اب کوئی بات نہیں ہو گی''...... لیڈی بلیک نے سخت لہجے میں کہا۔

''تو تم واپس جانے کے لئے تیار ہو''...... میجر پرمود نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''ظاہر ہے۔ جب کوئی چارہ ہی نہیں ہے تو بے چارگی کا کیا فائدہ''...... لیڈی بلیک نے اسی طرح سے مسکراتے ہوئے کہا۔ وہ چونکہ وائلڈ لائن اور میجر پرمود سے کافی فاصلے پر کھڑے تھے اس لئے وائلڈ لائن اور کیپٹن ہارک کی ٹرانسمیٹر پر ہونے والی باتیں نہ سن سکے تھے۔

''تم کیا کہتے ہو لاٹوش میاں''...... میجر پرمود نے لاٹوش سے مسکراتے ہوئے کہا۔

''یہ میاں تو اب میٹھو میاں ہو کر رہ گیا ہے۔ جب لیڈی صاحبہ کو کوئی اعتراض نہیں ہے تو میں اعتراض کرنے والا کون ہوتا ہوں''...... لاٹوش نے کہا۔

''تو پھر تم نے یہ منہ کیوں لٹکا رکھا ہے''...... وائٹ شارک نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''میری جگہ تمہارا نام آیا ہوتا تو یہی بات میں تم سے پوچھتا پھر تم کیا جواب دیتے''...... لاٹوش نے منہ بنا کر کہا۔

''میں جواب تب دیتا جب میں تمہاری طرح منہ لٹکا کر کھڑا ہوتا''...... وائٹ شارک نے کہا۔

''ایسا کیوں نہیں کہتے کہ تمہیں منہ لٹکانا ہی نہیں آتا''۔ لاٹوش نے مسکرا کر کہا تو وہ سب بے اختیار ہنس پڑے۔

''کیا بات ہے یہ سی شارک ابھی تک آئی کیوں نہیں۔ دو گھنٹوں سے زیادہ وقت ہو چکا ہے''...... لیڈی بلیک نے پلٹ کر سمندر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''آ جائے گی''...... میجر پرمود نے لاپرواہی سے کہا۔

''تو کیا ہم یہاں سے واپس اماؤ جائیں گے اور پھر وہاں سے اپنے ساتھیوں کو لے کر واپس بلگارنیہ''...... لاٹوش نے کہا۔

''ظاہر ہے۔ یہی فیصلہ تو ہوا ہے۔ اس میں پوچھنے والی کون سی بات ہے''...... لیڈی بلیک نے کہا۔

''کسی کو کہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ تم دونوں بھی ہمارے ساتھ ہی چل رہے ہو''...... میجر پرمود نے کہا تو وہ سب اچھل پڑے۔

''ہم سب۔ کیا مطلب۔ میری اور لیڈی بلیک کی جگہ آپ نے اور وائلڈ لائن نے ڈراپ ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے''...... لاٹوش نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں نے کہا ہے کہ تم سب ہمارے ساتھ چلو گے تو اس میں میرے یا وائلڈ لائن کے ڈراپ ہونے کا مطلب کیسے نکال لیا تم نے"...... میجر پرمود نے منہ بنا کر کہا۔

"وہ۔ ہی ہی۔ ویسے ہی زبان پھسل گئی تھی"...... لاٹوش نے ننھے بچوں کی طرح ہنستے ہوئے کہا۔

"لیکن آپ نے تو کہا تھا کہ سی شارک میں پانچ افراد ہی جا سکتے ہیں پھر اب ہم سب۔ کیسے"...... لیڈی بلیک نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اصل میں میجر صاحب آپ کو ہر صورت ساتھ لے جانا چاہتے ہیں۔ کیوں۔ یہ بتاتے ہوئے مجھے شرم آتی ہے"...... لاٹوش نے دانت نکالتے ہوئے کہا۔

"میں تمہاری شرم تمہاری ناک کے راستے نکال دوں گی"۔ لیڈی بلیک نے زیر لب مسکراتے ہوئے کہا۔

"میں ناک ہی بند کر لوں گا"...... لاٹوش بھلا آسانی سے کہاں باز آنے والا تھا۔

"اچھا چھوڑو یہ سب اور میری بات سن لو"...... میجر پرمود نے کہا۔

"ہاں ہاں۔ میجر صاحب کی سن لو شاید یہ آپ کو کوئی خوشخبری سنانے کے موڈ میں ہوں"...... لاٹوش نے اسی طرح شرارتی لہجے میں کہا۔ میجر پرمود نے اسے تیز نظروں سے گھورا تو وہ فوراً سنجیدہ

ہو گیا اور بوکھلائے ہوئے انداز میں ادھر ادھر دیکھنے لگا۔ میجر پرمود نے انہیں کیپٹن بارک اور وائلڈ لائن کے درمیان ہونے والی ساری بات بتا دی۔ یہ سن کر کہ اب سب میجر پرمود کے ساتھ سی ورلڈ مشن پر جا سکتے ہیں وہ خوشی سے نہال ہو گئے۔ پھر اس سے پہلے کہ ان میں مزید کوئی بات ہوتی انہوں نے دور ایک بڑی سی سیاہ رنگ کی آبدوز کو سمندر سے باہر آتے دیکھا۔ آبدوز دیکھ کر وہ سب اس کی طرف متوجہ ہو گئے۔ کچھ ہی دیر میں آبدوز سمندر سے باہر تھی۔ آبدوز کے اوپر والے حصے میں ہلچل ہوئی اور پھر وہاں چار افراد دکھائی دیئے۔ جنہوں نے ایکریمین نیوی کے مخصوص لباس پہن رکھے تھے۔ ایک آدمی ان کی طرف دیکھ کر ہاتھ ہلانے لگا۔ وائلڈ لائن نے بھی ان کی طرف دیکھتے ہوئے مخصوص انداز میں ہاتھ ہلانے شروع کر دیئے۔

"ہمیں موٹر بوٹ کے ذریعے آبدوز کی طرف جانا ہے"۔ وائلڈ لائن نے میجر پرمود سے مخاطب ہو کر کہا تو میجر پرمود نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ وہ سب موٹر بوٹ پر سوار ہوئے اور موٹر بوٹ آہستہ آہستہ آبدوز کی طرف بڑھنے لگی۔ اب آبدوز کے مستول کی ریلنگ پر آٹھ دس افراد دکھائی دے رہے تھے۔ کچھ ہی دیر میں وہ آبدوز کے قریب پہنچ گئے۔ مستول کے ساتھ سیڑھیاں لگی ہوئیں تھیں۔ وائلڈ لائن نے ان سب کو بوٹ میں ہی رکنے کا کہا اور سیڑھیاں چڑھتا ہوا اوپر چلا گیا۔ کچھ دیر بعد اس نے ان سب کو

اوپر آنے کا اشارہ کیا تو میجر پرمود اور اس کے پیچھے باقی سب افراد بھی سیڑھیاں چڑھتے ہوئے مستول پر آ گئے۔

وائلڈ لائن نے میجر پرمود کا کیپٹن ہارک سے اور کیپٹن ہارک کا میجر پرمود سے تعارف کرایا۔ کیپٹن ہارک چالیس پینتالیس کی ایج کا تھا۔ خاصا سنجیدہ اور پریشان حال دکھائی دے رہا تھا۔ اس کی شیو بڑھی ہوئی تھی اور آنکھیں بھی سوجی سوجی دکھائی دیتی تھیں۔ وائلڈ لائن نے میجر پرمود کے بارے میں کیپٹن ہارک کو کچھ نہیں بتایا تھا۔ اس نے میجر پرمود کو اپنا دوست بتایا تھا اور کیپٹن ہارک سے کہا تھا کہ اسے ان سب کو ناپو کولکون پر پہنچانا ہے۔ چونکہ کیپٹن ہارک، وائلڈ لائن کا مقروض تھا اس لئے اس نے وائلڈ لائن سے کوئی سوال نہ کیا تھا۔ ان سب کو لے کر وہ نیچے آ گیا اور اس کے جو آدمی ڈراپ ہونا چاہتے تھے ان کو اس کے کہنے پر اسی موٹر بوٹ میں اتار دیا گیا جس پر وہ سب یہاں آئے تھے۔

کچھ ہی دیر میں موٹر بوٹ وہاں سے ہٹا دی گئی اور موٹر بوٹ کے ہٹاتے ہی آبدوز کے ایئر ٹائٹ ڈور لاکڈ کر دیئے گئے اور کریو آبدوز کو سمندر میں اتارنا شروع ہو گئی۔ کیپٹن ہارک انہیں آبدوز کے ہال میں لے آیا جہاں کمپیوٹرائزڈ مشینوں اور اسکرینوں کے سامنے بیٹھا کریو اپنا اپنا کام سرانجام دے رہا تھا۔ کچھ دیر بعد کیپٹن ہارک انہیں ایک کمرے میں لے آیا۔ اور وہ سب اس کمرے میں رک گئے جبکہ وائلڈ لائن کیپٹن ہارک کے ساتھ باہر چلا گیا تا کہ اس

سے لین دین کا معاملہ طے کر سکے۔

"خاصا شاندار اور پرسکون روم ہے"...... لاٹوش نے چاروں طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ سائیڈ کی دیواروں کے ساتھ ہارڈ گلاس کی کھڑکیاں لگی ہوئی تھیں جن سے نیلا پانی اور بیرونی منظر دکھائی دے رہا تھا۔ لاٹوش کھڑکی کے پاس آ کر باہر جھانکنے لگا جبکہ باقی سب دیواروں کے ساتھ لگے ہوئے صوفوں پر بیٹھ گئے۔ کچھ ہی دیر میں وائلڈ لائن واپس آ گیا۔

"ہو گیا کام"...... وائلڈ لائن نے میجر پرمود سے مخاطب ہو کر کہا تو میجر پرمود نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"جن افراد کو ڈراپ کیا گیا ہے ان میں سے چار اس روم میں رہتے تھے جو اب ہمارے استعمال میں رہے گا جبکہ باقی تین کا روم الگ تھا۔ وہ بھی ہمیں مل جائے گا اور میں نے لیڈی صاحبہ کے لئے ایک چھوٹا کیبن بھی حاصل کر لیا ہے۔ لیڈی صاحبہ وہاں اکیلی رہ سکتی ہیں"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"ویل ڈن۔ یہ تم نے اچھا کیا ہے جو لیڈی بلیک کے لئے الگ کیبن حاصل کر لیا ہے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"ہمارے پاس دو روم ہوں گے جہاں ہم تین تین افراد رہ سکتے ہیں"...... وائلڈ لائن نے کہا تو میجر پرمود نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"دو افراد کا معاملہ اب کتنے میں طے ہوا ہے"...... میجر پرمود

نے پوچھا۔

"زیادہ نہیں۔ چونکہ یہ اس کی ضرورت تھی اس لئے وہ دو دو ہزار ڈالر فی کس کے حساب سے مان گیا ہے"...... وائلڈ لائن نے جواب دیا۔

"کیا تم نے اس سے بات کی ہے کہ ہم آبدوز میں جہاں چاہیں آ جا سکتے ہیں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"جی ہاں۔ ہم چونکہ آبدوز کے کریو میں شامل ہوئے ہیں اس لئے ہم پر کوئی پابندی نہیں۔ ہمیں کریو کے انداز میں یہاں کچھ کام بھی کرنا پڑے گا جو ہمیں کیپٹن ہارک وقت آنے پر خود ہی بتا دے گا"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"لگتا ہے کیپٹن ہارک تمہارے چنگل میں ضرورت سے زیادہ ہی پھنسا ہوا ہے جو وہ تمہاری ہر بات مان رہا ہے"...... میجر پرمود نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"راتوں رات دولت کی ہوس انسان کو جوئے کی ایسی لت لگا دیتی ہے کہ انسان اپنا سب کچھ کھو دینے کے باوجود آس لگائے رکھتا ہے کہ آج نہیں تو کل دولت اس کے قدموں میں ہوگی۔ اسی خیال سے وہ ادھار لینے سے بھی نہیں چوکتا، کیپٹن ہارک کی حالت بھی ایسی ہی ہے۔ وہ جوئے میں اپنا سب کچھ ہار چکا ہے۔ گردن تک قرض کی دلدل میں پھنسا ہوا ہے لیکن اس کے باوجود اس کا جوا کھیلنے کا بخار نہیں اترتا۔ اب اس نے مجھ سے جو بھی معاوضہ لیا

ہے وہ جلد ہی اس نے جوئے میں اُڑا دینا ہے"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"کافی عمر کا لگتا ہے۔ اس کا گھر بار نہیں ہے کیا"۔ وائٹ شارک نے پوچھا۔

"اس کی کوئی اولاد نہیں ہے۔ جوئے اور شراب کی عادت دیکھ کر اس کی بیوی اسے چھوڑ چکی ہے۔ اس لئے یہ اکیلا رہتا ہے اور تنہائی پسند ہے"...... وائلڈ لائن نے کہا تو وائٹ شارک نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"ہم کب تک کولکون ناپو تک پہنچ جائیں گے"...... لیڈی بلیک نے پوچھا۔

"اس میں ہمیں کئی روز لگ جائیں گے۔ کیپٹن ہارک مسلسل ایک طرف سفر نہیں کر سکتا۔ اسے صرف ان روٹس پر سفر کرنا پڑتا ہے جو اس کے لئے طے کئے جاتے ہیں۔ مخصوص مقامات پر پہنچ کر یہ کمپیوٹرائزڈ رپورٹس سیلائٹ کے ذریعے متعلقہ حکام کو پہنچاتا ہے اور پھر آگے بڑھ جاتا ہے۔ کولکون ناپو تک بھی یہ جائے گا لیکن ڈائریکٹ نہیں"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"تمہارا مطلب ہے کہ ہمیں کئی روز تک ان بند ڈبوں میں رہنا پڑے گا"...... لاٹوش نے مڑ کر ان کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ مجبوری ہے"...... وائلڈ لائن نے مسکرا کر کہا۔

"مر گئے پھر تو۔ میں کھاؤں پیوں گا کہاں سے اور ضروری

کاموں کے لئے کہاں جاؤں گا"...... لاٹوش نے رو دینے والے لہجے میں کہا۔

"ضروری کام۔ تمہارے یہاں کون سے ضروری کام ہیں"۔ وائٹ شارک نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"خود ہی سمجھ جاؤ۔ لیڈی بلیک بیٹھی ہوئی ہیں۔ ان کے سامنے ضروری کاموں کا ذکر نہیں کر سکتا"...... لاٹوش نے مرے مرے سے لہجے میں کہا تو وہ سب اس کی بات سن کر بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑے۔ لیڈی بلیک کے ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ ابھر آئی۔ سب کو سمجھ آ گئی تھی کہ لاٹوش کے ضروری کام کیا ہو سکتے ہیں۔

"اس کی تم فکر نہ کرو۔ تم اپنے سارے ضروری کام یہاں بھی سرانجام دے سکتے ہو لیکن لمٹ میں رہ کر"...... میجر پرمود نے مسکراتے ہوئے کہا تو لاٹوش شرمسار سا ہو کر دائیں بائیں دیکھنے لگا۔ اس سے پہلے کہ ان میں مزید کوئی بات ہوتی اچانک کمرے میں لگا ہوا اسپیکر آن ہو گیا۔

"میں سی شارک کا کیپٹن ہارک بول رہا ہوں۔ مسٹر جیمز کیا آپ کچھ دیر کے لئے اپنے دوست مسٹر جیکسن کو لے کر کنٹرول روم میں آ سکتے ہیں"...... کیپٹن ہارک کی آواز سنائی دی تو وائلڈ لائن اور میجر پرمود چونک پڑے۔ کیپٹن ہارک، وائلڈ لائن کو جیمز کے نام سے جانتا تھا اور وائلڈ لائن نے میجر پرمود کا نام اسے جیکسن بتایا تھا۔ کیپٹن ہارک نے دو بار یہی الفاظ دہرائے اور پھر تھینک یو کہہ کر

اس نے رابطہ ختم کر دیا۔

"اسے ہم سے کیا کام آن پڑا۔ میں ابھی تو اس سے مل کر آیا ہوں"...... وائلڈ لائن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"دیکھتے ہیں۔ آؤ"...... میجر پرمود نے کہا اور اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

"اگر آپ کی اجازت ہو تو ہم کچھ دیر ریسٹ کر لیں"۔ لیڈی بلیک نے پوچھا۔

"ہاں۔ ٹھیک ہے"...... میجر پرمود نے کہا اور پھر وہ وائلڈ لائن کے ساتھ کمرے سے باہر نکلتا چلا گیا۔ کچھ ہی دیر میں وہ کیپٹن ہارک کے ساتھ انجن روم سے ملحق کنٹرول روم میں تھے۔ کنٹرول روم میں ہر طرف مانیٹرز لگے ہوئے تھے۔ مشینیں چل رہی تھیں اور آپریٹرز آبدوز کو کنٹرول کرنے کے لئے اپنے اپنے کام میں مصروف تھے۔ سامنے ایک بڑی سی اسکرین روشن تھی جس پر سمندر کا فرنٹ دکھائی دے رہا تھا۔ اس اسکرین پر نقشے جیسی باریک لکیریں سی بنی ہوئی تھیں۔ ان میں ایک سبز رنگ کی لکیر تھی جو آڑے ترچھے انداز میں آگے جا رہی تھی۔ اسی گرین لائن پر نیلے رنگ کا ایک نقطہ آگے بڑھتا دکھائی دے رہا تھا۔ گرین لائن کے ارد گرد دل کی شریانوں کی طرح بے شمار سرخ رنگ کی لکیریں بنی ہوئی تھیں جو مختلف اطراف میں جاتی اور ایک دوسرے سے جڑی ہوئی دکھائی دے رہی تھیں۔ ان لکیروں کے جال پر جگہ جگہ نشان

بنے ہوئے تھے جن پر نقطے اور نقطوں میں دائرے بنتے اور ختم ہوتے دکھائی دے رہے تھے۔ میجر پرمود غور سے اس اسکرین کی طرف دیکھنے لگا۔

کیپٹن ہارک ایک اونچی نشست والی کرسی پر بیٹھا ہوا تھا اس کے سامنے پینل باکس تھا جس پر بے شمار بٹن، ڈائل اور لیور لگے ہوئے تھے۔ ان کے قدموں کی آوازیں سن کر اس نے سر گھمایا۔

"آ گئے آپ دونوں"...... کیپٹن ہارک نے ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہاں"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"کیوں بلایا ہے ہمیں"...... وائلڈ لائن نے پوچھا۔

"بیٹھیں"...... کیپٹن ہارک نے سائیڈ میں رکھی کرسیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو میجر پرمود اور وائلڈ لائن ان کرسیوں پر بیٹھ گئے۔ کیپٹن ہارک ان دونوں کی طرف غور سے دیکھ رہا تھا۔

"ہماری طرف کیا دیکھ رہے ہو کیپٹن ہارک، بتاؤ کیوں بلایا ہے ہمیں"...... وائلڈ لائن نے اس کی طرف ناگواری سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"اسکرین پر یہ نقشہ دیکھ رہے ہو"...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

"ہاں۔ اسکرین پر سمندری نقشہ پھیلا ہے جو مختلف اطراف اور علاقوں کو ظاہر کر رہا ہے اور یہ گرین لائن شاید سی شارک کی روٹ

لائن ہے جس پر تم سفر کر رہے ہو"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"ہاں۔ یہ وہ روٹ لائن ہے جس پر ہم سفر کر رہے ہیں لیکن یہ ہماری اصل روٹ لائن نہیں ہے"...... کیپٹن ہارک نے کہا تو اس کی بات سن کر نہ صرف وائلڈ لائن بلکہ میجر پرمود بھی چونک پڑا۔

"کیا۔ کیا مطلب"۔ وائلڈ لائن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"مطلب یہ کہ ہماری روٹ لائن تبدیل کر دی گئی ہے۔ ہم اس روٹ لائن پر نہیں ہیں بلکہ شمالاً جنوباً جانے والی ڈارٹ لائن پر سفر کرنے والے تھے جو ہماری مخصوص روٹ لائن تھی لیکن اب اچانک یہ روٹ لائن بدل گئی ہے۔ میں نے ساری مشینری اور کمپیوٹرز چیک کر لئے ہیں۔ بظاہر ان میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے لیکن نقشہ بدل گیا ہے اور اب ہم اصل روٹ لائن پر جانے کی بجائے کسی اور روٹ لائن پر سفر کر رہے ہیں اس روٹ لائن کو سرنڈ لائن کہتے ہیں جو شمالاً جنوباً نہیں بلکہ شمال مشرق کی طرف جاتی ہے"...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

"اوہ۔ یہ کیسے ہو گیا۔ میرا مطلب ہے۔ سی شارک کی روٹ لائن کیسے بدل گئی"...... وائلڈ لائن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔ میجر پرمود خاموش تھا۔ وہ بدستور اسکرین کی طرف دیکھ رہا تھا۔

"میں نہیں جانتا کہ یہ روٹ لائن کیسے تبدیل ہوئی ہے لیکن اس کے ساتھ ایک اور بھی بری خبر ہے"...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

"بری خبر۔ کیا مطلب"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

''سی شارک پر ہمارا کنٹرول نہیں ہے۔ نہ ہم اسے مینول کنٹرول کر سکتے ہیں اور نہ ہی آٹو کنٹرول''...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

''اوہ۔ اگر سی شارک پر تمہارا مینول اور آٹو کنٹرول نہیں ہے تو پھر یہ چل کیسے رہی ہے اور اس روٹ لائن پر آگے کیسے بڑھ رہی ہے''...... وائلڈ لائن نے کہا۔

''سی شارک کو ریڈیو کنٹرول کیا جا رہا ہے۔ سی شارک کا کنٹرول اب کسی اور کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہمیں جان بوجھ کر اس ٹریک پر لے جا رہا ہے جسے ڈیتھ ٹریک کہتے ہیں''...... کیپٹن ہارک نے کہا تو وائلڈ لائن چونک پڑا۔

''ڈیتھ ٹریک''...... وائلڈ لائن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

''ہاں۔ یہ ٹھیک کہہ رہا ہے۔ ہم ڈیتھ ٹریک کی طرف سفر کر رہے ہیں۔ جس روٹ لائن پر سی شارک سفر کر رہی ہے۔ آگے جا کر سمندر میں ہم بلیک ہولز کا شکار بن سکتے ہیں۔ بلیک ہولز جو سمندر کی گہرائی میں ہیں جن کے گرد پانی کسی بھنور کی طرح گھومتا ہے اور اس بھنور کی زد میں جو بھی آتا ہے وہ پانی کے ساتھ بلیک ہول میں غائب ہو جاتا ہے''...... میجر پرمود نے کہا تو وائلڈ لائن اور کیپٹن ہارک چونک پڑے۔

''آپ بلیک ہولز اور ڈیتھ ٹریک کے بارے میں کیسے جانتے ہیں''...... کیپٹن ہارک نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

''یہ چھوڑو کہ میں یہ سب کیسے جانتا ہوں۔ تم یہ بتاؤ کہ تمہیں

کب اور کیسے پتہ چلا کہ سی شارک اصل ٹریک سے ہٹ کر ڈیتھ ٹریک پر آ گئی ہے اور اس کا کنٹرول تمہارے ہاتھوں سے نکل گیا ہے''...... میجر پرمود نے الٹا اس سے سوال کرتے ہوئے کہا۔

''میں ہر دو سے تین گھنٹے کے بعد روٹ ٹریک چیک کرتا ہوں اور اس کے ساتھ ساتھ مشینی سسٹم اور باقی آلات کو بھی ماسٹر کمپیوٹر پر چیک کرتا ہوں تاکہ سفر محفوظ اور مسلسل جاری رہ سکے۔ اس کے علاوہ مجھے یہ بھی دیکھنا پڑتا ہے کہ ہم اپنے روٹ پر کس مقام پر ہیں اور ہمیں کتنا سفر کرنا ہے اور کہاں جا کر پہلا سٹے کرنا ہے۔ میں تم سب سے ملاقات کر کے واپس یہاں آیا اور جب میں نے ماسٹر کمپیوٹر اور مشینی آلات کی چیکنگ کی تب مجھ پر اس بات کا انکشاف ہوا کہ سی شارک پر میرا کنٹرول ختم ہو چکا ہے اور اس کا روٹ ٹریک بدل چکا ہے۔ یہ سب تم سب کے آنے کے بعد ہوا ہے۔ اس سے پہلے میں نے ان آلات اور کمپیوٹرز کی چیکنگ کی تھی تو سب کچھ ٹھیک تھا۔ لیکن اب کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے۔ ماسٹر کمپیوٹر کے ڈیٹا کے مطابق سی شارک ریڈیو کنٹرول ہے اور اسے کس مقام سے اور کون کنٹرول کر رہا ہے اس کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہو رہا سوائے اس کے کہ ہم ڈیتھ ٹریک پر ہیں اور سی شارک عام رفتار سے کہیں زیادہ تیز رفتاری سے اسی ٹریک پر آگے بڑھ رہی ہے''...... کیپٹن ہارک نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

''تو تم ہم پر شک کر رہے ہو کہ ہم نے یہ ساری خرابی کی

ہے"...... وائلڈ لائن نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

"نہیں۔ یہ سب تم نے نہیں کیا ہے لیکن تمہاری وجہ سے ہو سکتا ہے۔ یا پھر تم میں سے شاید کوئی ایسا ہے جس کی وجہ سے یہ ساری خرابی پیدا کی جا رہی ہو۔ تم نے بتایا تھا کہ تمہارے گروپ کا لیڈر یہ تمہارا دوست جیکسن ہے اس لئے میں نے وہاں آ کر سب سے بات کرنے کی بجائے تم دونوں کو یہاں بلا لیا تاکہ تمہیں اس پیدا ہونے والے مسئلے کے بارے میں بتا سکوں"...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

"ضروری تو نہیں کہ یہ مسئلہ ہماری وجہ سے ہوا ہو۔ یہ سی شارک کی مشینری، آلات اور کمپیوٹرز کی خرابی کی وجہ سے بھی تو ایسا ہو سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ تم صحیح ٹریک پر جا رہے ہو اور کمپیوٹر ہی غلط معلومات دے رہا ہو"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"نہیں۔ سی شارک میں ماسٹر کمپیوٹر نصب ہوتا ہے جو خراب بھی ہو جائے تو اس میں ایسے پروگرام فیڈ کئے گئے ہیں کہ کمپیوٹر ہر قسم کی خرابی کو نہ صرف فوراً ٹریس کر لیتا ہے بلکہ اسے ڈیفالٹ یعنی اصل پوزیشن پر واپس بھی لے آتا ہے"...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

"تو پھر اس بار ایسا کیوں نہیں ہوا اگر سی شارک میں کوئی فنی خرابی ہوئی ہے تو کمپیوٹر کو آٹو سسٹم کے تحت ڈیفالٹ پوزیشن پر آ جانا چاہئے تھا"...... وائلڈ لائن نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"اگر یہ مشینیں، آلات اور کمپیوٹر مینول یا آٹو سسٹم پر ہوتے تو

ایسا ہی ہوتا لیکن میں بتا تو رہا ہوں کہ سی شارک کو ریڈیو کنٹرول کیا جا رہا ہے۔ ریڈیو کنٹرول کا مطلب ہے کہ سی شارک ہم نہیں کوئی اور چلا رہا ہے اور اسی نے سی شارک کا روٹ ٹریک تبدیل کیا ہے۔ ریڈیو کنٹرول ہونے کی وجہ سے ماسٹر کمپیوٹر پراپر ورک نہیں کر رہا ہے اور نہ ہی ڈیفالٹ پوزیشن پر آ رہا ہے اور میں تمہیں یہ بھی بتا دوں کہ صرف کمپیوٹر ہی نہیں پوری سی شارک کو کنٹرول کر لیا گیا ہے۔ ہم اپنی مرضی سے نہ تو سی شارک کا رخ بدل سکتے ہیں اور نہ ہی اسے روک سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ سب سے بڑی اور خطرناک بات یہ ہے کہ سی شارک کی رفتار عام رفتار سے دس گنا زیادہ ہے اور یہ تیزی سے ڈیتھ ٹریک میں موجود بلیک ہولز کی طرف جا رہی ہے۔ اگر مزید دو گھنٹوں تک یہ اسی رفتار سے چلتی رہی تو ہم بلیک ہولز میں جا کر پھنس جائیں گے اور بلیک ہولز میں پھنس کر ہمارے لئے بچ نکلنا ناممکن ہو گا"...... کیپٹن ہارک نے مسلسل بولتے ہوئے کہا تو وائلڈ لائن کی پیشانی پر لاتعداد شکنیں پھیل گئیں اور وہ پریشان نظروں سے میجر پرسود کی طرف دیکھنے لگا۔

"مجھے سی شارک کی رفتار کے بارے میں بتاؤ اور یہ بتاؤ کہ یہ سمندر کی کتنی گہرائی میں ہے اس کے علاوہ اسکرین پر جو یہ نقشہ دکھائی دے رہا ہے مجھے اس کا ایک پرنٹ نکال کر دو اور اگر ہو سکے تو مجھے ماسٹر کمپیوٹر، مشینی آلات اور خاص طور پر اس روٹ کی پوری

رپورٹ چاہئے“...... میجر پرمود نے کہا۔

”اس سب سے آپ کیا کریں گے“...... کیپٹن ہارک نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

”یہ سب میں آپ کو بعد میں بتاؤں گا۔ اگر آپ کو صحیح ٹریک پر آنا ہے اور ڈیتھ ٹریک پر سفر کر کے موت کے منہ میں نہیں جانا تو آپ مجھے یہ سب کچھ فراہم کر دیں۔ ورنہ آپ کی مرضی“۔ میجر پرمود نے کرخت لہجے میں کہا۔

”کون ہیں یہ“...... کیپٹن ہارک نے چند لمحے میجر پرمود کی طرف دیکھتے رہنے کے بعد وائلڈ لائن سے پوچھا۔

”تم ان کے بارے میں کچھ نہ جانو تو بہتر ہے اور یہ جو کہہ رہے ہیں ان کی بات مان جاؤ۔ یہی تمہارے بلکہ ہم سب کے مفاد میں ہوگا“...... وائلڈ لائن نے بھی سخت لہجے میں کہا۔

”ٹھیک ہے۔ میں یہ سب کچھ آپ کو مہیا کر دوں گا“...... کیپٹن ہارک نے کہنا چاہا۔

”ان سب کے ساتھ ساتھ مجھے بیرومیٹر اور ریڈیو سگنل ریسیو کرنے والا وائٹ باکس بھی چاہئے“...... میجر پرمود نے اس کی طرف غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

”ٹھیک ہے۔ مل جائے گا“...... کیپٹن ہارک نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

”کتنی دیر میں“...... میجر پرمود نے پوچھا۔

”ایک گھنٹے تک سب کچھ آپ کے پاس ہوگا“...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

”ہمارے پاس صرف دو گھنٹے ہیں۔ دو گھنٹوں میں ہم موت کے منہ میں ہوں گے اس لئے اس کام میں کوتاہی نہ برتیں اور ایک گھنٹے کی بجائے مجھے پندرہ منٹ یا زیادہ سے زیادہ بیس منٹ میں یہ سب فراہم کریں“...... میجر پرمود نے ایک بار پھر سرد لہجے میں کہا۔ کیپٹن ہارک نے کچھ کہنے کے لئے منہ کھولا پھر اس نے فوراً منہ بند کر لیا جیسے اس نے بولنے کا ارادہ ترک کر لیا ہو۔

”ٹھیک ہے۔ بیس منٹ میں سب کچھ آپ کو مل جائے گا“۔ کیپٹن ہارک نے کہا تو میجر پرمود اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ اس کے اٹھتے ہی وائلڈ لائن بھی اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

”بیس منٹ کا مطلب بیس منٹ ہونا چاہئے۔ زیادہ نہیں۔ جتنا آپ لیٹ ہوں گے ہم موت کے اتنا ہی قریب تر ہوتے جائیں گے سمجھ گئے آپ“...... میجر پرمود نے کیپٹن ہارک کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

”ہاں۔ سمجھ گیا ہوں“...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

”ہم اپنے کیبن میں آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ آؤ جبرز“۔ میجر پرمود نے پہلے کیپٹن ہارک سے اور پھر وائلڈ لائن سے مخاطب ہو کر کہا اور تیز تیز قدم اٹھاتا ہوا کنٹرول روم سے باہر نکلتا چلا گیا۔ وائلڈ لائن بھی اس کے پیچھے کیبن سے نکلتا چلا گیا۔

بگ کنگ سی ورلڈ میں اپنے مخصوص آفس میں موجود تھا کہ اچانک اس کے سامنے دیوار پر موجود اسکرین آن ہو گئی اور اس پر ایم سی ون کا فیس دکھائی دیا۔

"بگ کنگ"...... ایم سی ون نے بگ کنگ سے مخاطب ہو کر کہا تو بگ کنگ چونک پڑا۔ وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے چھت کو گھورتے ہوئے گہرے خیالوں میں کھویا ہوا تھا اس لئے وہ اسکرین آن ہوتے اور ایم سی ون کو اسکرین پر نمودار ہوتے نہ دیکھ سکا تھا۔

"اوہ۔ ایم سی ون تم۔ بولو"...... بگ کنگ نے سیدھے ہوتے ہوئے کہا۔

"عمران اور میجر پرمود ٹریس ہو گئے ہیں بگ کنگ"...... ایم سی ون نے کہا تو بگ کنگ یکلخت چونک پڑا۔

"اوہ۔ ویل ڈن۔ کیسے ٹریس ہوئے ہیں وہ اور اب کہاں ہیں

وہ"...... بگ کنگ نے انتہائی مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"عمران اور اس کے ساتھی بلیک ایرو ہیلی کاپٹر میں ہیں بگ کنگ۔ یہ بلیک ایرو ڈی کنگ کے استعمال میں رہتا تھا جس میں عمران اور اس کے ساتھی ڈیزرٹ ہیڈ کوارٹر کو تباہ کر کے نکل گئے تھے۔ انہوں نے بلیک ایرو کو کہیں لے جا کر چھپا دیا تھا اور پھر اس میں اپنے مطلب کی تبدیلیاں کر لی تھیں۔ ان تبدیلیوں کی وجہ سے سی ورلڈ سے اس کا رابطہ ختم ہو گیا تھا۔ عمران اور میجر پرمود کے ساتھ ساتھ سیٹلائٹ سسٹم اور دوسرے سائنسی آلات سے مسلسل اس ہیلی کاپٹر کی تلاش بھی جاری تھی تاکہ اسے ریڈیو کنٹرول کے ذریعے واپس سی ورلڈ لایا جا سکے یا پھر دشمنوں کے ہاتھ لگنے کی صورت میں اسے تباہ کیا جا سکے۔ لیکن کوشش کے باوجود اس کا کچھ علم نہیں ہو رہا تھا پھر اچانک بلیک ایرو بحرالکاہل میں سفر کرتا ہوا پچاس ہزار میٹر کی بلندی سے بھی زیادہ اوپر اٹھ آیا۔ بلیک ایرو اس انداز میں اوپر کی طرف اٹھ رہا تھا جیسے کوئی راکٹ سیدھا آسمان کی طرف بلند ہو رہا ہو۔ نوک کے بل اوپر اٹھتے ہی اس ہیلی کاپٹر کے سامنے لگے ہوئے ٹریکر سسٹم کا خود ہی ہمارے سپیشل سیٹلائٹ سے لنک ہو گیا اور اس سیٹلائٹ نے فوری طور پر مجھے اس بلیک ایرو کا کاشن دے دیا۔ بلیک ایرو کا کاشن ملتے ہی میں نے فوری طور پر اس سیٹلائٹ سے لنک کیا اور اس سیٹلائٹ میں موجود پلس ریڈ ریز اس سارے علاقے میں فائر کر دی جہاں سے بلیک ایرو کا کاشن ملا

تھا۔ کچھ ہی دیر میں پلس ریڈ ریز نے بلیک ایرو کو مارک کر لیا اور دوسرے لمحے میرا اس سے لنک ہو گیا اور مجھے پتہ چل گیا کہ وہ کہاں ہے۔ جب میں نے پلس ریڈ ریز سے ہیلی کاپٹر کی سرچنگ کی تو مجھے اس ہیلی کاپٹر میں بارہ افراد کا پتہ چلا۔ میں نے ان افراد کو فوکس کیا اور ریڈ پلس ریز سے ان کے بلڈ گروپس اور ان کے ڈی این اے کو چیک کر کے اپنی میموری میں فیڈ ڈیٹا سے ان نمونوں کو چیک کیا تو مجھے معلوم ہو گیا کہ بلیک ایرو میں علی عمران اور اس کے ساتھی ہیں جو پاکیشیا سیکرٹ سروس کے لئے کام کرتے ہیں"۔ ایم سی ون نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ویل ڈن۔ کہاں ہیں اب وہ"...... بگ کنگ نے مسرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

"وہ بحرالکاہل کے ڈیڈ پوائنٹ پر موجود ہیں یہ ایسا پوائنٹ ہے جہاں ہر وقت اور ہر طرف خوفناک سمندری طوفان اٹھتے رہتے ہیں۔ تیز ہواؤں کے ساتھ ہر طرف سیاہ بادل چھائے رہتے ہیں اور بادلوں کے اوپر سینکڑوں کے حساب سے ہی موونڈر گھومتے رہتے ہیں۔ بجلی کی لہروں کی تیز روشنی اور خوفناک آوازیں انسانوں کو نہ صرف اندھا اور بہرہ بنا دیتی ہیں بلکہ اگر کوئی ہیلی کاپٹر یا سمندر میں موجود شپ، لانچ یا بوٹ ان لہروں کی زد میں آ جائیں تو لمحوں میں جل کر بھسم ہو جاتے ہیں۔ اگر ان سے کوئی بچ نکلے تب بھی موونڈرز سے بچ نکلنا ان کے لئے ممکن نہیں ہوتا۔ ہی موونڈرز

سینکڑوں کی تعداد میں ایک دوسرے کے قریب ستون بنا کر گھومتے ہیں اور ان موونڈرز کی زد میں اگر کوئی جہاز بھی آ جائے تو وہ لمحوں میں اسے تباہ کر دیتے ہیں۔ بلیک ایرو اسی ایریئے میں موجود ہے۔ عمران نے ہیلی کاپٹر اوپر اٹھا کر سیاہ بادلوں، سمندری طوفان اور بجلی کی لہروں سے بچنے کی کوشش کی تھی اور وہ راکٹ کی طرح ہیلی کاپٹر اوپر اٹھا کر بادلوں کے پار آ گیا تھا لیکن اب وہ ان گھومتے ہوئے موونڈرز کے ستونوں میں پھنسا ہوا ہے۔ وہ ان موونڈر سے بچنے کے لئے ہیلی کاپٹر ماہرانہ انداز میں ان کے درمیان سے نکالنے کی کوشش میں لگا ہوا ہے لیکن وہ نہیں جانتا کہ آگے جاتے ہی موونڈرز ایک دوسرے کے قریب اور آپس میں اس حد تک ملے ہوئے ہیں کہ ان کے درمیان سے ایک چھوٹی سی چڑیا بھی بچ کر نہیں نکل سکتی۔ جیسے ہی وہ آگے آئیں گے وہ کسی موونڈر کا شکار ہو جائیں گے اور بلیک ایرو سمیت ان کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہو جائے گا"...... ایم سی ون نے کہا۔

"ویری گڈ۔ ویری گڈ۔ اس کا مطلب ہے کہ عمران اور اس کے ساتھی موت کے منہ میں ہیں اور موت انہیں کبھی بھی ہڑپ سکتی ہے"...... بگ کنگ نے انتہائی مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے بغیر کسی تاثر کے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اور وہ میجر پرمود اور اس کے ساتھی"...... بگ کنگ نے کہا۔

"وہ بھی اچانک ہی ٹریس ہوئے ہیں بگ کنگ۔ جن علاقوں میں ہمارے روبوٹس پہنچے ہیں ان علاقوں پر میری مکمل نظر ہے۔ میں زمین پر موجود آرمڈ فورس کے ساتھ ساتھ سمندر میں موجود آرمڈ فورس کو بھی چیک کر رہا ہوں۔ اماؤ سے کچھ دور ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے جس کا نام ہانگو ہے۔ اس جزیرے کے قریب مجھے ایک آبدوز جس کا نام سی شارک ہے کے باہر آنے کا کاشن ملا تھا۔ میں نے فوری طور پر اس سی شارک کو کراس لائٹ کے حصار میں لے لیا تاکہ اسے چیک کیا جا سکے۔ سی شارک سمندر کے نیچے رہنے کی وجہ سے میری نظروں سے اوجھل رہتی ہے اور سمندر کے نیچے رہنے کی وجہ سے مجھے اسے تلاش کرنے یا اس کے بارے میں معلومات حاصل کرنے میں کامیابی نہیں ہوتی لیکن جیسے ہی یہ سمندر سے ابھرتی ہے مجھے اس کا فوراً علم ہو جاتا ہے۔ جیسے ہی ہانگو کے قریب یہ سی شارک ابھری اور مجھے اس کا کاشن ملا میں نے اسے مارک کرنے اور کراس لائٹ کے حصار میں لینے میں ایک لمحے کی بھی دیر نہ لگائی تھی۔ کراس لائٹ کے حصار میں آتے ہی سی شارک کا ماسٹر کنٹرول کمپیوٹر میرے کنٹرول میں آ گیا۔ میں نے فوری طور پر اس پر کام کیا اور اس سی شارک کو ریڈیائی لہروں کے ذریعے اپنے کنٹرول میں لے لیا اور پھر جب سی شارک سمندر میں اتر گئی تو میں نے اس کے اندر جھانکنا شروع کر دیا۔ چونکہ سی شارک کا ماسٹر کمپیوٹر ریڈیو کنٹرول ہو چکا تھا اس لئے سی شارک کا مکمل کنٹرول میری

گرفت میں تھا۔ میں اس میں جھانک بھی سکتا تھا اور اسے اپنی مرضی سے کہیں بھی لا اور لے بھی جا سکتا تھا۔ جب میں نے اس سی شارک کی سرچنگ کی اور اس میں موجود افراد کے بلڈ گروپ اور ڈی این اے نمونہ جات حاصل کر کے ان کو چیکنگ مشین میں چیک کیا تو مجھے پتہ چلا کہ اس سی شارک میں میجر پرمود اپنے چھ ساتھیوں سمیت موجود ہے۔ جیسے ہی مجھے ان کی موجودگی کا پتہ چلا میں نے فوری طور پر ان کا روٹ ٹریک بدل دیا۔ اب یہ سی شارک نہ صرف میرے کنٹرول میں ہے بلکہ بدلے ہوئے روٹ ٹریک پر تیزی سے آگے بڑھتی جا رہی ہے اور میں نے اسے، ڈیتھ ٹریک پر ڈال دیا ہے"...... ایم سی ون نے کہا۔

"ڈیتھ ٹریک۔ جہاں خوفناک بھنور اور بلیک ہولز ہیں"۔ بگ کنگ نے چونک کر کہا۔

"یس بگ کنگ۔ سی شارک کی رفتار میں نے اصل رفتار سے دس گنا بڑھا دی ہے اور اگلے دو گھنٹوں بعد یہ سی شارک بھنور اور بلیک ہولز سے بھرے علاقے میں ہو گی۔ ایک بار سی شارک اس علاقے میں داخل ہو گئی تو بھنورز سے بچ نکلنا ان کے لئے ناممکن ہو جائے گا اور سی شارک سمیت میجر پرمود اور اس کے ساتھی بھی ہمیشہ کے لئے سمندر کی گہرائیوں میں گم ہو جائیں گے"...... ایم سی ون نے جواب دیا تو بگ کنگ کی آنکھیں چمک اٹھیں۔

"تم نے مجھے دو بڑی گڈ نیوز سنائی ہیں ایم سی ون۔ جنہیں سن

کر میرا دل باغ باغ ہو گیا ہے۔ ویل ڈن۔ ریئلی ویل ڈن''...... بگ کنگ نے انتہائی مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

''تھینک یو بگ کنگ''...... ایم سی ون نے سپاٹ لہجے میں جواب دیا۔ وہ چونکہ ایک مشینی روبوٹ تھا اس لئے اس میں بھلا خوشی اور غمی کے جذبات کیسے ہو سکتے تھے۔

''اوکے۔ تم ان پر نظر رکھو اور جیسے ہی وہ موت بلکہ بھیانک موت کا شکار ہوں مجھے فوراً بتا دینا۔ میں ان کے مرنے کی خبر سن کر جشن مناؤں گا۔ بہت بڑا جشن''...... بگ کنگ نے اسی طرح مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

''یس بگ کنگ''...... ایم سی ون نے جواب دیا اور پھر وہ اسکرین سے غائب ہو گیا اور اس کے غائب ہوتے ہی اسکرین آف ہو گئی۔

''تو عمران اور میجر پرمود نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مجھے ڈھونڈنے اور سی ورلڈ تک پہنچنے کے لئے سفر کرنے شروع کر دیئے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ وہ جن راستوں پر سفر کر رہے ہیں وہاں سوائے موت کے انہیں کچھ نہیں ملنے والا''...... بگ کنگ نے غراہٹ بھرے لہجے میں کہا اور پھر وہ گہرے خیالوں میں کھو گیا اور پھر کچھ دیر بعد اسکرین ایک بار پھر روشن ہوئی اور اس بار ایم سی ٹو کا چہرہ دکھائی دیا۔

''بگ کنگ''...... ایم سی ٹو نے بگ کنگ سے مخاطب ہو کر کہا

تو بگ کنگ چونک کر اسکرین کی طرف دیکھنے لگا۔

''یس ایم سی ٹو''...... بگ کنگ نے مخصوص لہجے میں کہا۔

''ایک بری خبر ہے بگ کنگ''...... ایم سی ٹو نے کہا تو بگ کنگ بری طرح سے چونک پڑا۔

''بری خبر۔ کیا مطلب۔ ابھی کچھ دیر پہلے ایم سی ون نے مجھے اتنی اچھی خبریں دی تھیں لیکن تم مجھے کیا بری خبر دینا چاہتے ہو بہرحال بتاؤ۔ کیا ہے بری خبر''...... بگ کنگ نے غصیلے لہجے میں کہا۔

''ہم نے سی ورلڈ کے تحفظ کے لئے جو سی ورلڈ ٹو تیار کیا تھا وہ تباہ ہونے والا ہے''...... ایم سی ٹو نے کہا تو بگ کنگ بری طرح سے چونک پڑا۔

''تباہ ہونے والا ہے۔ کیا مطلب۔ یہ تم کیا بک رہے ہو ایم سی ٹو''...... بگ کنگ نے بری طرح سے اچھلتے ہوئے کہا۔

''یس بگ کنگ۔ سی ورلڈ ٹو کو اس مقصد کے لئے بنایا گیا تھا کہ اگر دنیا والوں، سرکاری ایجنسیوں یا ایجنٹوں کو سی ورلڈ کا علم بھی ہو جائے اور وہ اس کی طرف پیش قدمی کریں تو وہ اصل سی ورلڈ میں پہنچنے کی بجائے سی ورلڈ ٹو میں پہنچ جائیں۔ وہاں کا تمام سیٹ اپ انتہائی خوش اسلوبی سے چل رہا تھا لیکن اچانک اس سی ورلڈ ٹو کے ایم سی تھری کمپیوٹر میں کچھ ایسی تکنیکی خرابیاں پیدا ہو گئیں جنہیں ٹھیک کرنے کی انتہائی کوششیں کی گئی تھیں حتیٰ کہ اس کمپیوٹر کو ٹھیک

کرنے کے لئے سی ورلڈ ٹو کے تمام سیٹ اپ کو ون کنٹرول سیٹنگ پر رکھنا پڑا جس کی وجہ سے وہاں موجود ایٹمی بیٹریوں پر دباؤ بڑھ گیا۔ بیٹریاں یہ دباؤ بھی برداشت کر گئیں اور جب ایم سی تھری ٹھیک ہونے کے آخری مرحلے میں تھا تو وہ اچانک سی ورلڈ سے نکل کر سمندر میں گر گیا۔ اس کے سارے وجود میں پانی بھر گیا جس کے نتیجے میں اس کا سارا سیٹ اپ بگڑ گیا اور وہ ٹھیک ہونے کی بجائے پانی میں گرنے کی وجہ سے دوبارہ زیرو پر پہنچ گیا۔ ایم سی تھری کے ساتھ چونکہ سی ورلڈ ٹو کا سارا مشینی سسٹم اور کمپیوٹرز ورک کر رہے تھے اس لئے ان سب پر بھی دباؤ پڑا اور سب سے زیادہ دباؤ ایٹمی بیٹریوں پر پڑ گیا جس کے نتیجے میں انہوں نے اوور چارجنگ شروع کر دی اور اوور چارجنگ ہوتے ہی بیٹریوں سے تابکاری مواد رسنا شروع ہو گیا جسے کسی بھی سسٹم نے مارک نہ کیا۔ میں نے روبوٹس کے ذریعے وہاں کا سسٹم ٹھیک کرایا اور پھر جب ایم سی تھری بھی نارمل پوزیشن میں آیا تب اسے پتہ چلا کہ بیٹری روم میں نقص آ گیا ہے لیکن تب تک دیر ہو چکی تھی۔ بیٹری روم میں ایک ہزار سے زائد بیٹریاں کام کر رہی تھیں لیک ہونے والی چند بیٹریوں نے تمام بیٹریوں کو نقصان پہنچایا اور ساری کی ساری بیٹریاں ڈیج ہو گئیں۔ ایم سی تھری نے بیٹری روم کو فوری طور پر سیلڈ کر دیا اور سی ورلڈ ٹو کو بچانے کی سر توڑ کوششیں کیں لیکن تابکاری اثرات تیزی سے سی ورلڈ میں پھیلنا شروع ہو گئے اس لئے

ایم سی تھری نے فوری طور پر سی ورلڈ پر موجود انسانوں کو وہاں سے شفٹ کرنا شروع کر دیا۔ انسانوں کو نکالنے کے بعد ایم سی تھری نے مشینی سسٹم کو بچانے کی کوشش کی لیکن میری ابھی چند لمحے قبل اس سے بات ہوئی ہے اور اس نے مجھے بتایا ہے کہ تابکاری پورے سی ورلڈ ٹو میں پھیل چکی ہے۔ تمام مشینی اور کمپیوٹرائزڈ سسٹم تابکاری کے اثر سے پگھل رہے ہیں۔ اگلے آٹھ سے دس گھنٹوں میں سی ورلڈ ٹو مکمل طور پر ختم ہو جائے گا جس کے ساتھ ایم سی تھری بھی ختم ہو جائے گا''...... ایم سی ٹو نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

''اوہ۔ یہ تو بہت بڑا نقصان ہو گیا۔ سی ورلڈ ٹو بھی میں نے بالکل اصل سی ورلڈ جیسا بنایا تھا تاکہ اگر ضرورت پڑے تو اسے اصل سی ورلڈ کی طرح قابل استعمال بنایا جا سکے لیکن خیر اب کیا ہو سکتا ہے''...... بگ کنگ نے کہا۔

''یس بگ کنگ۔ ایم سی تھری نے سی ورلڈ ٹو کا تمام ڈیٹا اور مشینی سیٹ اپ مجھے منتقل کر دیا ہے۔ اب وہ ڈیٹا میرے پاس محفوظ ہے''...... ایم سی ٹو نے کہا۔

''ٹھیک ہے۔ فی الحال ڈیٹا تم اپنے پاس محفوظ رکھو۔ جب میں نیا ایم سی تھری بناؤں گا تو تم سے ڈیٹا لے کر اس میں منتقل کر دوں گا''...... بگ کنگ نے کہا۔

''یس بگ کنگ''...... ایم سی ٹو نے کہا اور فوراً اسکرین سے غائب ہو گیا۔ اس کے غائب ہوتے ہی اسکرین تاریک ہو گئی اور

بگ کنگ اپنے کاموں میں مصروف ہو گیا۔ پھر دو گھنٹوں کے بعد دوبارہ اسکرین روشن ہوئی اور ایک بار پھر ایم سی ون نمودار ہو گیا۔

"بگ کنگ"...... ایم سی ون نے بگ کنگ سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یس ایم سی ون"...... بگ کنگ نے کہا۔

"عمران اور اس کے ساتھی اور میجر پرمود اور اس کے ساتھی اپنے انجام کو پہنچ گئے ہیں"...... ایم سی ون نے کہا تو بگ کنگ بے اختیار اچھل پڑا۔

"اوہ۔ کیا تم سچ کہہ رہے ہو۔ کیا واقعی عمران، میجر پرمود اور ان کے ساتھی ہلاک ہو گئے ہیں"...... بگ کنگ نے انتہائی مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یس بگ کنگ۔ بلیک ایرو جس میں عمران اور اس کے ساتھی موجود تھے وہ ایک سی مونڈز کا شکار ہو گیا ہے اور میجر پرمود اور اس کے ساتھی جس سی شارک میں تھے۔ اپنی ہر ممکن کوششوں کے باوجود وہ ڈیتھ ٹریک نہ بدل سکے تھے اور سی شارک انہیں سمندر کے اس حصے میں لے گئی جہاں موت ان کی منتظر تھی۔ سی شارک ایک بھنور میں پھنس گئی اور پھر وہ اس بھنور کے نیچے بلیک ہول میں غائب ہو گئی۔ ہمیشہ کے لئے"...... ایم سی ون نے جواب دیا تو بگ کنگ کی آنکھیں مسرت سے اس طرح چمک اٹھیں جیسے اس کی آنکھوں میں یکلخت ہزاروں واٹ کے بلب، روشن ہو گئے ہوں۔

"ویل ڈن ایم سی ون۔ ویل ڈن۔ تم نے عمران، میجر پرمود اور ان کے ساتھیوں کی ہلاکت کی خبر سنا کر سی ورلڈ ٹو کی تباہی کی ساری پریشانی ختم کر دی ہے۔ عمران، میجر پرمود اور ان کے ساتھیوں کی ہلاکت کے سامنے سی ورلڈ ٹو کی تباہی میرے لئے کوئی معنی نہیں رکھتی۔ میں جب چاہوں جہاں چاہوں ایسے بیسیوں سی ورلڈ بنا سکتا ہوں۔ ویل ڈن۔ ریئلی ویل ڈن"۔ بگ کنگ نے انتہائی مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے کہا۔

"مجھے تفصیل بتاؤ کہ یہ دونوں پارٹیاں کیسے اور کن حالات کا شکار ہو کر اپنے انجام کو پہنچی ہیں۔ ساری تفصیل بتاؤ مجھے۔ میں ان کی موت کا منظر اپنی آنکھوں کے سامنے لا کر انہیں موت کے منہ میں جاتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں"...... بگ کنگ نے کہا تو ایم سی ون اسے تفصیل بتانا شروع ہو گیا۔ جسے سن کر بگ کنگ کی آنکھوں کی چمک بڑھتی چلی گئی۔

''اس قدر موونڈرز'' ...... عمران نے سامنے دور بڑے بڑے سفید رنگ کے چکراتے ہوئے ستونوں جیسے موونڈرز کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو واقعی بڑے بڑے ستونوں کی طرح آسمان سے نیچے آتے ہوئے تیزی سے چکرا رہے تھے اور یہ بے شمار ستون تھے جو تیزی سے گھوم رہے تھے۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے یہ سارا علاقہ ان چکراتے ہوئے بڑے بڑے ستونوں جیسے موونڈرز کا ہی ہو۔

''جی ہاں۔ یہ ی موونڈرز ہیں جو زمینی اور ریگستانی علاقوں میں آنے والے موونڈرز سے کہیں زیادہ تیز رفتار اور تباہ کن ہوتے ہیں۔ زمینی اور ریگستانی موونڈرز کو عام طور پر ان کی گھومنے اور طاقت کی وجہ سے ایف ون سے ایف فائیو تک کے نام دیئے گئے ہیں اور ان میں ایف فائیو سب سے بڑا اور انتہائی طاقتور طوفان ثابت ہوتا ہے لیکن ی موونڈرز کا چھوٹے سے چھوٹا موونڈر بھی ایف فائیو سے ڈبل یعنی پلس فائیو کی طاقت رکھتا ہے جس کی زد

میں آنے والی ہر چیز ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے'' ...... ٹرومین نے کہا۔

''ہاں۔ میں جانتا ہوں لیکن یہاں تو ہر طرف سینکڑوں پی فائیو موجود ہیں۔ ہر طرف گھومتے ہوئے بڑے بڑے اور خوفناک ستونوں جیسے پلس فائیو'' ...... عمران نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

''ہمیں ان کی طرف نہیں جانا چاہئے۔ آپ ہیلی کاپٹر موڑیں ہم اس بلندی سے طویل چکر کاٹ کر ان کی زد سے نکل جاتے ہیں'' ...... ٹرومین نے کہا۔

''کس طرف جاؤ گے پیارے۔ ذرا دائیں بائیں اور پیچھے دیکھو'' ...... عمران نے کہا تو ٹرومین نے دائیں بائیں اور پھر کھڑکی کے باہر کی طرف ابھرے ہوئے گول شیشے سے پیچھے کی طرف دیکھا تو یہ دیکھ کر وہ دم بخود رہ گیا کہ نہ صرف سامنے بلکہ دائیں بائیں اور ان کے پیچھے بھی سینکڑوں ی موونڈرز گھوم رہے تھے۔ یہ اتفاق تھا کہ عمران نے راکٹ کی طرح ہیلی کاپٹر اوپر اٹھا کر بادلوں سے تو نکال لیا تھا لیکن وہ ایسی جگہ آ گیا تھا جہاں ہر طرف طوفانی موونڈرز گھوم رہے تھے اور وہ ان کے سنٹر میں موجود تھا۔

''ہم تو چاروں طرف سے گھر چکے ہیں'' ...... ٹرومین نے تشویش بھرے لہجے میں کہا۔

''ہاں۔ اب ہمارے لئے ان موونڈرز سے بچنا بہت ضروری ہے۔ اگر واقعی ہم ان موونڈرز کی زد میں آ گئے تو شاید ہی ہم میں سے کوئی زندہ بچ سکے'' ...... عمران نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

اس نے سائیڈ پر لگا ہوا ایک بٹن پریس کیا۔

"کیا تم میری آواز سن رہے ہو"...... عمران نے بٹن کے ساتھ لگے ہوئے مائیک میں اونچی آواز میں کہا۔

"شکر ہے تمہیں ہمارا تو خیال آیا اور ہم سے مخاطب ہوئے ورنہ میں تو سوچ رہا تھا کہ کہیں تم نے ہیلی کاپٹر سے باہر تو چھلانگ نہیں لگا دی۔ کاک پٹ کیبن کے اس طرف ہے اس لئے ہمیں پتہ ہی نہیں چل رہا کہ تم اور ٹرومین کاک پٹ میں موجود ہو بھی یا نہیں"...... فوراً ہی تنویر کی تیز آواز سنائی دی تو عمران کے ہونٹوں پر بے اختیار مسکراہٹ آ گئی۔

"میں نے کوشش تو کی تھی کھڑکی کھول کر ہیلی کاپٹر سے باہر چھلانگ لگانے کی لیکن ٹرومین نے مجھے روک لیا تھا۔ اس نے کہا کہ اگر میں نے جان دے دی تو کسی بے چارے بھائی کی بے چاری بہن کنواری رہ جائے گی اور سچے آدمی کی سچی بات دل کو لگی اس لئے میں نے چھلانگ لگانے کا ارادہ بدل لیا تھا اب اگر میری بات سن کر تمہارا باہر کودنے کا ارادہ بن رہا ہو تو بتا دو میں ابھی کیبن کا دروازہ کھول دیتا ہوں"...... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا تو نہ صرف پیچھے کیبن میں بیٹھے ہوئے تمام ممبران ہنس پڑے بلکہ ٹرومین کے ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ آ گئی۔

"تنویر ٹھیک ہی تو کہہ رہا ہے۔ کب سے ہم تم سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن تم نے مائیک اور اسپیکر دونوں ہی آف

کر رکھے تھے اور ہماری سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ تم سے کیسے بات کریں"...... جولیا کی آواز سنائی دی۔

"تمہیں مائیک اور اسپیکر کی کیا ضرورت ہے۔ آنکھیں بند کر لیتی اور دل میں مجھے یاد کرتی بلکہ تنویر کی طرف منہ کر کے تین بار میرا نام لیتی تو میں کسی جن کی طرح فوراً تمہارے سامنے حاضر ہو جاتا"...... عمران نے کہا تو وہ سب ایک بار پھر کھلکھلا کر ہنس پڑے۔

"اچھا۔ ہنسی مذاق چھوڑو اور یہ بتاؤ کہ جب میں نے ہیلی کاپٹر اوپر اٹھایا تھا تو تم سب نے سیٹ بیلٹس باندھ رکھے تھے یا تم سب الٹ پلٹ کر گر گئے تھے"...... عمران نے کہا۔

"نہیں۔ ہم میں سے کوئی نہیں گرا تھا۔ ہم نے کھڑکیوں سے طوفانی سمندر دیکھ لیا تھا۔ ہیلی کاپٹر کافی نیچی پرواز کر رہا تھا تیز ہواؤں کی وجہ سے یہ ڈگمگا سکتا تھا اس لئے ہم سب نے احتیاطاً ڈبل بیلٹس باندھ لی تھیں اور جب آپ نے ہیلی کاپٹر کو راکٹ سمجھ کر اوپر اٹھایا تو ڈبل بیلٹس نے ہی ہمیں بچایا تھا"۔ صفدر کی مسکراتی ہوئی آواز سنائی دی۔

"شاباش۔ لگتا ہے ایک نادان کے سوا سب بچے ذہین ہو چکے ہیں"...... عمران نے کہا۔

"کون ایک نادان بچہ۔ کس کی بات کر رہے ہو"...... تنویر کی غصیلی آواز سنائی دی۔

"ارے میں تمہاری نہیں۔ تمہاری ہی بات کر رہا ہوں"۔ عمران نے کہا تو وہ سب ایک بار پھر ہنس پڑے۔

"فضول باتیں مت کرو"...... تنویر نے غرا کر کہا۔

"تو تم کر لو فضول باتیں۔ میں نے تو تم سب کو احتیاط سے بیٹھے رہنے کا بتانے کے لئے کال کیا ہے"...... عمران نے کہا اور پھر اس نے ان سب کو موجودہ صورتحال سے آگاہ کرنا شروع کر دیا۔

"اوہ۔ تو کیا ان موونڈرز سے بچنے کے لئے تم ہیلی کاپٹر کو مزید بلندی پر لے جانا چاہتے ہو"...... جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"موونڈرز جس بلندی سے نیچے آ رہے ہیں اس بلندی تک پہنچتے پہنچتے ہم سیدھے عالم بالا میں پہنچ جائیں گے۔ ہم اس وقت پچاس ہزار میٹر کی بلندی پر ہیں۔ اس سے اوپر جانا ممکن نہیں ہے۔ یہ ہیلی کاپٹر ہے اسے بچ راکٹ نہ سمجھو"...... عمران نے منہ بنا کر کہا تو وہ سب ہنس پڑے۔

"پھر آپ چاروں طرف موجود موونڈرز سے کیسے بچیں گے"۔ صدیقی نے پوچھا۔

"فی الحال تو ایک ہی طریقہ سمجھ میں آ رہا ہے"...... عمران نے کہا۔

"کون سا طریقہ"...... صالحہ کی آواز سنائی دی۔

"ہیلی کاپٹر کو مجھے ستونوں کی طرح پھیلے ہوئے موونڈرز کے

درمیان سے بچا کر نکالنا پڑے گا۔ یہ خطرناک ضرور ہے لیکن دور سے دیکھ کر لگ رہا ہے کہ ان میں اتنا فاصلہ ضرور موجود ہے کہ ہم ان سے بچتے ہوئے آگے بڑھ سکیں۔ تم سب محتاط رہو کیونکہ ان موونڈرز سے بچنے کے لئے مجھے ہیلی کاپٹر کو الٹا پلٹا کر ہی یہاں سے نکالنا ہو گا"...... عمران نے کہا۔

"دیکھ لو کہیں لینے کے دینے نہ پڑ جائیں"...... جولیا نے کہا۔

"یہاں نہ کوئی کچھ لینے والا ہے اور نہ کچھ دینے والا اس لئے رسک لینا ہی پڑے گا اس کے سوا کوئی چارہ بھی نہیں ہے"۔ عمران نے ایک طویل سانس لے کر کہا۔

"ٹھیک ہے۔ آپ اب مائیک اور اسپیکر آن رکھیں تاکہ ہم آپ سے ہمکلام رہ سکیں۔ آپ کے بغیر ہم نے اتنا وقت بوریت میں ہی گزارا ہے"...... چوہان کی مسکراتی ہوئی آواز سنائی دی۔

"آنے والے وقت کے بارے میں سوچا کرو جو وقت گزر گیا اسے بھول جایا کرو"...... عمران نے کہا۔

"بہت بہتر علامہ فاضل صاحب۔ ہم آپ کی فلاسفی یاد رکھیں گے"...... تنویر کی جلی کٹی آواز سنائی دی۔

"تم سمجھدار ہو میں تو کہتا ہوں میری یہ فلسفیانہ باتیں نوٹ کر لیا کرو کسی ڈائری میں۔ ڈائری کے پہلے صفحے پر بطور راوی اپنا نام بھی لکھ لینا کہ تمہارا نام تنویر ہے"۔ عمران نے کہا تو اس مشکل اور جان لیوا پچویشن میں بھی عمران کو اس طرح ہنسی مذاق کی باتیں کرتے

دیکھ کر ٹرومین حیرت سے اس کی شکل دیکھتا رہ گیا۔

"حیرت ہے عمران صاحب۔ ہم سب موت کے منہ میں جا رہے ہیں اور آپ کو کوئی فکر ہی نہیں"...... ٹرومین نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"تو کیا کروں بھائی۔ کیا موت کے خوف سے رونا اور چیخنا چلانا شروع کر دوں"...... عمران نے کہا۔

"نہیں۔ لیکن میرے خیال میں آپ کو اس ماحول میں سنجیدہ رہنے کی ضرورت ہے"...... ٹرومین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہونہہ۔ سنجیدہ ہونے کے لئے وہی گھسی پٹی بات دہرائی جاتی ہے کہ سنجیدہ مرغی ہوتی ہے وہ بھی تب جب وہ انڈہ دینا چاہتی ہے"۔ عمران نے کہا تو ٹرومین نہ چاہتے ہوئے بھی کھلکھلا کر ہنس پڑا۔

"اب کہتے ہو تو بن جاتا ہوں مرغی لیکن انڈہ تمہیں دینا پڑے گا"...... عمران نے کہا تو ٹرومین کی ہنسی اور تیز ہو گئی۔ ہیلی کاپٹر اب گھومتے ہوئے بڑے بڑے اور لمبے ستونوں کے کافی قریب پہنچ گیا تھا اور چونکہ اب ہوا کا دباؤ بڑھتا جا رہا تھا اس لئے ہیلی کاپٹر کو واضح جھٹکے سے لگنا شروع ہو گئے تھے۔

"اب سب الرٹ ہو جاؤ"...... عمران نے یکلخت سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا اور پھر اس نے اپنی توجہ سامنے دکھائی دینے والے گھومتے ہوئے ستونوں کی جانب مبذول کر لی۔ ٹرومین بھی ونڈ اسکرین سے

سامنے کی جانب دیکھ رہا تھا۔

ہیلی کاپٹر کو لگنے والے جھٹکوں میں مسلسل اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔ عمران نے ہیلی کاپٹر کے اضافی انجن بھی اسٹارٹ کئے اور ہیلی کاپٹر کی رفتار میں مزید اضافہ کر دیا۔ رفتار تیز ہوتے ہی ہیلی کاپٹر توپ سے نکلے ہوئے گولے کی طرح آگے بڑھتا چلا گیا۔ عمران نے ایک ہاتھ سے لیور تھام رکھا تھا اور اس کا دوسرا ہاتھ پینل پر تھا جہاں رفتار تیز اور کم کرنے والے بٹن لگے ہوئے تھے۔ ہیلی کاپٹر کی رفتار تیز ہوتے ہی پینل کے بٹن تیزی سے جلنا بجھنا شروع ہو گئے تھے اور کاک پٹ میں تیز سیٹی کی آواز ابھرنا شروع ہو گئی تھی۔ سامنے دو بڑے بگولے تھے جو بظاہر دھوئیں کے بنے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ ان دونوں بگولوں کے درمیان خاصا بڑا خلاء تھا۔ عمران نے تیزی سے ہیلی کاپٹر ان بگولوں کے درمیان سے گزارا اور پھر سامنے نظر آنے والے بڑے بگولے کی طرف بڑھا۔ اس بگولے کے ارد گرد مزید کئی بگولے دکھائی دے رہے تھے جن کا درمیانی فاصلہ زیادہ نہ تھا لیکن ان بگولوں کو بھی دیکھ کر عمران کے چہرے پر کوئی تردد نمودار نہ ہوا تھا۔ اس نے بڑے بگولے کی طرف ہیلی کاپٹر بڑھاتے ہوئے اچانک لیور کو ذرا سا ترچھا کیا تو ہیلی کاپٹر تیزی سے سائیڈ کی طرف مڑتا چلا گیا۔ اس طرف ایک اور بگولا تھا۔ عمران نے اس بگولے کے قریب آنے سے پہلے ہی لیور کو بائیں جانب موڑ لیا۔ ہیلی کاپٹر کو ہلکا سا جھٹکا لگا اور ہیلی کاپٹر

دائیں طرف جھکتا چلا گیا اور وہ بڑے اور چھوٹے بگولے کے کم خلاء والے حصے سے ترچھے انداز میں تیزی سے گزرتا چلا گیا۔ آگے جاتے ہی مزید بگولے دکھائی دیئے تو عمران نے فوراً ہیلی کاپٹر سیدھا کیا اور پھر وہ ان بگولوں کے درمیان موجود خلاء سے ہیلی کاپٹر تیزی سے موڑتا اور گھماتا ہوا نکلتا چلا گیا۔ عمران جس تیزی اور مہارت سے ہیلی کاپٹر کو دائیں بائیں اور ترچھا کر کے ان بگولوں کے درمیان سے گزار رہا تھا یہ انتہائی خوفناک اور دل ہلا دینے والا عمل تھا جسے دیکھ کر حقیقتاً ٹرومین جیسے انسان کی بھی آنکھیں پھٹ گئی تھی اور اسے ایسا لگ رہا تھا کہ اس بار آگے آنے والے بگولے کی زد سے وہ کسی طور پر نہ بچ سکیں گے۔ چند بگولے تو ایسے تھے جن کا درمیانی خلاء بے حد کم تھا لیکن عمران نے جس مہارت اور جس مشاقی سے ان خلاؤں سے ہیلی کاپٹر ترچھا کر کے وہاں سے نکالا تھا یہ دیکھ کر ٹرومین کا بھی سانس سینے میں اٹک کر رہ گیا تھا اور وہ اب عمران کو ایسی نظروں سے دیکھ رہا تھا جیسے عمران انسان نہ ہو بلکہ کسی دوسری دنیا کی مخلوق ہو۔

عمران بڑے اطمینان بھرے انداز میں ان بگولوں کے درمیان سے راستہ بناتا ہوا آگے ہی آگے بڑھتا جا رہا تھا۔ بگولوں کا یہ سلسلہ کافی طویل ہو گیا تھا۔ وہ بگولوں کے درمیان سے نکل کر جیسے ہی آگے جاتے انہیں سامنے مزید بگولے دکھائی دینا شروع ہو جاتے اور پھر عمران چند چھوٹے بگولوں سے نکل کر آگے آیا تو یہ

دیکھ کر نہ صرف ٹرومین پریشان ہو گیا بلکہ عمران کے چہرے پر بھی پہلی بار تشویش کے تاثرات دکھائی دینے لگے۔

ان کے سامنے تین بڑے بڑے بگولے تھے جو ایک دوسرے سے تقریباً ملے ہوئے دکھائی دے رہے تھے اور ان کے گھومنے کی رفتار اس قدر تیز تھی جس کا تصور محال تھا۔ یہ بگولے اچانک ہی ان کے سامنے آ گئے تھے۔ ان بگولوں کو دیکھتے ہی عمران نے لیور دائیں سائیڈ پر کر دیا۔ ہیلی کاپٹر تیزی سے دائیں سائیڈ مڑا اور ایک بگولے کے قریب سے گزرتا چلا گیا۔ بگولے کی رفتار اور اس کی طاقت اتنی تیز تھی کہ اس نے ہیلی کاپٹر کو قریب سے گزرنے پر پوری قوت سے اپنے جانب کھینچنا شروع کر دیا۔ ہیلی کاپٹر کو یکلخت زور زور سے جھٹکے لگنا شروع ہو گئے اور ایسی آوازیں سنائی دینے لگیں جیسے ہیلی کاپٹر کے تمام پرزے آپس میں ٹکرا رہے ہوں اور کسی بھی لمحے ہیلی کاپٹر کا انجر پنجر بکھر کر رہ جائے گا۔ عمران نے لیور کو پوری قوت سے دائیں جانب دبا دیا تھا۔ ہیلی کاپٹر بگولے کے پاس سے گزرتا ہوا مڑتا جا رہا تھا۔

”بگولا ہم سے سو میٹر سے بھی کم فاصلے پر ہے عمران صاحب۔ اس سے بچنے کے لئے کچھ کریں“...... ٹرومین نے حلق کے بل چیختے ہوئے کہا۔ عمران نے اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا۔ اس نے تیزی سے دوسرے ہاتھ سے پینل پر لگے ہوئے بٹنوں کو پریس کرنا شروع کر دیا۔ اس نے انجنوں رفتار مزید بڑھا دی تھی اور

ساتھ ہی اس نے دوسرا لیور پکڑا اور اسے نیچے کی طرف کھینچنا شروع کر دیا۔ ہیلی کاپٹر مڑتا ہوا قدرے نیچے جھک گیا اور پھر وہ مڑتے مڑتے نیچے جانا شروع ہو گیا۔ عمران اسے تیزی سے موڑ لینا چاہتا تھا لیکن بگولے کی طاقت اسے مسلسل اپنی جانب کھینچ رہی تھی۔ ہیلی کاپٹر مڑنے کی بجائے جیسے ایک جگہ رک سا گیا تھا اور مسلسل بگولے کی جانب کھنچا چلا جا رہا تھا لیکن عمران نے چونکہ دوسرا لیور نیچے کھینچ رکھا تھا اس لئے ہیلی کاپٹر کی نوک نیچے کی طرف جھک گئی تھی اور ہیلی کاپٹر گھومتے ہوئے بگولے کے ساتھ نیچے کی جانب بڑھا جا رہا تھا۔ نیچے سیاہ بادل تھے جن میں بجلیاں کڑک رہی تھیں۔ موت اب ہر طرف تھی۔ گھومتے ہوئے خوفناک بگولے جو ہیلی کاپٹر کو مسلسل اپنی جانب کھینچ رہے تھے اور عمران جس تیزی سے ہیلی کاپٹر کو نیچے لے جا رہا تھا وہاں بجلیوں سے بھرے ہوئے بادل تھے۔ اگر ہیلی کاپٹر ان بادلوں میں چلا جاتا تو ان بادلوں میں چمکنے اور کڑنے والی بجلیوں کی زد میں آ جاتا اور پھر ان کا جو حشر ہوتا تھا وہ اظہر من الشمس تھا۔ لیکن وہ عمران ہی کیا جو ہمت ہار جائے۔ وہ موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مقابلہ کرنے والا انسان تھا۔ اس نے دانتوں پر دانت جماتے ہوئے لیور کو جھٹکا دے کر نیچے دبایا تو ہیلی کاپٹر نوک کے بل تیزی سے نیچے اترتا چلا گیا۔ ہیلی کاپٹر جس طرح راکٹ کی طرح بلند ہو کر اوپر بادلوں سے باہر نکلا تھا اب اسی انداز میں نیچے بادلوں کی طرف واپس جا رہا تھا اور

اب ہیلی کاپٹر کو لگنے والے جھٹکوں میں نہ صرف کئی گنا اضافہ ہو گیا تھا بلکہ ہیلی کاپٹر کے وارننگ الارم بھی بری طرح سے چیخنا شروع ہو گئے تھے۔

"کیا کر رہے ہو عمران ہیلی کاپٹر کو سنبھالو۔ ورنہ ہم سب بے موت مارے جائیں گے۔ اسپیکر سے جولیا کی چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔

"شاید ہمارا آخری وقت آ گیا ہے"...... صدیقی کی آواز سنائی دی۔

"جسے جو آتا ہے اونچی آواز میں پڑھنا شروع کر دے۔ اب ہمیں سوائے اللہ کی ذات پاک کے کوئی نہیں بچا سکتا"۔ عمران نے چیختے ہوئے کہا تو کیبن میں موجود تمام افراد نے اونچی آواز میں آیات کا ورد کرنا شروع کر دیا۔ عمران بھی اونچی آواز میں آیت کا ورد کرنے لگا۔ ان سب کو ورد کرتے دیکھ کر ٹرومین کی حالت غیر ہوتی جا رہی تھی۔ اسے سمجھ نہ آ رہا تھا کہ وہ کرے تو کیا کرے۔

"اللہ پر بھروسہ رکھو ٹرومین۔ اگر یہ ہمارا آخری وقت ہے تو ہم کچھ بھی کر لیں نہ بچ سکیں گے لیکن اگر اللہ کو ہماری زندگیاں مقصود ہیں تو یہ خوفناک طوفان تو کیا ہم اس سے بھی بڑے اور خوفناک طوفان سے بچ کر نکل جائیں گے"...... عمران نے ٹرومین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں عمران صاحب۔ میں اپنے لئے

پریشان نہیں ہوں۔ مجھے صرف آپ کی اور آپ کے ساتھیوں کی فکر ہے"...... ٹرومین نے چیختے ہوئے کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔ اس نے ایک بار پھر لیور کو جھٹکا دیا تو ہیلی کاپٹر کو بھی زور دار جھٹکا لگا اور پھر اچانک ہیلی کاپٹر سیاہ بادلوں میں اترتا چلا گیا۔ جیسے ہی ہیلی کاپٹر بادلوں میں اترا ونڈ اسکرین کے سامنے یکلخت تاریکی چھا گئی۔ کاک پٹ کی لائٹس آن تھیں۔ عمران نے ہونٹ بھینچے اور ہیلی کاپٹر کو اسی طرح بادلوں میں اتارتا لے گیا۔ اسی لمحے بادلوں میں بجلی کڑکی اور اس کی تیز چمک ابھری۔ یہ بجلی کافی آگے کڑکی تھی۔ اس حصے میں بجلی کی چمک ابھری تھی۔ چمک دیکھ کر عمران اور ٹرومین نے فوراً آنکھیں بند کر لی تھیں ورنہ ان کی آنکھیں چندھیا جاتیں۔ عمران نے بادلوں کی تاریکی میں ہیلی کاپٹر کو قدرے ترچھا کیا اور پھر وہ ہیلی کاپٹر کو سیدھا نیچے جانے کی بجائے قدرے عمودی انداز میں ان بادلوں میں بڑھاتا لے گیا۔ چند کلو میٹر تاریکی میں سفر کرنے کے بعد ان کا ہیلی کاپٹر یکلخت بادلوں سے نکل کر ایک بار پھر سمندر کی طرف ابھرا۔ نیچے سمندر اسی طرح سے ٹھاٹھیں مار رہا تھا اور تیز ہواؤں سے ماحول پراگندہ ہو رہا تھا۔ عمران ہیلی کاپٹر اسی طرح عمودی انداز میں نیچے لیتا چلا گیا۔ بادلوں سے کافی نیچے آتے ہی اس نے ہیلی کاپٹر کو سیدھا کیا اور پھر وہ آگے بڑھنے لگا۔ سمندر کے اس حصے میں بگولے نہیں تھے۔ بگولے بادلوں کے اوپر والے حصے میں تھے۔ انتہائی طاقتور اور خوفناک بگولے ہونے کے باوجود وہ

بادلوں کا حصار توڑ کر نیچے اتر آئے تھے۔

بادلوں میں بدستور بجلیاں کڑک رہی تھیں اور سمندری لہروں سے ٹکراتی ہوئی دکھائی دے رہی تھیں۔ لیکن عمران کے چہرے پر اب سکون تھا۔ اس نے نہ صرف اپنی ہمت اور جدوجہد سے ہیلی کاپٹر کو خوفناک بگولوں کی زد میں آنے سے بچا لیا تھا بلکہ وہ ہیلی کاپٹروں کو بجلیوں سے بھرے بادلوں سے بھی نکال لایا تھا۔ اس کی نظریں بادلوں کے ان حصوں پر جمی ہوئی تھیں جہاں بجلی کڑک رہی تھی اور وہ ہیلی کاپٹر کو وہاں سے بچاتا ہوا آگے بڑھا رہا تھا۔ تیز ہوائیں اور سمندری لہریں اس تیز رفتار ہیلی کاپٹر کا راستہ نہ روک سکتی تھیں اس لئے عمران نے اطمینان سے ہیلی کاپٹر کو کنٹرول کرنا شروع کر دیا اور پھر کچھ ہی دیر میں وہ ہیلی کاپٹر لے کر سیاہ بادلوں اور طوفانی لہروں کے حصار سے باہر آ گیا۔ ہیلی کاپٹر کو اس خوفناک طوفان اور بھیانک ماحول سے باہر نکلتے دیکھ کر ٹرومین کے چہرے پر بھی سکون آ گیا تھا۔ ہیلی کاپٹر کے خطرے کے لئے بجنے والے سائرن بھی بند ہو گئے تھے اور ہیلی کاپٹر میں پروژوں کے کھڑکھڑانے کی جو آوازیں آ رہی تھیں وہ اب بھی رک گئی تھیں۔

"فار گاڈ سیک عمران صاحب۔ آپ انسان ہیں یا کسی اور دنیا کی مخلوق"...... ٹرومین نے عمران کی طرف آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتے ہوئے کہا۔

"کیوں۔ کیا تم نے روشنی میں آتے ہی میرے سر پر سینگ

دیکھ لئے ہیں''...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''نہیں۔ سینگ نہ ہونے کے باوجود آپ مجھے واقعی آسمانی مخلوق دکھائی دے رہے ہیں۔ آپ نے جس مہارت، جانفشانی اور جس بہادری سے اس خوفناک طوفان کا مقابلہ کیا ہے یہ واقعی آپ کا ہی کارنامہ ہے۔ آپ کی جگہ میں پائلٹ سیٹ پر ہوتا تو یہ ہیلی کاپٹر کب کا اس خوفناک طوفان کا شکار بن چکا ہوتا۔ آپ کی مہارت، آپ کا حوصلہ اور آپ کی ہمت کی میں داد دیئے بغیر نہیں رہوں گا۔ آپ نے واقعی انتہائی خوفناک جدوجہد کی اور آپ کے چہرے پر آخری وقت تک تردد دکھائی نہیں دیا اور آپ موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر لڑتے رہے اور آخر کار یقینی موت کو شکست دینے میں کامیاب ہو گئے۔ آپ نے یہ سب کر کے نہ صرف اپنی اور اپنے ساتھیوں کی زندگیاں بچائی ہیں بلکہ میں بھی محفوظ ہوں۔ آپ واقعی گریٹ ہیں۔ ریئلی گریٹ''...... ٹرومین جذباتی لہجے میں کہتا چلا گیا۔

''اس تعریف کا شکریہ میرے بچے بھائی۔ تمہارے منہ سے اپنی تعریف سن کر مجھے یہ کہتے ہوئے شرم آ رہی ہے کہ میں نے یہ ساری جدوجہد، ہمت اور بہادری صرف کنوارا نہ مرنے کے لئے کی تھی کیونکہ ہمارے مذہب میں کنواروں کا جنازہ بھی جائز نہیں ہوتا۔ کیوں میرے روشن بھائی''...... عمران نے مسکین سی صورت بنا کر ٹرومین سے کہا اور ساتھ ہی تنویر کی تائید حاصل کرنے کے لئے

اسے روشن بھائی کہہ دیا تو ٹرومین بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑا۔ پیچھے کیبن میں بیٹھے ہوئے عمران کے ساتھی بھی ہنسنے لگے۔

''تب پھر میں تم سے ایک بات کہوں''...... سپیکر سے تنویر کی آواز سنائی دی۔

''ضرور کہو۔ میں بھلا تمہیں کچھ کہنے سے کیسے روک سکتا ہوں''...... عمران نے اسی انداز میں کہا۔

''اگر تم کنوارا مرنے سے بچنے کے لئے اس قدر جان توڑ اور شدید ترین جدوجہد کرتے ہو تو پھر میرا تمہیں یہی مشورہ ہے کہ تم شادی نہ کرو۔ جب تک تمہاری شادی نہیں ہو گی تم پر موت مسلط نہیں ہو سکے گی اور تم بڑی بڑی دشواریوں اور خوفناک طوفانوں کے ساتھ ساتھ ہر اس مصیبت سے بچتے چلے جاؤ گے جو تمہارے راستے میں آئے گی''...... تنویر نے کہا تو عمران ہنس پڑا۔

''شادی نہ کرنے کا مشورہ دے کر تم پیچھے بیٹھی ہوئی ایک حسینہ کے ہاتھوں اپنے سر پر جوتیاں پڑوانے کا پروگرام بنا رہے ہو تو صدق دل سے مجھے تمہارا یہ مشورہ قبول ہے۔ کیوں حسینہ''۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو سوائے تنویر کے ٹرومین اور پیچھے بیٹھے ہوئے تمام افراد ہنس پڑے۔

''فضول باتیں چھوڑو اور بتاؤ اب ہم کہاں ہیں''...... جولیا نے مصنوعی غصے سے کہا۔

''فی الحال تو ہم نہ آسمان پر ہیں اور نہ زمین پر بلکہ آسمان اور

سمندر کے درمیان ہی لٹکے ہوئے ہیں''...... عمران نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔ نیچے تیز ہوائیں بدستور چل رہی تھیں اور سمندری پانی بھی چھالیں مار رہا تھا لیکن وہ اتنی بلندی پر تھے کہ سمندری لہریں ان تک نہ پہنچ سکتی تھیں۔

''مطلب یہ کہ ہم طوفانی سمندر کی حدود سے نکل آئے ہیں''۔ صفدر نے کہا۔

''طوفانی حدود سے تو نہیں لیکن خوفناک طوفانی حدود ہم پیچھے چھوڑ آئے ہیں اب تم اطمینان کے ساتھ سکون کا سانس لے سکتے ہو''...... عمران نے جواب دیا تو وہ سب ایک بار پھر ہنس پڑے۔

میجر پرمود، لیڈی بلیک، وائٹ شارک، وائلڈ لائن اور سی شارک کا کیپٹن ہارک کنٹرول روم میں موجود تھے۔ میجر پرمود نے ان سب کو کیبن سے بلا کر انہیں مختلف کمپیوٹرائزڈ مشینوں پر بٹھا دیا تھا اور انہیں آپریٹ کرنے کا طریقہ بتاتے ہوئے انہیں مسلسل سی شارک کو آپریٹ کرنے کا حکم دیا تھا اور خود ایمرجنسی کنٹرول سسٹم پر بیٹھ گیا تھا۔ اس کے قریب کیپٹن ہارک موجود تھا۔ سامنے ایک بڑی سی اسکرین تھی جس پر سمندر کا فرنٹ کا منظر دکھائی دے رہا تھا۔ دائیں طرف چھوٹی مشین تھی اور اس مشین پر بھی ایک اسکرین لگی ہوئی تھی۔ اس اسکرین پر وہی روٹ ٹریک کی مخصوص لکیریں بنی ہوئی تھیں۔ میجر پرمود اور اس کے ساتھی سرتوڑ کوششیں کر رہے تھے کہ کسی طرح وہ سی شارک کا ریڈیو کنٹرول ختم کر سکیں اور سی شارک کو ڈیتھ ٹریک سے ہٹا کر مخصوص ٹریک پر لا سکیں۔ اس کام کے لئے کمپیوٹرز سافٹ ویئر پر مہارت رکھنے والے، سگنلز کی چیکنگ اور

ان کو بریک ڈاؤن کرنے والے کے ساتھ ساتھ میجر پرمود کو چند
تکنیکی ماہرین کی ضرورت تھی اور وہ ماہرین ظاہر ہے اس کے ساتھی
ہی تھے جو اپنے اپنے کام میں مہارت تامہ کا درجہ رکھتے تھے۔

میجر پرمود کے ساتھ مل کر وہ اپنی بھرپور کوششوں میں لگے
ہوئے تھے۔ وائٹ شارک سگنلز کو بریک ڈاؤن کرنے کے ساتھ
ساتھ کمپیوٹر مشین پر یہ پتہ چلانے کی کوشش کر رہا تھا کہ سی شارک کو
ریڈیو کنٹرول کہاں سے کیا جا رہا ہے اور اس ریڈیو کنٹرول کے کون
سے سگنلز کس ٹریک پر سی شارک سے لنکڈ ہیں۔ اسی طرح لیڈی
بلیک دوسرے کمپیوٹر سسٹم کے ذریعے سی شارک کے آلات اور
روٹ تبدیل کرنے والی مشینوں کی ایڈجسٹمنٹ کرنے میں مصروف
تھی۔ وائلڈ لائن الگ مشین پر کام کر رہا تھا اور میجر پرمود ایمرجنسی
کنٹرول سسٹم کے ساتھ الجھا ہوا تھا۔ اس نے ایمرجنسی کنٹرول پینل
کو کھولا ہوا تھا اور اس کنٹرول پینل کے اندر لگے ہوئے وائرز اور
چھوٹے بڑے آلات کو کھول کر انہیں نئے سرے سے ایڈجسٹ کر
رہا تھا جبکہ کیپٹن ہارک خاموشی سے میجر پرمود کو یہ سب کرتے دیکھ
رہا تھا۔

"ہمارے پاس صرف پندرہ منٹ کا وقت باقی رہ گیا ہے مسٹر
جیکسن۔ پندرہ منٹ کے بعد سی شارک ڈیتھ ٹریک کے لاسٹ
سرکل میں داخل ہو جائے گی۔ یہ سرکل انتہائی طاقتور اور خوفناک
ہے۔ اگر ہم اس سرکل میں داخل ہو گئے تو پھر ہمارا بچنا ناممکن ہو

جائے گا۔ میری معلومات کے مطابق اس سرکل میں ایسی مقناطیسی
لہریں موجود ہیں جو سرکل میں داخل ہونے والی ہر چیز کو اپنی جانب
کھینچ لیتی ہیں اور پھر انہیں پوری قوت سے دھکیلتی ہوئی بلیک ہولز
تک لے جاتی ہیں جس کا انجام تباہی اور بربادی کے سوا کچھ نہیں
ہوتا۔ ہمیں ہر حال میں سی شارک کو اس سرکل میں داخل ہونے سے
روکنا ہوگا ورنہ......" کیپٹن ہارک نے میجر پرمود سے مخاطب ہو کر
کہا۔

"اس سرکل کو بلیک سرکل کہا جاتا ہے۔ مجھے معلوم ہے۔ یہ سرکل
انتہائی ڈینجرس ہے اور میں اس سے بچنے کے لئے ہی یہ سب کچھ
کر رہا ہوں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"آپ کی اتنی کوششوں کے باوجود ابھی تک کچھ نہیں ہوا ہے۔
سی شارک ایک انچ بھی ڈیتھ ٹریک سے نہیں ہٹی ہے اور نہ ہی اس
کی رفتار کم ہوئی ہے۔ اگر یہی حال رہا تو پھر کیا ہوگا"۔ کیپٹن
ہارک نے پریشانی کے عالم میں کہا۔

"کچھ نہیں ہوگا تم اطمینان رکھو"...... میجر پرمود نے کہا۔ اس
نے چند مزید وائرز کو جوڑا اور پھر ان پر انسولیشن ٹیپ کرتے ہوئے
اس نے اطمینان کا سانس لیا اور پھر غور سے نئی ترتیب میں جڑی
ہوئی تاروں کو دیکھنے لگا۔ چند لمحے وہ تمام وائرز کو غور سے دیکھتا رہا
پھر اس نے اطمینان بھرے انداز میں سر ہلایا اور پھر اس نے
کنٹرول باکس کو بند کرنا شروع کر دیا۔ میجر پرمود، کیپٹن ہارک اور

ان کے تمام ساتھیوں کے سروں پر ہیڈ فون لگے ہوئے تھے جو فری فریکوئنسی پر فکسڈ تھے۔ فری فریکوئنسی پر وہ نہ صرف ایک دوسرے کی بات سن سکتے تھے بلکہ ہیڈ فون کے ساتھ منسلک مائیک پر بات بھی کر سکتے تھے۔

میجر پرمود نے چینل سسٹم کو بند کیا اور پھر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔ اس نے سامنے لگی ہوئی اسکرین روشن کی اور پھر وہ چینل کے مختلف بٹن پریس کرنے اور ڈائل گھمانے لگا۔ اس کی نظریں لائنوں والی ٹریک اسکرین پر جمی ہوئی تھیں۔ اسی لمحے چھپاکا ہوا اور اسکرین پر سامنے ایک بڑا سا سرخ رنگ کا دائرہ بن گیا۔ دائرہ تیزی سے سپارک کر رہا تھا۔ یہ دائرہ کافی وسیع تھا اور سبز ٹریک جس پر سی شارک آگے بڑھی جا رہی تھی اسی دائرے کی طرف بڑھتا دکھائی دے رہا تھا۔ دائرے کے اندر مزید چھوٹے چھوٹے دائرے تھے جو سیاہی مائل دکھائی دے رہے تھے اور ان میں بھی بار بار سرخ رنگ کی روشنی جل اور بجھ رہی تھی۔

"یہ کیا ہے"...... کیپٹن ہارک نے پوچھا۔

"بلیک سرکل"...... میجر پرمود نے کہا۔

"اوہ۔ تو یہ ہے وہ بلیک سرکل۔ سی شارک تو اس سے زیادہ دور معلوم نہیں ہو رہی ہے"...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

"ہاں"...... میجر پرمود نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"پھر اب کیا کرنا ہے"...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

"تم خاموش رہو۔ حمشیلہ"...... میجر پرمود نے پہلے کیپٹن ہارک سے اور پھر لیڈی بلیک سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یس مسٹر جیکسن"...... لیڈی بلیک کی آواز سنائی دی۔

"سی شارک کی سپیڈ بتاؤ"...... میجر پرمود نے کہا۔

"سی شارک اس وقت چار سو بحری میل فی گھنٹہ کی رفتار سے آگے بڑھ رہی ہے"...... لیڈی بلیک نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ہم کتنی گہرائی میں موجود ہیں"...... میجر پرمود نے پوچھا۔

"سطح سمندر سے چھ سو ستر میٹر کی گہرائی ہے"...... لیڈی بلیک نے جواب دیا۔

"وائٹ شارک"...... میجر پرمود نے وائٹ شارک سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یس مسٹر جیکسن"...... وائٹ شارک کی آواز سنائی دی۔

"ریڈیو کنٹرول سگنلز کا کچھ پتہ چلا"...... میجر پرمود نے پوچھا۔

"یس مسٹر جیکسن۔ بس آپ مجھے پانچ منٹ اور دے دیں۔ میں ریڈیو سگنلز کی لوکیشن کا بھی پتہ چلا لوں گا اور مجھے امید ہے کہ میں ان سگنلز کو ٹریک بھی کر لوں گا"...... وائٹ شارک نے کہا تو کیپٹن ہارک کی آنکھوں میں چمک آ گئی۔

"مطلب پانچ منٹ میں تم سی شارک کا ٹریک بدل سکتے ہو"۔ کیپٹن ہارک نے کہا۔

"نہیں۔ میں صرف سگنلز سے لوکیشن کا پتہ کر سکتا ہوں اور اسے

کریک کر کے بریک ڈاؤن کر سکتا ہوں۔ بریک ڈاؤن ہونے سے میں ریڈیو کنٹرول سنٹر کا رابطہ سی شارک سے ختم کر دوں گا۔ رابطہ ختم ہوتے ہی سی شارک اصل پوزیشن پر آ جائے گی اس کے بعد مس حمیلہ روٹ ٹریک تبدیل کرے گی اور پھر مسٹر جیکسن ایمرجنسی سسٹم کو ری بیک کر کے سی شارک کو نارمل ٹریک پر لائیں گے"۔ وائٹ شارک نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اس کام میں کتنا وقت لگے گا"...... کیپٹن ہارک نے پوچھا۔

"دیکھتے ہیں"...... وائٹ شارک نے کہا۔

"جیمز۔ تم بتاؤ کہ بلیک سرکل سے ہم کتنی دور ہیں"...... میجر پرمود نے وائکلڈ لائن سے مخاطب ہو کر پوچھا۔

"مشینری سسٹم کے مطابق ہم بلیک سرکل سے ستر بحری میل دور رہ گئے ہیں۔ جس رفتار سے سی شارک سفر کر رہی ہے اس لحاظ سے ہمارے پاس دس سے گیارہ منٹ ہیں۔ ہمیں ان دس گیارہ منٹوں میں ہر حال میں بلیک سرکل سے بچنے کے لئے روٹ بدلنا ہو گا ورنہ......" وائکلڈ لائن کی آواز سنائی دی۔

"اتنا کم وقت۔ مطلب ہم موت کے انتہائی نزدیک پہنچ چکے ہیں"...... کیپٹن ہارک نے ہکلاتی ہوئی آواز میں کہا۔

"ہاں۔ وقت کم ہے لیکن اس کے باوجود ہم موت کو شکست دے دیں گے"...... میجر پرمود نے سپاٹ لہجے میں کہا۔

"لیکن کیسے۔ اتنے کم وقت میں ہم موت کو شکست کیسے دے

سکیں گے"...... کیپٹن ہارک نے ہکلاتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"اگر تم اسی طرح ہمیں باتوں میں الجھائے رکھو گے تو واقعی ہم کچھ نہیں کر سکیں گے۔ تم کچھ دیر کے لئے خاموش ہو جاؤ یا پھر کنٹرول روم سے باہر چلے جاؤ تاکہ ہم اپنے کاموں پر پوری توجہ دے سکیں۔ یہاں صرف تمہاری نہیں ہم سب کی زندگیاں بھی داؤ پر لگی ہوئی ہیں"...... میجر پرمود نے سرد لہجے میں کہا تو کیپٹن ہارک نے کچھ کہنے کے لئے منہ کھولا لیکن پھر اس نے جلدی سے منہ بند کر لیا۔ اس نے سر جھٹکا اور پھر مڑ کر تیز تیز چلتا ہوا کنٹرول روم سے باہر نکلتا چلا گیا۔

"جیمز"...... میجر پرمود نے وائکلڈ لائن سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یس مسٹر جیکسن"...... وائکلڈ لائن کی آواز سنائی دی۔

"رینج میٹر پر مسلسل نظر رکھو اور جیسے جیسے فاصلہ کم ہوتا جائے مجھے بتاتے جاؤ"...... میجر پرمود نے کہا۔

"یس مسٹر جیکسن"...... وائکلڈ لائن نے جواب دیا۔

"حمیلہ۔ تم کوشش کرو کہ کسی طرح سے سی شارک کی رفتار میں کمی کر سکو۔ میں کوشش کر رہا ہوں کہ ایمرجنسی پینل سے سی شارک کے انجن بند کر دوں۔ جیسے ہی انجن بند ہوں گے تم فوری طور پر سی شارک کا رخ تبدیل کر دینا"...... میجر پرمود نے کہا۔

"اوکے"...... لیڈی بلیک نے جواب دیا اور میجر پرمود اسکرین کی طرف دیکھتے ہوئے پینل کے مختلف بٹن پریس کرتا چلا گیا۔

ساتھ ہی اس نے سائیڈ میں لگا ہوا لیور پکڑا اور اسے پوری قوت سے نیچے کی جانب کھینچنے لگا۔

''ہم بلیک سرکل سے پچاس بحری میل دور ہیں مسٹر جیکسن''۔ وائلڈ لائن کی آواز سنائی دی۔ میجر پرمود نے اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا۔ وہ مسلسل اپنے کام میں مصروف رہا اور اس نے اب لیور کو ہلکا سا اوپر کر کے نیچے کی طرف مسلسل زور زور سے جھٹکے دینا شروع کر دیئے تھے۔

''سی شارک کی رفتار کم ہو رہی ہے مسٹر جیکسن''...... لیڈی بلیک کی آواز سنائی دی۔

''اوکے۔ جیسے جیسے رفتار کم ہوتی جائے مجھے بتاتی جانا''۔ میجر پرمود نے کہا۔

''رفتار پچاس بحری میل اور کم ہو گئی ہے۔ اب رفتار تین سو پچاس بحری میل فی گھنٹہ ہے''...... لیڈی بلیک نے جواب دیتے ہوئے کہا۔ میجر پرمود نے پینل کے چند ڈائل گھمائے اور پھر کچھ بٹن پریس کرتے ہوئے لیور کو مزید جھٹکے دیئے۔

''رفتار دو سو پچاس بحری میل فی گھنٹے پر آ گئی ہے''...... لیڈی بلیک کی آواز سنائی دی۔

''رفتار کم ہونے سے بلیک سرکل سے ہمارا فاصلہ بڑھ گیا ہے مسٹر جیکسن''...... وائلڈ لائن کی آواز سنائی دی۔

''میں نے سی شارک کو گہرائی سے ساٹھ میٹر بلند کر لیا ہے۔

اب ہم چھ سو دس میٹر کی گہرائی میں ہیں''...... لیڈی بلیک نے کہا۔

''اسے مزید اوپر اٹھاؤ۔ ہمیں چار سو میٹر کی بلندی چاہئے بس۔ اس سے زیادہ نہیں اور اس سے کم بھی نہیں''۔ میجر پرمود نے کہا۔

''اوکے۔ میں کوشش کرتی ہوں''...... لیڈی بلیک نے کہا۔

''کوشش نہیں۔ یہ کام ہر صورت کرو''...... میجر پرمود نے کرخت لہجے میں کہا۔

''اوکے۔ میں سمجھ گئی''...... لیڈی بلیک نے کہا۔

''رفتار ایک سو پچاس بحری میل پر پہنچ گئی ہے''...... وائلڈ لائن نے جواب دیا۔

''ویل ڈن۔ اب تم فوری طور پر سی شارک کا رخ بدلو۔ یہ رخ ستر ڈگری پر ہونا چاہئے ہم اگر ہم ستر ڈگری پر آ گئے تو بلیک سرکل کی زد میں آنے سے بچ جائیں گے ورنہ نہیں''...... میجر پرمود نے کہا۔

''اوکے۔ میں سی شارک کا رخ موڑ رہا ہوں''...... وائلڈ لائن نے کہا۔

''میں نے ریڈیو ٹیکنیشن کا سگنل مکمل طور پر اپنے کنٹرول میں کر لیا ہے مسٹر جیکسن۔ میرے پاس تمام تفصیلات آ گئی ہیں۔ یہ ریڈیو کنٹرول ایم ایم تھرٹی ون ایکس تھری زی سگنلز پر کام کر رہا ہے۔ میں نے اس کا سیٹ اپ توڑ کر اپنے کنٹرول میں لے لیا ہے۔ یہ ریڈیو سگنل ایک ماسٹر کمپیوٹر کی طرف سے تھرو کیا جا رہا ہے اور وہ ہر

ممکن کوشش کر رہا ہے کہ مجھ سے کنٹرول واپس لے سکے۔ لیکن میں ایسا نہیں ہونے دوں گا۔ میں اس ماسٹر کمپیوٹر کو مات دینے کی کوشش کر رہا ہوں"...... وائٹ شارک کی آواز سنائی دی۔

"تم کوشش کرو اور زی سگنلز کو بیک ڈاؤن کرو۔ اس کی سیٹنگ بدل دو تو سائیکلنگ سگنلز کا دباؤ ختم ہو جائے گا اور جیسے ہی یہ دباؤ ون زیرو یا اس سے نیچے آئے تم ایس این آر پر اس کو ری سائیکل کرو اور سسٹم کو فوری بند کر دو۔ اس طرح سے ماسٹر کمپیوٹر کا کنٹرول ختم ہو جائے گا اور انہیں ایسا لگے گا جیسے سی شارک تباہی کا شکار ہو گئی ہو۔ کچھ دیر سسٹم بند رکھنے کے بعد تم جب اسے اوپن کرو گے تو ایک بار پھر ایم ایم تھرٹی ون ایکس تھری زی سگنلز فریکوئنسی کو بدل دینا۔ بدلی ہوئی فریکوئنسی کو ٹریس کرنا ماسٹر کمپیوٹر یا کسی بھی ریڈیو سگنل کے لئے ناممکن ہو جائے گا اور پھر سی شارک پر مکمل طور پر ہمارا کنٹرول ہو جائے گا"۔ میجر پرمود نے کہا۔

"اوہ۔ میں سمجھ گیا۔ اوکے۔ میں ایسا ہی کرتا ہوں لیکن مسٹر جیکسن ایسا کرنے سے سی شارک کے تمام انجن اور خاص طور پر ہائیڈرل پاور پر دباؤ بڑھ جائے گا۔ ایسی صورت میں سی شارک کی رفتار بھی بڑھ سکتی ہے اور ہمارے لئے اسے کسی اور طرف موڑنا بھی مشکل ہو سکتا ہے"...... وائٹ شارک نے کہا۔

"تم سے جو کہا ہے اس پر عمل کرو۔ سی شارک کو کیسے موڑنا ہے یہ مجھ پر اور وائلڈ لائن پر چھوڑ دو"...... میجر پرمود نے سرد لہجے میں

جواب دیتے ہوئے کہا۔

"یس سر"...... وائٹ شارک نے کہا۔ میجر پرمود نے پینل کے مختلف بٹن پریس کئے اور چند لیورز کو اَپ اور ڈاؤن کیا اور ایک بار پھر پیڈ لیور کو جھٹکے دینے شروع ہو گیا۔

"نو مسٹر جیکسن۔ سی شارک کی رفتار میں اب معمولی سی بھی کمی نہیں آ رہی ہے۔ اس کی رفتار جیسے ایک سو پچاس پر رک سی گئی ہے"...... وائلڈ لائن کی آواز سنائی دی۔

"ہائیڈرل پاور کی کیا پوزیشن ہے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"ہائیڈرل پاور بھی جام ہو چکے ہیں۔ میں سی شارک موڑنے کی کوشش کر رہا ہوں لیکن یہ ہلکی سی مڑی ہے۔ اسے بہرحال ستر ڈگری پر موڑنا میرے لئے ناممکن ہوتا جا رہا ہے"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"کیا یہ موڑ ایسا ہے کہ سی شارک اسی طرح موڑ مڑتی ہوئی بلیک سرکل میں داخل ہونے سے بچ جائے"۔ میجر پرمود نے کہا۔

"نو مسٹر جیکسن۔ میں اس کے بارے میں حتمی طور پر کچھ نہیں کہہ سکتا لیکن بہرحال سمندری دباؤ ہونے کے باوجود سی شارک مڑ رہی ہے لیکن اس کے مڑنے کی رفتار بے حد کم ہے اور اندازاً بلیک سرکل کے قریب ہی جا کر اور اس کا ستر ڈگری کا سرکل پورا ہو گا ورنہ یہ سیدھی بلیک سرکل میں ہی داخل ہو جائے گی"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"میں نے ریڈیو کنٹرول کو مکمل طور پر ختم کر دیا ہے مسٹر جیکسن۔ اب ہم ریڈیو کنٹرول سرکل سے باہر ہیں۔ ماسٹر کمپیوٹر اب ہمیں دوبارہ کنٹرول کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے"...... وائٹ شارک کی آواز سنائی دی۔

"ویل ڈن"...... میجر پرمود نے کہا۔

"میں بھی سی شارک چار سو میٹر کی بلندی پر لے آئی ہوں مسٹر جیکسن"...... لیڈی بلیک کی آواز سنائی دی۔

"ویل ڈن تو یو تمثیلہ۔ اب ہم بلیک سرکل سے بچنے کی کوشش کر سکتے ہیں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"آپ نے تو کہا تھا کہ آپ سی شارک کے انجن بند کر دیں گے لیکن انجن تو بدستور چل رہے ہیں"۔ تمثیلہ کی آواز سنائی دی۔

"ہاں۔ میں نے انجنوں کو روک کر انہیں بیک ڈاؤن کرنے کی کوشش کی ہے لیکن انجنوں پر زبردست دباؤ ہے اس لئے یہ پوری طرح سے بند نہیں ہوئے ہیں۔ اسی لئے سی شارک مخصوص ایک سو پچاس بحری میل کی سپیڈ تک محدود ہو گئی ہے۔ بہر حال میں اب بھی کوشش کر رہا ہوں۔ اگر انجن رک گئے تو پھر ہمارا کام آسان ہو جائے گا ورنہ ہمیں قدرت پر ہی بھروسہ کرنا ہو گا اور مجھے امید ہے کہ قدرت ہمارا ساتھ ضرور دے گی کیونکہ ہم حق پر ہیں اور باطل سے جنگ کے لئے جا رہے ہیں جس میں باطل کی ہار اور حق کی ہی جیت ہوتی ہے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"یس مسٹر جیکسن۔ آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں"...... تمثیلہ نے جواب دیا۔ میجر پرمود ایک بار پھر اپنی کوششوں میں مصروف ہو گیا۔ تقریباً آدھا گھنٹہ اسی جدوجہد میں گزر گیا۔ انہوں نے بلیک سرکل میں داخل ہونے سے بچنے کے لئے دس منٹ کو بڑھا کر آدھے گھنٹے میں تبدیل کر لیا تھا لیکن اب یہ وقت بھی ختم ہو گیا تھا اور سی شارک اسکرین پر نظر آنے والے سرخ بڑے دائرے کے قریب آ چکی تھی۔ سی شارک آہستہ آہستہ مڑ رہی تھی لیکن جس انداز میں سی شارک مڑ رہی تھی اسے دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا کہ اس کا موڑ بلیک سرکل کے دائرے کے اندر جا کر ہی پورا ہو سکتا ہے۔ میجر پرمود سمیت سب کی نظریں اب اسی اسکرین پر ہی جمی ہوئی تھیں جس میں سی شارک ایک دائرے کے قریب مڑتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ سی شارک مڑتی ہوئی دائرے کے ایک کنارے کے بالکل قریب پہنچ چکی تھی اور کسی بھی لمحے سی شارک اس دائرے میں داخل ہو سکتی تھی اور اگر سی شارک اس دائرے کے کنارے سے ٹکرا جاتی تو پھر دائرے میں موجود مقناطیسی طاقت اسے ایک لمحے میں اپنے اندر کھینچ لیتی۔

سی شارک اس دائرے میں داخل ہوتے ہی پوری قوت سے اندر کی طرف کھنچی چلی جاتی اور پھر اس دائرے میں موجود خوفناک بھنوروں اور بلیک ہولز کا شکار ہوئے بغیر نہ رہتی جس کا مطلب ان سب کی موت تھا۔ بھیانک موت۔

فون کی گھنٹی بجی ابھی تو بگ کنگ نے چونک کر سامنے پڑی ہوئی فائل سے نظریں اٹھائیں اور پھر اس نے سامنے پڑے ہوئے فون کی طرف ہاتھ بڑھایا اور رسیور اٹھا لیا۔

"بگ کنگ بول رہا ہوں"...... بگ کنگ نے رسیور کان سے لگاتے ہوئے مخصوص لہجے میں کہا۔

"ایس کنگ بول رہا ہوں بگ کنگ"...... دوسری طرف سے ایس کنگ کی آواز سنائی دی۔

"یس ۔ کیوں فون کیا ہے"...... بگ کنگ نے ناگوار لہجے میں کہا جیسے اسے ایس کنگ کا اس وقت فون کرنا پسند نہ آیا ہو۔

"آپ کو ایک اہم خبر دینی ہے بگ کنگ"...... ایس کنگ نے کہا۔

"کیسی خبر"...... بگ کنگ نے کہا۔

"سی ورلڈ تک پہنچنے کے لئے ہم عام طور پر بلیک ایرو ہیلی کاپٹر

استعمال کرتے ہیں اور جتنے بھی بلیک ایرو ہیلی کاپٹر دنیائے سمندروں سے آتے ہیں ان میں سی ورلڈ کی ہدایات کے مطابق تین سے چار افراد سفر کر سکتے ہیں۔ اس سے زیادہ افراد کو لے کر بلیک ایرو ہیلی کاپٹر کو سی ورلڈ کی طرف جانے کی اجازت نہیں دی جاتی اور نہ ہی ایسے ہیلی کاپٹر جن میں چار سے زائد افراد ہوں کو سی ورلڈ کے سو کلو میٹر کے دائرے میں پہنچنے کی اجازت ہوتی ہے"۔ ایس کنگ نے کہا۔

"ہاں۔ یہ سی ورلڈ کے اصولوں کے منافی ہے لیکن تم یہ سب کچھ مجھے کیوں بتا رہے ہو"...... بگ کنگ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں بگ کنگ کہ میرے سیکشن کے ایک میگا سیٹلائٹ نے ایک ایسے ہی بلیک ایرو ہیلی کاپٹر کو مارک کیا ہے جس میں چار سے زائد افراد سوار ہیں اور وہ بحرالکاہل کے ان راستوں پر سفر کر رہا ہے جو سی ورلڈ کی طرف آتا ہے۔ اس ہیلی کاپٹر میں بارہ افراد موجود ہیں اور سی ورلڈ کے ایم سی ون کی طرف سے مجھے ایک رپورٹ دی گئی تھی کہ سی ورلڈ کا ایک بلیک ایرو ہیلی کاپٹر ایم سکشین پلس تھری لاپتہ ہے۔ میں نے اس کی سرچنگ کے لئے میگا سیٹلائٹ سے لنک کر رکھا تھا ابھی کچھ دیر پہلے میگا سیٹلائٹ نے ایک بلیک ایرو ہیلی کاپٹر کو ٹریس کیا ہے جو بحرالکاہل کے ان خطرناک راستوں پر سفر کر رہا ہے جہاں سمندر میں موسم ہر

وقت خطرناک رہتا ہے اور ان اطراف جانے کا کوئی سوچ بھی نہیں سکتا۔ بلیک ایرو ہیلی کاپٹر ایم سکسٹین پلس تھری نے نہ صرف اس راستے پر سفر کیا تھا بلکہ وہ خوفناک طوفان کا مقابلہ کرتے ہوئے وہاں سے نکل آیا تھا اور اب اس کا رخ ہنڈرڈ راؤنڈ سرکل کی طرف ہے جہاں سی ورلڈ موجود ہے۔ اس ہیلی کاپٹر میں بارہ افراد موجود ہیں"...... ایس کنگ نے کہا تو بگ کنگ پہلے تو حیرت سے اس کی باتیں سنتا رہا پھر وہ یکلخت چونک پڑا۔

"اوہ اوہ۔ کیا ان افراد میں دس مرد اور دو عورتیں ہیں"۔ بگ کنگ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یس بگ کنگ۔ میگا سیلائٹ سے ہیلی کاپٹر میں موجود افراد کے جو کاشن ملے ہیں ان کے مطابق ان میں دس مرد اور دو عورتیں شامل ہیں"...... ایس کنگ نے کہا۔

"اوہ۔ لیکن ایم سی ون نے تو بتایا تھا کہ یہ بلیک ایرو طوفان کا شکار ہو کر تباہ ہو چکا ہے"...... بگ کنگ نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"نو بگ کنگ۔ ہیلی کاپٹر طوفان کا شکار نہیں ہوا ہے۔ ہیلی کاپٹر درست حالت میں ہے اور اس کا سفر تیزی سے جاری ہے"۔ ایس کنگ نے کہا۔

"حیرت ہے اس قدر خوفناک موسمی طوفان میں بھی بلیک ایرو کیسے سلامت رہ سکتا ہے۔ وہاں کا سمندری طوفان، آسمان پر چمکتی

بجلیاں اور طوفانی بگولے۔ ان سب سے بلیک ایرو کیسے بچ سکتا ہے"...... بگ کنگ نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اس کے بارے میں آپ کو میں کیا بتا سکتا ہوں بگ کنگ"۔ ایس کنگ نے کہا۔

"ہونہہ۔ کیا تم میگا سیلائٹ سے اسے مانیٹر کر سکتے ہو"۔ بگ کنگ نے سر جھٹک کر پوچھا۔

"نو بگ کنگ۔ میگا سیلائٹ سے اس ہیلی کاپٹر کی لوکیشن، اس کی رفتار اور اس کی سطح سمندر سے بلندی کا پتہ لگایا جا سکتا ہے لیکن اسے مانیٹر نہیں کیا جا سکتا ہے"...... ایس کنگ نے کہا۔

"تو یہ سب تم نے مجھے بتانے کی بجائے ایم سی ون کو کیوں نہیں بتایا"...... بگ کنگ نے کہا۔

"میں نے ایم سی ون سے لنک کرنے کی کوشش کی تھی بگ کنگ لیکن ایم سی ون مصروف ہے میری کال کا جواب نہیں دے رہا تھا اس لئے مجھے آپ کو کال کرنا پڑا۔ چونکہ ہیلی کاپٹر خطرناک راستوں پر سفر کرتا ہوا آیا ہے اور اس کا رخ بھی ہنڈرڈ راؤنڈ سرکل کی طرف ہے اور اس میں ضرورت سے زیادہ افراد موجود ہیں اس لئے ان کے بارے میں آپ کو اطلاع دینا میرا فرض تھا جس میں، میں کوتاہی نہیں کر سکتا تھا۔ اسی لئے میں نے فوراً آپ کو کال کیا ہے"...... ایس کنگ نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ تم میگا سیلائٹ سے بلیک ایرو پر نظر رکھو۔ میں

ایم سی ون سے بات کرتا ہوں"...... بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایس کنگ نے کہا اور اس کے ساتھ ہی بگ کنگ نے رسیور کریڈل پر رکھ دیا۔

"یہ سب کیسے ممکن ہے۔ ایم سکسٹین پلس تھری ہیلی کاپٹر میں تو عمران اور اس کے ساتھی موجود تھے اور ایم سی ون نے بتایا تھا کہ یہ ہیلی کاپٹر تباہ ہو چکا ہے پھر یہ ہیلی کاپٹر اس خوفناک طوفان سے بچ کیسے گیا"...... بگ کنگ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔ اس نے سر اٹھا کر سامنے اسکرین کی طرف دیکھا جو آف تھی۔

"ایم سی ون"...... بگ کنگ نے کرخت لہجے میں کہا تو اسی لمحے اسکرین روشن ہوئی اور اس پر ایم سی ون کا فولادی چہرہ دکھائی دیا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"مجھے ابھی ایس کنگ کی کال آئی تھی۔ کیا تم نے سنا ہے کہ اس نے مجھ سے کیا باتیں کی ہیں"۔ بگ کنگ نے تیز لہجے میں کہا۔

"یس بگ کنگ۔ میں نے ساری باتیں سن لی ہیں کہ ایم سکسٹین پلس تھری اس خوفناک طوفان سے بچ گیا ہے۔ میری معلومات کے مطابق تو ہیلی کاپٹر تباہ ہو چکا تھا کیونکہ اس کا مجھ سے رابطہ بھی مکمل طور پر ختم ہو گیا تھا"...... ایم سی ون نے کہا۔

"کیا تم نے صرف اس سے رابطہ ختم ہونے کی بنیاد پر یقین کر لیا کہ ہیلی کاپٹر تباہ ہو چکا ہے"۔ بگ کنگ نے حیرت بھرے لہجے

میں کہا۔

"نو بگ کنگ۔ میں نے باقاعدہ اس علاقے کی بذریعہ سیٹلائٹ سرچنگ بھی کی تھی۔ بلیک ایرو کا وہاں کوئی نشان تک نہ تھا۔ اس کے تمام مواصلاتی رابطے منقطع ہو چکے تھے جس کا مطلب واضح تھا کہ بلیک ایرو حادثے کا شکار ہو گیا ہے"...... ایم سی ون نے کہا۔

"ہونہہ"...... بگ کنگ غرا کر رہ گیا۔

"اس کے علاوہ میں نے وہاں ریڈ لائٹ بھی فائر کی تھی بگ کنگ۔ اگر ہیلی کاپٹر کا وہاں کوئی وجود ہوتا تو وہ ریڈ لائٹ سے نہ بچ سکتا تھا لیکن ریڈ لائٹ نے بھی مجھے یہی کاشن دیا تھا کہ اس خوفناک طوفانی علاقے میں کوئی متحرک جاندار موجود نہیں ہے"۔ ایم سی ون نے کہا۔

"اس کے باوجود وہ اس خوفناک طوفان سے بچ نکلے ہیں اور اب وہ ہنڈرڈ راؤنڈ سرکل کی طرف بڑھ رہے ہیں نانسنس"۔ بگ کنگ نے غرا کر کہا۔

"یس بگ کنگ۔ لیکن آپ فکر نہ کریں میں ابھی سارے سرچنگ ایکوپمنٹ آن کر دیتا ہوں اور ان کی پاور ہنڈرڈ پرسنٹ بڑھا دیتا ہوں تاکہ ہنڈرڈ راؤنڈ سرکل میں ایک پرندہ بھی آئے تو اس کا بھی پتہ چل سکے اور پھر جیسے ہی بلیک ایرو اس سرکل میں داخل ہوگا مجھے اس کا فوراً پتہ چل جائے گا اور میں اسے تباہ کرنے

میں ایک لمحے کی بھی دیر نہیں لگاؤں گا"...... ایم سی ون نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ اس ہیلی کاپٹر کو کسی بھی صورت میں ہنڈرڈ راؤنڈ سرکل میں نہیں آنا چاہئے۔ سمجھے تم"...... بگ کنگ نے سخت لہجے میں کہا۔

"ایسا ہی ہو گا بگ کنگ"...... ایم سی ون نے کہا۔

"اگر عمران اور اس کے ساتھی بلیک ایریا میں زندہ ہیں تو پھر ایک بار یہ بھی چیک کر لو کہ سی شارک بھی بلیک سرکل میں جا کر تباہ ہوئی ہے یا نہیں۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ انہوں نے تمہارے سسٹم کو ڈاج دیا ہو اور تم بھی سمجھ بیٹھے ہو کہ سی شارک بلیک سرکل میں داخل ہو کر تباہ ہو گئی ہے۔ ہو سکتا ہے وہ بھی ابھی زندہ ہوں اور تم ان سے غافل ہو گئے ہو۔ اگر ایسا ہے تو تمہاری یہ غفلت سی ورلڈ پر بھاری پڑ سکتی ہے ایم سی ون"...... بگ کنگ نے کہا۔

"نو بگ کنگ۔ سی شارک کو میں نے خود بلیک سرکل کی طرف بڑھتے دیکھا تھا۔ اس کی رفتار اتنی تیز تھی کہ وہ کسی بھی صورت میں بلیک سرکل میں داخل ہونے سے نہیں رک سکتی تھی۔ سی شارک یقیناً بلیک سرکل میں داخل ہو کر تباہی کا شکار ہو گئی ہے۔ میں نے وہاں بھی ریڈ لائٹ فائر کی ہے لیکن ریڈ لائٹ مجھے وہاں کسی آبدوز یا کسی انسان کے متحرک ہونے کا کوئی کاشن نہیں دے رہی ہے"۔ ایم سی ون نے جواب دیا۔

"ہونہہ۔ تم نے سی شارک کو بلیک سرکل کی طرف بڑھتے دیکھا

ہے یا اسے بلیک سرکل میں داخل ہوتے ہوئے"...... بگ کنگ نے غرا کر کہا۔

"بلیک سرکل کی طرف بڑھتے ہوئے بگ کنگ"...... ایم سی ون نے جواب دیا۔

"تو پھر تم کیسے کہہ سکتے ہو نانسنس کہ سی شارک بلیک سرکل میں داخل ہو کر تباہ ہو گئی ہے۔ تم نے بتایا تھا کہ تمہارا ریڈیو کنٹرول بھی سی شارک سے ختم ہو گیا ہے۔ ایسی صورت میں وہ سی شارک کو بلیک سرکل میں داخل ہونے سے روک بھی سکتے ہیں اور اسے بروقت موڑ بھی سکتے ہیں"...... بگ کنگ نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"یس بگ کنگ۔ بلیک سرکل میں چونکہ ہر طرف ریڈیائی اور مقناطیسی لہریں پھیلی ہوئی ہیں اس لئے میں سی شارک کو ہر لمحے چیک نہیں کر سکتا تھا۔ ان لہروں کی وجہ سے ہی میرا سی شارک سے ریڈیو کنٹرول ختم ہوا تھا اور اب میں نے ہر ممکن کوشش کی ہے لیکن سی شارک کا مجھے کوئی سگنل نہیں مل رہا۔ سی شارک کی جو مخصوص فریکوئنسی تھی وہ مکمل طور پر ختم ہو چکی ہے اور اس فریکوئنسی کے ختم ہونے کا مطلب واضح ہے کہ سی شارک کا سمندر میں کوئی وجود باقی نہیں ہے"...... ایم سی ون نے کہا۔

"نہیں۔ ضروری نہیں کہ ریڈیو کنٹرول ریڈیائی اور مقناطیسی لہروں کی وجہ سے ہی ختم ہوا ہو اور تم جس فریکوئنسی کی بات کر رہے ہو یہ فریکوئنسی بدلی بھی تو جا سکتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ سی شارک میں

موجود میجر پرمود یا اس کے کسی ساتھی نے تمہاری ریڈیو کنٹرول فریکوئنسی چیک کر لی ہو اور اس نے تمہاری فریکوئنسی معطل کر دی ہو اور پھر فوراً سی شارک کی مین فریکوئنسی بدل دی ہو۔ ایسی صورت میں تمہیں یہی کاشن ملنا ہے کہ سی شارک کی فریکوئنسی مکمل طور پر ختم ہو گئی ہے"...... بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ۔ یہ ممکن ہے۔ میری فریکوئنسی ڈسٹرب ہوئی تھی۔ اب میں بحرالکاہل کے ایک ایک حصے کو سرچ کر کے اس سی شارک کو ٹریس کروں گا جس میں میجر پرمود اور اس کے ساتھی موجود تھے۔ اگر مجھے یہ سی شارک صحیح سلامت مل گئی تو میں اس کی تباہی کے لئے اپنی پوری قوت لگا دوں گا اور اس بار میں ایسی بھرپور کارروائی کروں گا جس سے بچ نکلنا سی شارک کے لئے ناممکن ہو جائے گا"...... ایم سی ون نے کہا۔

"جو کرنا ہے جلدی کرو ایم سی ون۔ یہ دونوں پارٹیاں انتہائی خطرناک ہیں۔ اگر یہ واقعی اس طرح موت کو چکمہ دیتی رہیں تو پھر تم بھی انہیں سی ورلڈ میں داخل ہونے سے نہیں روک سکو گے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ لوگ سی ورلڈ پہنچ جائیں اور تم پر بھی بھاری پڑ جائیں"۔ بگ کنگ نے پریشانی کے عالم میں کہا۔

"ایسا نہیں ہو گا بگ کنگ۔ ایم سی ون کا مقابلہ سوائے آپ کے کوئی نہیں کر سکتا۔ ایم سی ون کو آپ نے تخلیق کیا ہے اور جب تک آپ نہیں چاہیں گے کوئی ایم سی ون کو نہیں مٹا سکتا ہے"۔ ایم

سی ون نے جواب دیا۔

"مجھ سے باتیں کر کے وقت ضائع مت کرو ایم سی ون۔ جلد سے جلد انہیں ٹریس کرو اور انہیں ہمیشہ کے لئے تباہ و برباد کر دو۔ مجھے تو اب یہ سوچ کر بھی خوف آنے لگ گیا ہے کہ میں ان خطرناک انسانوں کو فور کنگز گروپ میں لانے کا سوچ رہا تھا"۔ بگ کنگ نے پریشانی کے عالم میں کہا۔

"یس بگ کنگ۔ میں اپنا کام شروع کر رہا ہوں۔ اس بار وہ مجھ سے نہیں بچ سکیں گے"...... ایم سی ون نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس کا چہرہ اسکرین سے غائب ہو گیا۔

"آخر یہ عمران اور میجر پرمود کس مٹی کے بنے ہوئے ہیں۔ انہیں موت کیوں نہیں آتی۔ یہ کیسے ہر بار زندہ بچ جاتے ہیں۔ آخر کیسے"...... بگ کنگ نے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے انتہائی پریشانی کے عالم میں کہا۔ اسی لمحے فون کی گھنٹی بج اٹھی تو بگ کنگ نے ہونٹ چباتے ہوئے رسیور اٹھا لیا۔

"یس۔ بگ کنگ بول رہا ہوں"...... بگ کنگ نے ہونٹ چباتے ہوئے انتہائی بگڑے ہوئے لہجے میں کہا۔

"ایس کنگ بول رہا ہوں بگ کنگ"...... ایس کنگ کی آواز سنائی دی تو بگ کنگ نے بے اختیار ہونٹ بھینچ لئے۔

"اب کیا ہو گیا ہے۔ دوبارہ فون کیوں کیا ہے"۔ بگ کنگ نے غراتے ہوئے کہا۔

"بگ کنگ۔ میں آپ کو بلیک ایرو کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں۔ بلیک ایرو جس میں بارہ افراد سوار ہیں ہنڈرڈ راؤنڈ سرکل میں داخل ہو گیا ہے اور اس کا رخ کولکون ٹاپو کی طرف ہے۔ ایسا لگ رہا ہے جیسے وہ اس ٹاپو پر جا کر لینڈ کرنا چاہتا ہے۔ میگا سیلائٹ سرچنگ کے ذریعے مجھے جو رپورٹ ملی ہے اس رپورٹ کے مطابق ہیلی کاپٹر کی کمپیوٹرائزڈ مشینری سے اسی ٹاپو کو مارک کیا جا رہا ہے اور اس ہیلی کاپٹر کو مخصوص بلندی اور رفتار کے ذریعے اس ٹاپو پر لینڈنگ کے لئے ایڈجسٹ کیا جا رہا ہے"...... ایس کنگ نے جواب دیتے ہوئے کہا تو بگ کنگ نے بے اختیار ہونٹ بھینچ لئے۔

"کولکون ٹاپو۔ کیا تمہیں یقین ہے کہ وہ لوگ کولکون ٹاپو پر جا رہے ہیں"...... بگ کنگ نے کہا۔

"لیں بگ کنگ۔ میگا سیلائٹ کے تحت ہیلی کاپٹر کی تمام فنکشنل سسٹم کی رپورٹ میرے سامنے ہے۔ انہوں نے ہیلی کاپٹر کو اسی ٹاپو پر لے جانے کی پروگرامنگ کی ہے"...... ایس کنگ نے کہا۔

"لیکن وہ کولکون ٹاپو پر کیوں جا رہے ہیں۔ سی ورلڈ تو اس ٹاپو سے بہت دور ہے"...... بگ کنگ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"لیں بگ کنگ۔ لیکن شاید انہیں شک ہو کہ سی ورلڈ اس ٹاپو یا پھر اس ٹاپو کے آس پاس کہیں موجود ہے اسی لئے وہ اس ٹاپو پر

لینڈ کر رہے ہیں"...... ایس کنگ نے کہا۔

"ہونہہ۔ تمہارے پاس کولکون ٹاپو کے بارے میں کیا رپورٹ ہے۔ وہ کیسا ٹاپو ہے۔ کیا اس ٹاپو پر ایسا کوئی راستہ یا سیٹ اپ موجود ہے کہ وہ اس ٹاپو سے کسی طرح سے سی ورلڈ میں داخل ہو سکیں"...... بگ کنگ نے کہا۔

"نو بگ کنگ۔ اس ٹاپو سے سی ورلڈ کی طرف کوئی راستہ نہیں جاتا ہے۔ سی ورلڈ اور کولکون ٹاپو اس سو بحری میل کے سرکل راؤنڈ میں ضرور آتا ہے لیکن اس ٹاپو پر ایسا کوئی راستہ یا ایسا کوئی کلیو موجود نہیں ہے جس کے ذریعے وہ سی ورلڈ کا پتہ چلا سکیں یا سی ورلڈ میں داخل ہو سکیں"...... ایس کنگ نے کہا۔

"کولکون ٹاپو کی جغرافیائی اور ماحولیاتی پوزیشن کیا ہے"۔ بگ کنگ نے پوچھا۔

"کولکون ٹاپو زیادہ بڑا نہیں ہے۔ چٹیل ٹاپو ہے جس کی لمبائی تقریباً پچاس کلو میٹر ہے اور یہ تیس کلو میٹر چوڑا ہے۔ جزیرے پر زہریلی جڑی بوٹیاں اور جھاڑیاں موجود ہیں جن کے کانٹے اتنے زہریلے ہیں کہ اگر کسی انسان کو ایک بھی کانٹا چبھ جائے تو اس کی فوراً موت واقع ہو جاتی ہے اور اس کا جسم موم کی طرح پگھل جاتا ہے۔ اس زہر کا دنیا میں کوئی تریاق نہیں ہے۔ اس کے علاوہ جزیرے پر سرخ بچھو زرد سانپ اور نیلے چیونٹوں کی بھی بھرمار ہے جو ان زہریلے کانٹوں والی جھاڑیوں سے بھی زیادہ خطرناک ہیں۔

جزیرے کا کوئی حصہ مسطح نہیں ہے۔ ڈھلانی چٹانیں ہیں جن میں گہری کھائیاں اور دراڑیں ہیں۔ ان دراڑوں کی بھی وسعت اور گہرائی کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا ہے۔ ان سب کے علاوہ اس جزیرے پر چند مخصوص بوٹیوں کی وجہ سے ایسی گیس پیدا ہوتی ہے جسے ڈی گیس یعنی ڈیتھ گیس کہا جاتا ہے۔ اس گیس میں زہریلے جاندار پنپتے ہیں۔ زہریلے جانداروں کے سوا دوسری کوئی ذی روح اس ماحول میں زیادہ دیر سانس نہیں لے سکتی۔ جیسے ہی ڈی گیس کسی جاندار کی سانس کے ذریعے اس کے پھیپھڑوں میں جاتی ہے اس کی کچھ ہی دیر میں موت واقع ہو جاتی ہے۔ اس گیس اور ٹاپو کے خوفناک ماحول کی وجہ سے اسے موت کا ٹاپو کہا جاتا ہے"۔ ایس کنگ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تو کیا عمران اور اس کے ساتھی نہیں جانتے کہ یہ ٹاپو موت کا ٹاپو ہے"...... بگ کنگ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"نہیں جانتے ہوں گے بگ کنگ۔ اسی لئے تو وہ موت کے اس ٹاپو کی طرف بڑھ رہے ہیں"...... ایس کنگ نے کہا۔

"اس ٹاپو پر اترتے ہی انہیں ہر طرف سے موت اپنے گھیرے میں لے لے گی اور ان کا زندہ بچنا مشکل ہو جائے گا"۔ بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ۔ ایسا ہی ہو گا لیکن میرے ذہن میں ایک اور بات بھی آ رہی ہے"...... ایس کنگ نے کہا۔

"کون سی بات"...... بگ کنگ نے پوچھا۔

"کولکون ٹاپو کے جنوب میں تقریباً پانچ بحری میل کے فاصلے پر ایک جزیرہ بھی موجود ہے۔ یہ جزیرہ لوکوٹ کہلاتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ انہوں نے ہمیں ڈاج دینے کے لئے ہیلی کاپٹر کی پروگرامنگ میں کولکون ٹاپو کو لینڈنگ پوائنٹ ایڈجسٹ کیا ہو جبکہ ان کا ارادہ لوکوٹ جزیرے پر جانے کا ہو"...... ایس کنگ نے کہا تو بگ کنگ بے اختیار چونک پڑا۔

"اوہ۔ یہ بات تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتائی"...... بگ کنگ نے کہا۔

"میرے ذہن میں یہ بات نہیں تھی۔ میں مانیٹر پر بلیک ایرو کا ڈایا گرام دیکھ رہا تھا۔ بلیک ایرو کی پروگرامنگ اور لینڈنگ ایڈجسٹمنٹ اب بھی یہی ظاہر کر رہی ہے کہ وہ کولکون پر لینڈ کرنے والے ہیں لیکن کولکون ٹاپو پر لینڈنگ کے لئے بلیک ایرو کو مزید نیچے لایا جانا چاہئے تھا جبکہ ایسا نہیں ہے۔ بلیک ایرو مخصوص بلندی پر پرواز کر رہا ہے اور یہ جس بلندی پر ہے اسے دیکھ کر تو مجھے ایسا نہیں لگ رہا ہے کہ یہ کولکون ٹاپو پر ہی لینڈ کریں گے۔ یہ یقیناً لوکوٹ جزیرے کی طرف بڑھ جائیں گے"...... ایس کنگ نے کہا۔

"ہونہہ۔ اس جزیرے کے بارے میں بتاؤ۔ وہاں انہیں کون سی سہولیات حاصل ہو سکتی ہیں"...... بگ کنگ نے کہا۔

"وہاں سرسبز ماحول ہے بگ کنگ۔ ان کے چھپنے کی بھی بہت

سی جگہیں ہو سکتی ہیں۔ اس جزیرے کی آب و ہوا بھی صاف ہے اور وہاں زہریلے حشرات الارض کا بھی خطرہ نہیں ہے۔ اگر وہ اس جزیرے پر قیام کریں تو وہ وہاں کافی وقت گزار سکتے ہیں"۔ ایس کنگ نے کہا۔

"تو کیا اس جزیرے سے انہیں سی ورلڈ پہنچنے میں مدد مل سکتی ہے"...... بگ کنگ نے پوچھا۔

"نو بگ کنگ۔ اس جزیرے سے بھی ان کا سی ورلڈ پہنچنا ممکن نہیں ہے لیکن پھر بھی ان خطرناک ایجنٹوں سے کوئی بعید نہیں کہ وہ اس جزیرے کو مرکز بنا کر سی ورلڈ تک پہنچنے کا کوئی راستہ بنا لیں۔ ان کا اس جزیرے پر رکنا ہمارے لئے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے"...... ایس کنگ نے کہا۔

"تو کیا اس جزیرے پر ہماری کوئی سیکورٹی نہیں ہے"...... بگ کنگ نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"اس کے بارے میں آپ کو ایم سی ون یا ایم سی ٹو بتا سکتا ہے۔ سی ورلڈ اور اطراف کی سیکورٹی کی ساری ذمہ داری ان کی ہے اس کے لئے وہ کیا کرتے ہیں یہ آپ یا پھر یہ دونوں روبوٹس ہی جانتے ہیں"...... ایس کنگ نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے۔ میں ایم سی ون سے بات کرتا ہوں۔ تم اسی طرح ان پر نظر رکھو"...... بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایس کنگ نے جواب دیا اور بگ کنگ

نے رسیور کریڈل پر رکھ دیا۔

"ایم سی ون"...... بگ کنگ نے اسکرین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو اسکرین فوراً روشن ہو گئی اور ایم سی ون کا چہرہ نمودار ہوا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"لوکوٹ جزیرے پر تم نے سیکورٹی کے کیا انتظامات کئے ہیں"۔ بگ کنگ نے پوچھا۔

"لوکوٹ جزیرے کی سیکورٹی ایم سی ٹو کے پاس ہے بگ کنگ۔ اس کے بارے میں آپ اسی سے بات کر لیں"...... ایم سی ون نے کہا۔

"اوکے۔ ایم سی ٹو"...... بگ کنگ نے کہا تو اسکرین سے ایم سی ون غائب ہوا اور اس کی جگہ فوراً ایم سی ٹو کا چہرہ نمودار ہو گیا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ٹو نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"جزیرہ لوکوٹ کے حفاظتی انتظامات تم نے کئے ہیں"...... بگ کنگ نے اس کی طرف غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ٹو نے جواب دیا۔

"مجھے ان انتظامات کے بارے میں بتاؤ اور یہ بھی بتاؤ کہ اگر اس جزیرے پر کوئی آ جائے تو وہ سی ورلڈ تک کیسے رسائی حاصل کر سکتا ہے"...... بگ کنگ نے پوچھا۔

"جزیرہ لوکوٹ پر ڈی ون روبوٹ تعینات ہیں بگ کنگ۔ جو

مسلح بھی ہیں اور ان میں ایسے سنسرز لگے ہوئے ہیں جو اس جزیرے پر رینگنے والی چیونٹی کے بارے میں بھی لمحوں میں معلومات حاصل کر لیتے ہیں اور اس تک پہنچے اور اس چیونٹی کو مسلنے میں انہیں زیادہ دیر نہیں لگتی۔ اس کے علاوہ جزیرے کے چاروں اطراف بڑے بڑے مگرمچھ اور طاقتور شارکس گھومتی رہتی ہیں جو انسانی وجود کو چبائے بغیر لمحوں میں نگل سکتی ہیں۔ وہاں سورڈ فش بھی موجود ہیں جن کی ناک تلواروں کی طرح لمبی اور نوکیلی ہیں اور ان سورڈ فش کی ایسی تربیت کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی انسان کو دیکھ کر ایک لمحے میں ان پر حملہ کر کے ان کے ٹکڑے اڑا سکتی ہیں۔ اسی طرح جزیرے پر بھی روبوٹس کے ساتھ ساتھ بہت سے سائنسی آلات نصب کئے گئے ہیں جو انسانی وجود کی نہ صرف فوراً نشاندہی کرتے ہیں بلکہ اس کے خلاف فوراً حرکت میں آ کر اسے ہلاک کر ڈالتے ہیں"...... ایم سی ٹو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ان سب کے باوجود اگر کوئی انسان جزیرے پر پہنچ جائے تو کیا وہاں ایسا کوئی راستہ یا ایسا کوئی کلیو ہے جسے بنیاد بنا کر وہ انسان سی ورلڈ تک رسائی حاصل کر سکے"...... بگ کنگ نے کہا۔

"نو بگ کنگ۔ جزیرہ لوکوٹ پر ایسا کوئی سیٹ اپ یا راستہ نہیں ہے جس کا تعلق سی ورلڈ سے ہو۔ یہ جزیرہ سی ورلڈ سے کافی دور ہے۔ سی ورلڈ تک پہنچنے کے لئے ہر صورت میں سمندری راستہ ہی اختیار کرنا پڑتا ہے"...... ایم سی ٹو نے کہا۔

"اوکے۔ اس جزیرے پر اگر کوئی ہیلی کاپٹر لینڈ کرنے کی کوشش کرے تو روبوٹس اس کا کیا حشر کریں گے"...... بگ کنگ نے پوچھا۔

"روبوٹس سے پہلے جزیرے پر لگی ہوئی ایئر کرافٹس گنیں حرکت میں آ جائیں گی بگ کنگ۔ جیسے ہی کوئی ہیلی کاپٹر یا طیارہ جس کا تعلق سی ورلڈ کے مخصوص طیاروں یا ہیلی کاپٹروں سے نہ ہو گا ایئر کرافٹس گنیں اور میزائل لانچر اس طیارے یا ہیلی کاپٹر کو ایک لمحے سے بھی کم وقفے میں تباہ کر دیں گی"...... ایم سی ٹو نے جواب دیا۔

"ہونہہ۔ یہی تو مسئلہ ہے۔ ایک بلیک ایرو ہیلی کاپٹر جس کا تعلق سی ورلڈ سے ہی ہے اس جزیرے کی طرف آ رہا ہے۔ سائنسی آلات نے اس ہیلی کاپٹر کو سی ورلڈ کا ہیلی کاپٹر سمجھ کر کلیئر کر دیا ہے اور اسے لینڈنگ کی اجازت بھی دے دی ہے۔ ہیلی کاپٹر میں چند ایسے افراد موجود ہیں جو سی ورلڈ کے دشمن ہیں۔ وہ جزیرے پر پہنچ جائیں گے۔ ایسی صورت میں انہیں اگر ہلاک کرنا ہو تو اس کے لئے وہاں کیا انتظامات ہیں"...... بگ کنگ نے پوچھا۔

"اس کے لئے ڈی ون روبوٹس ہی کام کر سکتے ہیں بگ کنگ۔ ڈی ون روبوٹس سے ان سب کا بچنا ناممکن ہو گا وہ جزیرے پر جہاں بھی چھپنے کی کوشش کریں گے یا جہاں بھی جائیں گے ڈی ون روبوٹس فوراً ان تک پہنچ جائیں گے اور اس وقت تک ان کا پیچھا نہ چھوڑیں گے جب تک وہ انہیں ہلاک نہ کر دیں"۔ ایم سی ٹو نے

جواب دیا۔

"ٹھیک ہے۔ تم فوری طور پر ڈی ون روبوٹس کو الرٹ کر دو اور ان میں میرا حکم فیڈ کر دو کہ جزیرے پر بلیک ایرو ہیلی کاپٹر میں بارہ افراد آ رہے ہیں جن میں دو عورتیں اور دس مرد ہیں۔ ان سب کو ڈی ون روبوٹس نہ صرف فوری طور پر ٹریس کریں بلکہ وہ جہاں دکھائی دیں انہیں فوراً ہلاک کر دیں اور جب وہ ہلاک ہو جائیں تو ان کی لاشیں تک جلا کر بھسم کر دی جائیں۔ سمجھ گئے تم"۔ بگ کنگ نے تحکمانہ لہجے میں کہا۔

"یس بگ کنگ۔ میں سمجھ گیا ہوں۔ آپ کے حکم کی تعمیل ہو گی"...... ایم سی ٹو نے کہا۔

"اوکے۔ فوراً میرے احکامات پر عمل کرو"۔ بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ٹو نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ اسکرین سے غائب ہو گیا اور اسکرین تاریک ہو گئی۔

"عمران اور اس کے ساتھیوں کی ہلاکت کا تو میں نے بندوبست کر لیا ہے۔ اب یہ پتہ چل جائے کہ میجر پرمود اور اس کے ساتھی ہلاک ہوئے ہیں یا نہیں۔ اگر نہیں تو وہ کہاں ہیں۔ جیسے ہی ان کے زندہ ہونے کا پتہ چلے گا میں ایم سی ون کے ذریعے انہیں بھی ہر ممکن طریقے سے ہلاک کرنے کی کوشش کروں گا۔ یہ سب کچھ بھی کر لیں سی ورلڈ تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ کسی بھی صورت میں نہیں"...... بگ کنگ نے غراہٹ بھرے لہجے میں کہا۔

"کیا ہم نے واقعی کولکون ٹاپو پر ہی لینڈنگ کرنی ہے"۔ ٹرومین نے عمران سے مخاطب ہو کر کہا جو بلیک ایرو کو طوفانی علاقے سے نکال لایا تھا اور پھر دوبارہ سائیڈ سیٹ پر آ کر بیٹھ گیا تھا اور اس کی جگہ ایک بار پھر ٹرومین نے ہیلی کاپٹر کی پائلٹ سیٹ سنبھال لی تھی۔

"کیوں۔ کیا اس ٹاپو کے بارے میں تمہیں کچھ معلوم ہے۔ تمہارا انداز بتا رہا ہے کہ اس ٹاپو پر ہمارے لئے خطرہ ہو سکتا ہے"...... عمران نے چونک کر اس کی طرف غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"جی ہاں۔ میں نے اس ٹاپو کے بارے میں کچھ معلومات حاصل کی ہیں۔ یہ معلومات میں نے سی سروے ڈیپارٹمنٹ سے حاصل کی ہیں۔ اس ڈیپارٹمنٹ نے جزیرے کے بارے میں ساری معلومات بذریعہ انٹرنیٹ مجھے ٹیکسٹ کی ہیں۔ آپ خود دیکھ لیں"۔ ٹرومین نے کہا اور اس نے جیب سے پنچ اور بڑی اسکرین

والا سیل فون نکال کر اسے آن کیا اور اسکرین پر ڈسپلے آن کر کے عمران کی طرف بڑھا دیا۔ عمران نے اس سے سیل فون لیا۔ اسکرین پر کولکون ٹاپو کی تصویر اور نیچے اس ٹاپو کے بارے میں تفصیلات تھیں۔ عمران غور سے تفصیل پڑھنے لگا۔

"تو یہ موت کا ٹاپو ہے جہاں سوائے موت کے کچھ بھی نہیں ہے"...... ساری تفصیل پڑھ کر عمران نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"جی ہاں۔ اسی لئے میں نے آپ سے سوال کیا تھا کہ کیا ہمارا اسی ٹاپو پر لینڈ کرنا ضروری ہے"...... ٹرومین نے کہا۔

"سروے ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جو نقشہ اور معلومات فراہم کی گئی ہیں ان کے مطابق اس ٹاپو سے پانچ بحری میل کے فاصلے پر ایک بڑا جزیرہ بھی ہے۔ جزیرہ لوکوٹ"...... عمران نے اسکرین دیکھتے ہوئے کہا۔

"جی ہاں۔ کولکون ٹاپو سے زیادہ یہ جزیرہ ہمارے لئے سود مند رہے گا۔ اس جزیرے پر خطرے والی کوئی بات نہیں ہے۔ اگر ہوئی بھی تو وہاں سی ورلڈ کے حفاظتی انتظامات ہو سکتے ہیں اور کچھ نہیں"۔ ٹرومین نے کہا۔

"میری معلومات کے مطابق کولکون ٹاپو پر سی ورلڈ نے حفاظتی انتظامات کر رکھے تھے اور یہاں روبوٹس بھی تھے لیکن تم نے مجھے جو تفصیلات دی ہیں انہیں دیکھ کر تو یہی لگتا ہے کہ اس ٹاپو پر انسان تو

کیا روبوٹس بھی قدم نہیں رکھ سکتے۔ اس کا مطلب ہے کہ اصل خطرہ کولکون ٹاپو پر نہیں بلکہ جزیرہ لوکوٹ پر ہے جو اس ٹاپو سے زیادہ دور نہیں ہے"...... عمران نے سوچتے ہوئے کہا۔

"جی ہاں۔ میں بھی آپ کو یہی بتانا چاہتا تھا"...... ٹرومین نے کہا۔

"ان معلومات کے مطابق تو کولکون ٹاپو پر ایسا کوئی مقام نہیں ہے جہاں ہم لینڈ کر سکیں یا ہیلی کاپٹر سے باہر کود سکیں۔ اس ٹاپو پر ہمارا قدم رکھنا ہی موت کو دعوت دینا ہے"...... عمران نے کہا۔

"جی ہاں۔ اس ٹاپو پر قدم رکھنا ہمارے لئے انتہائی نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے کیونکہ یہاں ہر قدم پر موت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بچ گئے تو بچ گئے ورنہ سیدھے موت کے منہ میں چلے جائیں گے"...... ٹرومین نے کہا۔

"تو تم کیا کہتے ہو۔ کیا ہمیں اس ٹاپو پر نہیں جانا چاہئے"۔ عمران نے اس کی طرف غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"میرے خیال میں تو اس ٹاپو پر اترنا حماقت ہی ہو گی"۔ ٹرومین نے کہا۔

"اور حماقت صرف احمق انسان ہی کر سکتے ہیں۔ یہی کہنا چاہتے ہو نا"...... عمران نے مسکرا کر کہا تو ٹرومین ہنس پڑا۔

"نہیں۔ میں ایسا نہیں کہنا چاہتا"...... ٹرومین نے کہا۔

"تو جو کہنا چاہتے ہو وہی بتا دو"...... عمران نے کہا۔

''ان معلومات کو مدنظر رکھتے ہوئے میں تو آپ کو یہی مشورہ دوں گا کہ اس ٹاپو پر اترنے کی بجائے ہمیں لوکوٹ جزیرے کی طرف بڑھ جانا چاہئے۔ وہ زیادہ دور بھی نہیں ہے اور سیف بھی ہے''...... ٹرومین نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

''زیادہ دور نہیں ہے یہ کہہ سکتے ہو لیکن سیف ہے یہ تم کیسے کہہ سکتے ہو کیونکہ میری معلومات کے مطابق اس ٹاپو یا جزیرے پر سی ورلڈ نے حفاظت کے خاطر خواہ انتظامات کر رکھے ہیں اور وہاں مسلح روبوٹس کی بھی کمی نہیں ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس جزیرے پر ایسے روبوٹس موجود ہوں جن میں انتہائی حساس سنسرز لگا دیئے گئے ہوں تاکہ جیسے ہی اس جزیرے پر کوئی زندہ انسان آئے اس کے بارے میں سنسرز سے ان روبوٹس کو علم ہو جائے اور وہ فوراً اس انسان کی سرکوبی کے لئے وہاں پہنچ جائیں اور اگر جزیرے پر واقعی حفاظتی انتظامات ہیں تو پھر ہم ہیلی کاپٹر سے ڈائریکٹ اس جزیرے پر نہیں جا سکیں گے۔ ہیلی کاپٹر دیکھتے ہی اسے نشانہ بنایا جا سکتا ہے''...... عمران نے کہا۔

''ہم نے ہیلی کاپٹر میں جو تبدیلیاں کی ہیں۔ ان کی وجہ سے سی ورلڈ کا چیکنگ اور سرچنگ سسٹم اس ہیلی کاپٹر کو ٹریس کرنے اور ہٹ کرنے میں ناکام رہے گا۔ جزیرے پر اگر طاقتور سرچ بھی ہوئے تو وہ ہمیں چیک نہیں کر سکیں گے۔ اس لئے نہ تو ہمیں ایئر کرافٹس گنوں کا کوئی خطرہ ہے اور نہ ہی اس بات کا کہ ہمیں کسی

میزائل سے نشانہ بنایا جا سکتا ہے''...... ٹرومین نے کہا۔

''وہ تو ٹھیک ہے لیکن مسلح روبوٹس جیسے ہی ہیلی کاپٹر دیکھیں گے وہ تو ہمیں نشانہ بنا ہی سکتے ہیں۔ ان سے بچنا خاصا مشکل ہو گا''...... عمران نے کہا۔

''جی ہاں۔ لیکن روبوٹس ہمیں جزیرے پر پہنچنے کے بعد ہی دیکھ سکتے ہیں پہلے نہیں''...... ٹرومین نے کہا۔

''نہیں۔ ایسا نہیں ہے۔ ہمیں پہلے بھی دیکھا جا سکتا ہے اور میں وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ سی ورلڈ سے اس ہیلی کاپٹر کو اب بھی دیکھا جا رہا ہے''...... عمران نے کہا تو ٹرومین بری طرح سے چونک پڑا۔

''اوہ۔ یہ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں''...... ٹرومین نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

''ونڈ اسکرین کی طرف غور سے دیکھو''...... عمران نے کہا تو ٹرومین غور سے ونڈ اسکرین کی طرف دیکھنے لگا۔ ونڈ اسکرین پر نمی تھی جنہیں وائپر چلا کر ٹرومین بار بار صاف کر رہا تھا۔

''کیا ہے ونڈ اسکرین پر مجھے تو صاف ستھری دکھائی دے رہی ہے''...... ٹرومین نے کہا۔

''اس کا کلر دیکھو''...... عمران نے کہا تو ٹرومین غور سے ایک بار پھر اسکرین دیکھنے لگا پھر وہ یکلخت نہ صرف چونک پڑا بلکہ اس نے بے اختیار ہونٹ بھی بھینچ لئے۔

"اسکرین پر لائٹ بلیو اور پنک کلر کا شیڈ سا آ رہا ہے جو الٹرا ساؤنڈ اور خاص طور پر ہر قسم کے گلاس پر نمی ہونے کی وجہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ یہ کلرز اگر ملٹی کلرز میں بدل جائے تو الٹرا ساؤنڈز ویوز کے ساتھ سکائز ریزز کا بھی تاثر ملتا ہے جو سرچنگ کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ الٹرا ساؤنڈ اور سکائز ریزز میگا سرچنگ سیٹلائٹ سے ہی تھرو کی جاتی ہیں"...... ٹرومین نے کہا۔

"ہاں۔ ٹھیک سمجھے ہو۔ ہم اس وقت میگا سرچنگ سیٹلائٹ کی رینج میں ہیں اور ہمیں ان ریزز سے باقاعدہ مانیٹر کیا جا رہا ہے اور یہ کام ظاہر ہے سی ورلڈ سے ہی کیا جا رہا ہو گا"...... عمران نے کہا۔

"تو اس کا مطلب ہے کہ بگ گنگ کو پتہ چل گیا ہے کہ ہم زندہ ہیں اور سی ورلڈ کی طرف بڑھ رہے ہیں"...... ٹرومین نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ میں کافی دیر سے اسکرین کو ملٹی کلرز میں بدلتا ہوا دیکھ رہا ہوں۔ وہ ہمیں مسلسل مانیٹر کر رہے ہیں اور مجھے اس بات پر حیرت ہو رہی ہے کہ انہوں نے ابھی تک ہمارے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی"...... عمران نے کہا۔

"کارروائی۔ میں سمجھا نہیں"...... ٹرومین نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہم اگر واقعی سی ورلڈ کی طرف جا رہے ہیں تو پھر انہیں ہمیں آگے بڑھنے سے روکنے کے لئے کچھ تو کرنا چاہئے۔ یہ کیسے ممکن

ہے کہ وہ ہمیں سی ورلڈ تک آسانی سے پہنچنے دیں"...... عمران نے کہا۔

"تو آپ کے خیال میں انہیں کیا کرنا چاہئے"...... ٹرومین نے پوچھا۔

"ہمارے مقابلے پر بلیک ایرو یا پھر ویسے ہی ریڈ ایئر کرافٹس بھیجنے چاہئیں جنہوں نے ہم پر شہر میں حملہ کیا تھا"...... عمران نے کہا۔

"ہو سکتا ہے کہ وہ واقعی ایسا ہی سوچ رہے ہوں اور جلد ہی ہم کسی بڑی مصیبت میں گھرنے والے ہوں"...... ٹرومین نے کہا۔

"ہاں۔ ہو سکتا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ ہمیں ڈاج دینے کی کوشش کر رہے ہوں"...... عمران نے سوچنے والے انداز میں کہا۔

"ڈاج دینے کی کوشش۔ وہ کیسے"...... ٹرومین نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"وہ شاید اس لئے ہمیں نہ روک رہے ہوں تاکہ ہم یہ سمجھنے پر مجبور ہو جائیں کہ ہم جس طرف بڑھ رہے ہیں اس طرف سی ورلڈ کا سرے سے کوئی وجود ہی نہیں ہے اور نہ ہی کولکون ٹاپو اور لوکوٹ جزیرے سے سی ورلڈ کی طرف کوئی راستہ جاتا ہے"...... عمران نے کہا۔

"اوہ ہاں۔ ایسا ہو سکتا ہے۔ ایسی صورت میں تو وہ ہمیں لوکوٹ جزیرے پر پہنچنے سے روکنے کی کوشش بھی نہیں کریں گے"۔ ٹرومین

نے کہا۔

"دونوں ہی صورتیں ہو سکتی ہیں۔ یا تو وہ ہمیں جزیرے پر آسانی سے جانے دیں گے تاکہ ہم جزیرے کی خاک چھان کر اور مایوس ہو کر واپس چلے جائیں یا پھر......" عمران کہتے کہتے رک گیا۔

"یا پھر کیا"...... ٹرومین نے پوچھا۔

"یا پھر ہم نے چونکہ ہیلی کاپٹر میں جو تبدیلیاں کر رکھی ہیں ان کی وجہ سے وہ ہمیں فضا میں ٹارگٹ بنانے سے قاصر ہیں اس لئے وہ اس انتظار میں ہیں کہ ہم جزیرے کے قریب آئیں تاکہ وہ ہمیں نشانہ بنا سکیں اور ہم ڈائریکٹ ٹارگٹ ہونے سے تو بچ سکتے ہیں لیکن ان مسلح روبوٹس سے نہیں جو جزیرے پر ہمارے استقبال کے لئے موجود ہوں گے"۔ عمران نے کہا۔

"جی ہاں۔ اس وقت وہی روبوٹس ہمارے لئے خطرے کا باعث بن سکتے ہیں۔ اگر انہوں نے ہیلی کاپٹر دیکھ لیا اور پھر انہوں نے ہیلی کاپٹر پر لیزر گنوں سے حملہ کر دیا تو پھر واقعی ہمارا بچنا مشکل ہو جائے گا"۔ ٹرومین نے کہا۔

"تو کیا ہم ہیلی کاپٹر سے جزیرے پر موجود روبوٹس کو نشانہ نہیں بنا سکتے"...... پیچھے بیٹھی ہوئی جولیا نے ان سے مخاطب ہو کر کہا۔

ان سب کے سروں پر ہیڈ فونز چڑھے ہوئے تھے اور وہ اب تک خاموشی سے ان دونوں کی باتیں سن رہے تھے۔

"نہیں۔ اس ہیلی کاپٹر میں بھی عام میزائل لانچر اور مشین گنیں لگی ہوئی ہیں۔ اس ہیلی کاپٹر میں کوئی لیزر گن نہیں ہے اور سوائے لیزر گنوں کے ان روبوٹس کو کسی اسلحے سے تباہ نہیں کیا جا سکتا"۔ عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تو کیا ان روبوٹس سے بچنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے"...... صفدر کی آواز سنائی دی۔

"فی الحال تو نہیں ہے"...... ٹرومین نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"ایک طریقہ ہو سکتا ہے"...... عمران نے سوچتے ہوئے لہجے میں کہا تو ٹرومین چونک کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔

"کون سا طریقہ"...... جولیا نے پوچھا۔

"ان روبوٹس کو بے ہوش کر دیا جائے"...... عمران نے کہا تو ٹرومین کے چہرے پر حیرت کے تاثرات ابھر آئے۔

"روبوٹس کو بے ہوش۔ کیا مطلب۔ کیا تم مذاق کر رہے ہو"۔ جولیا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"اسے سنجیدگی کے ماحول میں بھی مذاق ہی سوجھتا ہے"۔ تنویر کی منہ بناتی ہوئی آواز سنائی دی۔

"میں نے ایسا کیا کہہ دیا کہ تم دونوں بھائی بہن منہ ہاتھ دھو کر میرے پیچھے پڑ گئے ہو"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"یوشٹ اپ نانسنس۔ ہر وقت فضول بکواس نہ کیا کرو"۔ تنویر

نے غصیلے لہجے میں کہا۔ بہن بھائی کے الفاظ سن کر اس کے تیور یکلخت بدل گئے تھے۔

"میں شٹ اور اپ ہو گیا تو پھر تمہاری بہن کا کیا ہو گا"۔ عمران بھلا آسانی سے کہاں باز آنے والا تھا۔ جواب میں تنویر کی غراہٹ بھری آواز سنائی دی۔

"پلیز عمران۔ سنجیدگی سے بات کرو"...... جولیا نے کہا۔

"تو میں نے تمہیں کون سا لطیفہ سنایا ہے۔ سنجیدہ ہی تو ہوں"...... عمران نے کہا۔

"میری سمجھ میں آپ کی بات نہیں آئی عمران صاحب"۔ ٹرومین نے اس کی طرف غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"کون سی بات۔ سنجیدہ ہونے والی"...... عمران نے جان بوجھ کر انجان بنتے ہوئے کہا۔

"نہیں۔ آپ نے روبوٹس کو بے ہوش کرنے کی بات کی ہے لیکن یہ کیسے ممکن ہے"...... ٹرومین نے کہا۔

"اس میں سمجھ نہ آنے والی کون سی بات ہے۔ میں نے سادہ سے انداز میں سادہ سی ہی بات کی ہے"...... عمران نے جواب دیا۔

"روبوٹس کو بے ہوش کرنا کیسے ممکن ہیں وہ مشینری سے چلتے ہیں۔ جاندار یا انسانی وجود کو تو بے ہوش کیا جا سکتا ہے لیکن مشینی کل پرزوں کو بے ہوش کرنا۔ بات کچھ سمجھ میں نہیں آئی"۔ ٹرومین نے الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

"تمہارے خیال میں بے ہوش ہونا کسے کہتے ہیں"...... عمران نے الٹا اس سے سوال کرتے ہوئے پوچھا۔

"اس کا مطلب سیدھا ہے۔ ساکت ہونا۔ رک جانا۔ اعصاب کا مفلوج ہو جانا اور گہری نیند میں چلے جانا"...... ٹرومین نے جواب دیا۔

"ان میں صرف ساکت ہونے کا مطلب ہی لے لو تو یہ بات تمہاری سمجھ میں آسانی سے آ جائے گی کہ میں نے روبوٹس کو بے ہوش کرنے کی مثال کیوں دی تھی"...... عمران نے مسکرا کر کہا۔

"مثال۔ اوہ۔ تو آپ نے مثال دی تھی اور آپ دراصل یہ کہنا چاہتے تھے کہ روبوٹس کو ساکت کر دیا جائے"...... ٹرومین نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ جب روبوٹس ساکت ہو جائیں گے تو وہ نہ کوئی حرکت کر سکیں گے اور نہ ہی وہ ہمارے خلاف ان ایکشن ہو سکیں گے اور ہم ان کی موجودگی میں بھی آسانی کے ساتھ جزیرے پر لینڈ کر جائیں گے"...... عمران نے کہا۔

"لیکن یہ ہو گا کیسے۔ روبوٹس بے ہوش۔ میرا مطلب ہے کہ ساکت کیسے ہوں گے"۔ جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یہی تو سوچنا ہے"...... عمران نے کہا۔

"سوچنا ہے۔ کیا مطلب۔ کیا تم صرف سوچ رہے ہو"۔ جولیا نے چونک کر کہا۔

''ہاں۔ اور کیا کروں۔ سوائے سوچتے رہنے کے اور میں کر بھی کیا کر سکتا ہوں۔ یہی دیکھ لو میں یہی سوچ سوچ کر بوڑھا ہوتا جا رہا ہوں کہ تمہارا بھائی مانے گا کب......'' عمران نے ایک بار پھر پٹڑی سے اترتے ہوئے کہا۔

''عمران صاحب پلیز۔ ہم کولکون ٹاپو کے نزدیک پہنچنے والے ہیں۔ ہمیں جلد سے جلد فیصلہ کرنا ہو گا کہ ہمیں کرنا کیا ہے''۔ ٹرومین نے عمران کو پٹڑی سے اترتے دیکھ کر فوراً کہا۔

''کرنا کیا ہے۔ جہاں دل چاہے پڑاؤ ڈال دینا۔ ہم ہواؤں کے مسافر ہیں اور مسافر کوئی بھی ہو تھکان دور کرنے اور سستانے کے لئے اسے کہیں نہ کہیں تو پڑاؤ کرنا ہی پڑتا ہے''...... عمران نے کہا تو ٹرومین ایک طویل سانس لے کر رہ گیا۔ اس کی نظریں پینل کے ڈایا میٹروں اور اسکرینوں پر جمی ہوئی تھیں جن پر مختلف کاشن آ رہے تھے۔

''ہم کولکون ٹاپو سے دس بحری میل کے فاصلے پر ہیں اور لوکوٹ جزیرہ پندرہ بحری میل کے فاصلے پر موجود ہے۔ اب بتائیں کہاں لینڈنگ کی جائے۔ کولکون ٹاپو پر یا پھر......'' ٹرومین نے سنجیدگی سے کہا۔

''ہیلی کاپٹر کے لینڈنگ پروگرامنگ ایسی رکھو کہ جیسے ہم کولکون ٹاپو پر ہی اترنا چاہتے ہیں لیکن ہیلی کاپٹر کی بلندی کم نہ کرنا۔ ہم کولکون ٹاپو پر اترنے کی بجائے آگے جائیں گے''...... عمران نے

کہا تو ٹرومین چونک پڑا۔

''اوہ۔ تو آپ کے خیال میں ہمیں چیک کیا جا رہا ہے کہ ہم کہاں لینڈنگ کریں گے''...... ٹرومین نے چونکتے ہوئے کہا۔

''ظاہر ہے ہمیں میگا سیٹلائٹ کے ذریعے چیک کیا جا رہا ہے۔ وہ ہمارے ایک ایک سیٹ اپ کو چیک کر رہے ہیں۔ انہیں ہیلی کاپٹر کے کمپیوٹرائزڈ پروگرامز اور مشینری سے یہی تاثر ملنا چاہئے کہ ہم کولکون ٹاپو پر ہی اترنے کا پروگرام بنا رہے ہیں اور شاید بگ کنگ یہی سوچ کر اب تک خاموش بیٹھا ہوا ہے کہ ہم کولکون ٹاپو سے آگے نہیں جائیں گے۔ اسی لئے اس نے ابھی تک ہمارے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرائی ہے ورنہ اب تک ہم پر نجانے کہاں کہاں سے میزائل داغے جا رہے ہوتے اور ہم ریڈ ایئر کرافٹس کے نرغے میں ہوتے''...... عمران نے کہا۔

''لیکن جب ہم کولکون ٹاپو پر نہیں اتریں گے اور آگے جائیں گے تو کیا انہیں اس بات کا پتہ نہیں چلے گا''...... ٹرومین نے کہا۔

''ابھی کولکون ٹاپو پر پہنچنے اور آگے جانے میں کچھ دیر ہے۔ تب تک میں بھی کچھ سوچ ہی لوں گا''...... عمران نے کہا۔

''ہونہہ۔ ہمیشہ سوچتے ہی رہنا تاکہ سب کچھ ہاتھ سے نکل جائے گا''...... تنویر کی جلی کٹی آواز سنائی دی۔

''تمہارے ہاتھوں سے نکل جائے گا سب کچھ میرے ہاتھ تو بہت کچھ آئے گا بلکہ سب کچھ کیوں جولیا''...... عمران نے کہا تو وہ

سب بے اختیار ہنس پڑے۔

''میزائل لانچر آن کرو''...... عمران نے یکلخت سنجیدہ ہو کر ٹرومین سے مخاطب ہو کر کہا۔

''میزائل لانچر۔ اوہ تو کیا آپ روبوٹس کو میزائلوں سے نشانہ بنانے کا سوچ رہے ہیں''...... ٹرومین نے کہا۔

''نشانہ بنانے کا نہیں انہیں بے ہوش کرنے کا سوچ رہا ہوں''۔ عمران نے کہا۔

''میزائلوں سے روبوٹس بے ہوش ہوں گے۔ کیا مطلب۔ کیا آپ گیس میزائل فائر کرنے کا سوچ رہے ہیں''...... ٹرومین نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

''ہاں۔ میں نے ایک لانچر جس میں دس میزائل ایڈجسٹ ہوتے ہیں ان میں ایم ففٹی کولڈر گیس میزائل ایڈجسٹ کئے تھے۔ انہیں فائر کر کے ہم جزیرے پر موجود روبوٹس کو بے ہوش تو نہیں کر سکتے لیکن انہیں غیر متحرک ضرور کر دیں گے۔ کولڈر گیس جسے کلورو فلورو کاربن کہتے ہیں اور برف جمانے کے لئے اسے عام طور پر کلوریم گیس بھی کہتے ہیں جو کولڈ ریج کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ یہ گیس تیزی سے ہر طرف پھیلے گی پھر اس کی زد میں جو بھی آئے گا وہ فوراً فریز ہو جائے گا۔ روبوٹس جیسے ہی فریز ہوں گے ان کا اندرونی میکنزم بھی فریز ہو جائے گا اور ہم آرام سے ان کے پاس جا کر ان سے ان کی لیزر گنیں چھین لیں گے اور پھر انہی لیزر گنوں

سے ان کو تباہ کر دیں گے''...... عمران نے کہا تو ٹرومین آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر عمران کی طرف دیکھنے لگا جیسے عمران انسان نہ ہو بلکہ دوسری دنیا کی مخلوق ہو یا اس کے سر پر سینگ نکل آئے ہوں۔

''آپ سچ میں انسان ہیں یا کسی دوسری دنیا کی مخلوق''۔ ٹرومین نے حیرت زدہ لہجے میں کہا۔

''کیوں کیا ہوا''...... عمران نے مسکرا کر کہا۔

''آپ ایسی باتیں کیسے سوچ لیتے ہیں۔ اس قدر فول پروف اور حیرت انگیز پلان جس کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے''...... ٹرومین نے اسی انداز میں کہا۔

''عقل کے گھوڑے دوڑانے پڑتے ہیں پیارے۔ گھوڑے بھی عقل کے میدان میں دوڑائے جاتے ہیں لیکن جس کا دماغ خالی ہو اور اس کے پاس میدان ہو نہ گھوڑے تو وہ کیا کر سکتا ہے۔ کیوں تنویر''...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ سب بے اختیار ہنس پڑے۔

''ہاں۔ تمہارا دماغ واقعی خالی ہے۔ جتنا دماغ خالی ہو اس کا میدان بھی اتنا ہی بڑا ہوتا ہے پھر اس میدان میں تم گھوڑے دوڑاؤ یا گدھے کیا فرق پڑتا ہے''...... تنویر نے ترکی بہ ترکی جواب دیتے ہوئے کہا تو اس کے خوبصورت جواب پر عمران بھی ساتھیوں سمیت کھلکھلا کر ہنس پڑا۔

''میں دماغ کے خالی میدان میں صرف گھوڑے ہی دوڑاتا

ہوں۔ تمہیں تو ایک بار بھی میں نے دوڑ لگانے کو نہیں کہا"۔ عمران نے کہا تو وہ سب ایک بار پھر ہنس پڑے۔ عمران نے بڑی خوبصورتی سے تنویر کی بات اسی پر الٹ دی تھی جس نے گھوڑے اور گدھے دوڑانے کی بات کی تھی اور عمران کا واضح مطلب تھا کہ تنویر گدھا ہے۔

"لیکن آپ نے لانچروں میں ایم فنفش کولڈر گیس میزائل کب ایڈجسٹ کئے تھے"...... ٹرومین نے کہا۔

"شہر کی ایک اسلحہ شاپ کھلی ہوئی تھی۔ وہاں سے کچھ سامان لیتے ہوئے مجھے ایم فنفش کولڈر گیس میزائل بھی مل گئے تھے۔ سامان ہیلی کاپٹر میں رکھ کر میں نے میزائل لانچر میں ایڈجسٹ کر دیئے۔ تم اس وقت ہیلی کاپٹر کے اندرونی حصے پر کام کر رہے تھے"...... عمران نے جواب دیا تو ٹرومین نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"تو کیا ان میزائلوں سے روبوٹس واقعی جامد ہو جائیں گے"۔ کیپٹن شکیل نے پوچھا۔

"ہونے تو چاہئیں۔ نہ ہوئے تو پھر ہم سب کا اللہ ہی محافظ ہے"...... عمران نے کہا۔

"اللہ تو ہر حال میں ہی ہمارا محافظ ہے اگر اللہ ہمارا محافظ نہ ہوتا تو ہم اس خوفناک طوفان سے بچ کر یہاں تک کیسے پہنچتے"۔ صفدر نے کہا۔

"ہاں بالکل۔ اب بھی اللہ یقیناً ہمارا مددگار ہوگا"...... عمران

نے کہا۔ اس کی نظریں ونڈ اسکرین پر جمی ہوئی تھیں جہاں کچھ دور ایک سیاہی مائل چٹیل ٹاپو دکھائی دینے لگا۔ ٹاپو زیادہ بڑا نہیں تھا۔ ہر طرف بڑی چھوٹی چٹانیں تھیں جن پر چاروں طرف سے سمندری پانی اچھلتا دکھائی دے رہا تھا۔ ٹرومین ہیلی کاپٹر ٹاپو پر لے آیا۔ ٹاپو پر گھاس کا ایک تنکا تک دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ چٹانیں ترچھی ہوئی تھیں کہیں نوکیلی ابھری ہوئی تھیں اور کہیں نیچے کی طرف جھکی ہوئی تھیں۔ جگہ جگہ دراڑیں اور گہری کھائیاں دکھائی دے رہی تھیں اور ہر طرف سرخ رنگ کے مکوڑے، سانپ اور ایسے ہی حشرات الارض بھی رینگتے دکھائی دے رہے تھے۔

"پورے ٹاپو پر راؤنڈ لگاؤ"...... عمران نے کہا تو ٹرومین ٹاپو کے اوپر راؤنڈ لگانے لگا۔

"یہ تو کافی بھیانک ٹاپو ہے"...... ٹرومین نے کہا۔

"ہاں۔ ہیلی کاپٹر نیچے کرو اور ایسا ظاہر کرو جیسے ہم اس ٹاپو پر اتر رہے ہیں"...... عمران نے کہا تو ٹرومین نے ہیلی کاپٹر کو نیچے لے جانا شروع کر دیا۔

"اس سامنے والی کھائی کا دہانہ کافی چوڑا ہے۔ ہیلی کاپٹر اس کھائی میں اتارو آہستہ آہستہ"...... عمران نے کہا۔

"کیوں۔ کھائی میں جانے کی کیا ضرورت ہے"...... ٹرومین نے حیرت سے پوچھا۔

"جیسا کہہ رہا ہوں ویسا کرو"...... عمران نے یکلخت سرد لہجے

میں کہا تو ٹرومین نے ہونٹ بھینچ لئے اور پھر وہ ہیلی کاپٹر ایک چوڑے دہانے والی کھائی کے اوپر لے آیا۔ کھائی کافی گہری تھی۔ ٹرومین انتہائی محتاط انداز میں ہیلی کاپٹر کو کھائی میں لے جا رہا تھا۔ چند ہی لمحوں میں ہیلی کاپٹر کافی نیچے آ گیا۔

"بس اب کچھ دیر ہیلی کاپٹر کو اسی طرح یہاں معلق رکھو"۔ عمران نے کہا تو ٹرومین نے اثبات میں سر ہلا کر ہیلی کاپٹر کھائی میں معلق کر لیا۔ اب صورتحال یہ تھی کہ اگر کوئی کھائی کے سرے پر کھڑا ہو کر نیچے جھانکتا تو اسے کھائی میں برق رفتاری سے ہیلی کاپٹر کے گھومتے ہوئے پر دکھائی دے سکتے تھے۔

"اب تم ہیلی کاپٹر کا ڈاٹا میٹر، راڈار، سرچنگ مشین اور سگنلز راؤٹر آف کر دو"...... عمران نے کہا تو ٹرومین نے اس کی ہدایات پر کام کرنا شروع کر دیا۔ عمران کے کہنے پر اس نے ہیلی کاپٹر کی اندرونی اور بیرونی لائٹس بھی آف کر دیں۔

"یہ سب کرنے سے ہو گا کیا"...... ٹرومین نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں میگا سیٹلائٹ کو ڈاج دینے کی کوشش کر رہا ہوں"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ڈاج۔ کیسے"...... ٹرومین نے کہا۔

"میگا سیٹلائٹ کھلے آسمان پر طیاروں اور سیٹلائٹس کو ٹریس کر سکتا ہے۔ انڈر گراؤنڈ ہونے والے اور کھائیوں میں جانے والے

طیاروں کو اس سیٹلائٹ کے لئے بھی ٹریس کرنا ناممکن ہوتا ہے اگر ان طیاروں کے تمام رابطہ سسٹم ختم کر دیئے جائیں تو پھر میگا سیٹلائٹ کے لئے بھی اس طیارے یا ہیلی کاپٹر کو ٹریس کرنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ اب چونکہ تم نے ہیلی کاپٹر کو انڈر گراؤنڈ کیا ہوا ہے اور اس کے تمام رابطہ سسٹم آف کر دیئے ہیں اس لئے میگا سیٹلائٹ سے اس کا رابطہ قطعی طور پر ختم ہو چکا ہے۔ اب ہم کچھ دیر بعد اس کھائی سے باہر جائیں گے تو کوشش کے باوجود میگا سیٹلائٹ کو ہیلی کاپٹر کے بارے میں کوئی کاشن نہیں ملے گا اور سی ورلڈ کے ماسٹر کمپیوٹر کو یہی معلوم ہو گا کہ بلیک ایرو اس ٹاپو کی کھائی میں گر کر تباہ ہو چکا ہے"...... عمران نے کہا تو ٹرومین عمران کی طرح تحسین بھری نظروں سے دیکھنے لگا۔ عمران کی ریڈی میڈ کھوپڑی کے سامنے وہ خود کو واقعی چغد محسوس کر رہا تھا۔

"آپ جیسا جینئس شاید ہی اس دنیا میں کوئی موجود ہو۔ واقعی آپ جینئس ہیں"...... ٹرومین نے کہا۔

"خاموش رہو اگر پیچھے بیٹھے ہوئے ایک شخص جس کا نام تنویر ہے نے سن لیا کہ میں واقعی جینئس ہوں تو اس کا خون کھول اٹھے گا اور کوئی بعید نہیں کہ اس کا خون مسلسل کھولتے کھولتے خشک ہو جائے اور وہ پاپڑ کی طرح......" عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو ٹرومین سمیت پیچھے بیٹھے ہوئے تمام ممبران بے اختیار ہنس پڑے۔

"مجھے بھی تمہارے جینئس ہونے پر کوئی شک نہیں ہے لیکن تم

جب بلا وجہ کی ہانکنا شروع کرتے ہو تب مجھے تم پر غصہ آتا ہے"...... تنویر نے ہنستے ہوئے کہا۔

"چلو اگر میں بلا وجہ ہانکنے کی عادت ختم کر دوں تو کیا تم مان جاؤ گے"...... عمران نے کہا۔

"مان جاؤں گا۔ کیا مطلب۔ کیا مان جاؤں گا"...... تنویر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"وہی جو میں برسوں سے تمہیں منانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ اپنا بار اتار کر میرے ناتواں کاندھوں پر ڈال دو"...... عمران نے کہا تو ممبران ایک بار پھر کھلکھلا کر ہنس پڑے۔ عمران کا اشارہ جولیا کی طرف تھا کہ تنویر بھائی کی حیثیت سے اس کی شادی عمران سے کرا دے اور عمران کی اس بات پر تنویر ظاہر ہے کڑھنے کے اور کر بھی کیا سکتا تھا اس لئے وہ ایک طویل سانس لے کر خاموش ہو گیا۔

"اب جواب نہیں دے رہے۔ بولو"...... عمران نے کہا۔

"مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی تم کام کی طرف دھیان دو بس"...... تنویر نے جلے کٹے لہجے میں کہا۔

"میرا تو سارا دھیان ہی ایک طرف ہے کیوں جولیا"۔ عمران نے کہا تو وہ سب ایک بار پھر ہنسنے لگے۔ عمران کی نظریں ونڈ اسکرین پر جمی ہوئی تھیں۔ ہیلی کاپٹر چونکہ کھائی کے اندر تھا اور نیچے اندھیرا تھا اس لئے اسکرین بھی دھندلی تھی اور اس کا رنگ بھی گرے کلر کا ہو رہا تھا۔

"اسکرین پر اب ملٹی کلر دکھائی نہیں دے رہے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ میگا سیٹلائٹ سے ہیلی کاپٹر کا لنک ختم ہو چکا ہے"۔ ٹرومین نے کہا۔

"ہاں۔ بس ایک منٹ اور انتظار کر لو پھر ہم اوپر جائیں گے اور پھر تم رکے بغیر کم بلندی پر رہتے ہوئے ہیلی کاپٹر کو سیدھا لوکوٹ جزیرے کی طرف لے جانا۔ اس ایک منٹ میں تم میزائل لانچر لوڈ کر لو تاکہ جزیرے کے قریب پہنچتے ہی ہم جزیرے پر ہر طرف ایم ففٹی کولڈر گیس میزائل فائر کر سکیں"...... عمران نے کہا تو ٹرومین نے اثبات میں سر ہلایا اور پھر وہ لانچر کو آن اور لوڈ کرنے لگا پھر ایک منٹ پورا ہوتے ہی اس نے عمران کی ہدایات پر آہستہ آہستہ اور احتیاط کے ساتھ ہیلی کاپٹر کو کھائی سے باہر نکالا اور پھر اس نے تیزی سے ہیلی کاپٹر لوکوٹ جزیرے کی طرف بڑھانا شروع کر دیا۔ ہیلی کاپٹر کم بلندی پر تھا۔ ٹرومین نے سوائے میپ میٹر کے اور کوئی سسٹم آن نہیں کیا تھا۔ وہ تیزی سے میپ دیکھ کر ہیلی کاپٹر کو لوکوٹ جزیرے کی طرف لے جا رہا تھا پھر ونڈ اسکرین پر جیسے ہی انہیں لوکوٹ جزیرے کے آثار دکھائی دیئے عمران کی ہدایات کے مطابق ٹرومین نے ایم ففٹی کولڈر میزائل یکے بعد دیگرے جزیرے کی طرف فائر کرنے شروع کر دیئے۔

اس نے یکے بعد دیگرے دو میزائل فائر کئے جو ہیلی کاپٹر مسلسل آگے بڑھنے کی وجہ سے جزیرے کے مختلف حصوں میں جا گرے

تھے اور پھر انہوں نے دور سے ہی جزیرے پر دھواں اور دھند پھیلتے دیکھی۔

"بس اب رک جاؤ۔ جب تک جزیرے پر سے دھند ختم نہیں ہو جاتی ہم آگے نہیں جائیں گے۔ یہ دھند کلوریم گیس کی ہے جو جزیرے پر موجود ہر چیز کو فریز کر دے گی چاہے وہ روبوٹس ہوں یا حفاظتی انتظامات یا پھر میزائل لانچرز"...... عمران نے کہا تو ٹرومین نے ایک بار پھر ہیلی کاپٹر کو ہوا میں ساکت کر لیا۔ دھند کے بادل جزیرے پر تیزی سے پھیلتے جا رہے تھے اور یوں لگ رہا تھا جیسے آسمان کے سارے بادل نیچے آ کر اس جزیرے پر جمع ہو گئے ہوں۔ جزیرہ مکمل طور پر ان کی نگاہوں سے اوجھل ہو گیا تھا۔

"دس منٹ میں ساری دھند ختم ہو جائے گی اور ہمارے لئے آگے بڑھنے کے راستے کھل جائیں گے"...... عمران نے اپنی ریسٹ واچ دیکھتے ہوئے کہا تو ٹرومین نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

ان سب کے سانس رکے ہوئے تھے۔ سی شارک کے اندر اس قدر خاموشی چھائی ہوئی تھی کہ سوئی بھی گرتی تو اس کی آواز بھی سنائی دے جاتی۔ سب کی نظریں اسکرینوں پر جمی ہوئی تھیں جہاں سی شارک ایک سیاہ رنگ کے دائرے کے قریب سے گزرتی ہوئی مڑ رہی تھی۔ نیم دائرے کی شکل میں گھومتی ہوئی آبدوز پیچھے بھی پانی کا دائرہ بناتی آ رہی تھی۔ جس انداز میں آبدوز گھوم رہی تھی اسے دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا کہ آبدوز یقیناً دائرے سے چھو کر ہی گزرے گی اور جیسے ہی سی شارک دائرے کو چھوتی دائرے میں موجود طاقتور مقناطیسی لہریں اسے ایک لمحے میں اپنی طرف کھینچ لیتیں اور سی شارک اس دائرے میں داخل ہو کر اندر ہی اندر کھنچی چلی جاتی اور اس دائرے میں موجود یا تو کسی مقناطیسی چٹان سے ٹکرا کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی یا پھر کسی بھنور میں پھنس کر ہمیشہ کے لئے کسی بلیک ہول میں جا کر غائب ہو جاتی۔

سی شارک دائرے کے گرد کسی سلوموشن فلمی منظر کی طرح گھوم رہی تھی اور سی شارک کا گھماؤ دائرے کے عین نزدیک پہنچ چکا تھا۔ صرف چند گز کا فاصلہ تھا اور یہ فاصلہ اتنا کم تھا کہ یہ اندازہ لگانا مشکل تھا کہ سی شارک بلیک سرکل کے کنارے سے چھو کر گزرے گی یا اس کے قریب سے گزر جائے گی۔ اسی لئے ان سب کے سانس رکے ہوئے تھے اور وہ پلکیں جھپکائے بغیر اسکرینوں کی طرف دیکھ رہے تھے۔

بلیک سرکل اور گھومتی ہوئی سی شارک کا فاصلہ لمحہ بہ لمحہ کم سے کم تر ہوتا چلا جا رہا تھا پھر جیسے سی شارک دائرے کے بالکل قریب پہنچی تو اسی لمحے سی شارک میں بھونچال سا آ گیا۔ سی شارک بری طرح سے لرزنے لگی۔ سی شارک کے کل پرزے یوں کھڑک رہے تھے جیسے ابھی ٹوٹ پھوٹ کر بکھر جائیں گے۔

میجر پرمود اور اس کے ساتھیوں کے چہروں پر بدستور امید کی کرنیں باقی تھیں اور انہیں یقین تھا کہ وہ بہت کم فاصلے سے ہی سہی لیکن بلیک سرکل کے قریب سے گزر جائیں گے لیکن سی شارک کا کیپٹن ہارک اور اس کا کریو انتہائی خوفزدہ تھے۔ مقناطیسی لہروں کے اثر سے جس طرح سے سی شارک کانپ رہی تھی اس سے زیادہ کیپٹن ہارک اور اس کے ساتھی کانپ رہے تھے۔ خوف و دہشت سے ان کی آنکھیں پھٹی ہوئی تھیں اور ان کے چہرے بری طرح سے زرد ہو رہے تھے۔

"ہمارے پاس اب صرف تین منٹ ہیں۔ ان تین منٹوں میں ہمیں اس دائرے سے دور ہونا ہوگا۔ سی شارک کے سارے انجن بند ہیں۔ جیمز یہ تمہارا کام ہے۔ ایک منٹ بعد تم رائٹ سائیڈ کا پش انجن اسٹارٹ کر دینا تاکہ سی شارک کو دھکا لگے اور یہ دائرے سے ہٹ جائے۔ کاؤنٹ ڈاؤن شروع کر دو۔ ہری اپ"۔ اچانک خاموشی میں میجر پرمود کی تیز آواز گونج اٹھی تو وہ سب جیسے گہری نیند سے جاگ گئے۔

"یس مسٹر جیکسن"...... وائلڈ لائن کی آواز سنائی دی۔ سی شارک دائرے کے بالکل نزدیک تھی۔ اب سی شارک کو زور زور سے جھٹکے سے لگنا شروع گئے تھے اور ایسا لگ رہا تھا جیسے بلیک سرکل سی شارک کو اپنی جانب کھینچ رہا ہو۔ ابھی چند ہی لمحے گزرے ہوں گے کہ اچانک سی شارک کو دائرے کے مخالف سمت سے زور زور سے جھٹکے لگنا شروع ہو گئے۔

"خود کو سنبھالو۔ جیمز نے رائٹ سائیڈ کا انجن اسٹارٹ کیا ہے۔ سی شارک مقناطیسی لہروں کی زد میں ہے۔ یہ اسی انجن کے زور دار جھٹکوں سے ہی باہر آئے گی۔ ہو سکتا ہے کہ زور جھٹکے لگنے کی وجہ سے سی شارک پانی میں پلٹ جائے"...... میجر پرمود نے کہا تو ان سب نے کرسیوں کو مضبوطی سے پکڑ لیا۔ سی شارک گھومتی ہوئی مسلسل دو اطراف سے جھٹکے کھا رہی تھی۔ مقناطیسی قوت اسے اپنے طرف کھینچنے کی کوشش کر رہی تھی اور وائلڈ لائن انجن کو جھٹکے دے کر

اسے مخالف سمت میں دھکیلنے کی کوشش کر رہا تھا پھر کچھ ہی دیر بعد اچانک سی شارک کو زور دار جھٹکا لگا اور سی شارک یکلخت پانی میں گرے ہوئے کسی کھلونے کی طرح الٹ پلٹ کر دائرے سے دور ہٹتی چلی گئی۔ سی شارک کے اچانک پلٹ کر گھومنے سے وہاں رکھی ہوئی چیزیں اچھل اچھل کر گرنا شروع ہو گئی تھیں۔ تمام افراد بھی پہلے الٹے ہوئے۔ انہیں جھٹکے لگے لیکن اس سے پہلے کہ وہ گر جاتے انہوں نے خود کو سنبھال لیا اور پھر سی شارک تیزی سے پلٹ کر ایک بار پھر سیدھی ہو گئی۔

"بیک انجن اسٹارٹ کر کے اسے جھٹکے دو۔ اب سی شارک کو پلٹنا نہیں چاہئے"...... میجر پرمود نے چیختے ہوئے کہا تو دوسرے لمحے سی شارک کو پیچھے سے زور دار دھکا لگا اور سی شارک بائیں طرف پلٹتے پلٹتے یکلخت رکی اور پھر تیزی سے سامنے کی جانب بڑھتی چلی گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے بلیک سرکل سے دور ہٹتی چلی گئی۔ سی شارک کو بلیک سرکل سے ہٹتے دیکھ کر نہ صرف میجر پرمود بلکہ وہاں موجود تمام افراد نے سکون کا سانس لیا اور ان کے چہرے نارمل ہو گئے کیونکہ انہوں نے واقعی اپنی ہمت، جدوجہد اور انتہائی کوششوں سے خود کو بھیانک موت کے جبڑوں سے کھینچ نکالا تھا۔

"ہرا ہرا۔ ہم جیت گئے۔ ہم کامیاب ہو گئے۔ ہم سی شارک کو یقینی موت سے بچا لانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ ہرا ہرا"۔ اچانک کیپٹن ہارک کے فرط مسرت سے زور زور سے نعرے لگانا

شروع کر دیئے اور اسے نعرے لگاتے دیکھ کر اس کا کریو بھی اس کے نعروں کا بھرپور انداز میں جواب دینے لگا جبکہ انہیں نعرے لگاتے دیکھ کر میجر پرمود اس کے ساتھیوں کے ہونٹوں پر مسکراہٹیں آ گئیں۔

"یہ سب مسٹر جیکسن اور ان کے ساتھیوں کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ انہوں نے بہترین حکمت عملی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سی شارک کو بلیک سرکل میں جانے سے بچایا ہے۔ ایسا لگ رہا ہے جیسے مجھ سے اور میرے کریو سے زیادہ مسٹر جیکسن اور اس کے ساتھی اس آبدوز کو آپریٹ کرنا جانتے ہوں۔ انہوں نے واقعی کمال مہارت کا کام دکھایا ہے۔ ایسا کام جسے کرنا میرے اور میرے ساتھیوں کے لئے قطعی ناممکن تھا"...... کیپٹن ہارک نے مسرت بھرے لہجے میں کہا تو اس کے ساتھی میجر پرمود اس کے ساتھیوں کے حق میں نعرے لگانے لگے۔

"ہم نے اپنی اور تم سب کی بھی بقاء کے لئے یہ کوشش کی تھی جس میں ہم کامیاب ہو گئے ہیں اور اس کامیابی میں ہمارے ساتھ ساتھ آپ سب کا بھی ہاتھ ہے۔ اگر آپ ہمارے ساتھ تعاون نہ کرتے تو ہم کسی بھی صورت میں اس بلیک سرکل سے نہیں بچ سکتے تھے اس لئے ہمارے ساتھ آپ سب بھی مبارک باد کے مستحق ہیں"...... میجر پرمود نے گمبھیر لہجے میں کہا۔

"یہ آپ کی مہربانی ہے مسٹر جیکسن جو اس کامیابی میں آپ

ہمیں بھی حصہ دار بنا رہے ہیں ورنہ یہ ساری کامیابی آپ کی اور آپ کے ساتھیوں کی مرہون منت ہے"...... کیپٹن ہارک نے مسکراتے ہوئے کہا۔ سی شارک کے بلیک سرکل سے دور ہٹتے ہی اس کے چہرے پر پہلی سی شگفتگی اور سکون آ گیا تھا۔ سی شارک اب بلیک سرکل سے ہٹ کر مسلسل مزتی چلی جا رہی تھی۔

"بہرحال ہم بلیک سرکل سے بچے ہیں لیکن ابھی ہم اصل ٹریک پر نہیں آئے۔ آگے چل کر ہمارے لئے مزید خطرات ہو سکتے ہیں اس لئے اب آپ سی شارک کی کمان سنبھالیں اور اسے صحیح ٹریک پر لائیں تاکہ ہم اصل مقام کی طرف اپنا سفر شروع کر سکیں"۔ میجر پرمود نے سنجیدگی سے کہا۔

"او کے۔ اب ہم اسے سنبھال لیں گے"...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

"اسے اصل ٹریک پر لے جانے یا کہیں اور لے جانے سے پہلے آپ اسے سطح سمندر پر لائیں۔ میں سی شارک کے باہر جا کر اس پر کچھ آلات نصب کرنا چاہتا ہوں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"آلات۔ کیسے آلات"...... کیپٹن ہارک نے چونک کر کہا۔

"ہمیں جس انداز میں ریڈیو کنٹرول کر کے بلیک سرکل کی طرف لے جایا گیا تھا یہ ہمارے دشمنوں کی بہت بڑی چال تھی۔ اب ہمارے دشمنوں کو جیسے ہی پتہ چلے گا کہ ہم بلیک سرکل سے بچ نکلے ہیں تو وہ ہمارے خلاف ایسی مزید کارروائیاں بھی کر سکتے

ہیں۔ اس سے پہلے کہ وہ ہمارے خلاف مزید کوئی کارروائی کریں ہمیں سی شارک کو اور زیادہ محفوظ بنانا پڑے گا۔ میرے پاس کچھ ایسے آلات ہیں جنہیں اگر میں سی شارک کے باہر لگا دوں تو ان آلات سے نکلنے والی بیک میگنٹ ویوز سے سی شارک کے گرد ایک پروٹیکشن سرکل سا بن جائے گا۔ یہ سرکل مقناطیسی لہروں کو الٹ سمت تھرو کرے گا۔ اگر ہم پر سمندر کے اندر کسی آبدوز سے تارپیڈو فائر کئے گئے تو تارپیڈو اس سرکل کے نزدیک آتے ہی واپس پلٹ جائیں گے اور سی شارک ان سے مکمل طور پر محفوظ رہے گی۔ اسی طرح اس بیک میگنٹ سرکل کی وجہ سے کسی قسم کی ریز بھی ہمیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گی"...... میجر پرمود نے کہا۔

"اوہ۔ لیکن آپ کے دشمن ہیں کون جو آپ کے ساتھ ساتھ ہماری جان کے بھی دشمن بنے ہوئے ہیں"...... کیپٹن ہارک نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"ہمارے دشمن آپ سب کے بھی دشمن ہیں بلکہ اس وقت وہ پوری دنیا اور پوری انسانیت کے دشمن ہیں۔ جو اپنی شیطانی سائنسی طاقتوں کی مدد سے پوری دنیا کو اپنا غلام بنانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ وہ روبوٹس کے ذریعے پوری دنیا پر اپنا تسلط قائم کرنا چاہتے ہیں اور یہ سمجھ لو کہ ہم ان شیطانوں کی سرکوبی کے لئے اور انہیں ان کے مذموم عزائم میں ناکام کرنے کے لئے نکلے ہیں اور انہیں کیفر کردار تک پہنچانا چاہتے ہیں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"اوہ۔ تو یہ بات ہے"...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

"ہاں۔ آپ کو یقیناً اس بات کا علم ہو گا کہ اس وقت دنیا کے بیشتر ممالک میں سی ورلڈ کی طرف سے روبوٹس کی فورس بھیج دی گئی ہے اور ان روبوٹس نے کئی ممالک پر قبضہ کر لیا ہے۔ وہ ممالک مکمل طور پر یا پھر کچھ ممالک ایسے ہیں جو جزوی طور پر سی ورلڈ کے قبضے میں آ چکے ہیں اور ہمیں ہر حال میں دنیا کو ان کی حکمرانی سے بچانا ہے۔ ان کی سائنسی طاقت توڑنی ہے اور جن ممالک پر ان کے روبوٹس قابض ہیں ان ممالک کو ان روبوٹس سے خالی کرنا ہے اور یہ سب اسی صورت میں ممکن ہے جب ہم ان روبوٹس کو کنٹرول کرنے والے اصل مقام تک پہنچ جائیں اور اس کنٹرولنگ سسٹم کو مکمل طور پر تباہ و برباد کر دیں"...... میجر پرمود کی بجائے اس بار لیڈی بلیک نے کہا۔

"تو کیا آپ جانتے ہیں کہ ان مشینی روبوٹس کو کہاں سے کنٹرول کیا جا رہا ہے"...... کیپٹن ہارک نے پوچھا۔

"ہاں۔ ہم نے کسی حد تک اس مقام کو ٹریس کر لیا ہے جہاں سے روبوٹس کو کنٹرول کیا جاتا ہے لیکن ابھی تک ہم حتمی طور پر یہ نہیں جانتے کہ روبوٹس کو کنٹرول کرنے والا مقام جسے سی ورلڈ کہتے ہیں کہاں ہے۔ ایک اندازے کے مطابق سی ورلڈ اسی علاقے میں کہیں موجود ہے"...... وائٹ شارک نے کہا۔

"کس علاقے میں"...... کیپٹن ہارک نے پوچھا۔

"جہاں ہم جا رہے ہیں"...... وائلڈ لائن کی آواز سنائی دی۔

"آپ تو شاید کوکون ناپو پر جانے کی بات کر رہے تھے"۔ کیپٹن ہارک نے کہا۔

"ہاں۔ اسی علاقے میں ہی کہیں سی ورلڈ موجود ہے"۔ وائٹ شارک نے کہا۔

"اس ناپو پر تو نہیں لیکن اس ناپو سے کچھ فاصلے پر ایک جزیرہ ہے جس کا نام غالباً لوکوٹ جزیرہ ہے۔ ہو سکتا ہے کہ وہاں سی ورلڈ ہو"۔ کیپٹن ہارک نے سوچتے ہوئے کہا۔

"لوکوٹ جزیرے کے بارے میں ہم نے بھی سنا ہے لیکن سی ورلڈ وہاں نہیں ہو سکتا"...... میجر پرمود نے کہا۔

"کیوں۔ وہاں کیوں نہیں ہو سکتا ہے سی ورلڈ۔ میں نے بھی نقشے میں اس جزیرے کو چیک کیا تھا۔ کافی بڑا جزیرہ ہے اور وہاں کا ماحول بھی ایسا ہے کہ وہاں انسان آباد ہو سکتے ہیں"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"ہاں ہو سکتے ہیں لیکن وہ اوپن جزیرہ ہے۔ اگر سی ورلڈ اس جزیرے پر ہوتا اور وہاں انسان موجود ہوتے تو ان کے بارے میں کوئی بھی سیلائٹ معلومات حاصل کر سکتا تھا۔ اس جزیرے پر سی ورلڈ نے حفاظت کے لئے انتظامات تو کئے ہوں گے اور وہاں مسلح روبوٹس بھی موجود ہو سکتے ہیں لیکن اوپن ماحول میں کسی ہیڈ کوارٹر اور خصوصاً سی ورلڈ کا موجود ہونا ناممکنات میں سے ہے"...... میجر

پرمود نے کہا۔

"ضروری تو نہیں کہ سی ورلڈ جزیرے کے اوپر ہو۔ سی ورلڈ جزیرے کے نیچے۔ میرا مطلب ہے کہ انڈر گراؤنڈ بھی تو بنایا جا سکتا ہے"...... لاٹوش نے کہا۔

"نہیں۔ جزیرہ اوپر سے جتنا سرسبز اور شاداب ہے نیچے سے یہ جزیرہ انتہائی کھوکھلا ہے۔ اس جزیرے کی کھدائی ممکن نہیں ہے۔ جیسے ہی جزیرے کی کھدائی کی جائے وہاں سے پانی نکل آتا ہے۔ جزیرے کے بارے میں، میں نے معلومات حاصل کی تھیں۔ جزیرہ صرف اوپر سے سٹرانگ ہے نیچے سے نہیں بلکہ اس جزیرے کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس جزیرے کی نچلی سطح سمندر سے اوپر اٹھی ہوئی ہے۔ چند مضبوط آبی پودے ہیں جنہوں نے اس جزیرے کو تھام رکھا ہے ورنہ یہ جزیرہ پانی پر تیرتا ہوا نجانے کہاں سے کہاں چلا جائے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"کیا مطلب۔ کیا اس جزیرے کا کوئی وزن نہیں ہے۔ پہاڑیوں اور جزیرے کا وزن اسے ڈبوتا نہیں ہے"...... لیڈی بلیک نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اس کا وزن ہے۔ اتنا وزن ہے کہ لمحوں میں سارا جزیرہ ڈوب سکتا ہے لیکن اس جزیرے کی نچلی سطح پر کیالوسول جڑی بوٹیاں اگی ہوئی ہیں۔ یہ جڑی بوٹیاں جزیرے کی نچلی تہہ میں اس قدر زیادہ ہیں جیسے جزیرہ ٹکا ہی ان بوٹیوں پر ہو۔ کیالوسول کی بوٹیوں

میں ہوا ہوتی ہے۔ یہ بوٹیاں کھارے پانی میں مسلسل پھلتی پھولتی رہتی ہیں اور یہ جتنا پھلتی پھولتی ہیں ان میں ہوا بڑھتی چلی جاتی ہے اور اسی ہوا کی وجہ جزیرے کا وزن پانی پر نہیں پڑتا اور جزیرہ کسی ہوا بھری بوٹ کی طرح سمندر میں تیر سکتا ہے ان پودوں کو عام طور پر ایئر ٹیوب روٹس کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جزیرے کے نچلے حصے کی چٹانیں ٹھوس نہیں ہیں بلکہ چونے کی ہیں جن میں عموماً ہوا بھری ہوتی ہے۔ اسی لئے یہ جزیرہ ڈوبتا نہیں ہے۔ اگر اس کے نیچے موجود جڑی بوٹیاں سمندر کی سطح سے نہ جڑی ہوئی ہوں تو پھر یہ جزیرہ کسی ایک جگہ نہ رکے بلکہ آگے بڑھتا جائے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"حیرت ہے ایسے جزیرے کے بارے میں پہلی بار سنا ہے جو سمندر میں ہونے کے باوجود سمندر میں ڈوبتا نہیں ہے بلکہ تیر سکتا ہے"...... لاٹوش کی حیرت بھری آواز سنائی دی۔

"ایسے جزیرے کو ایئر آئی لینڈ یا پھر عام زبان میں تیرنے والا جزیرہ کہا جاتا ہے اور دنیائے سمندروں میں ایسے جزیروں کی تعداد بہت کم ہے۔ پوری دنیا میں صرف تین سے چار ایسے جزیرے موجود ہیں اور لوکوٹ ان میں سے ایک ہے۔ البتہ ایسے جزیرے پر ٹھہرنا خطرناک ہوتا ہے کیونکہ جزیرے کے نیچے موجود ہوا بھری بوٹیاں ٹوٹ جائیں تو جزیرہ تیرتا ہوا آگے جا سکتا ہے۔ اس جزیرے کے نیچے چونکہ چونے کی چٹانیں ہیں اس لئے وہاں سے

اکثر سلفر ڈائی آکسائیڈ گیس نکلتی رہتی ہے جو پورے جزیرے پر پھیلی ہوتی ہے۔ سلفر ڈائی آکسائیڈ کی وجہ سے آکسیجن کی مقدار نہ ہونے کے برابر رہ جاتی ہے جہاں جانداروں کے لئے سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ دیکھنے میں یہ جزیرہ سرسبز ہے لیکن اس جزیرے کے جتنے بھی پودے اور درخت ہیں وہ سب زہریلے ہیں اور ان کے رنگ ہلکے نیلے ہوتے ہیں اور ایسے ماحول میں کوئی انسان یا جاندار مستقل طور پر زندہ نہیں رہ سکتا ہے اس لئے اس پر انسانی آبادی ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا"...... میجر پرمود نے کہا۔

"اسی لئے آپ کہہ رہے ہیں کہ اس جزیرے پر سی ورلڈ کا ہیڈ کوارٹر ہونا ممکن نہیں"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"ہاں"...... میجر پرمود نے کہا۔ اسی لمحے وائلڈ لائن نے میجر پرمود کو بتایا کہ کیپٹن ہارک سی شارک سطح سمندر پر لے آیا ہے تو میجر پرمود نے وائٹ شارک، لیڈی بلیک، کیپٹن توفیق اور کیپٹن نوازش کو ساتھ لیا اور اپنے سامان کے تھیلے لے کر باہر نکل گیا۔ ایک گھنٹے تک وہ سی شارک کے باہر عجیب سے آلات لگاتے رہے پھر وہ واپس آ گئے۔ میجر پرمود کے کہنے پر سی شارک کو ایک بار پھر سمندر میں اتار لیا گیا۔ تھوڑی ہی دیر میں کیپٹن ہارک اور اس کے کریو نے سی شارک کا اصل ٹریک دریافت کر لیا اور سی شارک اپنے مخصوص ٹریک پر رواں دواں ہو گئی۔ میجر پرمود کیپٹن ہارک کے ساتھ ایمرجنسی کنٹرول روم میں تھا۔ اس کی نظریں مسلسل

اسکرین پر ہی جمی ہوئی تھیں اور اس بار انہیں ٹریک پر سی شارک مخصوص رفتار سے آگے بڑھتی دکھائی دے رہی تھی۔ اس نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر سی شارک کے باہر جو آلات لگائے تھے۔ ان سے ہلکی ہلکی سرخ روشنی سے پھوٹ رہی تھی جس نے سی شارک کے چاروں اطراف ایک بڑا دائرہ سا بنا دیا تھا اور سی شارک اس دائرے کے حصار میں آگے بڑھی چلی جا رہی تھی۔

بگ کنگ کے چہرے پر انتہائی غصے کے تاثرات نمایاں تھے اور وہ اپنے آفس میں میز کے پاس دونوں ہاتھ پشت پر باندھے ادھر ادھر ٹہل رہا تھا۔ ٹہلتے ٹہلتے وہ بار بار دیوار پر لگی اسکرین کی جانب دیکھ رہا تھا جو تاریک تھی۔ کچھ دیر تک بگ کنگ اسی طرح سے ٹہلتا رہا پھر وہ اسکرین کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔

"ایم سی ٹو"...... بگ کنگ نے غصیلے لہجے میں کہا تو فوراً اسکرین آن ہوئی اور دوسرے لمحے اسکرین پر ایم سی ٹو کا چہرہ دکھائی دیا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ٹو نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"میں کب سے رپورٹ کا انتظار کر رہا ہوں نانسنس۔ تم نے مجھے ابھی تک رپورٹ کیوں نہیں دی"...... بگ کنگ نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"میں اپنا کام مکمل کر رہا تھا بگ کنگ۔ کام مکمل کر کے ہی میں نے آپ کو رپورٹ دینی تھی"...... ایم سی ٹو نے کہا۔

"ہونہہ۔ پچھلے دو گھنٹوں سے تم کام ہی تو کر رہے ہو کیا ابھی تک تمہارا کام مکمل نہیں ہوا"...... بگ کنگ نے اسی طرح غصیلے لہجے میں کہا۔

"آپ مجھے مزید پانچ منٹ دے دیں کام مکمل ہونے ہی والا ہے"...... ایم سی ٹو نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ اب میں تمہیں پانچ منٹ سے زیادہ وقت نہیں دوں گا"...... بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ٹو نے کہا اور ساتھ ہی وہ اسکرین سے غائب ہو گیا۔ اسکرین تاریک ہو گئی۔ بگ کنگ چند لمحے ہونٹ چباتا رہا پھر وہ اپنی میز کی طرف بڑھا اور میز کی سائیڈ سے ہوتا ہوا اپنی مخصوص کرسی پر آ کر بیٹھ گیا۔

"آخر یہ عمران اور اس کے ساتھی کولکون ٹاپو پر بجلی کا پہاڑ تباہ ہو جانے کے باوجود زندہ کیسے بچ گئے ہیں اور انہوں نے لاوٹ جزیرے پر ایسے کون سے میزائل فائر کئے ہیں جن سے جزیرے پر ہر طرف دھند ہی دھند پھیل گئی ہے۔ اس دھند کی وجہ سے جزیرے پر موجود تمام حفاظتی انتظامات نہ صرف ختم ہو گئے ہیں بلکہ ایم سی ٹو کا اس جزیرے سے لنک ہی ختم ہو گیا ہے اور اسی دھند کی وجہ معلوم کرنے کے لئے اس جزیرے پر ڈی ون روبوٹس بھیجے گئے

تھے لیکن ان کی طرف سے بھی کوئی جواب موصول نہیں ہو رہا ہے۔ حفاظتی انتظامات اور مانیٹرنگ مشینری کے ذریعے صرف یہی دیکھا گیا تھا کہ کولکون ناپو کی طرف سے یکے بعد دیگرے تو میزائل لوکوٹ جزیرے پر آ کر گرے تھے اور پھر وہاں جیسے سب کچھ ہی ختم ہو گیا یا پھر جام ہو گیا۔ آخر کیسے".... بگ کنگ نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ اس نے دونوں ہاتھوں سے اپنا سر تھام لیا تھا۔ وہ انتہائی پریشان اور غصے میں دکھائی دے رہا تھا۔ اسے یہ ساری رپورٹ ایم سی ٹو نے ہی دی تھی۔ ایم سی ٹو کی رپورٹ سن کر بگ کنگ کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا تھا اور اس نے فوری طور پر ایم سی ٹو کو ساری معلومات حاصل کرنے کا ٹاسک دیا تھا۔ ایم سی ٹو نے اس سے دو گھنٹوں کا وقت مانگا تھا اور اس کے بعد سے اس نے نہ تو بگ کنگ کو کوئی رپورٹ دی تھی اور نہ ہی لوکوٹ جزیرے پر ہونے والے واقعے کے بارے میں کچھ بتایا تھا جس پر بگ کنگ کا غصہ اور زیادہ بڑھ گیا تھا۔ پانچ منٹ گزرتے ہی اسکرین دوبارہ روشن ہوئی اور اسکرین پر ایم سی ٹو کا چہرہ دکھائی دیا۔

"بگ کنگ".... ایم سی ٹو نے بگ کنگ سے مخاطب ہو کر کہا تو بگ کنگ چونک کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔

"یس ایم سی ٹو۔ کچھ پتہ چلا".... بگ کنگ نے ایم سی ون کی طرف امید افزا نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"یس بگ کنگ".... ایم سی ون نے جواب دیا۔

"تو بتاؤ کیا ہوا ہے لوکوٹ جزیرے پر اور عمران اور اس کے ساتھی کہاں ہیں اور وہ کیا کر رہے ہیں".... بگ کنگ نے بے چینی کے عالم میں تیز تیز بولتے ہوئے کہا۔

"بگ کنگ بلیک ایرو کولکون ناپو کی کھائی میں گر کر تباہ نہیں ہوا تھا۔ یہ سب مجھے ڈاج دینے کے لئے کیا گیا تھا۔ انہوں نے جان بوجھ کر ہیلی کاپٹر کھائی میں اتارا تھا اور پھر انہوں نے تمام مواصلاتی آلات بند کر دیئے تھے جس سے میرا بلیک ایرو سے رابطہ ختم ہو گیا اور مجھے یہی معلوم ہوا کہ ہیلی کاپٹر ناپو کی کھائی میں گر کر تباہ ہو گیا ہے جبکہ ایسا نہیں ہوا تھا۔ انہوں نے کچھ وقت کے لئے ہیلی کاپٹر کھائی میں معلق رکھا تھا اور پھر جیسے ہی میرا ان سے مکمل رابطہ منقطع ہوا انہوں نے ہیلی کاپٹر کھائی سے نکالا اور پھر انتہائی کم بلندی پر پرواز کرتے ہوئے لوکوٹ جزیرے کی طرف بڑھتے چلے گئے۔ جزیرے کی طرف بڑھتے ہوئے انہوں نے جزیرے پر تو میزائل فائر کئے۔ یہ میزائل خصوصی ساخت کے تھے جن میں کولڈر گیس بھری ہوئی تھی۔ کولڈر گیس تیزی سے ہر طرف پھیل گئی اور اس گیس کی بدولت جزیرے پر موجود ہر چیز پر برف کی تہہ جمتی چلی گئی۔ اس گیس کو خصوصی طور پر بنایا جاتا ہے تاکہ اگر اسے کسی جگہ فائر کیا جائے تو اس علاقے کو مکمل طور منجمد کیا جا سکے۔ یہ گیس میزائل خاص طور پر نیوی کے لئے بنائے جاتے ہیں تاکہ وہ سمندر کے کسی بھی حصے میں عارضی طور پر سمندر کے پانی کو منجمد کر کے سمندر سے

باہر آ سکیں۔ اس گیس کی وجہ سے سمندر کے بڑے حصے میں برف کا گلیشئر سا بن جاتا ہے جہاں آبدوز یا پھر کسی بڑے جہاز کے افراد اس پر آسانی سے چہل قدمی کر سکتے ہیں۔ گیس تیزی سے پھیل کر ہوا میں موجود نمی کو جما دیتی ہے۔ اس گیس میں ایسے کیمیکل ڈالے جاتے ہیں جو برف کے اس بلاک کو دیر تک قائم رکھ سکتے ہیں۔ ایسے ہی میزائل انہوں نے لوکوٹ جزیرے پر فائر کئے تھے جن سے ہوا میں موجود نمی جم گئی اور جزیرہ مکمل طور پر برف سے ڈھک گیا اور اس میں ہمارے تمام سائنسی آلات سمیت روبوٹس بھی جم گئے۔ اس برف کی وجہ سے جزیرے کے درختوں اور پودوں پر بھی برف کی تہیں جم گئی ہیں اور چونکہ وہاں ہر طرف نم بھری ہوائیں چلتی رہتی ہیں اس لئے اس گیس کی وجہ سے اس جزیرے پر نمی مسلسل جم کر پھیلتی جا رہی ہے اور اب اس جزیرے کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے جیسے وہ جزیرہ کم اور گلیشئر زیادہ ہو۔ گیس سے برف جمنے کا سلسلہ تیز ہو گیا ہے۔ اس کی وجہ اس جزیرے پر موجود سلفر ڈائی آکسائیڈ کا ہونا ہے۔ کولڈر گیس اس سلفر ڈائی آکسائیڈ کے ساتھ مل کر اور زیادہ تیزی سے برف بنا رہی ہے اور یہ ایسی برف ہے جس میں آکسیجن کی مقدار کم ہے اس لئے اسے پگھلنے یا میلٹ ہونے میں کافی وقت لگتا ہے۔ تیز دھوپ بھی اسے میلٹ نہیں کر سکتی۔ جزیرہ پہلے سے زیادہ خطرناک ہو گیا ہے۔ وہاں انسان تو جا کر رہ سکتے ہیں اور گرم لباس پہن کر وقت بھی گزار سکتے ہیں لیکن

اس جزیرے پر جانے والی کوئی بھی مشین اب کارآمد نہیں رہ سکتی۔ روبوٹس بھی مشینی ہیں اگر ہم وہاں مزید روبوٹس بھیجیں گے تو وہ بھی اس برف میں جم کر ناکارہ ہو جائیں گے“...... ایم سی ٹو نے جواب دیتے ہوئے کہا تو بگ کنگ نے بے اختیار ہونٹ بھینچ لئے۔

”کیا وہ جانتے تھے کہ اس جزیرے پر اگر کولڈر گیس کے میزائل فائر کئے جائیں تو جزیرے پر موجود سلفر ڈائی آکسائیڈ سے اس گیس کی طاقت ہزاروں گنا بڑھ جائے گی“...... بگ کنگ نے کہا۔

”نو بگ کنگ۔ شاید اس بات کا انہیں اندازہ بھی نہ ہو۔ وہ ہیلی کاپٹر لے کر جیسے ہی جزیرے کے اوپر پہنچے ان کا ہیلی کاپٹر بھی اس گیس کا شکار ہو گیا اور اس کا تمام مشینی سسٹم یکلخت بریک ڈاؤن ہو گیا جس کے نتیجے میں وہ ہیلی کاپٹر سمیت نیچے گرے تھے اور اس بار وہ چکنی برف پر پھسلتے ہوئے جزیرے کی ایک کھائی میں گرے ہیں۔ میں نے تمام خصوصی سیلائٹ اور لاکنگ مشینوں سے انہیں مسلسل سرچ کیا ہے لیکن ایک گھنٹے سے زیادہ وقت ہو چکا ہے لیکن ان میں سے ابھی تک کوئی اس کھائی سے باہر نہیں آیا ہے۔ اگر وہ اب بھی ہیلی کاپٹر اور کھائی کے اندر ہیں تو وہاں پھیلنے والی کولڈر گیس انہیں بھی زندہ نہیں چھوڑے گی۔ گیس نے اب تک انہیں بھی برف کے پتلوں میں تبدیل کر دیا ہو گا جس کا مطلب ہے کہ ان میں سے اب ایک آدمی بھی زندہ نہیں رہا ہو گا“...... ایم

سی ٹو نے کہا۔

"تم سیٹلائٹ سے سرچنگ کرنے کی بجائے اس جزیرے پر منی برڈز بھیجو تاکہ ان مشینی پرندوں میں لگے ہوئے کیمروں سے جزیرے کے ایک ایک حصے کا جائزہ لیا جا سکے۔ ضرورت پڑے تو ان مشینی پرندوں کو اس کھائی میں بھی اتار دو جس میں وہ ہیلی کاپٹر سمیت گرے ہیں۔ اگر وہ زندہ ہوں تو انہی منی برڈز کے بلاسٹرز سے انہیں نشانہ بناؤ۔ اس جزیرے کو ان کے لئے حقیقی طور پر ان کا مدفن بنا دو تاکہ وہاں سے ان کی لاشیں بھی باہر نہ آ سکیں"۔ بگ کنگ نے کہا۔

"نو بگ کنگ۔ میں ایسا کچھ نہیں کر سکتا۔ منی برڈز زیادہ بلندی پر سے کسی بھی علاقے کو سرچ نہیں کر سکتے۔ سرچنگ کے لئے انہیں کافی نیچے رکھنا پڑتا ہے اور میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ اس وقت جزیرے کی صورتحال کیا ہے۔ جزیرے پر بدستور کولڈر گیس اور سلفر ڈائی اکسائیڈ کی مکسنگ ہو رہی ہے اور یہ ہلکی دھند کی طرح ہوا میں بھی شامل ہو چکی ہے۔ یہ دھند جزیرے سے تقریباً سو فٹ کی بلندی تک موجود ہے۔ سو فٹ کی بلندی میں ہماری کوئی بھی مشینی طاقت اس دھند کی زد میں آئی تو وہ بھی ضائع ہو جائے گی اگر ایسا نہ ہوتا تو میں پہلے ہی منی برڈز کے ساتھ ریڈ ایئر کرافٹس وہاں بھیج چکا ہوتا"۔ ایم سی ٹو نے جواب دیا۔

"ہونہہ۔ یہ گیس وہاں کب تک رہے گی"...... بگ کنگ نے

ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"اس کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا ہے بگ کنگ۔ چونکہ جزیرے پر ہر وقت سلفر ڈائی اکسائیڈ موجود رہتی ہے اس لئے وہ کولڈر گیس کو کسی طور پر ختم نہیں ہونے دے رہی بلکہ اس کے ساتھ مل کر جزیرے کو مسلسل کولڈ سٹوریج بنائے ہوئے ہے۔ جزیرے پر سے برف کو مکمل طور پر میلٹ ہونے میں کئی ہفتے بلکہ کئی ماہ بھی لگ سکتے ہیں"...... ایم سی ٹو نے کہا۔

"اگر انسانی فورس وہاں بھیجی جائے تو کیا وہ بھی وہاں جا کر جم جائیں گے"...... بگ کنگ نے پوچھا۔

"اگر انسانی فورس نے اپنا جسم کا ٹمپریچر بحال رکھنے کے لئے گرم غذا استعمال کی اور اپنا جسم گرم لباس میں ڈھانپ کر رکھا تو انہیں سردی تو لگے گی لیکن ان کے جسم اس برف میں جمے گے نہیں۔ اس علاقے کی برف اور برفیلی ہواؤں سے بچنے کے لئے آپ فورس کو بی تھری ایکس ٹیبلٹس کھلا دیں جس سے ان کے جسموں میں چوبیس گھنٹوں تک اتنی حرارت رہے گی کہ وہ آسانی سے اس جزیرے پر چل پھر بھی سکتے ہیں اور وہاں رہ بھی سکتے ہیں۔ ہر چوبیس گھنٹے بعد جسم کو حرارت دینے والی بی تھری ایکس ٹیبلٹ کھانا ان انسانوں کے لئے ضروری ہو گا ورنہ پہلے ان کی رگوں میں خون جمنا شروع ہو جائے گا اور پھر چند ہی منٹوں میں ان کے جسم بھی برف کے پتلوں میں تبدیل ہو جائیں گے"...... ایم

سی ٹو نے کہا۔

"ہونہہ۔ ٹھیک ہے۔ میں ای کنگ سے بات کرتا ہوں۔ اس کے پاس انسانی مسلح فورس ہے۔ وہ فورس لوکوٹ جزیرے پر بھیج دے گا تاکہ عمران اور اس کے ساتھیوں کا پتہ چلایا جا سکے۔ اگر عمران اور اس کے ساتھی ہلاک ہو چکے ہیں تو ٹھیک ہے ورنہ انسانی فورس وہاں پہنچ کر ان کا خاتمہ کر دے گی"...... بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ٹو نے کہا۔

"دوسری پارٹی کے بارے میں کیا پتہ چلا ہے"...... بگ کنگ نے پوچھا۔

"آپ اگر سی شارک کے بارے میں پوچھ رہے ہیں تو اس کے بارے میں ایم سی ون کو علم ہے بگ کنگ"۔ ایم سی ٹو نے کہا۔

"اوہ ہاں۔ ٹھیک ہے۔ تم جاؤ"...... بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ٹو نے کہا اور اسکرین سے فوراً غائب ہو گیا۔

"ایم سی ون"...... بگ کنگ نے اسکرین کی طرف دیکھتے ہوئے ایم سی ون کو آواز دی تو اسکرین پر فوراً ایم سی ون ظاہر ہو گیا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"میں نے تمہیں سی شارک کے بارے میں پتہ لگانے کا حکم دیا تھا"...... بگ کنگ نے پوچھا۔

"یس بگ کنگ میں نے پتہ لگا لیا ہے۔ آپ کی بات درست ثابت ہوئی ہے۔ سی شارک واقعی بلیک سرکل میں جانے سے بچ گئی ہے"...... ایم سی ون نے کہا تو بگ کنگ کا چہرہ غصے سے بگڑتا چلا گیا۔

"تو تم نے پہلے مجھے نامکمل اور غلط رپورٹ کیوں دی تھی۔ نانسنس"...... بگ کنگ نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"میں نے آپ کو غلط اور نامکمل رپورٹ نہیں دی تھی بگ کنگ۔ میں نے آپ کو بتایا تھا کہ بلیک سرکل میں مخصوص ریز کی وجہ سے میرا لنک سی شارک سے ختم ہو گیا ہے۔ میں نے سمندر میں ہر طرف ریڈ لائٹ بھی فائر کی تھی لیکن مجھے سی شارک کہیں دکھائی نہ دی تھی اس بیس پر میں نے آپ کو رپورٹ دی تھی"...... ایم سی ون نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تو پھر اب تمہیں کیسے پتہ چلا ہے کہ سی شارک بلیک سرکل میں داخل ہو کر تباہ ہونے سے بچ گئی ہے"...... بگ کنگ نے غرا کر کہا۔

"سی شارک کو بلیک سرکل سے بچا کر لانے کے بعد کچھ وقت کے لئے سطح سمندر پر لایا گیا تھا۔ وہاں کیا ہوا تھا اور سی شارک کو سطح پر کیوں لایا گیا تھا اس کی تفصیلات کا تو علم نہیں ہو سکا ہے لیکن میگا سیٹلائٹ کو اسی سی شارک کے سطح سمندر پر آنے کا کاشن ملا تھا۔ اس کاشن سے ہی سی شارک کی سلامتی کا پتہ چلا تھا اور پھر کچھ

دیر بعد سی شارک کو بحفاظت دوبارہ سمندر میں اتار لیا گیا تھا"۔ ایم سی ون نے کہا۔

"ہونہہ۔ تو کیا سی شارک اب بھی میگا سیلائٹ پر دکھائی دے رہی ہے"...... بگ کنگ نے پوچھا۔

"نو بگ کنگ۔ میگا سیلائٹ نے کچھ دیر کے لئے ہی سی شارک کو مارک کیا تھا تھا پھر جیسے ہی سی شارک کو دوبارہ سمندر میں اتارا گیا تو میگا سیلائٹ سے اس کا رابطہ ختم ہو گیا تھا۔ میں یہ ضرور کہہ سکتا ہوں کہ سی شارک ٹھیک ہے لیکن وہ سمندر میں کہاں ہے اور کس سمت میں سفر کر رہی ہے اس کے بارے میں مجھے کوئی انفارمیشن نہیں مل رہی ہے"...... ایم سی ون نے جواب دیا۔

"ہونہہ۔ یہ علی عمران اور میجر پرمود تو تم دونوں سے بڑھ کر ماسٹر مائنڈ ثابت ہو رہے ہیں۔ میں تو سمجھتا تھا کہ یہ دونوں جتنے مرضی ذہین ہوں لیکن یہ تمہاری صلاحیتوں کا مقابلہ نہیں کر سکیں گے لیکن جس انداز میں یہ تمہیں اور ایم سی ٹو کو ڈاج پر ڈاج دیتے چلے آ رہے ہیں اسے دیکھ کر تو ایسا لگتا ہے کہ سوپر ماسٹر مائنڈ تم دونوں نہیں بلکہ وہ دونوں ہیں"...... بگ کنگ نے غراتے ہوئے کہا۔

"ہم مخصوص میموری فیڈنگ کے تحت کام کرتے ہیں بگ کنگ۔ انسانی دماغ نے ہی ہمیں تخلیق کیا ہے اس لئے ہم جتنی بھی کوشش کر لیں انسانی دماغ کا مقابلہ کرنا ہمارے بس کی بات نہیں ہے"۔ ایم سی ون نے کہا تو بگ کنگ نے بے اختیار ہونٹ بھینچ لئے۔

"تو تم عمران اور میجر پرمود کے مقابلے میں خود کو کمتر سمجھتے ہو اور ان سے شکست تسلیم کر رہے ہو"...... بگ کنگ نے سرد لہجے میں کہا۔

"نو بگ کنگ۔ ہم اپنی پروگرامنگ کے مطابق ہر ممکن کوشش کریں گے کہ عمران اور میجر پرمود کا مقابلہ کیا جا سکے اور انہیں آئندہ ایسا کوئی موقع نہ دیا جائے کہ وہ ہمیں ڈاج دے سکیں"۔ ایم سی ون نے کہا۔

"تو اس سلسلے میں اب تم کیا کرو گے"...... بگ کنگ نے کہا۔

"میں سی شارک کو تباہ کرنے کے لئے ریڈ ٹیوبز سمندر میں بھیج رہا ہوں بگ کنگ۔ ریڈ ٹیوبز آسانی سے سمندر میں موجود سی شارک کو تلاش کر لیں گی اور جیسے ہی سی شارک ریڈ ٹیوبز کے سامنے آئے گی ریڈ ٹیوبز اسے چاروں طرف سے گھیر لیں گی اور پھر اس پر ریڈ تارپیڈو فائر کئے جائیں گے۔ سی شارک چاہے ہارڈ میٹل کی ہی کیوں نہ بنی ہوئی ہو وہ ریڈ تارپیڈو سے نہیں بچ سکے گی اور ریڈ تارپیڈو اسے مکمل طور پر تباہ کر دیں گے"...... ایم سی ون نے کہا۔

"ہونہہ۔ ٹھیک ہے۔ تم فوری طور پر ریڈ ٹیوبز کو سی شارک کی تلاش میں بھیجو۔ ادھر عمران اور اس کے ساتھی بھی لوکوٹ جزیرے پر پہنچ چکے ہیں۔ ایم سی ٹو کی رپورٹ کے مطابق تو وہ ہلاک ہو چکے ہیں لیکن مجھے اب بھی ان کے مرنے کا یقین نہیں ہے اس

لئے میں ان کے خلاف بھرپور انداز میں کارروائی کرنے کے لئے انسانی فورس بھیج رہا ہوں"...... بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے کہا۔

"تم فوراً اپنا کام کرو۔ میں ایس کنگ کو کال کر کے جزیرے پر فورس بھیجنے کا کہتا ہوں"...... بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ اسکرین سے غائب ہو گیا اور اسکرین تاریک ہوتی چلی گئی۔ جیسے ہی اسکرین تاریک ہوئی بگ کنگ نے فوراً سامنے پڑے ہوئے فون کا رسیور اٹھایا اور اسے کان سے لگا کر تیزی سے نمبر ملانے لگا۔

"یس۔ ایس کنگ بول رہا ہوں"...... رابطہ ملتے ہی دوسری طرف سے ایس کنگ کی مخصوص آواز سنائی دی۔

"بگ کنگ بول رہا ہوں"...... بگ کنگ نے سرد لہجے میں کہا۔

"یس بگ کنگ۔ حکم"...... بگ کنگ کی آواز سن کر ایس کنگ نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"ایس کنگ۔ تم نے میگا سیٹلائٹ سے جس بلیک ایریا کو چیک کیا تھا وہ جزیرہ لوکوٹ پہنچ چکا ہے"...... بگ کنگ نے کہا۔

"اوہ۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے بگ کنگ۔ میں نے اس ہیلی کاپٹر کو مکمل طور پر مانیٹر کیا تھا۔ میرے مشینی سسٹم کے تحت تو یہ ہیلی کاپٹر

کولکون ٹاپو کی ایک کھائی میں اترا تھا اور پھر اسے کھائی سے باہر آتے نہیں دیکھا گیا تھا۔ شاید ہیلی کاپٹر کا کنٹرول سسٹم خراب ہو گیا تھا اور پائلٹ اسے بچانے کے لئے کھائی میں لے گیا تھا اور کھائی میں جاتے ہی ہیلی کاپٹر تباہ ہو گیا تھا"...... ایس کنگ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یہ سب میگا سیٹلائٹ اور ہمارے ماسٹر کمپیوٹروں کو ڈاج دینے کے لئے کیا گیا تھا"...... بگ کنگ نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"ڈاج دینے کے لئے۔ یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں بگ کنگ"۔ ایس کنگ نے اسی طرح حیرت زدہ لہجے میں کہا تو بگ کنگ نے اسے ایم سی ٹو سے ملنے والی ساری معلومات بتا دیں جسے سن کر ایس کنگ حیران رہ گیا۔

"حیرت ہے۔ یہ عمران اس قدر چالاک ہے کہ اس نے جدید ترین کمپیوٹرائزڈ مشینوں کو بھی اس طرح سے مات دے دی ہے"۔ ایس کنگ نے ساری تفصیل سن کر حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"مات نہیں۔ اس نے ڈاج دیا ہے۔ کمپیوٹرائزڈ مشینیں عمران کی سوچ سے بھی زیادہ تیز اور ذہین ہیں۔ ابھی عمران کا ان مشینوں سے سامنا نہیں ہوا ہے۔ جب اس کا ایم سی ون یا ایم سی ٹو سے ڈائریکٹ واسطہ پڑا تو اسے سانس لینے کا دوسرا موقع بھی نہیں ملے گا۔ مجھے امید تو ہے کہ وہ اور اس کے ساتھی اپنے ہی دام میں آ گئے ہیں۔ جزیرے پر کولڈر میزائلوں سے گیس فائر کر کے انہوں

نے اپنے لئے آسانی پیدا کرنے کی کوشش کی تھی تاکہ وہاں موجود ڈی ون روبوٹس سے وہ خود کو بچا سکیں لیکن جزیرے پر جاتے ہی ان کا ہیلی کاپٹر خود بھی اس گیس کا شکار ہو گیا ہے جزیرے پر جمی ہوئی برف پر ان کا ہیلی کاپٹر گر کر پھسلتا ہوا کھائی میں گر گیا ہے۔ ایم سی تو بدستور اس جزیرے کی نگرانی کر رہا ہے۔ اب تک ایک گھنٹے سے زیادہ وقت گزر چکا ہے لیکن عمران اور اس کے ساتھیوں میں سے کوئی ایک بھی اس کھائی سے نکل کر باہر نہیں آیا ہے۔ اب تک وہ سب کولڈر گیس سے یقیناً برف کے پتلے بن چکے ہوں گے اور ان کی روحیں ان کے جسموں سے نجانے کب کی پرواز کر چکی ہوں گی لیکن اس کے باوجود میں چاہتا ہوں کہ تم اپنی سپیشل فورس کو جزیرہ لوکوٹ بھیجو تاکہ وہ کھائی میں موجود عمران اور اس کے ساتھیوں کی لاشیں چیک کر سکیں۔ اگر ان کی لاشیں وہاں موجود ہیں تو تمہارے ساتھی اس کھائی کو بموں سے اڑا دیں تاکہ عمران اور اس کے ساتھیوں کی لاشوں کے بھی ٹکڑے اڑ جائیں اور ان کا وجود بھی باقی نہ رہے"...... بگ کنگ نے مسلسل اور تیز تیز بولتے ہوئے کہا۔

"لیس بگ کنگ۔ میں ابھی سپیشل فورس کو جزیرہ لوکوٹ پر بھیج دیتا ہوں۔ وہ کھائی سمیت جزیرے کا چپہ چپہ چھان ماریں گے اور اگر عمران اور اس کے ساتھی زندہ ہوئے تو وہ انہیں دیکھتے ہی ہلاک کر دیں گے"...... ایس کنگ نے کہا۔

"فوراً فورس کو وہاں بھیجو۔ میں جلد سے جلد اس بات کی تصدیق چاہتا ہوں کہ عمران اور اس کے ساتھی ہلاک ہو چکے ہیں"...... بگ کنگ نے غراہٹ بھرے لہجے میں کہا۔

"لیس بگ کنگ"...... ایس کنگ نے کہا تو بگ کنگ نے اسے فورس کو گرم لباس مہیا کرنے اور بی تھری ایکس ہیلمٹ استعمال کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے رابطہ ختم کر کے رسیور کریڈل پر رکھ دیا۔ اس کی آنکھوں میں ہنوز پریشانی اور غصے کے تاثرات تھے۔ اب تک ملنے والی رپورٹس کے مطابق عمران، میجر پرمود اور ان کے ساتھیوں پر متعدد حملے کئے جا چکے تھے لیکن ابھی تک وہ کسی بھی حملے میں ہلاک ہونا تو درکنار معمولی سے زخمی بھی نہ ہوئے تھے جبکہ انہوں نے سی ورلڈ کو انتہائی نقصان پہنچایا تھا جس میں ای، ڈی اور ایس کنگز کے ہیڈ کوارٹرز کی تباہی بھی شامل تھی اور انہوں نے ریڈ ایئر کرافٹس کے ساتھ ساتھ متعدد ناقابل تسخیر روبوٹس کو بھی تباہی سے ہمکنار کر دیا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ بگ کنگ کی پریشانی اور غصہ بڑھتا جا رہا تھا اور اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ خود جا کر عمران، میجر پرمود اور ان کے ساتھیوں کو ہلاک کر دے۔

’’ہم جیسے ہی جزیرے کے قریب پہنچیں گے ہمارے ہیلی کاپٹر کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہیلی کاپٹر کی تمام مشینری جام ہو جائے اور ہیلی کاپٹر نیچے جا گرے۔ اس لئے سب اپنا سامان اٹھاؤ۔ ہیلی کاپٹر کے دروازے کھولو اور جزیرے پر پہنچتے ہی ہیلی کاپٹر سے باہر چھلانگیں لگا دو‘‘...... عمران نے کہا۔

’’اوہ۔ کیا آپ کے خیال میں اس گیس کا اثر ہمارے ہیلی کاپٹر پر بھی ہو سکتا ہے‘‘...... تنویر نے پوچھا۔

’’ہاں۔ تو میزائل فائر کرنے سے جزیرے پر جتنی دھند پھیلی ہے اسے دیکھ کر میں بھی حیران رہ گیا ہوں۔ پھر مجھے یاد آیا کہ اس جزیرے پر آکسیجن سے زیادہ سلفر ڈائی آکسائیڈ ہے۔ سلفر ڈائی آکسائیڈ کے ساتھ مل کر کولڈر گیس اور زیادہ طاقتور ہو جاتی ہے۔ جو تیزی سے پھیل کر ہوا میں موجود نمی کو برف بنا دیتی ہے اور یہ برف نیچے گر کر پرت در پرت جمتی چلی جاتی ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے

صاف ستھرا علاقہ برف سے ڈھکا بلکہ برف میں گھرا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے لوکوٹ جزیرہ بھی اب آئس لینڈ میں تبدیل ہو چکا ہو گا‘‘...... عمران نے کہا۔

’’اوہ۔ تو کیا وہاں اب ہر طرف برف ہی برف جمی ہوئی ہو گی‘‘۔ صفدر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

’’آئس لینڈ پر برف کے سوا کچھ ہوتا ہے تو بتا دو‘‘...... عمران نے مخصوص لہجے میں کہا تو وہ سب ہنس پڑے۔

’’تب تو یہ جزیرہ انتہائی سرد ہو گا۔ شکر ہے کہ ہم نے گرم لباس پہنے ہوئے ہیں ورنہ نجانے ہمارا کیا ہوتا‘‘...... چوہان نے کہا۔

’’سب کی قلفیاں جم جاتی تھیں اور کیا ہوتا تھا‘‘...... عمران نے کہا تو وہ سب ایک بار پھر ہنس پڑے۔

’’تم سب کو شاید اس جزیرے کے بارے میں پتہ نہیں ہے۔ لوکوٹ دنیائے سمندروں کے چند خاص جزیروں میں سے ایک ہے۔ ایک ایسا جزیرہ جس کے بارے میں شاید ہی عام لوگوں کو علم ہو‘‘...... عمران نے کہا۔

’’کیوں۔ ایسا کیا ہے اس جزیرے پر جس کے بارے میں صرف خاص لوگ ہی جانتے ہیں‘‘...... تنویر نے جیسے منہ بنا کر کہا۔

’’جزیرے پر نہیں پورے کا پورا جزیرہ ہی خاص ہے۔ لوکوٹ قدیم قرطانی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے تیرنے والا‘‘۔ عمران نے کہا۔

''تیرنے والا۔ کیا مطلب۔ کیا یہ تیرنے والا جزیرہ ہے''۔ صالحہ نے کہا۔

''ہاں۔ یہ عام جزیروں جیسا دکھائی ضرور دیتا ہے لیکن نیچے سے یہ جزیرہ مکمل طور پر کھوکھلا ہے اور سمندر سے اوپر اٹھا ہوا ہے''۔ عمران نے کہا اور پھر وہ انہیں سمندر کے نیچے موجود آبی پودوں کے بارے میں بتانے لگا جن میں ہوا بھری ہوئی تھی اور وہ ایئر بوٹس کہلاتے تھے۔

''حیرت انگیز۔ اتنا بڑا اور وزنی جزیرہ پانی میں تیر سکتا ہے واقعی یہ ہمارے لئے نئی اور انتہائی حیرت انگیز بات ہے۔ جس کے بارے میں ہم نے نہ کبھی پڑھا اور نہ سنا تھا''...... صدیقی کی حیرت بھری آواز سنائی دی۔

''اب بچپن کی نصابی کتابوں میں تو یہ سب پڑھنے کو نہیں ملتا۔ وقت کے ساتھ ساتھ نئی دریافت ہوتی رہتی ہیں اور جب ایسی کوئی نئی دریافت سامنے آتی ہے تب ہی اس کے بارے میں تفصیلات سامنے آتی ہیں۔ یہ جزائر سمندر کے اندر سے ہی نکل کر باہر آتے ہیں اور آہستہ آہستہ ان کے بارے میں انکشافات ہوتے ہیں۔ لوکوٹ جزیرہ بھی کچھ عرصہ قبل ہی سطح سمندر پر نمودار ہوا ہے۔ پرانے نقشوں میں اس کا کوئی وجود نہیں ہے البتہ نئے نقشوں میں اسے بھی شامل کر لیا گیا ہے ورنہ لوکوٹ جزیرے کے بارے میں کوئی بھی نہیں جانتا تھا''...... عمران نے کہا۔

''اگر یہ اس صدی کی دریافت ہے تو اسے واقعی عجوبوں میں شمار کیا جانا چاہئے۔ لوگ تو اس جزیرے کو دیکھنے اور اس پر آنے کے لئے بے تاب رہتے ہوں گے۔ یہ تو لوگوں کے لئے اچھا خاصا پکنک پوائنٹ بن سکتا ہے۔ ایک تیرتے ہوئے جزیرے پر سمندر کی سیر''۔ کیپٹن شکیل نے ہنستے ہوئے کہا۔

''نہیں۔ جزیرے کو اٹھانے والے سمندری پودوں کی جڑیں سمندر کی تہہ میں موجود ہوتی ہیں جب تک ان پودوں کی شاخیں جزیرے کی تہہ سے جڑی رہتی ہیں یہ ایک ہی جگہ ٹکا رہتا ہے اور اس جزیرے کے بارے میں تحقیقات سے جو باتیں سامنے آئی ہیں انہیں مد نظر رکھ کر ایسے جزیروں سے عام لوگوں کو دور ہی رکھا جاتا ہے کیونکہ یہ جزیرے جس طرح اچانک سمندر سے باہر آتے ہیں اچانک نیچے موجود پودوں سے ہوا نکلتے ہی تیزی سے سمندر میں غرق بھی ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح آزاد تیرتا ہوا جزیرہ وزنی اور بڑا ہونے کی وجہ سے سمندر کی تیز اور بڑی لہروں کا سامنا نہیں کر سکتا ہے یہ کسی بھی وقت لہروں کی زد میں آ کر پلٹا کھا سکتا ہے''۔ عمران نے کہا۔

''اوہ۔ تب تو یہ واقعی خطرناک جزیرہ ہے''...... چوہان نے کہا۔

''ہاں اور ہم نے اسے اب اور زیادہ خطرناک بنا دیا ہے۔ اس جزیرے پر سلفر ڈائی آکسائیڈ اور کولڈر گیس نے مل کر ہر طرف برف کی تہیں جما دی ہیں اب ہم اس جزیرے پر جائیں گے تو ہر

طرف ہمیں برف ہی برف دکھائی دے گی جس کی سطح بڑھتی جائے گی اور یہ ایسی برف ہے جو شدید گرمی کے باوجود مشکل سے ہی میلٹ ہوتی ہے"...... عمران نے کہا۔

"تب تو ہمارے لئے اس جزیرے پر رہنا خاصا مشکل ہو گا"...... نعمانی نے کہا۔

"مشکل تو ہو گا لیکن گرم لباس پہن کر اور سرد علاقوں میں استعمال کی جانے والی جسم کو گرم رکھنے والی گولیاں کھا کر ہم اس سردی سے بچ سکتے ہیں"...... عمران نے کہا۔

"لیکن یہاں ہمیں جسم کو گرمانے والی گولیاں کہاں سے ملیں گی"...... صفدر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں کولڈر میزائل ساتھ لا سکتا ہوں تو اپنے اور تم سب کے بچاؤ کے لئے گولیوں کے چند پیکٹس کیوں نہیں لا سکتا۔ اپنے اپنے بیگز کھولو۔ اندر کے خانوں میں، میں نے ایم ڈبلیو پلس ہارٹمیلٹس کے دو دو پیکٹس رکھ دیئے ہیں۔ ایک ایک گولی کھانے سے تمہارے جسم کی حرارت بڑھ جائے گی اور خون کی گردش میں اضافہ ہو جائے گا پھر تم گرم لباس اتار کر بھی برف کی تہوں میں جاؤ گے تو تمہارے جسموں کا درجہ حرارت ایسا ہی رہے گا جیسا نارمل موسم میں رہتا ہے"...... عمران نے کہا۔

"اوہ۔ تو آپ یہ سب کچھ پہلے سے جانتے تھے"...... ٹرومین نے کہا۔

"کنوارا مرنے سے بچنے کے لئے یہ سب کچھ جاننا بہت ضروری ہوتا ہے"...... عمران نے کہا تو ٹرومین بے اختیار ہنس پڑا۔ عمران نے جیب سے ٹمیلٹس کا ایک پتہ نکالا اور ایک گولی نکال کر اپنے منہ میں رکھ لی اور دوسری گولی نکال کر ٹرومین کو دے دی۔

"اسے منہ میں رکھ کر چوستے رہو ٹافی سمجھ کر"...... عمران نے کہا تو ٹرومین نے اس سے گولی لے کر منہ میں رکھ لی۔

"اب جزیرے پر دھند کافی کم ہو گئی ہے۔ کیا ہم چلیں جزیرے پر"...... ٹرومین نے کہا۔

"ہاں چلو۔ لیکن بلندی مزید کم کر لو اور جیسے ہی ہم جزیرے پر پہنچیں سب جزیرے پر کودنا شروع کر دیں۔ اسی میں ہم سب کی بھلائی ہے کیونکہ ہیلی کاپٹر کسی بھی وقت جواب دے سکتا ہے"۔ عمران نے کہا۔

"اگر ہیلی کاپٹر کو اتنا ہی خطرہ ہے تو ہم اسے واپس کوکلون جزیرے پر لے چلتے ہیں وہاں اسے لینڈ کر کے ہم سمندر میں تیر کر لوٹ جزیرے پر پہنچ جائیں گے۔ کم از کم واپسی کے لئے ہمارے پاس ہیلی کاپٹر تو سلامت رہے گا"...... جولیا نے کہا۔

"نہیں۔ سمندر کے اس حصے میں شارکس ہی شارکس موجود ہیں۔ ہم دو چار شارکس کا تو مقابلہ کر سکتے ہیں لیکن سینکڑوں شارکس کے ساتھ لڑنا ہمارے بس کی بات نہیں ہے۔ اس لئے ہم ہیلی کاپٹر میں ہی جزیرے پر پہنچیں گے۔ دوسرا کوئی ذریعہ نہیں ہے ہمارے

پاس"...... عمران نے کہا۔
"اوہ۔ پھر ٹھیک ہے"...... جولیا نے کہا۔ عمران کے کہنے پر انہوں نے اپنے سامان کے بیگز اٹھا کر کمروں پر باندھا اور پھر دونوں سائیڈز کے دروازے کھول کر تیار ہو گئے۔ عمران نے اپنی سائیڈ کا اور ٹرومین نے اپنی سائیڈ کا بھی دروازہ کھول لیا تھا اور انہوں نے سیٹ بیلٹس بھی کھول لیں اور پھر عمران کی ہدایات پر ٹرومین نے ہیلی کاپٹر مزید کم بلندی پر لا کر جزیرے کی طرف بڑھانا شروع کر دیا۔ کچھ ہی دیر میں ہیلی کاپٹر جزیرے کے اوپر تھا۔
جزیرے پر ہر طرف واقعی برف کی تہیں جمی ہوئی تھیں۔ یہ برف ایسی نہیں تھی جو آسمان سے گالوں کی شکل میں برستی ہے اور پھر ہر طرف برف کی سفید چادر پھیل جاتی ہے یہ برف ایسی تھی جیسے جزیرے پر پانی آ گیا ہو اور وہ شدید سردی کی وجہ سے شیشے کی طرح جم گیا ہو۔ ہر طرف شیشے کی پرتیں دکھائی دے رہی تھیں۔ زمین، چٹانیں درخت، سبزہ سب کچھ جیسے سفید شیشے میں چھپا ہوا تھا۔ سپاٹ زمین اور سپاٹ چٹانوں پر برف اس بری طرح سے جمی ہوئی تھی جیسے کسی نے بڑی نفاست سے کاٹ کر ان کی شیپ بنائی ہو۔ وہ سب نیچے جھانک رہے تھے۔ کچھ دور جاتے ہی ہیلی کاپٹر کو زور زور سے جھٹکے لگنے لگے۔ ہیلی کاپٹر کے پرزے آپس میں یوں کھڑکنا شروع ہو گئے جیسے ابھی اکھڑ کر باہر جا گریں گے۔
"ہیلی کاپٹر کا انجن جام ہو رہا ہے۔ باہر کود جاؤ سب"۔ عمران

نے چیختے ہوئے کہا اور ساتھ ہی اس نے باہر کی طرف چھلانگ لگا دی۔ وہ ایک چٹان کے کنارے پر گرا اور پھر گرتے ہی تیزی سے نیچے کی طرف پھسلتا چلا گیا۔ چٹان کسی سلیٹ کی طرح تھی جس پر وہ پھسلتا ہوا نیچے چلا جا رہا تھا۔ وہاں کوئی ایسی جگہ نہ تھی جسے وہ پکڑ سکتا ہو۔ وہ پھسلتا ہوا نیچے ڈھلان پر آیا اور پھر ڈھلان پر پھسلتا ہوا زمین پر دور تک چلا گیا اور پھر وہ درختوں کے جھنڈ کے پاس آ کر رک گیا۔ اس کے چھلانگ لگاتے ہی اس کے ساتھیوں نے بھی چھلانگیں لگا دی تھیں وہ بھی چٹانوں اور چھوٹے دار ڈھلانوں پر پھسلتے ہوئے نیچے آ رہے تھے۔ ان کے جسم تیزی سے گھومتے، قلابازیاں کھاتے اور کروٹیں لینے والے انداز میں نیچے پھسلے چلے آ رہے تھے۔ کچھ ہی دیر میں وہ سب بھی عمران کے قریب پہنچ گئے۔ سب سے آخر میں آنے والا ٹرومین تھا۔ اس نے کافی حد تک ہیلی کاپٹر کو سنبھالنے کی کوشش کی تھی لیکن جب ہیلی کاپٹر کا انجن مکمل طور پر جام ہو گیا اور ہیلی کاپٹر نیچے گرنا شروع ہوا تو اس نے بھی باہر چھلانگ لگا دی تھی۔ ہیلی کاپٹر ایک پہاڑی ڈھلان کی طرف گرا تھا اور پھر اس پر پھسلتا ہوا نجانے کہاں چلا گیا تھا۔ انہوں نے ہیلی کاپٹر کے دھماکے کی کوئی آواز نہ سنی تھی جس کا مطلب تھا کہ ہیلی کاپٹر گر کر کسی کھائی یا گہری ڈھلان میں چلا گیا ہے۔
"یہاں تو واقعی ہر طرف برف ہی برف ہے"...... ٹرومین نے اٹھتے ہوئے کہا۔ عمران اور اس کے ساتھی بھی اٹھ کر کھڑے ہو

گئے۔ برف کی پرتوں پر اتنی پھسلن تھی کہ انہیں کھڑے ہونا مشکل ہو رہا تھا۔ سردی تو تھی لیکن انہوں نے پہلے سے ہی گرم کپڑے پہن رکھے تھے اور دوسرا انہوں نے جسم کی حرارت برقرار رکھنے کے لئے گولیاں بھی کھا رکھی تھی اس لئے انہیں زیادہ سردی کا احساس نہ ہو رہا تھا۔

''برف کی پرت پر تو پاؤں ٹکانا مشکل ہو رہا ہے''...... جولیا نے خود کو سنبھالتے ہوئے کہا۔

ہاں۔ ہمارے پاس یہی جوتے ہیں۔ انہی سے کام چلانا ہوگا۔ مجھے برف پر چلنے والے کیلوں والے جوتوں کا خیال نہیں رہا ورنہ وہ بھی لے آتا''...... عمران نے کہا۔

''ہماری کمروں پر بھاری سامان بھی ہے۔ کیا اس وزن کی وجہ سے ہم برف پر قدم جما سکیں گے''...... کیپٹن شکیل نے کہا۔ چند لمحے وہ خود کو برف پر سنبھالنے کی کوشش کرتے رہے پھر وہ ایک طرف بڑھنا شروع ہو گئے۔ ان کے چاروں طرف اب بھی دھند تھی لیکن انہیں سانس لینے میں کوئی دقت نہ ہو رہی تھی۔

''تم نے تو کہا تھا کہ اس جزیرے پر سلفر ڈائی آکسائیڈ ہر وقت فضا میں موجود رہتی ہے جس سے ہمیں سانس لینے میں دقت ہو گی لیکن ہمیں تو سلفر ڈائی آکسائیڈ کی بو بھی محسوس نہیں ہو رہی اور نہ ہی ہمارا سانس گھٹ رہا ہے''...... جولیا نے عمران کے ساتھ چلتے ہوئے کہا۔

''ایسا کولڈر گیس کی وجہ سے ہوا ہے۔ برف کی پرتیں جمنے کی وجہ سے ان جگہوں سے سلفر ڈائی آکسائیڈ کا اخراج تقریباً رک چکا ہے۔ چونکہ کولڈر گیس کے اثرات برف میں دیر تک موجود رہتے ہیں اس لئے یہ سلفر ڈائی آکسائیڈ کے اثر کو براہ راست باہر نہیں آنے دے گی اور سلفر ڈائی آکسائیڈ نہ ہونے کی وجہ سے یہاں آکسیجن کو اپنی جگہ بنانے کا موقع مل جائے گا اور ایسا ہی ہو رہا ہے۔ سمندر کی تیز ہوا کی وجہ سے جزیرے پر جو تھوڑی بہت سلفر ڈائی آکسائیڈ گیس ہے وہ بھی ختم ہوتی جا رہی ہے لیکن جیسے ہی یہ برف پگھلے گی اور زمین کے نیچے سے سلفر ڈائی آکسائیڈ کا اخراج شروع ہو گا یہاں پھر شدید حبس پھیل جائے گا اور آکسیجن ختم ہو جائے گی''...... عمران نے جواب دیا۔

''ان سب باتوں کو چھوڑو۔ ہم اس جزیرے پر پہنچ چکے ہیں۔ یہ بتاؤ کہ ہم نے اب جانا کہاں ہے۔ کیسے پتہ چلے گا کہ ہم سی ورلڈ کے نزدیک ہیں یا دور''...... تنویر نے کہا۔

''یہ سب معلوم کرنا فروشین کا کام ہے۔ یہ اپنے ساتھ چند سائنسی آلات اور چھوٹی چھوٹی مشینیں لایا ہے۔ ان آلات اور مشینوں سے یہ سی ورلڈ کی درست سمت کا پتہ بھی لگا لے گا اور اسے یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ ہم سی ورلڈ سے کتنی دوری پر ہیں''۔ عمران نے کہا۔

''میں جو آلات لایا ہوں۔ ان میں ایک خصوصی ساخت کا

راڈار ہے جس کا دائرہ انتہائی وسیع ہے۔ اس راڈار کو میں اگر کسی سیٹلائٹ سے لنک کر دوں اور ایک آلہ سمندر میں ڈال دوں تو سمندر میں موجود الیکٹرک سے چلنے والی ہر چیز کا پتہ لگایا جا سکتا ہے چاہے وہ عام بجلی ہو یا بیٹریوں کی اور بیٹریاں بھی عام ہوں یا پھر اٹمی۔ سی ورلڈ میں کچھ بھی ہو لیکن اس میں کام کرنے والی تمام مشینیں یقینی طور پر الیکٹرک پاور سے ہی چلتی ہوں گی۔ اسی لئے وہاں استعمال ہونے والی الیکٹرک پاور سے ہمیں پتہ چل جائے گا کہ سی ورلڈ کہاں موجود ہے"...... ٹرومین نے کہا۔

"اچھا طریقہ ڈھونڈا ہے تم نے سی ورلڈ تلاش کرنے کا"۔ صفدر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"یہ میرا نہیں عمران صاحب کا آئیڈیا ہے۔ انہوں نے ہی مجھے یہ آلات اور مشینیں لانے کا کہا تھا"...... ٹرومین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"عمران صاحب کی ریڈی میڈ کھوپڑی پر تو واقعی کوئی شک نہیں کیا جا سکتا ہے۔ یہ حقیقت میں جینئس ہیں"...... صدیقی نے مسکراتے ہوئے کہا۔ عمران نے اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا۔ اس کی نظریں سامنے درختوں کے جھنڈ پر جمی ہوئی تھیں جہاں دھند قدرے گہری تھی۔

"ہمیں اس طرف چلنا ہے اور کوئی ایسی جگہ ڈھونڈنی ہے جہاں ہم چھپ بھی سکیں اور آرام بھی کر سکیں"...... عمران نے کہا۔

"یہاں تو برف کے سوا کچھ دکھائی ہی نہیں دے رہا۔ یہاں بھلا ہمارے لئے چھپنے اور آرام کرنے کی کون سی جگہ ہو سکتی ہے"۔ چوہان نے چاروں طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"کولڈر گیس زمینی سطح پر پھیلتی ہے یہ گہرائی میں نہیں اترتی۔ اسی طرح سلفر گیس بھی اوپر کی طرف اٹھتی ہے نیچے نہیں جاتی۔ یہاں بہت سی کھائیاں اور گڑھے ہوں گے جو ہمارے لئے بہترین پناہ گاہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ ان گڑھوں اور کھائیوں میں نہ تو سلفر ڈائی آکسائیڈ ہو گی اور نہ کولڈر گیس۔ وہاں ہم سانس بھی لے سکیں گے۔ ریسٹ بھی کر سکیں گے اور دشمنوں کے آنے پر اپنے بچاؤ کے لئے چھپ بھی سکیں گے"...... عمران نے کہا۔

"دشمن۔ تو کیا ہمارے مقابلے پر یہاں بھی روبوٹس ہی بھیجے جائیں گے"...... صالحہ نے کہا۔

"نہیں۔ جب تک یہاں سے برف نہیں پگھل جاتی اس وقت تک بگ تھنک یہاں کوئی بھی مشینی طاقت نہیں بھیجے گا ورنہ اس کا انجام وہی ہو گا جیسا ہمارے ہیلی کاپٹر کا ہوا ہے۔ اسی برف نے یہاں پہلے سے موجود نہ صرف روبوٹس کو جام کر دیا ہے بلکہ اگر انہوں نے یہاں سرچنگ اور چیکنگ کے دوسرے آلات بھی لگائے ہوں گے تو وہ بھی جام ہو کر ناکارہ ہو چکے ہوں گے"...... عمران نے کہا۔

"لیکن وہ یہاں ریڈ ایئر کرافٹس تو بھیج سکتا ہے جو بلندی پر

ہمیں سرچ بھی کر سکتے ہیں اور ہم پر حملہ بھی"...... ٹرومین نے کہا۔

"ہاں۔ ایسا ہو سکتا ہے لیکن انہیں ریڈ ایئر کرافٹس خاصی بلندی پر رکھنا ہوں گے اور میں نے دیکھا ہے کہ ریڈ ایئر کرافٹس زیادہ بلندی پر رہ کر ٹارگٹ پر نہ لیزر فائر کر سکتے ہیں اور نہ میزائل فائر کر سکتے ہیں۔ نیچے دھند ہونے کی وجہ سے ہمیں ریڈ ایئر کرافٹس میں موجود کیمروں سے دیکھنا بھی ممکن نہ ہو گا۔ اس لئے یہ جزیرہ اس وقت ہمارے لئے محفوظ پناہ گاہ ثابت ہو سکتا ہے۔ ہم جب تک چاہیں یہاں رہ سکتے ہیں۔ ہمیں صرف اس جزیرے کی سردی اور اپنی بھوک پیاس مٹانے کا بندوبست کرنا ہو گا"۔ عمران نے کہا۔

"بھوک پیاس مٹانے کے لئے ہمارے پاس خشک میوہ جات، بسکٹس اور ایسی بہت سی چیزیں ہیں جو ہمارے لئے کئی ہفتوں تک کافی ہیں۔ اسلحہ کی بھی ہمارے پاس کوئی کمی نہیں ہے۔ اس کے علاوہ ہم گرم لباس بھی ساتھ لائے ہیں۔ اگر بالفرض محال یہاں کی برف پگھل بھی جاتی ہے اور یہاں پھر سے سلفر ڈائی آکسائیڈ گیس پھیل جاتی ہے تو ہمارے پاس اس کا بھی انتظام ہے۔ سلفر ڈائی آکسائیڈ گیس سے بچنے کے لئے مخصوص گولیوں کے علاوہ ہمارے پاس گیس ماسکس بھی ہیں اور چند مصنوعی آکسیجن کے منی سلنڈرز بھی جو مشکل میں ہمارے بے حد کام آ سکتے ہیں"۔ ٹرومین نے کہا۔

"پھر تو ہم اطمینان سے رک کر یہاں مشینی آلات کے ذریعے

سی ورلڈ کی اصل لوکیشن ٹریس کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں کیونکہ بظاہر یہاں کوئی خطرہ نہیں ہے۔ نہ کھانے پینے کا، نہ قیام کرنے کا اور نہ ہی کسی دشمن کا"...... جولیا نے کہا۔

"ایک خطرہ بہرحال ہو سکتا ہے"...... عمران نے کہا۔

"کون سا خطرہ"...... جولیا نے چونک کر کہا۔ باقی سب بھی عمران کی طرف استفہامیہ نظروں سے دیکھنے لگے۔

"بگ سگ نے اگر جزیرے پر انسانی مسلح فورس بھیج دی تو وہ ہم تک پہنچ سکتے ہیں اور ہمیں ان سے مقابلہ کرنا ہو گا"۔ عمران نے کہا۔

"دیکھا جائے گا۔ اگر یہاں کوئی فورس آئی تو ہم اس کا مقابلہ کریں گے اور انہیں یا تو سمندر میں دھکیل دیں گے یا پھر ان سب کا یہیں خاتمہ کر دیں گے"...... تنویر نے کہا۔

"ہمیں ان کی طاقت کو انڈر اسٹیمیٹ نہیں کرنا چاہئے۔ وہ انتہائی منظم ہیں۔ ان کے پاس سائنسی طاقت کے ساتھ انسانی فورس کی طاقت بھی بہت زیادہ ہو گی۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ وہ یہاں انسانی فورس کی پوری فوج ہی بھیج دیں"...... چوہان نے کہا۔

"تو کیا ہوا۔ ہم مٹھی بھر ہی سہی لیکن سینکڑوں کی تعداد میں آنے والی فورس کا بھرپور مقابلہ کر سکتے ہیں۔ ہمارے ارادے ان کی طاقت سے کہیں زیادہ مضبوط ہیں"...... جولیا نے کہا۔

"ہاں۔ ہم یہ جنگ اپنے مضبوط ارادوں سے ہی جیت سکتے

ہیں"...... فرومین نے اثبات میں سر ہلا کر کہا۔ وہ باتیں کرتے ہوئے مسلسل آگے بڑھتے جا رہے تھے۔ راستے میں انہیں کئی گڑھے اور کھائیاں دکھائی دی تھیں۔ فرومین نے سائنسی آلات سے ان گڑھوں اور کھائیوں کو چیک کیا تھا۔ عمران کی بات واقعی درست ثابت ہوئی تھی۔ ان گڑھوں میں نہ تو برف کی تہیں تھیں اور نہ ہی وہاں سلفر ڈائی آکسائیڈ یا کولڈ گیس کے اثرات تھے لیکن یہ گڑھے اور کھائیاں اتنی بڑی نہیں تھی کہ وہ سب ان میں سما سکتے یا ریسٹ کے لئے استعمال کر سکتے۔ وہ آگے بڑھتے رہے۔ درختوں کے جھنڈ سے نکل کر وہ ایک پہاڑی علاقے میں آ گئے۔ پہاڑیاں زیادہ بڑی اور اونچی نہیں تھیں لیکن ان کا سلسلہ دور تک پھیلا ہوا تھا۔

"ان پہاڑیوں کو چیک کرو۔ اگر ہمیں یہاں کوئی غار مل جائے تو سمجھو کہ ہم نے اس جزیرے پر رہنے کا بڑا معرکہ سر کر لیا ہے۔ پہاڑی غار ہماری حفاظت اور قیام کا بہترین ذریعہ ثابت ہو سکتے ہیں"...... عمران نے کہا تو ان سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے اور پھر وہ تیزی سے دائیں بائیں پھیلتے چلے گئے۔ پہاڑیوں میں کٹاؤ بھی تھے اور ان میں غار بھی دکھائی دے رہے تھے لیکن انہیں بڑے اور اندر سے کھلے ہوئے غار کی تلاش تھی جس میں وہ سب سما سکتے ہوں۔ آخر کئی گھنٹوں کی کوششوں کے بعد انہیں ایک تنگ سے غار کا دہانہ مل گیا۔ غار کا دہانہ تنگ تھا لیکن اندر سے غار اتنا ہی بڑا اور

کشادہ تھا۔ یہ غار اندر سے کسی کھلے ہال کمرے جیسا دکھائی دے رہا تھا جس کی دیواروں میں مزید کئی غاروں کے دہانے دکھائی دے رہے تھے۔ یہ غار بھی عمران نے ہی دریافت کیا تھا۔ اس نے ان سب کو اس غار میں بلا لیا۔

غار قدرتی تھا لیکن اس کی ابھری ہوئی چٹانیں دیکھ کر ایسا لگتا تھا جیسے غار کی دیواروں اور چھت کو انسانی ہاتھوں نے تراش خراش کر بنایا ہو۔ چھت اوپر سے گول تھی۔ دیواروں میں جو دہانے دکھائی دے رہے تھے وہ بھی تنگ تھے لیکن دور تک جاتے دکھائی دے رہے تھے۔

"یہ ہمیں بہترین پناہ گاہ مل گئی ہے۔ یہاں خطرے کی صورت میں ہم ان دہانوں میں جا کر دور پہنچ سکتے ہیں۔ اگر ان غاروں کے دوسرے دہانے دوسری پہاڑیوں سے نکلتے ہوں تو ہم یہیں سے مختلف جگہوں پر پہنچ سکتے ہیں اس کے لئے ہمیں پہاڑی راستوں سے گزرنے کی بھی ضرورت نہیں پڑے گی"...... چوہان نے کہا۔

"ہاں۔ یہاں چار دہانے ہیں۔ ایک سے گزر کر ہم اندر آئے ہیں باقی تین دہانے مزید ہیں۔ دائیں طرف والے دہانے کو ہمیں چیک کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ تنگ بھی ہے اور چھوٹا بھی جبکہ عقبی اور سائیڈ دیوار کے دہانے طویل ہیں اور اندر سے یہ چوڑے بھی ہیں۔ ہم یہاں کچھ دیر ریسٹ کریں گے پھر سب سے پہلے جا کر ان دہانوں کو چیک کریں گے کہ یہ کہاں نکلتے ہیں اور

پھر میں اور ٹرومین مل کر اپنا کام شروع کر دیں گے اور جزیرے کی پہاڑیوں کی چوٹیوں پر آلات نصب کر دیں گے تاکہ جلد سے جلد سی ورلڈ کی لوکیشن کا پتہ لگایا جا سکے"...... عمران نے سنجیدگی سے کہا تو ان سب نے اثبات میں سر ہلا دیے۔

ان سب نے اپنے تھیلے اتار کر سائیڈ دیواروں کے پاس رکھ دیے اور پھر وہ زمین صاف کر کے بکھر کر آرام کرنے کے لئے ادھر ادھر لیٹ گئے۔ ابھی تھوڑی ہی دیر گزری ہو گی کہ اچانک انہیں اس غار کے دہانے کے باہر سے تیز اور چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔ چیخ کی آواز ایسی تھی جیسے کوئی بہت بڑا اژدہا انتہائی خوفناک انداز میں چنگھاڑا ہو۔ ایک لمحے کے لئے ان کے نیچے زمین بری طرح سے لرز کر رہ گئی اور وہ سب ہڑبڑائے ہوئے انداز میں اٹھ کر بیٹھ گئے۔

"یہ کیا ہوا۔ یہ کیسی آواز تھی"...... جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"پتہ نہیں"...... ان سب نے ایک ساتھ کہا۔ عمران اٹھ کر تیزی سے اس دہانے کی طرف لپکا جس سے گزر کر وہ اندر آئے تھے۔ وہ چوڑے اور پھر تنگ حصے سے گزرتا ہوا دہانے کے باہر گیا ہی تھا کہ یکلخت خوفناک دھماکہ ہوا۔ عمران کے سامنے کافی فاصلے پر آگ کا ایک طوفان سا اٹھا اور اس کے ساتھ ہی زمین بری طرح سے ہچکولے کھانا شروع ہو گئی۔ تیز آگ نے عمران کی آنکھیں جیسے

خیرہ کر کے رکھ دی تھیں اور اس کی آنکھوں کے سامنے سرخ روشنی سی پھیل گئی تھی۔ ابھی اس کی آنکھیں دیکھنے کے قابل بھی نہ ہوئی ہوں گی کہ ماحول مزید زور دار دھماکوں سے گونج اٹھا اور جزیرہ اس بری طرح سے ہلنا شروع ہو گیا جیسے وہاں خوفناک بھونچال آ گیا ہو۔ عمران کو ایک زور دار دھکا لگا اور وہ اچھل کر عقبی طرف کمر کے بل گرتا چلا گیا۔

تیز سائرن کی آواز سن کر میجر پرمود نے یکلخت آنکھیں کھول دیں۔ سائرن کی آواز سن کر اس کے ساتھی بھی بری طرح سے ہڑبڑائے ہوئے انداز میں اٹھ کر بیٹھ گئے۔

"یہ تو شاید خطرے کا سائرن ہے"...... وائٹ شارک نے میجر پرمود کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ یہ شاید نہیں حقیقتاً خطرے کا ہی سائرن بج رہا ہے"۔ میجر پرمود نے کہا۔ سی شارک کو نارمل سفر پر روانہ کرتے ہی میجر پرمود اور اس کے ساتھی اپنے مخصوص کیبن میں آ گئے تھے۔ لیڈی بلیک کے لئے چونکہ الگ کیبن تھا اس لئے وہ آرام کرنے وہاں چلی گئی تھی۔ وائلڈ لائن کے ساتھ کیپٹن نوازش اور کیپٹن توفیق کے لئے الگ کیبن تھا لیکن چونکہ یہ کیبن زیادہ بڑا تھا اس لئے وہ یہیں رک گئے تھے اور وائٹ شارک اور لاٹوش بھی میجر پرمود کے ساتھ ہی موجود تھے۔

"کیا خطرہ ہو سکتا ہے"...... وائٹ شارک نے کہا۔

"معلوم نہیں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"میں پتہ کر کے آتا ہوں"...... وائلڈ لائن نے کہا اور پھر وہ اپنے بستر سے اٹھ کر جوتیاں پہن کر تیز تیز چلتا ہوا کیبن سے باہر نکل گیا۔ تھوڑی ہی دیر میں وہ بھاگتا ہوا واپس آ گیا۔

"ہم سب خطرے میں ہیں۔ ہمیں ہر طرف سے جنگی آبدوزوں نے گھیر لیا ہے"...... وائلڈ لائن نے کہا تو وہ سب چونک پڑے۔

"آبدوزوں کی تعداد اندازاً کتنی ہے"...... میجر پرمود نے سکون بھرے لہجے میں پوچھا۔

"ان گنت ہیں۔ وہ چاروں طرف سے ہماری طرف بڑھ رہی ہیں۔ ان کا انداز ایسا ہے جیسے وہ ہمیں چاروں طرف سے گھیر لینا چاہتی ہوں"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"کتنی دور ہیں وہ"...... میجر پرمود نے اسی انداز میں پوچھا۔

"زیادہ سے زیادہ دس بحری میل کے فاصلے پر اور وہ خاصی تیز رفتار ہیں۔ بہت جلد وہ ہمیں مکمل طور پر اپنے گھیرے میں لے لیں گی"...... وائلڈ لائن نے متوحش لہجے میں کہا۔

"انہوں نے سی شارک پر کوئی میزائل یا تارپیڈو تو فائر نہیں کئے"...... میجر پرمود نے پوچھا۔

"نہیں۔ شاید وہ ہمیں گھیر کر ہلاک کرنا چاہتے ہیں تاکہ ہمارے پاس بچ نکلنے کا کوئی راستہ نہ رہے"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"کیپٹن ہارک کہاں ہے"...... میجر پرمود نے پوچھا۔

"وہ ایمرجنسی کنٹرول روم میں ہے"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"آؤ میرے ساتھ"...... میجر پرمود نے کہا اور وہ اٹھ کھڑا ہوا اس نے بیڈ کے قریب پڑے جوتے پہنے اور پھر وہ ان سب کو وہیں رکنے کا کہہ کر تیز تیز چلتا ہوا وائٹ لائن کے ساتھ کیبن سے باہر نکلتا چلا گیا۔ تھوڑی ہی دیر میں وہ کیپٹن ہارک کے ساتھ ایمرجنسی کنٹرول روم میں تھا۔ میجر پرمود کو دیکھ کر کیپٹن ہارک فوراً اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور میجر پرمود تیزی سے راڈار اسکرین کے پاس بیٹھ گیا جس پر ڈائل لائن تیزی سے گردش کر رہی تھی اور اسکرین پر ہر طرف سرخ رنگ کے چھوٹے چھوٹے نقطے سے دکھائی دے رہے تھے جو تیزی سے آگے بڑھتے چلے آ رہے تھے۔ ان سرخ نقطوں پر جیسے ہی ڈائل لائن گھوم کر آتی تو نقطے چمک اٹھتے۔

"یہ تو واقعی کافی بڑی تعداد میں ہیں۔ ان کی تعداد پچاس سے کم نہیں ہے"...... میجر پرمود نے سرخ نقطوں کو دیکھ کر ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"جی ہاں اور اس سرچنگ مشین کی اسکرین کی طرف دیکھیں۔ یہ مشین بتا رہی ہے کہ یہ آبدوزیں جنگی ہیں اور ان میں جدید اور بھاری اسلحہ نصب ہے۔ جن میں ریڈ میزائلوں سمیت ڈبل بلاسٹر میزائل بھی ہیں"...... کیپٹن ہارک نے دائیں سائیڈ پر لگی ایک اسکرین کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جہاں متعدد ونڈوز بنی ہوئی

تھیں اور ان میں جنگی آبدوزوں کے خاکے، ان کے اسلحہ اور ان کی ساخت کے بارے میں تصویریں بھی تھیں اور ان کی ڈیٹیل بھی ظاہر ہو رہی تھی۔ میجر پرمود غور سے اس ڈیٹیل کو پڑھنے لگا۔ ساری تفصیل پڑھ کر اس کے چہرے پر اطمینان کے تاثرات ابھر آئے۔

"کیا ہوا۔ اسلحہ کی تفصیل دیکھ کر آپ تو بالکل مطمئن ہو گئے ہیں۔ کیا یہ اسلحہ ہمارے لئے خطرے کا باعث نہیں ہے۔ آپ نے سی شارک کے باہر جو حفاظتی دائرہ بنایا ہے کیا یہ دائرہ ہمیں ان جنگی آبدوزوں سے محفوظ رکھ سکتا ہے"...... وائلڈ لائن نے ایک ہی سانس میں کئی سوال کرتے ہوئے کہا۔

"نہیں۔ ایسی بات نہیں ہے۔ ہم محفوظ بھی ہیں اور غیر محفوظ بھی"...... میجر پرمود نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"محفوظ بھی ہیں اور غیر محفوظ بھی۔ کیا مطلب"۔ کیپٹن ہارک نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یہ ہم پر میزائل فائر کریں یا تارپیڈو سے حملہ کریں۔ سی شارک کو ان سے کوئی خطرہ نہیں ہے لیکن تم نے شاید غور نہیں کیا۔ تمام آبدوزیں عام آبدوزوں سے ہٹ کر نئے اور جدید انداز میں بنائی گئی ہیں۔ ان آبدوزوں کے فرنٹ اور عقب میں لمبے لمبے اور انتہائی نوکیلے راڈز لگائے گئے ہیں۔ کانٹوں جیسے راڈز۔ اگر آبدوزیں اسلحہ سے حملہ کرنے کی بجائے ڈائریکٹ نوکیلے راڈز سے سی شارک پر حملہ کر دیں تو سی شارک میں سوراخ کر سکتی ہیں جس

کا نتیجہ ظاہر ہے خطرناک ہی ہو سکتا ہے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"اوہ ہاں۔ ان کے آگے اور پیچھے تو کیلے راڈز تیزی سے گھوم بھی رہے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ راڈز ڈرل مشین کی طرح کام کرتے ہیں"...... کیپٹن ہارک نے اسکرین کی طرف دیکھتے ہوئے متوحش لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ یہ ڈرلز ہی ہیں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"لیکن ساری آبدوزیں ایسی نہیں ہے۔ صرف چند آبدوزوں پر یہ ڈرلز دکھائی دے رہے ہیں باقی سب نارمل ہیں ان کے آگے ڈرلز ہیں اور نہ پیچھے کی جانب"...... وائلڈ لائن نے بھی اسکرین کی طرف غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"ڈرلرز آبدوزوں کی تعداد دس ہے اور یہ دس آبدوزیں ہی ہمارے لئے خطرناک ہو سکتی ہیں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"تو ان سے بچنے کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہئے"...... کیپٹن ہارک نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"ہمیں ان آبدوزوں کو آگے آنے سے روکنا ہوگا اور انہیں تباہ کرنا ہوگا"...... میجر پرمود نے کہا۔

"کیا ایسا ممکن ہے"...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

"ہاں۔ تم یہ بتاؤ کہ اس آبدوز میں کون سے میزائل اور تارپیڈو موجود ہیں اور یہ کتنی دوری تک مار کر سکتے ہیں۔ ان کی طاقت، ان کی رفتار کے بارے میں مجھے ساری تفصیل بتاؤ"...... میجر پرمود

نے پوچھا تو کیپٹن ہارک سی شارک میں موجود میزائلوں اور تارپیڈوز کے بارے میں تفصیل بتانے لگا۔

"وری گڈ۔ ان سے کام ہو سکتا ہے۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمارے پاس کچھ ایسے نشانچی ہوں جو ڈائریکٹ ان دس آبدوزوں کو نشانہ بنا سکیں۔ ان میں سے کسی ایک آبدوز کو بھی ہمارے قریب آنے کا موقع نہیں ملنا چاہئے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"میرے کریو میں سب ہی بہترین نشانہ باز ہیں۔ وہ ان آبدوزوں کو آسانی سے نشانہ بنا سکتے ہیں"...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

"تو پھر ان سب سے کہو کہ وہ سب تیار ہو جائیں اور میزائل اور تارپیڈو تیار رکھیں۔ جنگی آبدوزیں پہلے ہمیں گھیریں گی اور پھر ہم پر حملہ آور ہوں گی جبکہ ان دس آبدوزوں کو آگے بڑھنے سے پہلے ہی تباہ کرنا ہوگا"...... میجر پرمود نے کہا تو کیپٹن ہارک سر ہلاتا ہوا تقریباً دوڑنے والے انداز میں باہر نکل گیا۔

"مسٹر جیمز تم ایک کام کرو"...... میجر پرمود نے وائلڈ لائن سے مخاطب ہو کر کہا۔

"حکم کریں جناب"...... وائلڈ لائن نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"کیبن میں جا کر میرے تھیلے سے سرخ رنگ کی مشین لے آؤ۔ اس مشین پر نیلے رنگ کے بٹن لگے ہوئے ہیں"...... میجر

پرمود نے کہا تو وائلڈ لائن نے اثبات میں سر ہلایا اور تیز تیز چلتا ہوا باہر نکل گیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ واپس آیا تو اس کے ہاتھوں میں سرخ رنگ کی ایک چھوٹی سی مشین تھی جس پر نیلے رنگ کے متعدد بٹن لگے ہوئے تھے۔

"اس مشین کو کسی پلگ سے لگاؤ اور نیلے رنگ کے تمام بٹنوں کو ایک ایک کر کے پریس کر دو"...... میجر پرمود نے کہا تو وائلڈ لائن نے فوراً مشین کے ایک حصے سے وائر کھینچی جس پر شو لگا ہوا تھا۔ اس نے شو کو ایک پلگ میں لگایا اور پھر اس نے نیلے رنگ کے بٹن پریس کرنے شروع کر دیئے۔ جیسے ہی اس نے دو تین بٹن پریس کئے مشین سے تیز زوں زوں کی آوازیں نکلنے لگیں یہ مشین ایسی تھی جیسے عام طور پر بلور مشین ہوتی ہے لیکن اس پر بلور جیسا کوئی پوائنٹ نہیں بنا ہوا تھا۔ مشین کے اندر سے آنے والی آواز تیز پنکھا چلنے جیسی تھی۔

"رکو نہیں۔ سارے بٹن پریس کرو"...... میجر پرمود نے کہا تو وائلڈ لائن نے یکے بعد دیگرے مشین کے تمام بٹن پریس کر دیئے۔ مشین کے اندر پنکھا چلنے کی رفتار انتہائی تیز ہو گئی اور مشین اس کے ہاتھوں میں بری طرح سے لرزنے لگی۔

"یہ کون سی مشین ہے اور اس سے کیا ہو گا"...... وائلڈ لائن نے مشین سے پیدا ہونے والے تیز شور کی وجہ سے چیختے ہوئے پوچھا۔

"یہ وائس شوٹ مشین ہے۔ اس مشین کی آواز میں سی شارک

کے انجن اور اس میں کام کرنے والی تمام مشینوں کی آوازیں دب جائیں گی۔ ایسا ہوتے ہی حملہ کرنے کے لئے آنے والی آبدوزوں کے راڈار سسٹم بریک ہو جائیں گے اور انہیں سی شارک سامنے ہوتے ہوئے بھی دکھائی نہیں دے گی۔ یہ سمجھ لو کہ ہمارے چاروں طرف ہوتے ہوئے بھی اب وہ ہمیں راڈار اسکرین پر نہیں دیکھ سکیں گے اور اس مشین کی آواز سی شارک سے باہر سمندر کے پانی میں بھی ہلچل مچا دے گی جس کے نتیجے میں انہیں یہ معلوم کرنا بھی مشکل ہو جائے گا کہ سی شارک کہاں پر ہے"...... میجر پرمود نے کہا تو وائلڈ لائن نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ کچھ ہی دیر میں اسکرینوں پر نظر آنے والی جنگی آبدوزیں تیزی سے دائیں بائیں ہٹنے لگیں۔ وہ حیرت انگیز طور پر ایک دوسرے کے نزدیک آ کر دائیں بائیں حرکت کر رہی تھیں جیسے وہ سمندر کی گہرائی میں کچھ ڈھونڈ رہی ہوں۔ سمندر کے پانی میں بھی آہستہ آہستہ ہلچل سی پیدا ہوتی جا رہی تھی اور اسکرین پر جھاگ سی بنتی دکھائی دے رہی تھی۔

"اس جھاگ کی وجہ سے اب وہ اگر نائٹ وژن اسکرینوں سے بھی ہمیں نہیں دیکھ سکیں گے جبکہ ہم انہیں آسانی سے دیکھ بھی سکیں گے اور انہیں ٹارگٹ بھی کر سکیں گے"...... میجر پرمود نے کہا۔ اسی لمحے اسکرین پر چند جنگی آبدوزوں کے گرد سرخ رنگ کے دائرے سے بننا شروع ہو گئے۔

"گڈ شو۔ کیپٹن ہارک نے ڈرل آبدوزوں کو اپنے نشانے پر لے

لیا ہے''...... میجر پرمود نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔ اس نے سائیڈ کی مشین کے کنارے پر لگا ہوا ہیڈ فون اٹھایا اور اپنے سر پر چڑھا لیا اور مائیک کھینچ کر اپنے منہ کے پاس کر لیا۔

''کیپٹن ہارک''...... میجر پرمود نے سائیڈ پر لگا ہوا ایک بٹن پریس کرتے ہوئے اونچی آواز میں کہا۔

''لیں مسٹر جیکسن۔ میں نے دس کی دس ڈرلر آبدوزوں کو اپنے نشانے پر لے لیا ہے اور یہ آپ کی طرف سے تیز آواز کیسی آ رہی ہے''...... کیپٹن ہارک کی آواز سنائی دی۔

''ہاں۔ میں نے دیکھ لیا ہے۔ میں نے یہاں ایک مشین آن کی ہے یہ اسی مشین کی آواز ہے۔ اس مشین کی وجہ سے ان آبدوزوں کو علم نہیں ہو سکے گا کہ انہیں ہم نے ٹارگٹ پر لیا ہے۔ آپ فوراً ان پر تارپیڈو فائر کریں''...... میجر پرمود نے چیختے ہوئے کہا۔

''ایک ایک کر کے فائر کرنے ہیں یا ایک ساتھ فائر کراؤں''۔ کیپٹن ہارک نے پوچھا۔

''اوہ نہیں۔ ایک ایک کر کے فائر کرنے سے وہ الرٹ ہو جائیں گے۔ آپ ایک ساتھ فائر کریں تاکہ دس کی دس آبدوزیں ایک ساتھ تباہ ہو جائیں اگر ان میں سے کسی ایک کو بھی آگے آنے کا موقع مل گیا تو سی شارک خطرے میں پڑ جائے گی''...... میجر پرمود نے کہا۔

''اوکے۔ میں فائر کراتا ہوں''...... کیپٹن ہارک نے کہا اور خاموش ہو گیا۔ میجر پرمود اور وانگلڈ لائن کی نظریں سکرین پر جمی ہوئی تھیں۔ آبدوزیں آہستہ آہستہ قریب سے قریب تر ہوتی جا رہی تھیں پھر اچانک سی شارک سے انہوں نے یکے بعد دیگرے دس تارپیڈو فائر ہوتے دیکھے۔ دس لکیریں سی نکل کر سامنے اور دائیں بائیں سے آنے والی آبدوزوں کی طرف بڑھیں اور پھر اچانک انہوں نے ان دس آبدوزوں پر تیز چمک پیدا ہوتے دیکھی۔ چمک پیدا ہوتے ہی اسکرین سے وہ دس آبدوزیں یکلخت غائب ہو گئیں جو اسکرین پر ڈاٹس کی شکل میں دکھائی دے رہی تھیں۔ اسی لمحے سی شارک کو زور دار جھٹکا لگا اور پھر جیسے سمندر میں بھونچال سا آ گیا۔ سی شارک مسلسل ہل رہی تھی جیسے ابھی الٹ پلٹ جائے گی۔ میجر پرمود اور وانگلڈ لائن نے فوراً مشینوں کے راڈز پکڑ لئے۔

''ہرا۔ ہرا۔ ہم نے دس کی دس ڈرلرز کو ٹارگٹ کر دیا ہے۔ دس کی دس ڈرلرز آبدوزیں تباہ ہو گئی ہیں''...... ہیڈ فون میں کیپٹن ہارک کی مسرت سے چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔

''ہاں۔ اب تیار رہو۔ دشمن ہم پر جوابی کارروائی بھی کر سکتے ہیں''...... میجر پرمود نے کہا۔ اسی لمحے اس نے اسکرین پر دوسری آبدوزوں سے بھی سرخ سرخ لکیریں سی نکل کر سی شارک کی طرف بڑھتے دیکھیں۔

''ان سب نے ایک ساتھ ہم پر بے شمار تارپیڈو اور میزائل فائر

کئے ہیں۔ وہ ہم پر اندھوں کی طرح حملہ کر رہے ہیں۔ تم انہیں باقاعدہ نشانہ بناؤ"...... میجر پرمود نے کہا۔

"او کے مسٹر جیکسن"...... کیپٹن ہارک کی مسرت بھری آواز سنائی دی۔ سرخ لکیریں تیزی سے سی شارک کی طرف آئیں اور پھر سی شارک کے گرد حفاظتی حصار کے قریب آتے ہی ان سرخ لکیروں جو تارپیڈو اور میزائل تھے جھٹکے سے اوپر، نیچے اور دائیں بائیں نکلتے چلے گئے۔ میجر پرمود کے حفاظتی حصار نے انہیں سی شارک سے دور دھکیل دیا تھا۔ کچھ ہی دیر میں سمندر کے اس حصے میں جیسے خوفناک سمندری طوفان اٹھ کھڑا ہوا۔ میزائل اور تارپیڈو سی شارک کے ارد گرد دھماکوں سے بلاسٹ ہو رہے تھے جس سے سمندر میں طوفان آ گیا تھا۔ سی شارک بری طرح سے لرز رہی تھی۔

"کیپٹن ہارک۔ راستہ دیکھو اور ان آبدوزوں کے گھیرے سے نکلنے کی کوشش کرو اور ساتھ ساتھ انہیں ٹارگٹ کرتے رہو"...... میجر پرمود نے چیختے ہوئے کہا۔

"میں بھی یہی کوشش کر رہا ہوں مسٹر جیکسن۔ ہم سامنے سے آنے والی آبدوز کو نشانہ بنا کر ان کے درمیان سے نکلنے کی کوشش کر رہے ہیں"...... کیپٹن ہارک کی آواز سنائی دی۔

"سامنے کی طرف آبدوزوں کی تعداد زیادہ ہے۔ آپ دائیں طرف دیکھیں۔ دائیں طرف خلاء ہے۔ اس طرف چھ سے سات آبدوزیں ہیں۔ انہیں ڈرلرز کی طرح ایک ساتھ نشانہ بنائیں اور نکل

جائیں۔ جب دوسری آبدوزیں ہمارے پیچھے آئیں گی تب انہیں نشانہ بنائیں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"اوہ۔ ٹھیک ہے۔ میں ایسا ہی کرتا ہوں"...... کیپٹن ہارک نے کہا اور پھر میجر پرمود نے سی شارک کو دائیں طرف مڑتے اور دائیں طرف سے آنے والی آبدوز کو سی شارک کے تارپیڈوز سے نشانہ بنتے دیکھا۔ دوسری آبدوزوں کو شاید ٹارگٹ دکھائی نہیں دے رہا تھا اس لئے وہ ہر طرف میزائل اور تارپیڈو داغ رہے تھے۔ وہ جس بری طرح میزائل اور تارپیڈو فائر کر رہے تھے اگر میجر پرمود نے سی شارک کے گرد حفاظتی سرکل نہ بنایا ہوتا تو دشمنوں کے تابڑ توڑ حملوں سے اب تک کئی بار سی شارک ان کا نشانہ بن کر تباہ ہو چکی ہوتی۔

کچھ ہی دیر میں سی شارک جنگی آبدوزوں کے نرغے سے نکل گئی۔ جنگی آبدوزوں کو سی شارک کے سگنل نہیں مل رہے تھے اس لئے وہ اب بدستور اسی طرف تلاش کر رہی تھیں اور اندھا دھند ہر طرف تارپیڈو اور میزائل فائر کر رہی تھیں۔

"سی شارک کی رفتار تیز کر دیں۔ ہم ان سے جتنا دور جائیں گے انہیں ہمیں تلاش کرنا اتنا ہی مشکل ہو جائے گا"...... میجر پرمود نے چیختے ہوئے کہا۔

"یس مسٹر جیکسن"...... کیپٹن ہارک نے جواب دیا اور پھر سی شارک کی رفتار مزید تیز ہو گئی اور جنگی آبدوزیں پیچھے رہ گئیں۔

"گڈ شو۔ اب یہ ڈھونڈتی رہیں ہمیں۔ ہم ان کی پہنچ سے دور نکل گئے ہیں"...... وائلڈ لائن نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ اب وہ جلد ہم تک نہیں پہنچ سکیں گے"...... میجر پرمود نے سکون بھرے لہجے میں کہا۔

"تو کیا یہ مشین بند کر دوں۔ اس کی آواز سے تو اب کانوں کے پردے پھٹنا شروع ہو گئے ہیں"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"نہیں۔ اسی مشین کی وجہ سے ہم ان کے ٹارگٹ میں آنے سے بچے ہیں۔ یہ مشین جب تک آن ہے۔ ہمیں کسی بھی صورت میں سمندر میں ٹریس نہیں کیا جا سکے گا۔ یہ مشین ایمرجنسی کنٹرول روم میں ہی آن رہنے دو اور آؤ واپس چلتے ہیں"...... میجر پرمود نے ہیڈ فون اتار کر سائیڈ پر لٹکا کر اٹھتے ہوئے کہا۔ ابھی وہ اٹھا ہی تھا کہ وائس شوٹ مشین اچانک آف ہو گئی اور اس کا تیز شور ختم ہوتا چلا گیا۔

"یہ کیا ہوا۔ یہ مشین کیسے آف ہو گئی"...... وائلڈ لائن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"چیک کرو اور دوبارہ آن کرو اسے"...... میجر پرمود نے کہا تو وائلڈ لائن مشین کی طرف لپکا اور اس کا سوئچ اور پلگ چیک کرنے لگا۔ اس نے مشین پر لگے بٹن پریس کئے لیکن مشین آن ہی نہ ہو رہی تھی۔ میجر پرمود آگے بڑھا اور خود مشین کو چیک کرنے اور اس کے بٹن ترتیب بدل کر پریس کرنے لگا۔

"اس کا پلگ الٹا کر لگاؤ"...... میجر پرمود نے کہا تو وائلڈ لائن نے پلگ الٹا کر لگا دیا۔ جیسے ہی اس نے پلگ کو الٹا کر لگایا اسی لمحے مشین کے اندر سے تیز چنگاریاں سی نکلیں اور پھر سیاہ رنگ کا دھواں نکلنے لگا۔ یہ دیکھ کر میجر پرمود نے مشین نیچے چھوڑ دی۔ مشین میں آگ لگتے دیکھ کر وائلڈ لائن نے فوراً پلگ کھینچ لیا۔

"یہ تو جل گئی"...... میجر پرمود نے ایک طویل سانس لے کر کہا۔

"جی ہاں۔ اب"...... وائلڈ لائن نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"سی شارک کی رفتار تیز ہونے کی وجہ سے بیٹریوں پر دباؤ پڑ گیا۔ یہ مشین بارہ وولٹ پر چلتی ہے۔ زیادہ لوڈ ہونے کی وجہ سے یہ شارٹ سرکٹ ہوئی ہے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"تو کیا اب یہ بے کار ہو گئی ہے"...... وائلڈ لائن نے پوچھا۔

"ہاں۔ اسے ریپئر بھی نہیں کیا جا سکتا ہے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"اوہ۔ کیا آپ کے پاس ایسی کوئی اور بھی مشین ہے"۔ وائلڈ لائن نے پوچھا۔

"نہیں۔ ایک ہی لایا تھا"...... میجر پرمود نے کہا۔

"تب تو مسئلہ ہو جائے گا۔ جنگی آبدوزوں کو ہم نے اندھا کیا تھا اب انہیں پھر سے سی شارک کے سگنلز ملنا شروع ہو جائیں گے اور وہ ہمارے پیچھے لگ جائیں گی"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

''انہیں سی شارک کے سگنلز مل گئے ہیں اور وہ ہمارے پیچھے آ رہی ہیں''...... میجر پرمود نے سکرین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وائلڈ لائن نے بھی اسکرین کی طرف دیکھنا شروع کر دیا۔ اسکرین پر سرخ نشان ٹھیک اسی ٹریک کی طرف تیزی سے بڑھتے دکھائی دے رہے تھے جس طرف سی شارک بڑھتی جا رہی تھی۔ سرخ نشان جنگی آبدوزوں کو ظاہر کرتے تھے۔

''اوہ۔ یہ تو خاصی تیزی سے ہماری طرف آ رہی ہیں''۔ وائلڈ لائن نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

''ہاں''...... میجر پرمود نے کہا۔

''مسٹر جیکسن۔ مسٹر جیکسن۔ کیا آپ میری آواز سن رہے ہیں۔ مجھے جواب دیں مسٹر جیکسن''...... مشین کے پاس لگے ہوئے ہیڈ فون سے کیپٹن ہارک کی آواز سنائی دی۔ میجر پرمود دوبارہ کرسی پر بیٹھ گیا اور اس نے ایک بار پھر ہیڈ فون اپنے کانوں پر چڑھا لئے۔

''یس کیپٹن ہارک میں سن رہا ہوں''...... میجر پرمود نے کہا۔

''جنگی آبدوزوں کو ہم کافی پیچھے چھوڑ آئے تھے لیکن وہ ایک بار پھر ہمارے پیچھے لگ گئی ہیں اور تیزی سے ہماری طرف بڑھ رہی ہیں''...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

''ہاں۔ میں نے دیکھ لیا ہے۔ آپ فکر نہ کریں۔ وہ دور سے تو کیا نزدیک آ کر بھی ہمیں نشانہ نہیں بنا سکیں گی۔ آپ سی شارک کی رفتار بڑھا دیں۔ سی شارک کا انجن طاقتور ہے ہم اتنی آسانی

سے انہیں قریب نہیں آنے دیں گے''...... میجر پرمود نے کہا۔

''ٹھیک ہے۔ میں سپیڈ ڈبل کر دیتا ہوں''...... کیپٹن ہارک نے کہا۔ چند لمحوں بعد سی شارک کو ہلکا سا جھٹکا لگا اور پھر اس کی رفتار تیز ہوتی چلی گئی۔ اسکرین پر نظر آنے والی جنگی آبدوزیں آہستہ آہستہ پیچھے رہ گئیں لیکن دوسرے ہی لمحے یہ دیکھ کر میجر پرمود ایک طویل سانس لے کر رہ گیا کہ ان آبدوزوں نے بھی اپنی رفتار تیز کر لی تھی اور اب وہ پہلے سے بھی زیادہ تیزی سے آگے بڑھنا شروع ہو گئی تھیں۔

''لگتا ہے یہ آبدوزیں سی شارک سے کہیں زیادہ تیز رفتار اور خطرناک ہیں جس تیزی سے یہ ہماری طرف بڑھ رہی ہیں یہ تو چند ہی منٹوں میں ہم تک پہنچ جائیں گی''...... وائلڈ لائن نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔ اسی لمحے میجر پرمود نے اسکرین پر سامنے کی طرف بے شمار سرخ نقطوں کو روشن ہوتے دیکھا۔

''اوہ۔ یہ تو سامنے سے بھی بے شمار جنگی آبدوزیں ہماری طرف آ رہی ہیں۔ لگتا ہے بگ کنگ نے ہم سے مقابلہ کرنے کے لئے مزید کمک بھیج دی ہے''...... میجر پرمود نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

''اور یہ ساری کی ساری آبدوزیں ڈرلرز معلوم ہو رہی ہیں یہ دیکھیں ان کے آگے نوکدار راڈز ہیں جو تیزی سے گھوم رہے ہیں''...... وائلڈ لائن نے کہا۔

''ہاں''...... میجر پرمود نے کہا۔

"اب لگتا ہے ہمارا کام تمام ہونے ہی والا ہے۔ اگر ان ڈرلرز نے ہمیں گھیر لیا اور قریب آ کر سی شارک میں ڈرلنگ شروع کر دی تو ہم سب کی چھٹی ہو جائے گی"...... وائلڈ لائن نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔ میجر پرمود نے اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا۔ وہ بدستور سامنے سے آنے والی آبدوزوں کو دیکھ رہا تھا جو پیچھے سے آنے والی آبدوزوں سے کہیں زیادہ تیز رفتاری سے ان کی جانب بڑھ رہی تھیں۔

بگ کنگ کے سامنے اسکرین آن تھی اور اسکرین پر اس بار ایم سی ون اور ایم سی ٹو کے چہروں کی بجائے ایک جزیرے کا منظر دکھائی دے رہا تھا۔ یہ منظر دور کسی سیٹلائٹ پر لگے کیمرے کا معلوم ہو رہا تھا کیونکہ اسکرین پر جزیرے کا منظر کافی بلندی سے دکھائی دے رہا تھا۔

جزیرے پر ہر طرف دھند ہی دھند پھیلی ہوئی تھی۔ اس دھند کی وجہ سے جزیرے کا کوئی بھی حصہ واضح طور پر دکھائی نہ دے رہا تھا۔ جزیرے پر انتہائی بلندی پر سرخ رنگ کے جنگی طیارے موجود تھے۔ یہ ریڈ ایئر کرافٹس تھے جن کی تعداد دس تھی اور یہ طیارے جزیرے کے اوپر مسلسل پرواز کرتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ بگ کنگ کے حکم پر ایم سی ون نے ریڈ ایئر کرافٹس جزیرے کی طرف بھیجے تھے کیونکہ انسانی فورس کے پہنچنے سے پہلے وہ جزیرے پر ریڈ ایئر کرافٹس سے میزائل فائر کرانا چاہتا ہے تاکہ اگر عمران اور اس

کے ساتھی زندہ ہوں تو وہ ان میزائلوں کی زد میں آ کر ہلاک ہو جائیں۔

بگ کنگ کے حکم پر ایم سی ون نے ریڈ ایئر کرافٹس کے ذریعے اس کھائی پر خصوصی طور پر کئی میزائل فائر کرائے تھے جہاں بلیک ایرو کے گرنے کا کاشن ملا تھا۔ ایم سی ون کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے ریڈ ایئر کرافٹس نے جزیرے کے ایک ایک حصے پر میزائل فائر کرنا شروع کر دیئے تھے تاکہ عمران اور اس کے ساتھیوں کے زندہ بچ جانے کا ایک فیصد بھی امکان باقی نہ رہ سکے اور یہ مناظر بگ کنگ اپنی اسکرین پر خود دیکھ رہا تھا۔

جزیرے پر پھیلی ہوئی دھند دیکھ کر اسے شدید غصہ آ رہا تھا لیکن وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا۔ ریڈ ایئر کرافٹس جزیرے پر جہاں فائر کر رہے تھے وہاں آگ کے فوارے سے بلند ہوتے دکھائی دیتے لیکن آگ مسلسل نہ جلتی تھی۔ بس آگ کا طوفان سا اٹھتا اور پھر معدوم ہو جاتا۔ ان میزائلوں سے جزیرے کے کون کون سے حصے تباہ ہو رہے ہیں اور جزیرے پر کتنی تباہی پھیل رہی ہے اس کے بارے میں بگ کنگ کو کچھ معلوم نہ ہو رہا تھا۔ ابھی بگ کنگ یہ مناظر دیکھ ہی رہا تھا کہ اچانک اسکرین سے منظر غائب ہوا اور اس کی جگہ ایم سی ون کا چہرہ نمودار ہوا۔

"بگ کنگ"...... ایم سی ون نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"یس ایم سی ون"...... بگ کنگ نے ایک طویل سانس لے کر

کہا۔

"میں نے سی شارک کی تباہی کے لئے پچاس سے زائد ریڈ ٹیوبز بھیجی تھیں۔ جن میں چالیس عام ریڈ ٹیوبز تھیں جبکہ میں نے دس ریڈ ٹیوبز ایسی بھیجی تھیں جن کے آگے اور پیچھے لمبے اور نوکیلے ڈرلز لگے ہوئے تھے"...... ایم سی ون نے کہا۔

"اس سے تمہاری کیا مراد ہے"...... بگ کنگ نے غرا کر کہا۔

"سمندر میں ایک جگہ سی شارک کو گھیر لیا گیا تھا۔ میرے حکم پر سی شارک کو چاروں طرف سے گھیرا گیا تھا تاکہ اس پر مسلسل ریڈ میزائل فائر کئے جا سکیں اور اسے ہر حال میں تباہ کیا جا سکے لیکن ایسا نہیں ہو سکا ہے بگ کنگ"...... ایم سی ون نے کہا۔

"ایسا نہیں ہو سکا ہے۔ کیا مطلب۔ کیا کہنا چاہتے ہو تم۔ بولو۔ جواب دو"...... بگ کنگ نے غضیلے لہجے میں کہا۔

"ریڈ ٹیوبز سی شارک کی طرف بڑھ رہی تھیں کہ اچانک ریڈ ٹیوبز کو سی شارک کے سگنل ملنا بند ہو گئے۔ سی شارک ان کی نظروں کے سامنے سے یوں غائب ہو گئی جیسے کسی نے جادو کی چھڑی گھما کر اسے غائب کر دیا ہو"...... ایم سی ون نے کہا۔

"جادو کی چھڑی۔ غائب۔ یہ تم کیا کہہ رہے ہو نانسنس"۔ بگ کنگ نے حیرت اور غصے سے ملے جلے لہجے میں کہا۔

"ایسا ہی ہوا ہے بگ کنگ۔ سی شارک میں نجانے ایسا کیا گیا تھا کہ ریڈ ٹیوبز کو اس کا کوئی بھی سگنل نہیں مل رہا تھا۔ پھر اچانک

ہی سمندر میں دس تارپیڈو آئے اور انہوں نے ان ریڈ ٹیوبز جن پر
ڈرلر لگے ہوئے تھے کو تباہ کر دیا۔ ریڈ ٹیوبز کو تارپیڈو فائر ہونے حتیٰ
کہ ریڈ ٹیوبز کو ٹارگٹ ہونے کا بھی کوئی سگنل نہیں ملا تھا۔ تارپیڈو
ڈرلرز سے ٹکرائے اور دس کی دس ڈرلرز ایک لمحے میں تباہ ہو گئیں۔
باقی ریڈ ٹیوبز نے فوراً سمندر کے اس حصے پر ریڈ میزائل اور تارپیڈو
فائر کرنا شروع کر دیئے جس طرف سے ڈرلرز پر تارپیڈو فائر کئے
گئے تھے لیکن وہاں سی شارک موجود نہ تھی۔ تارپیڈوز اور میزائل
ادھر ادھر گرنا شروع ہو گئے۔ اس کے بعد پھر سے تارپیڈو فائر
ہوئے اور ہماری مزید سات ریڈ ٹیوبز تباہ ہو گئیں۔ جس پر باقی
ریڈ ٹیوبز نے بھرپور انداز میں اس طرف ریڈ میزائل اور تارپیڈو
فائر کرنے شروع کر دیئے جہاں سے اس بار تارپیڈو فائر کئے گئے
تھے لیکن تارپیڈوز اور ریڈ میزائل سے سی شارک کا کوئی نقصان نہ
ہوا۔ ریڈ ٹیوبز ہر جگہ سی شارک کو تلاش کر رہی تھیں لیکن سی شارک
یوں غائب ہو گئی تھی جیسے سمندر میں اس کا وجود ہی نہ ہو۔ پھر
تھوڑی دیر بعد اچانک ریڈ ٹیوبز کو سگنل ملے کہ سی شارک ان سے
بہت دور تیزی سے آگے جا رہی ہے۔ ریڈ ٹیوبز فوراً مڑیں اور سی
شارک کے پیچھے لگ گئیں۔ سی شارک کی رفتار تیز کر دی گئی تو ریڈ
ٹیوبز نے بھی اپنی رفتار بڑھا دیں لیکن سی شارک کی رفتار اتنی تیز تھی
کہ مجھے ایسا لگنے لگ گیا کہ ریڈ ٹیوبز کے مقابلے میں سی شارک
بازی لے جائے گی چنانچہ میں نے فوراً ایس پوائنٹ سے وہاں

پچاس ریڈ ٹیوبز اور روانہ کر دیں۔ اس بار میں نے پچاس کی پچاس
ریڈ ٹیوبز ڈرلرز بھیجی تھیں تاکہ اگر وہ سی شارک کو میزائل اور تارپیڈو
سے کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں تو وہ فوراً سی شارک کے قریب جا کر
اس میں ڈرلنگ کر دیں اور سی شارک کو وہیں تباہ کر دیں"...... ایم
سی ون نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"پھر کیا ہوا۔ کیا ڈرلرز نے سی شارک کو تباہ کیا"...... بگ کنگ
نے بے چینی کے عالم میں پوچھا۔

"نو بگ کنگ۔ سی شارک ایک بار پھر غائب ہو گئی"...... ایم
سی ون نے کہا تو بگ کنگ بری طرح سے اچھل پڑا۔

"کیا۔ کیا مطلب۔ پھر غائب ہو گئی ہے۔ کہاں۔ کہاں غائب
ہوئی ہے سی شارک"...... بگ کنگ نے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا۔

"میں نہیں جانتا بگ کنگ۔ جس طرح وہ پہلے غائب ہوئی تھی
اس بار بھی ایسا ہی ہوا ہے۔ اچانک ہی سی شارک کے سگنل ملنا بند
ہو گئے اور ریڈ ٹیوبز جو آگے اور پیچھے سے اس کی طرف بڑھ رہی
تھیں انہوں نے ہر طرف میزائل فائر کئے۔ تارپیڈو فائر کئے۔ تمام
ریڈ ٹیوبز نے مل کر سمندر کے اس حصے میں زبردست تباہی پھیلائی
جہاں سی شارک اچانک غائب ہو گئی تھی۔ لیکن اب تک ریڈ ٹیوبز کو
ایسا کوئی سگنل نہیں ملا ہے جس سے پتہ چل سکے کہ وہاں سمندر میں
کوئی مشین تباہ ہوئی ہو یا کوئی انسان ہلاک ہوا ہو"...... ایم سی ون
نے کہا۔

"ہونہہ۔ یہ میجر پرمود کیا کوئی بہت بڑا جادوگر ہے جو بار بار سی شارک کو غائب بھی کر دیتا ہے اور پھر اسے ظاہر بھی کر سکتا ہے"۔ بگ کنگ نے کہا۔

"اس بارے میں، میں کیا کہہ سکتا ہوں بگ کنگ"...... ایم سی ون نے کہا۔

"میں کچھ نہیں جانتا ایم سی ون۔ ڈھونڈو اسے۔ ہر حال میں ڈھونڈو انہیں اور جہاں بھی وہ دکھائی دیں انہیں ہلاک کر دو ہر حال میں ہر صورت میں"...... بگ کنگ نے حلق کے بل چیختے ہوئے کہا۔

"لیس بگ کنگ۔ ریڈ ٹیوبز اسے مسلسل تلاش کر رہی ہیں"۔ ایم سی ون نے کہا۔

"میں کچھ نہیں جانتا نانسنس۔ وہ انسانی دماغوں نے تم جیسے طاقتور اور جینئس کمپیوٹروں کو احمق بنا رکھا ہے اور کسی طرح تمہارے قابو میں نہیں آ رہے ہیں آخر کیوں"...... بگ کنگ نے چیختے ہوئے کہا۔

"ان کے پاس بھی سائنسی آلات اور مشینیں ہیں بگ کنگ جن سے وہ بچ نکلنے کا کوئی نہ کوئی راستہ ڈھونڈ لیتے ہیں"...... ایم سی ون نے کہا۔

"تو پتہ لگاؤ نانسنس کہ ان کے پاس کون سے ایسے سائنسی آلات اور مشینیں ہیں جن کی مدد سے وہ سائنسی دنیا سی ورلڈ کو ڈاج

دینے میں مسلسل کامیاب ہوتے چلے جا رہے ہیں"...... بگ کنگ نے اسی انداز میں کہا۔ غصے کی شدت سے اس کا چہرہ مسخ ہوتا جا رہا تھا۔

"میں کوشش کر رہا ہوں بگ کنگ"...... ایم سی ون نے کہا۔

"کوشش۔ نانسنس کوشش لفظ کو اپنی میموری سے نکال دو ہمیشہ کے لئے۔ میں تمہیں جو کام کرنے کا حکم دوں اسے تم نے اور ایم سی ٹو نے ہر حال میں اور یقینی طور پر پورا کرنا ہے۔ سنا تم نے"۔ بگ کنگ نے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا۔

"لیس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے جواب دیا۔

"اس کوشش لفظ کو اپنی میموری سے ابھی اور اسی وقت حذف کر دو۔ یہ میرا آرڈر ہے"...... بگ کنگ نے کہا۔

"لیس بگ کنگ۔ میں اپنی میموری سے کوشش کا لفظ حذف کر رہا ہوں"...... ایم سی ون نے کہا۔

"یہی ہدایت تم ایم سی ٹو کو بھی دو۔ وہ کسی بھی معاملے کے لئے کوشش کا لفظ استعمال نہیں کرے گا۔ اسے جو کام دیا جائے گا اسے میرے حکم کے مطابق ہر حال میں اور ہر صورت میں پورا کرنا ہوگا"...... بگ کنگ نے چیختے ہوئے کہا۔

"آپ کے حکم پر عمل ہوگا بگ کنگ"...... ایم سی ون نے کہا۔

"تو ریڈ ٹیوبز کا آٹو کنٹرول سسٹم ختم کر کے تم خود انہیں کنٹرول کرو اور ہر طرف سی شارک کو تلاش کرو۔ عمران اور اس کے ساتھی

لوکوٹ جزیرے پر پہنچ گئے ہیں لیکن میجر پرمود اور اس کے ساتھیوں کو کسی بھی صورت میں وہاں نہیں پہنچنا چاہئے۔ ان کی موت سی شارک میں ہونی چاہئے اور سی شارک کے بھی اتنے ٹکڑے کر دو کہ کوئی گننا بھی چاہے تو گن نہ سکے"...... بگ کنگ نے کہا۔

"آپ کے حکم پر عمل ہو گا بگ کنگ"...... ایم سی ون نے مؤدبانہ لہجے میں کہا اور اسکرین سے غائب ہو گیا۔ اس کے غائب ہوتے ہی ایک بار پھر اسکرین پر اسی جزیرے کا منظر ابھر آیا۔ بگ کنگ یہ دیکھ کر چونک پڑا کہ جزیرے کے اوپر پرواز کرنے والے ریڈ ایئر کرافٹس غائب ہو چکے تھے اور جزیرے کے شمال سے دس بڑی بڑی لانچیں کنارے کی طرف بڑھ رہی تھیں جن میں بے شمار انسان دکھائی دے رہے تھے۔ ان انسانوں نے سرخ رنگ کے لباس پہن رکھے تھے اور ان کے سروں پر بھی سرخ رنگ کے ہیلمٹ چڑھے ہوئے تھے جن سے ان کے چہرے مکمل طور پر چھپ گئے تھے۔ سرخ لباس والے افراد کے ہاتھوں میں جدید ساخت کی مشین گنیں تھیں اور ان کی کمروں پر بھی بھاری تھیلے لٹکے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔

"ایم سی ٹو"...... بگ کنگ نے کہا تو اسکرین پر فوراً ایک چھوٹی ونڈو بن گئی اور اس میں ایم سی ٹو دکھائی دیا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ٹو نے کہا۔

"کیا یہ فورس ایس کنگ کی ہے"...... بگ کنگ نے پوچھا۔

"یس بگ کنگ۔ ایس کنگ نے دس لانچوں میں بیس بیس افراد بھیجے ہیں۔ ان افراد کا تعلق اسپیشل فورس سے ہے اور یہ خصوصی تربیت یافتہ ہیں۔ یہ مخصوص لباس پہن کر جزیرے پر جائیں گے اور جزیرے پر مکمل سرچنگ کریں گے۔ اگر انہیں جزیرے پر کوئی انسان دکھائی دیا تو یہ اسے فوراً ہلاک کر دیں گے۔ انہوں نے جو لباس پہن رکھے ہیں یہ خصوصی ساخت کے ہیں جن پر نہ تو جزیرے پر جمی برف کا کوئی اثر ہو گا اور نہ ہی ان پر کسی گیس کا کوئی اثر ہو گا۔ حتیٰ کہ ان کے لباس کے اندر کرسٹل گلاس فائبر آپکس لیزر موجود ہے جو انہیں ہر قسم کے بیرونی خطرے سے بھی محفوظ رکھے گی۔ ان پر بم اور گولیوں کا بھی کوئی اثر نہ ہو گا"۔ ایم سی ٹو نے کہا۔

"ہونہہ۔ یہ اچھا کیا ہے ایس کنگ نے جو اس نے ان تمام افراد کو مکمل حفاظتی انتظامات کے ساتھ جزیرے پر بھیجا ہے۔ اگر عمران اور اس کے ساتھی زندہ ہوئے اور انہوں نے چھپ کر ان پر فائرنگ کی یا بم برسائے تب بھی اس کا ان پر کوئی اثر نہ ہو گا اور یہ سب آسانی سے انہیں شکار کر لیں گے"...... بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ٹو نے کہا۔

"کیا تم نے ایس کنگ سے پوچھا ہے کہ اس گروپ کا لیڈر کون ہے"...... بگ کنگ نے پوچھا۔

"یس بگ کنگ۔ اس فورس کا گروپ کمانڈر گراس لوئے ہے۔

وہ انتہائی منجھا ہوا اور انتہائی باصلاحیت آدمی ہے جو لیبیا اور سویت یونین کی جنگوں میں حصہ لے چکا ہے اور اسے پہاڑوں اور زمین کے نیچے چھپے ہوئے باغیوں کو تلاش کرنے کی خاص مہارت ہے۔ اس کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ زمین کے اندر چھپے ہوئے مردوں کا بھی کھوج نکالنے کا ماہر سمجھا جاتا ہے۔ گرانڈ لوئے دنیا کے خطرناک اور انتہائی بے رحم انسانوں میں سے ایک ہے"...... ایم سی ٹو نے جواب دیا۔

"کیا وہ اپنے ساتھ ایسے آلات اور کیمرے لے کر گئے ہیں جن سے تم ان کی تمام کارروائی دیکھ اور ریکارڈ کر سکو"...... بگ کنگ نے پوچھا۔

"یس بگ کنگ۔ وہ ہر قسم کے اسلحہ اور سائنسی آلات سے لیس ہیں۔ میں فورس کے ایک ایک آدمی کو مانیٹر کر سکتا ہوں"...... ایم سی ٹو نے جواب دیا۔

"گڈ شو۔ تو پھر تم ان سب پر نظر رکھو۔ ایسا نہ ہو کہ عمران اور اس کے ساتھی ان کی جگہ لے لیں اور وہ ہمارے آدمیوں کے بھیس میں یہاں پہنچ جائیں"...... بگ کنگ نے کہا۔

"ایسا نہیں ہوگا بگ کنگ۔ وہ لوگ ان میں سے کسی ایک کا بھی روپ بدل کر مجھے ڈاج نہیں دے سکیں گے"...... ایم سی ٹو نے کہا تو بگ کنگ نے اطمینان بھرے انداز میں اثبات میں سر ہلا دیا۔ اس دوران اسکرین کے دوسرے حصے میں لانچیں ساحل کے

کنارے سے لگ چکی تھیں اور سرخ لباس والے افراد لانچوں کو کنارے پر کھینچ رہے تھے اور لانچوں کی سیڑھیوں سے اتر کر نیچے آ رہے تھے۔ بگ کنگ کچھ دیر ایم سی ٹو سے باتیں کرتا رہا پھر اس نے ایم سی ٹو سے اسکرین آف کرنے کا کہا اور اسکرین آف ہوتے ہی کرسی کی پشت سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔ اسی لمحے فون کی گھنٹی بج اٹھی تو وہ چونک پڑا۔ اس نے ہاتھ بڑھا کر فون کا رسیور اٹھایا اور کان سے لگا لیا۔

"یس۔ بگ کنگ بول رہا ہوں"...... بگ کنگ نے مخصوص کرخت اور انتہائی سخت لہجے میں کہا۔

"ڈی کنگ بول رہا ہوں"...... دوسری طرف سے ڈی کنگ کی آواز سنائی دی۔

"یس۔ کیوں فون کیا ہے"...... بگ کنگ نے پوچھا۔

"بگ کنگ۔ میں آپ کو ڈی سیکشن کے بارے میں کچھ بتانا چاہتا ہوں"...... ڈی کنگ نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"کیا بتانا چاہتے ہو"...... بگ کنگ نے پوچھا۔

"سی ورلڈ میں مجھے جو ڈی سیکشن دیا گیا ہے یہاں حفاظتی انتظامات میں بہت سی خامیاں ہیں۔ یہاں ایسے بہت سے راستے ہیں جو پورے سی ورلڈ میں جاتے ہیں اور وہاں سیکورٹی کا انتظام ناقص ہے۔ یہاں ایم سی ون اور ایم سی ٹو نے بھی کوئی توجہ نہیں دی ہے۔ تمام راستے کھلے ہوئے ہیں اور ان جگہوں پر سیکورٹی کیمرے

بھی نصب نہیں ہیں"...... ڈی کنگ نے کہا۔

"تو کیا ہوا یہ سب سی ورلڈ کے اندر ہی ہے اور ایم سی ون اور ایم سی ٹو نے ان حصوں کو اسی لئے کلیئر رکھا ہوا ہے کہ یہاں کسی کے آنے کا کوئی خطرہ ہی نہیں ہے۔ جب تک بیرونی حصے سے کوئی اندر نہیں آ جاتا اس وقت تک کوئی بھی ڈی سیکشن میں داخل نہیں ہو سکتا اور جب کوئی ڈی سیکشن میں ہی داخل نہیں ہو سکتا تو پھر کوئی ان راستوں سے سی ورلڈ کے دوسرے حصوں میں کیسے جا سکتا ہے"...... بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ۔ لیکن احتیاطاً ان سب جگہوں کی سکیورٹی ضرور ہونی چاہئے"...... ڈی کنگ نے کہا۔

"ابھی ہم نے اور بھی بہت سے کام کرنے ہیں ڈی کنگ۔ وہ دشمن پارٹیاں ہمارے لئے سر درد بنی ہوئی ہیں جو کسی طرح سے ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی ہیں اس کے ساتھ ساتھ دنیا پر قبضہ کرنے کے لئے ہم مسلسل روبوٹس کی فورس دنیا میں بھیج رہے ہیں تاکہ پوری دنیا پر ہماری حکومت قائم ہو جائے۔ اب ایم سی ون اور ایم سی ٹو ان معاملوں پر توجہ دے یا پھر ان غیر ضروری راستوں کی حفاظت پر۔ آپ سے کہا گیا ہے کہ وہاں کوئی خطرہ نہیں ہے۔ ڈی سیکشن سی ورلڈ کا جنوبی حصہ ہے اور بیرونی طور پر یہ مکمل طور پر سیلڈ ہے۔ اس لئے آپ بے فکر رہیں اور آپ کو جو کام سونپے گئے ہیں ان پر توجہ دیں۔ سمجھے آپ"...... بگ کنگ نے غصیلے لہجے

میں کہا۔

"یس بگ کنگ۔ میں سمجھ گیا ہوں"...... ڈی کنگ نے کہا تو بگ کنگ نے رسیور کریڈل پر رکھ دیا۔ اس نے رسیور کریڈل پر رکھا ہی تھا کہ اسی لمحے اسکرین ایک بار پھر روشن ہوئی اور اسکرین پر ایم سی ون کا چہرہ دکھائی دیا۔

"بگ کنگ"...... ایم سی ون نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"یس ایم سی ون۔ سی شارک کا کچھ پتہ چلا"...... بگ کنگ نے پوچھا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے جواب دیا تو بگ کنگ کے چہرے پر سکون کے تاثرات ابھر آئے۔

"کہاں ہے وہ اور اس کے خلاف ریڈ ٹیوبز سے تم نے کیا کارروائی کرائی ہے"...... بگ کنگ نے بے تابانہ لہجے میں پوچھا۔

"سی شارک جہاں غائب ہوئی تھی وہاں ہم نے خصوصی ریڈیائی لہریں پھیلا کر معلومات حاصل کی ہیں۔ ان ریڈیائی لہروں کے مطابق سی شارک کی تمام لائٹس آف کر دی گئی تھیں اور ہر قسم کی سپلائی کو معطل کر دیا گیا تھا تاکہ اس کی موجودگی کا کسی کو علم نہ ہو سکے۔ سی شارک کی تمام بیٹریوں کو بھی آف کر دیا گیا تھا اور اسے سمندر کی تہہ میں اتار کر ایک جگہ روک لیا گیا تھا یہی وجہ تھی کہ کسی بھی ریڈ ٹیوب کو اس کا کاشن نہ مل رہا تھا۔ تمام سسٹم آف کر لینے کے باوجود وہ آبدوز میں آکسیجن کو بحال رکھنے کا سسٹم آف نہیں کر

سکتے تھے کیونکہ آکسیجن کے بغیر وہ زندہ نہ رہ سکتے تھے۔ ریڈ ٹیوبز کو جب سی شارک کا کوئی کاشن نہ ملا تو انہوں نے میری وساطت سے مصنوعی آکسیجن بنانے والی مشین اور مصنوعی آکسیجن کے ٹریسر تلاش کرنے شروع کر دیئے جس میں انہیں کامیابی ملی اور اس سسٹم کے ذریعے انہیں سی شارک کی موجودگی کا علم ہو گیا۔ سی شارک کا پتہ چلتے ہی ریڈ ٹیوبز نے اسے گھیرنے کی کوشش کی اور اس پر مسلسل اور بے شمار ریڈ میزائل فائر کئے لیکن نجانے سی شارک کے گرد کون سا سسٹم کام کر رہا تھا کہ اس پر جو بھی میزائل اور تارپیڈو فائر کئے جا رہے تھے وہ پلٹ کر انہی ریڈ ٹیوبز کی طرف آتے تھے جن سے انہیں فائر کیا گیا ہوتا تھا۔ اس طرح ریڈ ٹیوبز اپنے ہی میزائلوں اور تارپیڈوز سے تباہ ہونا شروع ہو گئیں۔ چونکہ سی شارک کو ٹریس کر لیا گیا تھا اس لئے کچھ ہی دیر میں سی شارک کے تمام سسٹم آن ہو گئے اور وہ سمندر میں ایک بار پھر متحرک ہو گئی اور پھر سی شارک سے بھی جوابی حملے شروع کر دیئے گئے۔ سی شارک صرف ان ریڈ ٹیوبز کو نشانہ بنا رہی تھی جو ڈرلرز تھیں۔ وہ کسی ایک ڈرلر کو بھی قریب آنے کا موقع نہیں دے رہی تھی۔ ریڈ ٹیوبز کو چونکہ بھاری نقصان پہنچنا شروع ہو گیا تھا اس لئے میرے حکم پر ریڈ ٹیوبز کو واپس بلا لیا گیا۔ لیکن یہاں میں نے ایک اور کام کیا۔ چونکہ سی شارک اپنے اصل ٹریک پر واپس چلی گئی تھی اس لئے میں نے اس ٹریک پر ریڈ ٹیوبز سے میگنٹ بموں کی طویل قطاریں پھیلا دیں تاکہ جیسے ہی سی

شارک اس ٹریک پر سے گزرے تو راستے میں بچھے ہوئے میگنٹ بم اس سے چپک جائیں۔ میرا یہ تجربہ کامیاب رہا۔ سی شارک جیسے ہی اپنے مخصوص ٹریک پر آگے بڑھی راستے میں بچھے ہوئے بے شمار میگنٹ بم اس سے چپک گئے۔ میری کاؤنٹنگ کے تحت اب تک سی شارک پر بیس میگنٹ بم چپکے ہوئے ہیں۔ اب میرے ایک بٹن پریس کرنے کی دیر ہے۔ اس بٹن کے پریس ہوتے ہی سی شارک کے ہزاروں نہیں لاکھوں ٹکڑے ہو جائیں گے"...... ایم سی ون نے جواب دیتے ہوئے کہا تو بگ کنگ جو ریڈ ٹیوبز کی تباہی اور واپسی کا سن کر غصے سے کھول اٹھا تھا ایم سی ون کی نئی میگنٹ بموں کی بات سن کر اس کے چہرے پر موجود سارا غصہ کافور ہو گیا اور نہ صرف اس کا چہرہ بحال ہو گیا بلکہ اس کے چہرے پر فتح مندی کی بھی چمک ابھر آئی۔

"ویل ڈن۔ یہ بہت اچھا ہوا ہے کہ تم سی شارک پر میگنٹ بم چپکانے میں کامیاب ہو گئے ہو اور یہ سب میگا بم ہیں۔ میگنٹ بموں میں سے صرف ایک ہی بم طاقتور اور انتہائی مضبوط آبدوز کو تباہ کر دینے کے لئے کافی ہے تم نے اس پر بیس میگنٹ بم چپکا دیئے ہیں۔ ریئلی ویری ویل ڈن"...... بگ کنگ نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یس بگ کنگ۔ تھینک یو"...... ایم سی ون نے کہا۔

"اب کہاں ہے سی شارک"...... بگ کنگ نے پوچھا۔

"وہ لوکوٹ جزیرے کے کافی نزدیک پہنچ چکی ہے بگ کنگ۔ آپ حکم دیں میں ابھی بٹن پریس کر کے اسے تباہ کر دیتا ہوں"...... ایم سی ون نے کہا۔

"نہیں۔ اسے لوکوٹ جزیرے پر پہنچنے دو۔ میں اب کچھ اور سوچ رہا ہوں"...... بگ کنگ نے سوچتے ہوئے انداز میں کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے کہا۔

"کیا تم سی شارک کو دوبارہ ریڈیو کنٹرول کر سکتے ہو"...... چند لمحے خاموش رہنے کے بعد بگ کنگ نے ایم سی ون سے پوچھا۔

"نو بگ کنگ۔ انہوں نے سی شارک کی فریکوئنسی تبدیل کر دی ہے اور کال ریسیونگ سسٹم بھی آف کیا ہوا ہے اس لئے میں اسے دوبارہ کنٹرول نہیں کر سکتا"...... ایم سی ون نے جواب دیا۔

"ہونہہ۔ تو تم انتظار کرو کہ وہ جزیرے تک کب پہنچتے ہیں۔ جیسے ہی وہ جزیرے کے نزدیک پہنچیں تم اسی وقت بٹن پریس کر دینا۔ تیں میگا بم جب ایک ساتھ بلاسٹ ہوں گے تو ان سے نہ صرف آبدوز بلکہ جزیرہ بھی مکمل طور پر تباہ ہو جائے گا۔ یہ جزیرہ ہی ہمارے لئے خواہ مخواہ کی مشکلات پیدا کر رہا ہے۔ میں سوچ رہا ہوں کہ اگر اس جزیرے کو ہی ختم کر دیا جائے تو سی ورلڈ کے ارد گرد کوئی خطرہ باقی نہ رہے گا"...... بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ۔ لیکن وہاں ایس کنگ کی جو فورس پہنچی ہے۔ اس کا کیا ہو گا۔ سی شارک سے جزیرے پر بھی خوفناک تباہی پھیلے

گی اور اس کی زد میں سپیشل فورس بھی آ جائے گی"...... ایم سی ون نے کہا۔

"تم ان کی فکر نہ کرو۔ میں ایم سی ون سے کہہ کر فورس کو واپس بلوا لیتا ہوں۔ ان میں سے کسی کو کچھ نہیں ہو گا"...... بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے کہا اور اسکرین سے غائب ہو گیا۔ بگ کنگ نے فوراً ایم سی ٹو سے رابطہ کیا اور اسے ساری بات بتا کر ہدایات دینے لگا کہ وہ گراس لوئے سے بات کرے اور اسے فوری طور پر جزیرے سے واپس جانے کے احکامات دے۔ ایم سی ٹو نے اس کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے سپیشل گروپ کے کمانڈر گراس لوئے سے بات کی اور اسے اپنے تمام ساتھیوں سمیت جزیرے سے نکل جانے کا حکم دینا شروع کر دیا۔ کچھ ہی دیر میں بگ کنگ نے اسکرین پر ان تمام لانچوں کو واپس جاتے دیکھا جس میں اس نے سرخ لباس والے بے شمار مسلح افراد کو آتے دیکھا تھا۔ وہ سب ایم سی ٹو کی ہدایات پر اپنا سارا سامان سمیٹ کر واپس لانچوں میں سوار ہو کر واپس روانہ ہو گئے۔

"بگ کنگ"...... ایم سی ون نے اسکرین پر نمودار ہو کر مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"یس ایم سی ون"...... بگ کنگ نے کہا۔

"سی شارک جزیرے سے تقریباً پچاس بحری میل کے فاصلے پر

ہے۔ اب تک اس پر پچاس میگنٹ بم چپک چکے ہیں"...... ایم سی
ون نے کہا۔

"پچاس میگنٹ بم۔ ویل ڈن۔ اب تو اس آبدوز کے ساتھ
اس جزیرے کے بھی پرخچے اڑ جائیں گے۔ سارے کا سارا جزیرہ
ہی مکمل طور پر تباہ ہو جائے گا"...... بگ کنگ نے مسرت بھرے
لہجے میں کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے کہا۔

"کیا سی شارک سیدھی اسی جزیرے کی طرف بڑھ رہی
ہے"...... بگ کنگ نے پوچھا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے کہا۔

"تم فوری طور پر جزیرے کے گرد سے شارکس بھی ہٹا دو تاکہ
سی شارک کو جزیرے کے زیادہ سے زیادہ قریب آنے کا موقع مل
سکے اور پھر جیسے ہی سی شارک جزیرے کے نزدیک آئے تم سی
شارک پر لگے میگنٹ بموں کو ایک ہی وقت میں اور ایک ساتھ
بلاسٹ کر دینا تاکہ پورے کا پورا جزیرہ مکمل طور پر تباہ ہو جائے
اس طرح ہمارے دونوں دشمن ایک ساتھ ختم ہو جائیں گے۔ عمران
اور اس کے ساتھیوں کے بارے میں امید تو نہیں ہے کہ وہ اب
تک زندہ ہوں گے لیکن وہ جس قدر شیطانی دماغ رکھتے ہیں اور
ان میں یقینی موت کا شکار ہونے کے باوجود حیرت انگیز طور پر زندہ
بچ جانے کی صلاحیت ہے وہ اس جزیرے کی تباہی کے ساتھ ہی ختم

ہو جائے گی"...... بگ کنگ نے مسلسل بولتے ہوئے کہا۔

"یس بگ کنگ۔ جیسا آپ کا حکم"...... ایم سی ون نے کہا۔

بگ کنگ نے اسے چند مزید ہدایات دیں تو ایم سی ون نے اس
کے ہر حکم پر عمل کرنے کا کہا اور اسکرین سے غائب ہو گیا۔ پھر
تقریباً ایک گھنٹے بعد وہ سکرین پر دوبارہ نمودار ہوا۔

"بگ کنگ"...... ایم سی ون نے کہا تو بگ کنگ جو اپنے
ضروری کاموں میں مصروف تھا اس کی آواز سن کر چونک پڑا۔

"یس ایم سی ون"...... بگ کنگ نے کہا۔

"سی شارک جزیرہ لوکوٹ کے ساحل پر پہنچ چکی ہے۔ میں نے
اسے جزیرے کے نزدیک پہنچنے کے لئے تمام راستے صاف کر دیئے
ہیں۔ اب سی شارک جزیرے کے کچھ فاصلے پر سمندر سے باہر ابھر
رہی ہے۔ اب میرے کے لئے کیا حکم ہے۔ کیا میں بٹن پریس کر
کے سی شارک کو تباہ کر دوں"...... ایم سی ون نے کہا۔

"مجھے اسکرین پر سی شارک دکھاؤ"...... بگ کنگ نے کہا تو ایم
سی ون کی تصویر سکڑ کر ایک چھوٹی ونڈو میں چلی گئی اور اس کے
ساتھ ہی اسکرین کے بڑے حصے پر ایک سمندری ساحل دکھائی
دینے لگا۔ یہ ساحل جزیرہ لوکوٹ کا تھا۔ ساحل پر سمندر میں ہلچل
مچی ہوئی تھی اور سمندر سے سیاہ رنگ کی ایک بڑی آبدوز ابھرتی
ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ جزیرے پر بدستور دھند تھی اور سمندر
کے جس حصے سے آبدوز ابھر رہی تھی دھند وہاں تک پھیلی ہوئی تھی

لیکن اس کے باوجود بگ کنگ آسانی سے دیکھ سکتا تھا کہ یہ ایک بڑی اور انتہائی طاقتور آبدوز ہے جس پر سی شارک کے الفاظ لکھے ہوئے صاف دکھائی دے رہے تھے۔

"یہ جزیرے کے انتہائی نزدیک ہے ایم سی ون"...... بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے جواب دیا۔

"تو پھر دیکھ کیا رہے ہو نانسنس۔ تباہ کرو اسے۔ اس کی تباہی سے جزیرے کی تباہی بھی یقینی ہو گی۔ سی شارک کے ساتھ ساتھ پورا جزیرہ تباہ ہو جائے گا"...... بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ۔ جزیرے کی تباہی میگنٹ بموں سے تو اتنی زیادہ نہ ہو گی لیکن میگنٹ بموں سے جیسے ہی سی شارک تباہ ہو گی اس میں لگی ہوئی ایٹمی بیٹریاں اور ایٹمی میزائل بھی بلاسٹ ہو جائیں گے جو اس جزیرے کی تباہی کا اصل سبب بنیں گے"۔ ایم سی ون نے کہا۔

"میں جانتا ہوں نانسنس۔ تم سی شارک کو تباہ کرو۔ ابھی اور اسی وقت"...... بگ کنگ نے کہا تو اسی لمحے اسکرین کی سائیڈ پر سرخ رنگ کا ایک دائرہ سا بن گیا۔ اس دائرے میں گھڑی نمودار ہوئی جس میں ایک سوئی حرکت کر رہی تھی۔ یہ سوئی سیکنڈوں کو ظاہر کرتی تھی۔ گھڑی میں گھنٹوں اور منٹوں کی سوئیاں غائب تھیں۔ اس کے ڈائل پر صرف سیکنڈوں کے نشان دکھائی دے رہے تھے۔

"میں نے بٹن پریس کر دیا ہے بگ کنگ۔ اب صرف پندرہ سیکنڈ بعد سی شارک پر لگے تمام میگنٹ بم ایک ساتھ بلاسٹ ہو جائیں گے اور سی شارک کے تباہ ہوتے ہی لوکوٹ جزیرے کی تباہی کا بھی آغاز ہو جائے گا"...... ایم سی ون نے کہا تو بگ کنگ کی نظریں ریڈ واچ پر جم گئیں جس کی سوئی پانچ سیکنڈ کے ہندسے کو عبور کر چکی تھی۔ پھر پانچ سیکنڈ اور گزر گئے اور پھر جیسے ہی آخری پانچ سیکنڈز گزرے اسی لمحے اسکرین پر ایک جھپاکا سا ہوا اور اس کے ساتھ ہی نہ صرف اسکرین سے منظر بلکہ ونڈو میں موجود ایم سی ون بھی غائب ہو گیا۔ اس سے پہلے کہ بگ کنگ کچھ کہتا اسی لمحے پوری اسکرین پر ایم سی ون دوبارہ دکھائی دیا۔

"سی شارک تباہ ہو گئی ہے بگ کنگ۔ بموں کے بلاسٹ ہوتے ہی ہمارا اس سے لنک بھی ختم ہو گیا ہے اس لئے منظر اسکرین سے آؤٹ ہو گیا ہے"...... ایم سی ون نے کہا تو بگ کنگ کے چہرے پر مسرت کے تاثرات نمودار ہو گئے۔ اطمینان اور سرشاری کی لہریں اس کی آنکھوں میں کسی دیے کی لو کی طرح روشن ہو گئی تھیں۔ اس نے آخر کار عمران اور اس کی ٹیم اور میجر پرمود اور اس کی ٹیم کو ان کے انجام تک پہنچا دیا تھا جو اس کی زندگی کی سب سے بڑی کامیابی تھی جس پر وہ جتنا بھی فخر کرتا کم تھا۔

دھماکے کی شدت سے عمران اچھل کر جیسے ہی پیچھے گرا وہ یکلخت اٹھا اور پھر اس نے تیزی سے اندر کی طرف دوڑ لگا دی۔ وہ دوڑتا ہوا ہال نما حصے میں آیا اور تیزی سے اپنے بیگ کی طرف لپکا۔ دھماکوں کا سلسلہ شروع ہوتے ہی اس کے ساتھی فوراً اپنا سامان اٹھا کر غار کی دیواروں کے ساتھ چپک گئے تھے کیونکہ غار کی چھت سے مٹی اور چھوٹی چھوٹی کنکریاں گرنی شروع ہو گئی تھیں اور وہ سب احتیاطاً دیواروں کی جڑوں سے لگ گئے تھے تاکہ اگر غار کی چھت دھماکوں سے گر بھی جائے تو وہ اس کے ملبے میں دبنے سے محفوظ رہ سکیں۔

عمران نے فوراً اپنا بیگ کھولا اور اس میں سے ایک چھوٹی سی مشین نکال لی۔ مشین انتہائی چمکدار دھات سے بنی ہوئی تھی اور اس کے سامنے والے حصے پر سرچ لائٹ جیسا موٹا شیشہ لگا ہوا تھا اور اس شیشے کے اندر چھوٹے چھوٹے بے شمار بلب دکھائی دے

رہے تھے۔ عمران نے فوراً مشین کے ساتھ لگے ہوئے چند بٹن پریس کئے تو شیشے کے اندر موجود بلب جل اٹھے۔ یہ نیلے رنگ کے بلب تھے۔ عمران نے مزید دو بٹن پریس کئے تو اس مشین سے جیسے نیلی روشنی کا سیلاب سا اُمڈ آیا۔

''سب اپنے منہ دیواروں کی طرف کر کے کھڑے ہو جاؤ۔ کسی کی آنکھوں میں روشنی نہیں جانی چاہئے۔ ورنہ سب اندھے ہو جاؤ گے''...... عمران نے چیختے ہوئے کہا تو اس کے ساتھی اور ٹروتھین سب نے اپنے رخ دیواروں کی طرف کرتے ہوئے آنکھیں بند کر لیں۔ عمران نے مشین کے ایک اور بٹن پر انگلی رکھی اور پھر اس نے بھی مضبوطی سے آنکھیں بند کر لیں۔ آنکھیں بند کرتے ہی اس نے مشین کا بٹن پریس کر دیا۔ مشین سے یکلخت زائیں زائیں کی آوازیں نکلیں اور عمران کو یوں محسوس ہوا جیسے آنکھیں بند ہونے کے باوجود نیلے رنگ کی روشنی اس کی آنکھیں اور دماغ کو جھلسانے لگی تھی۔ عمران نے بٹن پریس کیا اور تیزی سے اپنا رخ دوسری طرف کر کے بیٹھ گیا۔

''یہ کیسی روشنی ہے۔ تم نے کیا کیا عمران۔ منہ دوسری طرف ہونے اور آنکھیں بند ہونے کے باوجود مجھے اپنی آنکھیں اور دماغ جھلستا ہوا محسوس ہو رہا ہے''...... جولیا نے چیختے ہوئے کہا۔

''یہ بلاکر لائٹ ہے۔ اس لائٹ نے پورے غار کو اپنی حفاظت میں لے لیا ہے۔ باہر ریڈ ایئر کرافٹس موجود ہیں جو جزیرے کو تباہ

کرنے کے لئے میزائل فائر کر رہے ہیں۔ وہ ہر طرف اندھا دھند میزائل برسا رہے ہیں۔ اگر ایک بھی میزائل اس پہاڑی پر آ گرا جس کے غار میں ہم چھپے ہوئے ہیں تو نہ یہ پہاڑی رہے گی اور نہ ہم۔ بلاکر لائٹ پہاڑی کو میزائلوں کی تباہی سے محفوظ رکھنے کے کام آتی ہے۔ اب اگر کوئی میزائل اس پہاڑی سے ٹکرا بھی جائے تو بلاکر لائٹ کی وجہ سے اس پہاڑی کو تباہ نہیں کر سکے گا۔ پہاڑی ہر صورت محفوظ رہے گی۔ تم سب کو صرف کچھ دیر اس لائٹ کو برداشت کرنا ہے"...... عمران نے تیز لہجے میں کہا۔

"تو کیا ہمارا اس طرح دیواروں کے پاس کھڑا رہنا بھی ضروری ہے"...... صالحہ نے پوچھا۔

"نہیں۔ اب تم سب اطمینان سے جہاں چاہو بیٹھ جاؤ۔ بس تیز لائٹ میں آنکھیں نہ کھولنا بلکہ نیچے بیٹھ کر اپنے سر گھٹنوں میں دے لو یا آنکھوں پر سیاہ رنگ کے کپڑے باندھ لو تاکہ آنکھوں میں جانے والی روشنی سے کوئی نقصان نہ ہو"...... عمران نے کہا تو وہ سب تیزی سے پیچھے ہٹے اور پھر جسے جہاں جگہ ملی وہیں بیٹھ گیا۔ روبین، صفدر اور کیپٹن شکیل نے جیبوں سے رومال نکال کر آنکھوں پر باندھ لئے جبکہ باقی سب نے بیٹھتے ہی اپنے سر گھٹنوں میں دے دیئے تھے۔ باہر سے مسلسل دھماکوں کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں اور جزیرے کی زمین بری طرح سے لرز رہی تھی۔ وہ سب کافی دیر تک اسی حالت میں بیٹھے رہے پھر جب دھماکوں کی آوازیں ختم ہو

گئیں تو عمران نے ہاتھ بڑھا کر مشین پکڑی اور اس کے بٹن آف کرنے شروع کر دیئے۔ کچھ ہی دیر میں وہاں پھیلی ہوئی تیز نیلی روشنی ختم ہو گئی۔

"میں نے لائٹ آف کر دی ہے۔ اب تم آنکھیں کھول سکتے ہو"...... عمران نے کہا تو ان سب نے آنکھیں کھول دیں۔ تیز نیلی روشنی سے بچنے کے لئے ان سب نے آنکھیں ایک لمحے کے لئے بھی نہیں کھولی تھیں لیکن اس کے باوجود ان کی آنکھیں اس قدر سرخ ہو رہی تھیں جیسے ان کے جسموں کا سارا خون سمٹ کر ان کی آنکھوں میں آ گیا ہو۔

"خدا کی پناہ۔ کس قدر تیز روشنی تھی۔ میرا دماغ اس روشنی سے ابھی تک سلگ رہا ہے"...... روبین نے کہا۔

"حفاظتی روشنی سے ہی تم سب بچے رہے ہو ورنہ یہاں جس قدر بمباری کی گئی ہے اور میزائل برسائے گئے ہیں ان کی لرزش سے ہی یہ پہاڑی گر سکتی تھی"...... عمران نے اطمینان بھرے لہجے میں کہا۔

"تو کیا اب کنگ کو ہمارے زندہ ہونے کا علم ہو گیا تھا جو اس نے یہاں ریڈ ایئر کرافٹس بھیج کر بمباری کرائی ہے اور میزائل برسائے ہیں"...... کیپٹن شکیل نے کہا۔

"نہیں۔ اس نے حفظ ماتقدم کے طور پر ایسا کیا ہو گا۔ اس نے سوچا ہو گا کہ ہو سکتا ہے کہ ہیلی کاپٹر کریش ہونے کے باوجود ہم

زندہ بچ نکلے ہوں اس لئے اس نے یہاں فوری طور پر ریڈ ایئر کرافٹس بھیج دیئے جنہوں نے جزیرے پر جگہ جگہ بم اور میزائل برسائے تاکہ ہم میں سے کوئی ایک بھی زندہ نہ بچ سکے"۔ عمران نے کہا۔

"تو کیا اب اس بمباری کے بعد اسے یقین ہو جائے گا کہ ہم یہاں زندہ نہیں ہیں"...... صفدر نے پوچھا۔

"ہو بھی سکتا ہے اور نہیں بھی"...... عمران نے کہا۔

"اگر اسے اب بھی شک ہوا تو وہ کیا کرے گا"...... صدیقی نے پوچھا۔

"مجھے کیا پتہ کہ وہ کیا کرے گا۔ تم سب تو مجھ سے ایسے سوال کر رہے ہو جیسے میں نجومیوں کا باوا ہوں جسے ہر بات کا پہلے سے ہی علم ہو جاتا ہے"...... عمران نے جھلائے ہوئے لہجے میں کہا تو ان سب کے ہونٹوں پر بے اختیار مسکراہٹ آ گئی۔

"باوا نہیں۔ تمہارے اندر تو کسی ہزار سالہ بوڑھے نجومی کی روح گھسی ہوئی ہے جو تم ہر بات کا صحیح صحیح تجزیہ کر لیتے ہو۔ اس روح کو بھی شاید ڈھیٹ قسم کی روح کہتے ہیں"...... تنویر نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ سب بے اختیار ہنس پڑے۔

"بچ کر رہنا اگر یہ روح میرے جسم سے نکل کر تمہارے جسم میں گھس گئی تو تم نے یکلخت انتہائی ضعیف اور لاغر ہو جانا ہے۔ سر منہ کے بال سفید۔ آنکھوں میں موتیا اتر آتا ہے۔ کمر جھک جاتی

ہے۔ منہ کے دانت غائب ہو جاتے ہیں اور ٹانگیں یوں لرزنا شروع ہو جاتی ہیں جیسے پرانی صدی کے پڑدادا ہو پھر تم نے ہم سب کو ہی بیٹے بیٹیاں کہنا شروع کر دینا ہے"...... عمران نے ترکی بہ ترکی جواب دیتے ہوئے کہا تو وہ سب ہنس پڑے۔

"تم ہو بوڑھے تو تم کیوں نہیں کہہ لیتے سب کو بیٹے بیٹیاں"۔ تنویر نے منہ بنا کر کہا۔

"پہلے شادی تو ہو لینے دو پھر جب ہوں گے بیٹے بیٹیاں تو انہیں کہہ لوں گا کیوں جولیا"...... عمران نے کہا تو وہ سب بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑے جبکہ عمران کی بات سن کر جولیا کا چہرہ شرم سے سرخ ہو گیا تھا۔

"ہر وقت کی بکواس اچھی نہیں ہوتی"...... جولیا نے منہ بنا کر کہا۔

"چلو کبھی کبھی کر لیا کریں گے"...... عمران نے کہا تو ان سب کی ہنسی تیز ہو گئی۔

"میرا خیال ہے ریڈ ایئر کرافٹس بمباری کر کے یہاں سے واپس چلے گئے ہیں۔ باہر سے اب دھماکوں کی آوازیں سنائی نہیں دے رہی ہیں اور نہ ہی زمین ہل رہی ہے"...... ٹرومین نے کہا۔

"ہاں شاید"...... صفدر نے کہا۔

"میرا خیال ہے۔ باہر جا کر چیک کیا جائے"...... چوہان نے کہا۔

"ایسا نہ ہو کہ ہم باہر چیک کرنے جائیں اور خود چیک ہو جائیں"...... کیپٹن شکیل نے کہا۔

"کیا مطلب"...... خاور نے چونک کر کہا۔

"ہو سکتا ہے کہ ریڈ ایئر کرافٹس بلندی پر معلق ہوں اور وہ اوپر سے ہی جزیرے کا جائزہ لے رہے ہوں۔ ہم اگر غار سے باہر نکلے تو وہ آسانی سے ہمیں دیکھ سکتے ہیں۔ ایسی صورت میں انہوں نے ایک بار پھر یہاں بمباری شروع کر دینی ہے اور اس بار وہ ہمیں ڈائریکٹ نشانہ بنا سکتے ہیں"...... کیپٹن شکیل نے وضاحت کرتے ہوئے کہا۔

"نہیں۔ ریڈ ایئر کرافٹس اوپر موجود نہیں ہے۔ ان کی مخصوص آواز بھی سنائی نہیں دے رہی ہے۔ اگر وہ جزیرے پر معلق بھی ہوتے تو ان کے انجنوں کا شور ضرور سنائی دے رہا ہوتا"...... نعمانی نے کہا۔

"ہاں۔ واقعی باہر مکمل طور پر خاموشی چھائی ہوئی ہے۔ اس لئے ہمیں باہر نکل کر دیکھ لینا چاہئے"...... خاور نے کہا۔

"میں یہاں کچھ دیر ریسٹ کرنا چاہتا ہوں اور تم اپنے ساتھ ساتھ میرا ریسٹ بھی غارت کرنے کا پروگرام بنا رہے ہو"۔ عمران نے کہا تو وہ سب ایک بار پھر مسکرا دیئے۔

"تم کرو ریسٹ۔ ہم سب جا کر باہر کا چکر لگا آتے ہیں۔ اگر باہر واقعی کچھ نہ ہوا تو ہم ان روبوٹس کو تلاش کریں گے جو برف

سے جم چکے ہیں۔ ان کی لیزر گنیں اگر ہمیں مل جائیں تو وہ ہمارے لئے بے حد کارآمد ثابت ہوں گی"...... جولیا نے کہا۔

"برف میں ان کا اسلحہ بھی برف بن چکا ہو گا یعنی ناکارہ"۔ عمران نے کہا۔

"برف سے نکال کر جب ہم انہیں ہیٹ اپ کریں گے تو ہو سکتا ہے کہ وہ کارآمد بن جائے"...... جولیا نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ جاؤ تم سب جاؤ۔ میں تو اس وقت آرام کرنے اور خراٹے نشر کرنے کے موڈ میں ہوں"...... عمران نے کہا۔

"آرام کرنا تو سمجھ آتا ہے لیکن یہ خراٹے نشر کرنے کا موڈ کیا ہوتا ہے"...... صالحہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"نیند آ گئی تو خراٹے ہی نشر کر سکتا ہوں اور خواب میں خبریں نشر کرنے سے تو رہا"...... عمران نے کہا تو وہ سب ایک بار پھر ہنس پڑے اور پھر وہ سب اپنا اسلحہ سنبھال کر غار سے باہر نکلتے چلے گئے۔ عمران کے ساتھ ٹائیگر اور تنویر وہیں رک گئے تھے۔

"تم دونوں کیوں رک گئے ہو۔ میرے خراٹے سننے کا موڈ ہے کیا"...... عمران نے کہا تو وہ دونوں بھی ہنس پڑے۔

"نہیں۔ میرا باہر جانے کا موڈ نہیں ہے۔ میں بھی تھکا ہوا ہوں۔ آپ کے ساتھ کچھ دیر ریسٹ کرنا چاہتا ہوں"...... تنویر نے کہا۔

"اور تم شیر بہادر"...... عمران نے ٹائیگر سے مخاطب ہو کر کہا۔

"میں بھی یہیں رکنا چاہتا ہوں باس"...... ٹائیگر نے مسکرا کر کہا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ عمران نے اپنا تھیلا سر کے نیچے رکھا اور پھر وہیں پاؤں پسار کر لیٹ گیا۔ کچھ ہی دیر میں غار میں اس کے باقاعدہ خراٹے نشر ہونا شروع ہو گئے۔ اسے خراٹے لیتے دیکھ کر ٹرومین مسکرائے بغیر نہ رہ سکا۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ عمران جان بوجھ کر خراٹے نشر کر رہا ہے۔

"اس طرح تو نہ آپ ریسٹ کر سکیں گے اور نہ ہم"...... ٹرومین نے کہا۔

"تو تم کسی اور غار میں چلے جاؤ۔ یہاں غاروں کی کوئی کمی نہیں ہے"...... عمران نے آنکھیں کھولے بغیر کہا اور ایک بار پھر خراٹے لینے لگا۔

"ٹھیک ہے۔ میں پھر ان دہانوں کو چیک کر لیتا ہوں کہ یہ کہاں تک جاتے ہیں"...... ٹرومین نے اٹھتے ہوئے کہا۔

"میں بھی تمہارے ساتھ چلتا ہوں"...... ٹائیگر نے کہا۔

"نہیں۔ میرے ساتھ چلنے کی بجائے ایک دہانے میں تم چلے جاؤ ایک کو میں چیک کر لیتا ہوں پھر ہم واپس یہیں آ جائیں گے"...... ٹرومین نے کہا۔

"اپنے ساتھ بی فائیو ٹرانسمیٹر لے جانا تاکہ اگر راستہ بھول جاؤ تو مجھے تم دونوں کی تلاش میں مارا مارا نہ پھرنا پڑے"...... عمران نے کہا تو وہ دونوں بے اختیار مسکرا دیئے۔ ٹائیگر اور ٹرومین نے تھیلے

سے چند راڈ بم نکالے اور پھر اضافی میگزین جیبوں میں ڈال کر کاندھوں پر مشین گنیں لٹکا کر الگ الگ دہانوں کی طرف بڑھ گئے۔ ابھی انہیں گئے کچھ ہی دیر ہوئی ہو گی کہ اچانک زمین ایک بار پھر بری طرح سے لرزنا شروع ہو گئی۔ عمران جو لیٹا ہوا تھا زمین لرزتے محسوس کر کے فوراً جل تو جلال تو آئی بلا ٹال تو کا ورد کرتا ہوا ایک جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھ گیا۔ اسی لمحے اسے اس غار کے دہانے کی طرف سے دوڑتے قدموں کی آوازیں سنائی دیں جس سے اس کے ساتھی باہر گئے تھے۔

میجر پرمود کی ہدایات پر کیپٹن ہارک نے ایک بار پھر سی شارک کے تمام انجن اور تمام سسٹم بند کرا دیے تھے اور سی شارک کو سمندر کی گہرائی میں اتار کر ایک جگہ روک دیا گیا تھا۔ سی شارک کے انجنوں سمیت اس کی بیٹریاں بھی آف کر دی گئی تھیں۔ ان میں سے صرف ایک ہی بیٹری آن تھی جو سی شارک میں آکسیجن بحال رکھنے کے لئے فعال تھی۔

تمام سسٹم آف ہونے کی وجہ سے سی شارک کے تمام کمپیوٹرز اور مشینوں کے ساتھ ساتھ راڈار سسٹم اور اسکرینیں بھی آف ہو گئی تھیں جن سے انہیں اس بات کا بھی پتہ نہیں چل رہا تھا کہ سامنے اور پیچھے سے آنے والی آبدوزیں کہاں ہیں اور کیا کر رہی ہیں۔ ابھی تھوڑی ہی دیر گزری ہو گی کہ سی شارک میں زبردست ہلچل ہونا شروع ہو گئی۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے سی شارک کے ارد گرد بے شمار میزائل اور تارپیڈو بلاسٹ ہو رہے ہوں۔ ان تارپیڈوز اور

میزائلوں سے انہیں کوئی خطرہ نہ تھا۔ میجر پرمود جانتا تھا کہ اس نے سی شارک کے باہر پروٹیکشن لائٹ کا جو حصار بنا رکھا ہے جب تک وہ آن ہے اس وقت تک کوئی تارپیڈو یا میزائل سی شارک کو نہیں چھو سکے گا اور اگر سی شارک کے ارد گرد بھی میزائل اور تارپیڈوز آ کر بلاسٹ ہوں گے تو ان کا بھی سی شارک پر براہ راست کوئی اثر نہ ہو گا۔ میجر پرمود کو صرف ڈرلرز سے خطرہ تھا۔ اگر ڈرل کرنے والی آبدوزیں اس جگہ پہنچ جاتیں اور وہ ڈائریکٹ سی شارک میں ڈرلنگ کرنا شروع کر دیتیں تو پھر سی شارک کا بچنا ناممکن تھا۔

وقت گزرتا چلا جا رہا تھا۔ میجر پرمود کے کہنے پر ان سب نے اپنے ہونٹ تک سی لئے تھے۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ ان کے بولنے کی آواز سے بھی باہر موجود آبدوزوں کو سی شارک کا کوئی کاشن ملے اس لئے وہ اندھیرے میں قطعی طور پر خاموش اور ساکت بیٹھے ہوئے تھے۔ کافی دیر تک باہر دھماکوں کی آوازیں سنائی دیتی رہیں پھر آہستہ آہستہ یہ آوازیں سنائی دینا بند ہو گئیں۔ سی شارک جو دھماکوں اور پانی کے تیز اچھال اور بہاؤ سے بری طرح سے لرز رہی تھی اس کی لرزش میں بھی خاطر خواہ کمی آ گئی تھی۔

میجر پرمود نے کچھ دیر مزید انتظار کیا اور پھر اس نے سائیڈ مشین کا ایک سوئچ آن کر دیا۔ سوئچ آن ہوتے ہی سی شارک کے اندر مدہم سی روشنی پھیل گئی۔ میجر پرمود نے ایک اور بٹن پریس کیا اور پھر کانوں پر چڑھے ہوئے ہیڈ فون کا مائیک کھینچ کر اپنے منہ

کے پاس کر لیا۔

"جب تک میں نہ کہوں اس وقت تک نہ کوئی بولے گا اور نہ اپنی جگہ سے حرکت کرے گا"...... اس نے مائیک میں نہایت دھیمی آواز میں کہا۔ سی شارک کو سمندر میں نیچے لانے سے پہلے اس نے ان سب کو کانوں پر ہیڈ فون چڑھانے کی ہدایات دی تھیں تاکہ ضرورت پڑنے پر وہ مائیک آن کر کے انہیں مزید ہدایات دے سکے۔ ان سب کو مزید خاموش رہنے کی ہدایات کر کے میجر پرمود نے چند منٹ مزید توقف کیا پھر اس نے سب سے پہلے راڈار اسکرین کو آن کیا۔ راڈار اسکرین کو آن کرتے ہی اس نے رسیونگ سسٹم آن کرنے کے لئے چند بیٹریاں بھی آن کر دیں۔ راڈار اسکرین آن ہوتے ہی اسکرین پر ڈائل تیزی سے گھومنے لگا اور اسکرین پر بے شمار سرخ نقطے دکھائی دیئے جو سی شارک کے دائیں بائیں پھیلے ہوئے تھے۔

"وہ ہمارے ارد گرد ہی موجود ہیں۔ ابھی ہم انجن اور دوسرا کوئی سسٹم آن نہیں کریں گے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"تو کیا ہم بات بھی نہیں کر سکتے۔ چپ رہ رہ کر تو میری زبان بھی سوکھ گئی ہے"...... لاٹوش کی دھیمی آواز سنائی دی۔

"نہیں۔ اب تم سب بول سکتے ہو لیکن اسی طرح دھیمی آواز میں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"لگتا ہے آپ کی یہ ترکیب بھی کام کر گئی ہے مسٹر جیکسن کہ سی

شارک کے تمام سسٹم آف کر کے اسے سمندر کی تہہ میں روک لینے کے بعد جنگی آبدوزوں کو اس کا پتہ نہیں چل رہا ہے"...... کیپٹن ہارک کی آواز سنائی دی۔

"ہاں۔ لیکن وہ اسے ہر طرف شدت سے ڈھونڈ رہی ہیں"۔ میجر پرمود نے کہا۔

"کیا ڈرلرز بھی آگے چلی گئی ہیں"...... کیپٹن ہارک نے پوچھا۔

"ہاں۔ وہ ہمارے اوپر سے ہوتی ہوئیں کافی فاصلے پر چلی گئی ہیں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"ان کی تعداد کتنی ہے"...... کیپٹن ہارک نے پوچھا۔

"اس بار تقریباً پچاس ڈرلرز ہیں ہم ان سب کو نشانہ نہیں بنا سکیں گے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"ہمارے پاس بے شمار تارپیڈوز موجود ہیں۔ اگر ہم باقی سسٹم نہ بھی آن کریں تو ہم دس دس کر کے ان آبدوز کو نشانہ بنا سکتے ہیں"...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

"اگر ہم نے انہیں نشانہ بنانے کی کوشش کی تو انہیں فوراً ہماری لوکیشن کا پتہ چل جائے گا اور وہ دوبارہ پلٹ کر اس طرف آ جائیں گی"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"میں نے بھی اسکرین آن کی ہے۔ وہ ہم سے کافی فاصلے پر ہیں۔ اگر ہم دس دس کو ایک ساتھ نشانہ بنائیں گے تو ان میں سے کوئی بھی ہمارے قریب نہیں آ سکے گی۔ جو زیادہ ہمارے قریب

آنے کی کوشش کرے گی اسے ہم سب سے پہلے اڑائیں گے"۔ کیپٹن ہارک نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ ہمارے لئے ڈرلرز واقعی خطرہ ہیں اور اس خطرہ کا سدباب ضروری ہے۔ اُڑا دو ان سب کو"...... میجر پرمود نے کہا تو وائلڈ لائن چونک کر میجر پرمود کی طرف دیکھنے لگا لیکن میجر پرمود کا چہرہ سپاٹ تھا۔

"اگر انہوں نے لوکیشن کا پتہ لگتے ہی ہم پر میزائل اور تارپیڈوز فائر کرنا شروع کر دیئے تو"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"تو ان کے میزائلوں اور تارپیڈوز کا وہی حشر ہوگا جو پہلے ہوا ہے۔ حفاظتی حصار کی وجہ سے ان کا کوئی میزائل اور کوئی تارپیڈو سی شارک کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا"...... میجر پرمود نے اطمینان بھرے لہجے میں کہا تو وائلڈ لائن ایک طویل سانس لے کر خاموش ہو گیا۔ کچھ ہی دیر میں کیپٹن ہارک اور اس کے ساتھیوں نے ڈرل کرنے والی دس آبدوز کو ٹارگٹ پر لیا اور پھر ان پر تارپیڈوز فائر کر دیئے۔ شعلے سے چمکے اور اسکرین سے یکلخت دس آبدوزیں غائب ہو گئیں۔ دس آبدوزوں کے غائب ہوتے ہی کیپٹن ہارک نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر مزید آبدوزوں کو نشانے پر لے لیا۔ دس آبدوزیں تباہ ہوتے ہی تمام آبدوزیں رک گئی تھیں اور پھر وہ تیزی سے اس سمت مڑتی دکھائی دیں جس طرف سے ان پر تارپیڈوز فائر کئے گئے تھے۔ ابھی وہ مڑ ہی رہی تھیں کہ کیپٹن ہارک نے مزید دس

آبدوزوں کو تباہ کر دیا اور ساتھ ہی باقی آبدوزوں کو ٹارگٹ کرنے لگا۔ آبدوزیں مڑ کر ان کی طرف بڑھیں اور ساتھ ہی انہوں نے ٹھیک اس جگہ میزائل اور تارپیڈوز فائر کرنے شروع کر دیئے جہاں سے ان پر تارپیڈوز فائر کئے جا رہے تھے۔

حفاظتی حصار کی وجہ سے سی شارک نشانہ تو نہ بن رہی تھی لیکن اس کے ارد گرد ہونے والے دھماکوں نے سی شارک میں بری طرح سے ہلچل مچا دی تھی جس کی وجہ سے کیپٹن ہارک اور اس کے ساتھیوں کے لئے ڈرل کرنے والی آبدوزوں کو نشانہ بنانا مشکل ہو رہا تھا۔

"مسٹر جیکسن۔ اب کیا کریں۔ ہمارے تارپیڈوز ضائع جا رہے ہیں۔ ان کے مسلسل حملوں کی وجہ سے ہمیں انہیں ٹارگٹ کرنا مشکل ہو رہا ہے"...... کیپٹن ہارک کی چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔

"ایک بار پھر سی شارک کے تمام سسٹم آف کر دو۔ ہم اپنی جگہ سے نہیں ہٹیں گے۔ سسٹم آف ہوتے ہی ان کا رابطہ ایک بار پھر ختم ہو جائے گا اور وہ ہمیں تلاش نہ کر سکیں گے"...... میجر پرمود نے تیز لہجے میں کہا۔ ساتھ ہی اس نے اپنے تمام سسٹم آف کرنا شروع کر دیئے۔ سی شارک میں ایک بار پھر تاریکی اور خاموشی چھا گئی۔ باہر جیسے قیامت آ رہی تھی۔ دھماکوں کا اس بار نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہو گیا تھا پھر رفتہ رفتہ دھماکوں کی شدت میں کمی آنا شروع ہو گئی۔ میجر پرمود نے اس بار آکسیجن مہیا کرنے والی مشین کی

بیٹری بھی لو پوزیشن پر کر دی تھی۔ اسے خطرہ تھا کہ ڈرار اور دوسری تمام آبدوزیں اس آبدوز کے ارد گرد گھوم رہی ہوں گی اس لئے وہ ان سے ڈائریکٹ ٹکرا سکتی تھیں لیکن ابھی تک ایسا کچھ نہ ہوا تھا اس کی وجہ شاید یہ تھی کہ سی شارک سمندر کی تہہ میں بیٹھی ہوئی تھی اور دوسری آبدوزیں اس کے اوپر سے گزر رہی تھیں وہ آبدوزیں نیچے لانے سے گھبرا رہے تھے۔ ایک گھنٹہ مزید گزر گیا۔ سی شارک کی لرزش ختم ہوئی تو میجر پرمود نے پھر سے راڈار سسٹم آن کیا اور ایک بار پھر دشمنوں کی آبدوزیں چیک کرنے لگا۔ یہ دیکھ کر وہ چونک پڑا کہ تمام آبدوزیں مڑ کر واپس اس راستے کی طرف جا رہی تھیں جہاں سے آئی تھیں۔

"یہ آبدوزیں تو واپس جا رہی ہیں"...... میجر پرمود نے مائیک آن کر کے کہا۔

"ہو سکتا ہے انہیں ایسا لگ رہا ہو کہ انہوں نے سی شارک تباہ کر دی ہے اس لئے اب یہ اطمینان سے واپس جا رہی ہیں"۔ وائٹ شارک نے کہا۔

"نہیں۔ سی شارک کی تباہی کے بعد اس کے بکھرے ہوئے پرزوں اور خاص طور پر انسانی لاشوں یا ان کے ٹکڑوں کے ساتھ خون کی سرچنگ کے لئے ان میں سے کسی ایک آبدوز کو یہاں رکنا چاہئے تھا لیکن یہ سب کی سب واپس جا رہی ہیں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"بے تحاشہ تارپیڈوز اور میزائل برسانے کے بعد بھی وہ سی شارک کو نقصان نہ پہنچا سکے تھے بلکہ الٹا انہیں ہی نقصان اٹھانا پڑا تھا اس لئے ہو سکتا ہے کہ بگ کنگ نے انہیں مزید نقصان سے بچنے کے لئے واپس بلا لیا ہو"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"ہاں۔ یہ ممکن ہے"...... میجر پرمود نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"پھر تو ہمیں مطمئن ہو جانا چاہئے کہ اب یہ پلٹ کر ہم پر حملہ نہیں کریں گی"...... لیڈی بلیک کی آواز سنائی دی۔

"ہاں۔ بظاہر تو ایسا ہی لگ رہا ہے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"بظاہر۔ کیا مطلب۔ کیا آپ کے خیال میں یہ دوبارہ واپس آ سکتی ہیں"...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

"ہاں۔ ان کی تعداد کافی زیادہ ہے اور یہ اسی ٹریک پر آگے جا رہی ہیں جو سی شارک کا ٹریک ہے۔ ہو سکتا ہے یہ آگے جا کر رکیں اور پھر گھوم کر ہمارے پیچھے آئیں اور پھر ہم پر حملہ کریں"۔ وائٹ شارک نے کہا۔

"تو کیا ہمیں یہیں رکنا چاہئے یا ان کے پیچھے جا کر ان پر مزید تارپیڈو فائر کر کے انہیں تباہ کرنا چاہئے"...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

"نہیں ان کے پیچھے جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم یہاں تھوڑا وقت مزید گزاریں گے اور پھر اپنے سفر پر روانہ ہو جائیں گے"۔ میجر پرمود نے کہا۔

"اوکے"...... کیپٹن ہارک نے کہا۔ تھوڑی ہی دیر میں تمام

آبدوزیں راڈار رینج سے بھی غائب ہو گئیں تو میجر پرمود کی حیرت کی انتہا نہ رہی۔ آبدوزیں واقعی واپس جا چکی تھیں اور جس طرح سے یہ سب واپس گئی تھیں اس سے میجر پرمود کو ایسا ہی لگ رہا تھا کہ بگ کنگ کو یقین ہو گیا ہو کہ ان آبدوزوں نے سی شارک کو تباہ کر دیا ہے اس لئے اس نے تمام آبدوزوں کو واپس بلا لیا تھا۔

"میرا خیال ہے اب ہمارے آگے کوئی خطرہ نہیں ہے۔ تمام سسٹمز آن کرو، انجن چلاؤ اور اپنے ٹریک پر آ جاؤ"...... میجر پرمود نے کہا تو کیپٹن ہارک نے اس کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے سی شارک کے انجن اور تمام سسٹم آن کئے اور پھر تھوڑی ہی دیر میں سی شارک اوپر اٹھ کر ایک بار پھر اپنے مخصوص ٹریک پر آگے بڑھنے لگی۔ میجر پرمود بدستور راڈار سکرین پر نظر رکھے ہوئے تھا لیکن دوبارہ اسے وہاں کوئی آبدوز دکھائی نہ دی تھی۔

مخصوص ٹریک پر سفر کرتے ہوئے انہیں ابھی تھوڑی ہی دیر گزری ہو گی کہ اچانک انہیں باہر سے ایسی آوازیں سنائی دیں جیسے سی شارک کے نچلے حصے سے بڑے بڑے پتھر ٹکرا رہے ہوں یا پھر مقناطیسی پتھر نیچے سے اٹھ کر سی شارک کے نچلے حصے پر چپک رہے ہوں۔

"یہ کیسی آوازیں ہیں"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"میں چیک کر رہا ہوں"...... کیپٹن ہارک کی آواز سنائی دی۔

کچھ دیر تک خاموشی چھائی رہی پھر کیپٹن ہارک کی گھبرائی ہوئی آواز

سنائی دی۔

"غضب ہو گیا مسٹر جیکسن"...... کیپٹن ہارک نے پریشانی کے عالم میں کہا۔

"کیا ہوا ہے"...... میجر پرمود نے چونک کر کہا۔

"سی شارک کے نچلے حصے میں تین میگا پاور میگنٹ بم چپکے ہوئے ہیں"...... کیپٹن ہارک نے کہا تو نہ صرف میجر پرمود بلکہ سی شارک میں موجود تمام افراد بھی بری طرح سے اچھل پڑے۔

"میگا میگنٹ بم۔ کیا مطلب۔ یہ بم کہاں سے آ گئے"۔ وائلڈ لائن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اب سمجھ میں آیا۔ آبدوزیں ایسے ہی واپس نہیں چلی گئی تھیں بلکہ انہیں جان بوجھ کر اس ٹریک پر لا کر واپس بلایا گیا تا کہ وہ اس ٹریک پر بارودی سرنگوں کی طرح میگا پاور میگنٹ بم چھوڑ سکیں اور پھر جیسے ہی سی شارک اس ٹریک سے گزرے میگا پاور میگنٹ بم اس سے چپک جائیں اور ایسا ہی ہوا ہے"...... میجر پرمود نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"تو کیا ان کی واپسی ہمیں ڈاج دینے کے لئے تھی"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"ہاں۔ یہ ڈاج ہی ہے کہ ہم انہیں جاتے دیکھ کر مطمئن ہو جائیں اور پھر جیسے ہی ہم اپنے سفر پر روانہ ہوں تو ان کی بچھائی ہوئی بارودی سرنگوں جیسے میگا پاور میگنٹ بم سی شارک سے چپک

جائیں اور سی شارک کی تباہی یقینی ہو جائے“...... میجر پرمود نے اسی انداز میں کہا۔

”اس کا مطلب ہے اب ہم سب گئے کام سے“...... وائٹ شارک نے کہا۔

”اسے گئے کام سے نہیں کہتے۔ بلکہ یہ کہتے ہیں کہ اب ہمارا کھیل ختم“...... لاٹوش کی بوکھلائی ہوئی آواز سنائی دی۔

”اب کیا ہوگا مسٹر جیکسن۔ ہم ان میگا پاور میگنٹ بموں سے کیسے بچیں گے۔ یہ تو کسی بھی وقت پھٹ سکتے ہیں“...... کیپٹن ہارک کی پریشانی سے بھرپور آواز سنائی دی۔

”نہیں۔ یہ بم اچانک نہیں پھٹ سکتے۔ بارودی سرنگوں اور ان بموں کی بلاسٹنگ کا انداز مختلف ہوتا ہے۔ بارودی سرنگوں سے جیسے ہی کوئی چیز ٹکراتی ہے تو وہ اسی وقت بلاسٹ ہو جاتی ہیں جبکہ یہ بم میگنٹ پاور ہیں۔ اگر یہ بارودی سرنگوں کے طرز پر کام کر رہے ہوتے تو ایک بم بھی سی شارک سے چپکتا تو بلاسٹ ہو جاتا اور اس کے بلاسٹ ہوتے ہی باقی بم بھی بلاسٹ ہو جاتے جس کے نتیجے میں سی شارک مکمل طور پر تباہ ہو جاتی لیکن ان میں سے ابھی تک ایک بم بھی بلاسٹ نہیں ہوا ہے جس کا مطلب ہے کہ بم محض چپکنے سے نہیں بلاسٹ ہوتے۔ یہ ٹائمر بم ہیں یا پھر ریموٹ کنٹرولڈ“۔ میجر پرمود نے کہا۔

”مطلب یہ کہ اگر یہ ٹائمر بم ہوئے تو ٹائم پورا ہوتے ہی ایک

ساتھ پھٹ جائیں گے“...... لاٹوش نے بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

”ہاں“...... میجر پرمود نے کہا۔

”تو پھر ہم سب کو مرنے سے پہلے ہی اپنے اپنے قل کر لینے چاہئے کیونکہ سمندر میں سی شارک کے تباہ ہوتے ہی ہمارے ٹکڑے اڑ جائیں گے اور یہ سارے ٹکڑے سمندری مخلوق کی خوراک بن جائیں گے۔ دنیا میں کسی کو پتہ بھی نہ چلے گا کہ ہمارے ساتھ ہوا کیا تھا۔ کسی نے بھی نہ ہمارے قل کرنے ہیں اور نہ چہلم“۔ لاٹوش نے مخصوص لہجے میں کہا تو اس کے ساتھی ہنس پڑے۔

”یہ قل اور چہلم کیا ہوتے ہیں“...... وائلڈ لائن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

”کچھ نہیں۔ تم اس احمق کی باتوں پر توجہ مت دو“...... میجر پرمود نے منہ بنا کر کہا۔

”کیوں۔ میری باتیں سن کر اس کے کانوں میں خارش ہونا شروع ہو جاتی ہے کیا“...... لاٹوش نے کہا۔

”تم چپ رہو“...... میجر پرمود نے کہا۔

”مرنے کا وقت ہے۔ مر کر میں نے کیا سب نے ہی ہمیشہ کے لئے چپ کر جانا ہے ابھی تو کچھ دیر مجھے بھی بولنے دیں“۔ لاٹوش نے کہا۔

”مجھے سوچنے دو لاٹوش۔ ہم اس وقت حقیقتاً موت کے دہانے

پر ہیں"...... میجر پرمود نے سخت لہجے میں کہا۔

"اوہ۔ آپ تو واقعی سنجیدہ ہیں"...... لاٹوش کی آواز سنائی دی۔ میجر پرمود کے چہرے پر واقعی سنجیدگی طاری تھی اور وہ گہری سوچ میں غرق دکھائی دے رہا تھا۔

"کیپٹن ہارک"...... میجر پرمود نے کچھ دیر بعد کیپٹن ہارک سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یس مسٹر جیکسن"...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

"کیا تم مجھے سی شارک کے نچلے حصے پر لگے میگنٹ بموں کو دکھا سکتے ہو"...... میجر پرمود نے کہا۔

"اوہ ہاں۔ میں دکھاتا ہوں"...... کیپٹن ہارک کی آواز سنائی دی۔

"آپ اسکرین آن کریں۔ میں سی شارک کے باہر لگے کیمروں کو موو کر رہا ہوں تاکہ سی شارک کے نیچے چپکے بموں کو دیکھا جا سکے"...... کیپٹن ہارک نے کہا تو میجر پرمود نے سائیڈ پر موجود ایک چھوٹی سی مشین آن کی اور سر اٹھا کر دیوار پر لگی ایک اسکرین کی طرف دیکھنے لگا۔ اسکرین آف تھی۔ مشین کے آن ہوتے ہی اسکرین بھی آن ہو گئی اور پھر اس پر سمندر کا منظر ابھر آیا۔ منظر اس انداز میں دکھائی دے رہا تھا جیسے سی شارک کے باہر کوئی تیراک موجود ہو جس کے پاس کیمرہ تھا اور وہ کیمرہ لئے سی شارک کے گرد گھوم کر منظر کشی کر رہا ہو۔ کیمرہ موو ہوتا ہوا سی

شارک کے نچلے حصے کی طرف آ گیا۔ کیمرہ رکا تو سی شارک کے نیچے گول اور موٹی موٹی پلیٹیں سی چپکی دکھائی دیں۔ یہ پلیٹیں سیاہ رنگ کی تھیں جو سی شارک کے رنگ سے مشابہ تھیں۔

"کلوز کرو"...... میجر پرمود نے کہا تو اسی لمحے کیمرہ جیسے آگے بڑھا اور اسکرین پر سی شارک کے نیچے بے شمار پلیٹیں چپکی دکھائی دیں۔ کیمرہ کلوز ہوتا چلا گیا اور ایک پلیٹ کے قریب رک گیا۔ پلیٹ صاف تھی اس پر کوئی نشان یا کوئی تحریر دکھائی نہ دے رہی تھی۔

"یہ تو ڈی ایم ایم میگنٹ ڈیوائسز ہیں"...... میجر پرمود نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"ڈی ایم ایم میگنٹ ڈیوائس۔ کیا مطلب"...... وائلڈ لائن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"آسان زبان میں کہوں تو ایک ڈی ایم ایم میگنٹ میگا بم میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ وہ ایک بڑے علاقے کو آسانی سے تباہ کر سکتا ہے جس کا رقبہ سو مربع میل ہو۔ اس ایک ڈیوائس میں ایک نہیں بلکہ سو میگا پاور بموں کی طاقت ہوتی ہے۔ اگر ان میں سے ایک بھی پلیٹ بلاسٹ ہو گی تو اس سے سی شارک ہی نہیں سی شارک کے گرد اگر ایک ہزار سی شارکس بھی ہوں گی تو وہ بھی تباہ ہو سکتی ہیں جبکہ سی شارک کے نیچے پچاس کے قریب ڈی ایم ایم میگنٹ ڈیوائسز لگی ہوئی ہیں۔ اب تم خود اندازہ لگا سکتے ہو کہ اگر

یہ ساری ایک ساتھ پھٹ پڑیں تو کیا ہوگا"...... میجر پرمود نے کہا۔

"اوہ۔ پھر تو سمندر کے اس حصے میں زبردست تباہی پھیل جائے گی"...... لیڈی بلیک کی آواز سنائی دی۔

"ہاں۔ اگر ہم لوکوٹ جزیرے کے قریب پہنچ گئے اور یہ پلیٹس وہاں تباہ ہوئیں تو پھر سی شارک کے ساتھ سارا جزیرہ بھی اس تباہی کی زد میں آ سکتا ہے اور پورے کا پورا جزیرہ تنکوں کی طرح ہوا میں اڑ جائے گا"...... میجر پرمود نے کہا۔

"خدا کی پناہ۔ یہ بگ کنگ ہم سے اتنا خوفزدہ ہے کہ ہمیں ہلاک کرنے کے لئے اس نے ایک دو ڈیوائسز نہیں بلکہ پچاس ڈیوائسز سی شارک کے نیچے لگوا دی ہیں"...... وائٹ شارک نے کہا۔

"ہاں اور یہ ڈیوائسز ریموٹ کنٹرولڈ ہیں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"ریموٹ کنٹرولڈ۔ اس کا مطلب ہے کہ ہماری زندگیاں اس وقت بگ کنگ کے ہاتھوں میں ہیں"...... کیپٹن ہارک نے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ اب وہ جب چاہے ایک بٹن پریس کر کے ہم سب کو ختم کر سکتا ہے"...... وائلڈ لائن نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"زندگی اور موت صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ بگ کنگ کے ہاتھ میں کسی کی زندگی کا کوئی بٹن نہیں ہو سکتا ہے۔ اگر اللہ کو ہماری

زندگیاں مقصود ہیں تو پھر بگ کنگ لاکھ بٹن پریس کرتا رہے وہ ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا اور اگر ہمارا وقت ختم ہو گیا ہے تو پھر بگ کنگ کو بٹن پریس کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہو گی ہم ویسے ہی ہلاک ہو جائیں گے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"لیکن یہاں پچاس میگنٹ بم لگے ہوئے ہیں مسٹر جیکسن۔ یہ سب ایک ساتھ پھٹ پڑے تو ہمارے جسموں کے بھی لاکھوں ٹکڑے ہو جائیں گے"...... کیپٹن ہارک کی لرزتی ہوئی آواز سنائی دی۔

"جب تک سی شارک کے باہر پروٹیکشن لائٹ آن ہے اس وقت تک بگ کنگ لاکھ بٹن پریس کرتا رہے یہ میگنٹ بم بلاسٹ نہیں ہوں گے"...... میجر پرمود نے غرا کر کہا تو وہ سب چونک پڑے۔

"اوہ۔ کیا یہ حفاظتی حصار ہمیں ان بموں سے محفوظ رکھ سکتا ہے"...... وائلڈ لائن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ جس طرح اس حفاظتی حصار میں کوئی میزائل، تارپیڈو یا کوئی مواصلاتی سگنل داخل نہیں ہو سکتا ہے اسی طرح ریموٹ کنٹرول جو عام طور پر الٹرا ساؤنڈ سسٹم کے تحت کام کرتا ہے اور الٹرا ساؤنڈ ریز بھی اس حصار میں داخل نہیں ہو سکتی۔ اس لئے جب تک یہ حصار ہے کوئی ریموٹ کنٹرول ان بموں کو چارج نہیں کر سکے گا لیکن جیسے ہی یہ حصار ختم ہو گا ریموٹ کنٹرول کا بٹن چاہے

دس گھنٹوں پہلے ہی کیوں نہ پریس کیا گیا ہو حفاظتی حصار کے قریب چکرانے والی الٹرا ساؤنڈ ریز فوراً ان بموں تک پہنچ جائیں گی اور بم ایک ساتھ بلاسٹ ہو جائیں گے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"اوہ۔ تو کیا ہمیں اس حفاظتی حصار کو اب ہمیشہ سی شارک کے گرد قائم رکھنا ہوگا"...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

"نہیں۔ اس کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ ہم جزیرے کے قریب پہنچتے ہی سمندر میں اتر کر سب سے پہلے سی شارک کے نیچے لگی ہوئی ڈیوائسز کو ہٹائیں گے اور انہیں ناکارہ بنا کر سمندر میں گرا دیں گے اس کے بعد تمہاری سی شارک کلیئر ہو جائے گی پھر تم جہاں چاہو آسانی سے چلے جانا"۔ میجر پرمود نے کہا۔

"تب ٹھیک ہے۔ پھر تو مجھے واقعی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے"...... کیپٹن ہارک کی اطمینان بھری آواز سنائی دی۔

"لیکن میں نے تو سنا ہے کہ جزیرہ لوکوٹ کے ارد گرد سینکڑوں شارکس موجود ہیں۔ جو اس طرف آنے والے جانداروں کے ایک لمحے میں ٹکڑے اڑا دیتی ہیں"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"تم کہنا کیا چاہتے ہو"...... کیپٹن ہارک نے پوچھا۔

"یہی کہ ہم سی شارک کو جزیرے کے انتہائی قریب لے جائیں گے تاکہ سی شارک سے نکل کر جزیرے پر پہنچ سکیں لیکن سمندر میں اتر کر ہم سی شارک کے نیچے لگی ہوئی ڈیوائس کو کیسے ہٹائیں گے جبکہ سمندر میں خونخوار شارکس موجود ہیں"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"سی شارک میں ابھی بے شمار تارپیڈوز موجود ہیں ہم جزیرے کے قریب جا کر ارد گرد تارپیڈو فائر کر کے شارکس کو نشانہ بنائیں گے۔ ہر طرف شارکس کے ٹکڑے پھیل جائیں گے تو باقی شارکس ان پر جھپٹ پڑیں گی۔ ان کے پیٹ بھر گئے تو پھر وہ ہماری طرف آنے کی کوشش نہیں کریں گی اس طرح ہم شارکس سے بچ کر سی شارک کے نیچے لگی ہوئی تمام ڈیوائسز کو ہٹا دیں گے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"گڈ شو۔ آپ واقعی جینیس ہیں مسٹر جیکسن۔ آپ کے پاس ہر مسئلے کا کوئی نہ کوئی حل ضرور ہوتا ہے"...... کیپٹن ہارک نے اطمینان اور تعریف بھرے لہجے میں کہا۔

"سب کے پاس عقل ہوتی ہے۔ بس اسے استعمال کرنے کی ضرورت ہے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"اور جس کے پاس عقل ہی نہ ہو تو"...... لاٹوش کی آواز سنائی دی تو وہ سب ہنس پڑے۔

"تو وہ لاٹوش ہی ہوتا ہے"...... میجر پرمود نے برجستہ لہجے میں کہا تو وہ سب بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑے۔

"یعنی جس کا نام لاٹوش ہوگا وہ بے عقل ہوگا"...... لاٹوش نے جیسے منہ بنا کر کہا۔

"ہاں۔ لیکن اگر لاٹوش نام والا احمق اور بے عقل انسان اپنا نام تبدیل کر لے گا تو پھر وہ اس کیٹگری سے باہر آ سکتا ہے ورنہ

نہیں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"نام بدل لینے سے کیا عقل آ جاتی ہے"...... لاٹوش نے کہا۔

"دوسروں کے بارے میں تو نہیں کہہ سکتا لیکن تم اپنا نام بدل کر عقلمند بھی رکھ لو تو مشکل ہو گا"...... میجر پرمود نے کہا تو سی شارک تیز اور جاندار قہقہوں سے گونج اٹھی۔

"آپ سے تو کوئی بات کرنا ہی محال ہے۔ مجال ہے کہ آپ اور عمران کے سامنے مجھ جیسا بے عقل بھی کوئی عقل کی بات کر سکے۔ آپ کی طرح اس کے پاس بھی ہر بات کا گھڑا گھڑایا جواب ہوتا ہے"...... لاٹوش نے منہ بنا کر کہا۔

"عمران۔ یہ عمران کون ہے"...... وائلڈ لائن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہے ایک احمق جو لاٹوش سے زیادہ احمق لیکن ذہانت میں مسٹر جیکسن سے کم نہیں ہے"...... لیڈی بلیک نے ہنستے ہوئے کہا۔

"حیرت ہے۔ میں نے کبھی اس کا نام نہیں سنا کیا وہ بھی آپ کا ساتھی ہے"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"نہیں۔ اس کا تعلق پاکیشیا سے ہے۔ اس مہم میں ہمارا اس سے ٹکراؤ متوقع تھا لیکن ابھی دور دور تک اس کا کچھ پتہ نہیں ہے۔ نجانے وہ کہاں ٹھوکریں کھاتا پھر رہا ہے"...... وائٹ شارک نے جیسے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"میرے خیال میں وہ اس طویل مہم سے دستبردار ہو گیا ہو گا اور

ہو سکتا ہے کہ اب تک وہ مایوس ہو کر اپنی ٹیم کو لے کر واپس پاکیشیا چلا گیا ہو"...... کیپٹن توفیق نے کہا۔

"ضروری تو نہیں کہ وہ واپس چلا گیا ہو۔ یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ جس طرح ہم روبوٹس کے چکروں میں پھنس گئے تھے اسی طرح عمران اور اس کے ساتھیوں کے خلاف بھی روبوٹس کی فورس ان ایکشن ہوئی ہو اور عمران اور اس کے ساتھی ان روبوٹس کا سامنا نہ کر سکے ہوں اور......" کیپٹن نوازش کہتا چلا گیا۔

"تمہارا کہنے کا مطلب ہے کہ عمران اور اس کے ساتھی ہلاک ہو چکے ہیں"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"ظاہر ہے۔ ناقابلِ شکست روبوٹس سے مقابلہ کرنا اس کے اور اس کے ساتھیوں کے بس کی تو بات نہیں تھی۔ روبوٹس نے لمحوں میں ان کا قیمہ بنا دیا ہو گا"...... لاٹوش نے کہا۔

"ہاں۔ ممکن ہے ایسا ہی ہوا ہو۔ یہ تو میجر۔ میرا مطلب ہے مسٹر جیکسن نے انتہائی ذہانت سے کام لیتے ہوئے روبوٹس کو ختم کرنے کے لئے ایسڈ والا آئیڈیا استعمال کیا تھا ورنہ ان روبوٹس سے مقابلہ ناممکن تھا"...... لیڈی بلیک نے کہا۔ وہ اپنی رو میں میجر پرمود کا اصل نام لیتے لیتے رک گئی تھی۔

"نہیں۔ عمران مجھ سے کسی بھی طرح ذہانت میں کم نہیں ہے بلکہ مجھے یہ کہنے میں کوئی عار نہیں ہے کہ وہ ذہانت میں مجھ سے دو قدم آگے ہی ہے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"دو قدم کی بجائے آپ دو جوتے آگے ہونے کا کہتے تو زیادہ لطف آتا"...... لاٹوش نے کہا۔

"میرے خیال میں عمران اور اس کے ساتھیوں نے بھی اب تک کئی معرکے مار لئے ہوں گے۔ جس طرح ہم نے سی ورلڈ اور بگ کنگ کو نقصان پہنچایا ہے اسی طرح عمران بھی پیچھے نہیں رہا ہو گا اس نے بھی بگ کنگ اور اس کے سی ورلڈ کو کافی نقصان پہنچایا ہو گا"...... میجر پرمود نے کہا۔

"یہ آپ وثوق سے تو نہیں کہہ سکتے کہ عمران اور اس کے ساتھیوں نے ایسا کچھ کیا ہو گا"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"وثوق سے تو نہیں لیکن میرا اندازہ ہے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"اور ہم نے کم ہی آپ کے اندازے غلط ہوتے دیکھے ہیں"۔ لاٹوش نے کہا۔

"آپ کے خیال کے مطابق اس وقت عمران کہاں ہو سکتا ہے اور کیا اب بھی ہمارا اس سے ٹکراؤ ممکن ہے"...... وائٹ شارک نے کہا۔

"ہم دونوں کا مقصد ایک ہے۔ ہم یہاں جس کام کے لئے آئے ہیں اس کے لئے ہم دونوں کا مشترکہ ٹارگٹ بگ کنگ اور اس کا سی ورلڈ ہے۔ عمران اور اس کے ساتھی بھی ہماری طرح تگ و دو کر رہے ہوں گے اور میں یہ بات ماننے سے یکسر انکاری ہوں

کہ بگ کنگ عمران اور اس کے ساتھیوں کو کوئی نقصان پہنچا سکا ہو گا۔ عمران کے پاس معلومات کا خزانہ ہے اور اس کے پاس ایسے بہت سے ذرائع ہیں جن کے استعمال سے وہ سی ورلڈ پہنچ سکتا ہے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"تو کیا آپ کے اندازے کے مطابق عمران اور اس کے ساتھی سی ورلڈ پہنچ چکے ہوں گے"...... لیڈی بلیک کی چونکتی ہوئی آواز سنائی دی۔

"نہیں۔ ابھی وہ راستے میں ہی ہو گا اور اگر میں تمام واقعات کا مشاہدہ کروں تو اس سے یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ عمران اپنے ساتھیوں کے ساتھ اس وقت کہاں موجود ہو سکتا ہے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"تو بتائیں کہاں ہو سکتے ہیں وہ"...... لاٹوش نے کہا۔

"جزیرہ لوکوٹ"...... میجر پرمود نے کہا تو وہ سب چونک پڑے۔

"اوہ۔ تو کیا وہ ہم سے پہلے وہاں پہنچ گئے ہیں۔ لیکن کیسے"۔ لیڈی شارک نے کہا۔

"اس نے یقیناً ہوائی سفر کو ترجیح دی ہو گی کیونکہ سمندری سفر میں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنے کے ساتھ ساتھ بہت زیادہ وقت لگتا ہے۔ کولکون ٹاپو اور جزیرہ لوکوٹ کی طرف کسی بھی شپ، آبدوز، لانچ اور بوٹ کو نہیں آنے دیا جاتا۔ ویسے بھی کسی شپ،

موٹر بوٹ یا لانچ کو یہاں تک پہنچنے کے لئے کئی دن چاہئیں۔ یہ تو ہماری قسمت اچھی تھی کہ ہمیں وائلڈ لائن کی وجہ سے سی شارک میسر آ گئی ورنہ ہمارے لئے بھی یہاں تک پہنچنا آسان نہ ہوتا"۔ میجر پرمود نے کہا۔

"تو کیا انہوں نے کسی جہاز یا ہیلی کاپٹر سے جزیرہ لوکوٹ تک کا سفر کیا ہوگا"...... وائٹ شارک نے کہا۔

"ہاں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"اگر اس جزیرے پر کسی شپ، آبدوز، لانچ اور موٹر بوٹ تک کو نہیں آنے دیا جاتا اور جس طرح بار بار ہمارا راستہ روکا جا رہا ہے اور ہمیں مسلسل ٹارگٹ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے تو کیا عمران کے لئے کسی جہاز یا ہیلی کاپٹر سے اس جزیرے تک پہنچنا آسان رہا ہوگا"...... لیڈی بلیک نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"نہیں۔ بگ کنگ نے جس طرح ہمارے گرد موت کے جال پھیلا رکھے ہیں اسی طرح اس نے یقیناً عمران اور اس کے ساتھیوں کو بھی ہلاک کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہوگی لیکن میں عمران کو بخوبی جانتا ہوں۔ وہ اور اس کے ساتھی اپنا کاز پورا کرنے کے لئے جان تو دے سکتے ہیں لیکن پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔ انہوں نے بھی یقیناً بگ کنگ کا جم کر مقابلہ کیا ہوگا اور اپنے راستے میں حائل ہونے والی فولادی دیواریں توڑتے ہوئے یہاں پہنچے ہوں گے۔ یہ سب بہرحال اندازے ہیں جو غلط بھی ہو سکتے ہیں۔ اب اس بات

کا پتہ تو تب چلے گا جب ہم بخیریت جزیرے پر پہنچ جائیں گے۔ اگر میرے اندازے غلط نہ ہوئے تو عمران اور اس کے ساتھی اسی جزیرے پر موجود ہوں گے"...... میجر پرمود نے مسلسل بولتے ہوئے کہا۔

"آپ نے کہہ دیا ہے تو اب عمران اور اس کے ساتھی کہیں بھی ہوں وہ آپ کے اندازے کی بس میں سوار ہو کر یقینی طور پر اس جزیرے پر پہنچ جائیں گے اور وہ بھی ہم سے پہلے"...... لاٹوش نے جیسے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"اگر بالفرض محال وہ واقعی جزیرے پر ہوئے تو"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"تو کیا"...... میجر پرمود نے پوچھا۔

"تو کیا اب بھی ہمیں ان سے مقابلہ کرنا ہوگا"...... لیڈی بلیک نے اپنی بات مکمل کرتے ہوئے کہا۔

"اگر ان کا مقصد سی ورلڈ اور بگ کنگ کو ختم کرنے کا ہے تو پھر میں ان کا ساتھ دوں گا لیکن جس چیز کے لئے ہم یہاں تک پہنچے ہیں وہ میں کسی بھی صورت میں عمران کو نہیں لے جانے دوں گا۔ اس معاملے میں میرا اس سے کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ کسی بھی صورت میں نہیں"...... میجر پرمود نے سپاٹ لہجے میں کہا۔

"تو پھر اس بار عمران کی موت ہی اسے آپ کے سامنے لائے گی"...... وائٹ شارک نے کہا۔

"دیکھا جائے گا"...... میجر پرمود نے کاندھے اچکا کر کہا۔

"اگر آپ کی باتیں ختم ہو گئی ہوں تو میں کچھ کہوں"...... کیپٹن ہارک کی آواز سنائی دی۔

"ہاں بولو"...... میجر پرمود نے کہا۔

"ہم ٹاپو کولکون کے پاس سے گزر رہے ہیں اور اب ہم جزیرے کی طرف بڑھ رہے ہیں"...... کیپٹن ہارک نے کہا تو میجر پرمود نے فوراً اس اسکرین کو ایڈجسٹ کیا جس پر اس نے سی شارک کے نیچے لگے ہوئے میگنٹ بم دیکھے تھے۔ اسکرین کے نیچے موجود مشین کے اس نے چند بٹن پریس کئے تو اسکرین کا منظر بدل گیا اور اب اسکرین پر سمندری نقشہ پھیل گیا۔ جس پر ایک ریڈ لائن موجود تھی اور ریڈ لائن پر ایک سبز رنگ کا نقطہ آگے بڑھتا دکھائی دے رہا تھا۔ یہ سرخ لائن وہ ٹریک تھا جس پر سی شارک آگے بڑھ رہی تھی اور سبز نقطہ ظاہر ہے سی شارک کو ہی ظاہر کر رہا تھا۔ سی شارک واقعی ایک مارک شدہ ٹاپو کے پاس سے گزر رہی تھی اور اس سے کچھ فاصلے پر ایک جزیرہ فلیش ہو رہا تھا جو ان کا اینڈنگ پوائنٹ تھا۔

"اوکے۔ ڈبل ایٹ سکس کیمرہ آن کرو تاکہ سمندر کے چاروں طرف موجود پانی میں شارکس کو دیکھا جا سکے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"اوکے"...... کیپٹن ہارک کی آواز سنائی دی اور پھر اچانک

اسکرین کی کئی ونڈوز بن گئیں۔ ان تمام ونڈوز میں پانی ہی پانی دکھائی دے رہا تھا۔ تمام ونڈوز میں چھوٹی موٹی مچھلیاں اور دوسری آبی حیات تو دکھائی دے رہی تھی جس میں گھو گھے۔ کچھوے اور ایسے ہی بہت سے جانور شامل تھے لیکن وہاں کوئی وہیل مچھلی یا شارک مچھلی دکھائی نہیں دے رہی تھی۔

"یہ کیا۔ یہاں تو ایک بھی شارک مچھلی دکھائی نہیں دے رہی ہے"...... کیپٹن ہارک کی حیرت بھری آواز سنائی دی۔

"سی شارک کو دیکھ کر اصل شارکس بھاگ گئی ہوں گی"۔ لاٹوش نے مخصوص لہجے میں کہا۔

"لیکن میری معلومات کے مطابق تو یہاں ہزاروں نہیں تو سینکڑوں خطرناک شارکس موجود تھیں"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"کسی نے تمہیں غلط معلومات دی ہوں گی"...... وائٹ شارک نے کہا۔

"نہیں۔ اس جزیرے کے بارے میں، میں نے ایک ایسے شخص سے معلومات حاصل کی تھیں جو دنیا بھر کے سمندری جزائر کا بادشاہ کہلاتا ہے اور دنیا میں شاید ہی ایسا کوئی جزیرہ، ٹاپو یا آئی لینڈ ہو جہاں وہ نہ گیا ہو۔ اس کے کہنے کے مطابق اس جزیرے کے ارد گرد سمندر میں شارکس کی بڑی تعداد موجود تھی"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"تو پھر لاٹوش کی بات ہی ٹھیک معلوم ہوتی ہے کہ فولادی سی

شارک کو دیکھ کر گوشت پوست کی اصل شارکس واقعی بھاگ گئی ہیں"...... لیڈی بلیک کی مسکراتی ہوئی آواز سنائی دی۔

"یا پھر ان شارکس کو یہاں سے جان بوجھ کر ہٹا لیا گیا ہے"۔ میجر پرمود نے کہا۔

"جان بوجھ کر۔ کیا مطلب۔ کیا شارکس بھی کسی کے اشارے پر کام کرتی ہیں"...... وائٹ شارک کی چونکتی ہوئی آواز سنائی دی۔

"شارکس اشاروں پر کام نہیں کرتیں لیکن اگر سمندر کے اس حصے میں کسی مشین سے کرنٹ چھوڑ دیا جائے یا کوئی ایسا کیمیکل پھیلا دیا جائے جو زہریلا ہونے کے ساتھ ساتھ مچھلیوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے تو وہ فوراً اس جگہ سے دور ہٹ جاتی ہیں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"لیکن ایسا کس نے کیا ہو گا۔ میرا مطلب ہے کیا عمران اور اس کے ساتھیوں نے یہ راستہ صاف کیا ہے"...... لیڈی بلیک نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"نہیں۔ یہ عمران کا کام نہیں ہو سکتا ہے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"تو پھر"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"یہ کام بگ کنگ نے کیا ہے۔ اب مجھے سمجھ میں آ رہا ہے کہ ابھی تک ان ڈیوائسز کو بلاسٹ کیوں نہیں کیا گیا ہے اور جنگی آبدوزوں کو واپس کیوں بلایا گیا ہے"...... میجر پرمود نے ہونٹ

چباتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب۔ کیا سمجھ آیا ہے آپ کو"...... وائٹ شارک نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"عمران اور اس کے ساتھی یقیناً اسی جزیرے پر موجود ہیں اور وہ بھی ہماری طرح بگ کنگ کے لئے وبال جان بنے ہوئے ہیں۔ جس طرح سے بگ کنگ ہمیں ابھی تک کوئی نقصان نہیں پہنچا سکا ہے اسی طرح وہ عمران اور اس کے ساتھیوں کا بھی اب تک بال بانکا نہ کر سکا ہو گا۔ اس نے جان بوجھ کر جنگی آبدوزوں کو واپس بلایا اور ان آبدوزوں نے راستے میں ہر طرف میگنٹ بم پھیلا دیئے تاکہ سی شارک جیسے ہی مخصوص ٹریک پر گزرے تو یہ بم اس سے چپک جائیں۔ اس کے بعد ہمارے لئے راستہ کھلا چھوڑ دیا جائے اور ہم اس جزیرے تک پہنچ جائیں۔ جیسے ہی ہم جزیرے کے قریب پہنچیں وہ ان بموں کو ریموٹ کنٹرول سے ایک ساتھ بلاسٹ کر دے گا تاکہ سی شارک کے ساتھ ساتھ لوکوٹ جزیرہ بھی مکمل طور پر تباہ ہو جائے۔ ظاہر ہے سی شارک کے نیچے جتنے بم لگے ہوئے ہیں یہ سب صرف سی شارک کی تباہی کے لئے نہیں بلکہ جزیرہ لوکوٹ کی تباہی کے لئے بھی کافی ہیں اور سی شارک کی تباہی کے ساتھ ہی ہم ختم ہو جائیں گے اور جزیرہ لوکوٹ کی تباہی سے وہاں موجود عمران اور اس کے ساتھی بھی ختم ہو جائیں گے"۔ میجر پرمود نے مسلسل بولتے ہوئے کہا۔

"اوہ۔ پھر تو بگ کنگ نے واقعی زبردست پلاننگ کی ہے ہم سب کو ایک ساتھ ختم کرنے کے لئے"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"ہاں۔ اب وہ کسی بھی لمحے ریموٹ کنٹرول کے ذریعے ان بموں کو بلاسٹ کر سکتا ہے۔ ہمیں الرٹ رہنا چاہئے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"لیکن آپ نے تو کہا تھا کہ سی شارک کے گرد موجود حفاظتی حصار ان ڈیوائس کو بلاسٹنگ سے روک سکتا ہے"...... کیپٹن ہارک کی تشویش زدہ آواز سنائی دی۔

"امید تو ہے کہ ایسا ہی ہو گا لیکن اگر انہوں نے سپر چارجر استعمال کیا تو ہو سکتا ہے وہ ڈیوائسز آن کرنے میں کامیاب ہو جائیں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"سپر چارجر۔ اوہ۔ اگر ایسا ہی ہوا تو"...... وائلڈ لائن نے بوکھلا کر کہا۔

"تو بس پچاس میگا بم ایک ساتھ بلاسٹ ہوں گے اور پھر سب کچھ ختم"...... لاٹوش نے کہا۔

"تم اپنی چونچ بند رکھو۔ نانسنس۔ جب بھی بولتے ہو فضول ہی بولتے ہو"...... وائٹ شارک نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"میرے چپ رہنے سے اگر بم بھی چپ رہ سکتے ہیں تو ٹھیک ہے میں اپنے منہ پر تالا لگا لیتا ہوں۔ سٹین لیس سٹیل کا بنا ہوا تالا"...... لاٹوش بھلا آسانی سے کہاں باز آنے والا تھا۔

"بکتے رہو۔ تمہیں تو سمجھانا ہی فضول ہے"...... وائٹ شارک نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"مسٹر جیکسن۔ کچھ کرو پلیز۔ میں ابھی مرنا نہیں چاہتا ہوں اور ایسی موت تو بالکل بھی نہیں"...... کیپٹن ہارک نے خوف سے کانپتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"تم سی شارک کو جزیرے کے پاس لے جاؤ۔ دیکھتے ہیں کہ کیا کیا جا سکتا ہے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"میرے خیال میں ہمیں جزیرے کے نزدیک نہیں جانا چاہئے"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"وہ کیوں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"آپ ہی کہہ رہے ہیں کہ بگ کنگ نے سی شارک کے نیچے یہ پچاس ڈیوائسز اس لئے لگائی ہیں تاکہ ان کے ذریعے سی شارک اور جزیرے کو ایک ساتھ تباہ کیا جا سکے۔ اگر ہم جزیرے سے دور رہیں گے تو بگ کنگ ان ڈیوائسز کو چارج نہیں کرے گا۔ اس طرح نہ تو سی شارک کو خطرہ ہو گا اور نہ ہی جزیرے کو"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"نہیں۔ ہم جزیرے سے زیادہ سے زیادہ پانچ سے چھ بحری میل کے فاصلے پر ہیں۔ میں بتا چکا ہوں کہ ان ڈیوائس کی تباہی کا دائرہ کس قدر وسیع ہے۔ اگر بگ کنگ ان ڈیوائسز کو یہاں بھی آن کر کے بلاسٹ کر دے تب بھی نہ لوکوٹ جزیرہ بچے گا اور نہ ہی

کولکون ناپو۔ دونوں ہی ختم ہو جائیں گے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"تو پھر اس نے اب تک ایسا کیا کیوں نہیں"...... وائٹ شارک نے کہا۔

"میں نہیں جانتا"...... میجر پرمود نے کہا۔ سی شارک کی رفتار اب کم ہو گئی تھی اور وہ سمندر میں کافی بلندی پر آ کر جزیرہ لوکوٹ کی جانب بڑھ رہی تھی۔ جوں جوں فاصلہ کم ہوتا جا رہا تھا ان کے دلوں کی دھڑکنیں تیز ہوتی جا رہی تھیں۔ میجر پرمود کا چہرہ سپاٹ تھا لیکن فاصلہ کم ہونے کے ساتھ ساتھ اس کی آنکھوں میں بھی بے چینی نمایاں ہوتی جا رہی تھی۔ اس کی نظریں بدستور اس اسکرین پر جمی ہوئی تھیں جس میں سمندر کے مختلف حصوں کے مناظر دکھائی دے رہے تھے۔ تھوڑی ہی دیر میں سی شارک جزیرے کے قریب پہنچ گئی۔ کیپٹن ہارک نے سی شارک کو جزیرے کے ساحل سے تقریباً پانچ سو فٹ پہلے روک لیا کیونکہ وہ اس سے آگے سی شارک کو نہیں لے جا سکتا تھا۔

"ابھی تک تو سب ٹھیک ہے۔ کیا میں سی شارک کو سطح پر لے جاؤں"...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

"ہاں"...... میجر پرمود نے کہا اور پھر کچھ ہی دیر میں سی شارک آہستہ آہستہ سمندر میں اوپر اٹھنا شروع ہو گئی۔ کیپٹن ہارک نے سی شارک کو مخصوص بلندی پر لا کر روک لیا۔

میجر پرمود کے کہنے پر کیپٹن ہارک نے ایک بار پھر اسکرین پر

سی شارک کا نچلا حصہ اوپن کر دیا تھا۔ میجر پرمود غور سے ان پلیٹس کو دیکھ رہا تھا جو مکمل طور پر نان ایکٹیو دکھائی دے رہی تھیں۔

"ابھی تک تو یہ آن نہیں ہوئی ہیں۔ شاید بگ کنگ کو سپر چارجر استعمال کرنے کا خیال نہیں آیا ہے"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"ہاں۔ اسے خیال آنا بھی نہیں چاہئے اور ہمیں اس موقع کا فائدہ اٹھا کر سی شارک سے تمام ڈیوائسز الگ کرنی ہوں گی۔ اور پھر انہیں ڈی فیوز کر کے سمندر میں گرانا ہوگا ورنہ یہ ڈیوائسز کسی بھی وقت آن ہو گئیں تو سی شارک کو تباہی سے کوئی نہیں بچا سکے گا"۔ میجر پرمود نے سنجیدگی سے کہا۔

"لیکن ان ڈیوائسز کو ڈی فیوز کرے گا کون اور یہ ہوں گی کیسے ڈی فیوز"...... کیپٹن ہارک نے کہا۔

"میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ سمندر میں جاؤں اور ان کے ساتھ مل کر سی شارک سے چپکی تمام ڈیوائسز کو ڈی فیوز بھی کروں گا اور انہیں سی شارک سے الگ بھی۔ یہ کیسے ڈی فیوز ہوں گی یہ میں انہیں پانی میں اترنے کے بعد عملی طور پر ہی بتا سکوں گا"۔ میجر پرمود نے کہا۔

"کیا ہم سب آپ کے ساتھ نیچے جائیں گے"...... لیڈی بلیک نے پوچھا۔

"ہاں۔ چونکہ ڈیوائسز کی تعداد زیادہ ہے اس لئے ہم سب کو ہی جانا پڑے گا تا کہ جلد سے جلد تمام ڈیوائسز کو الگ کر کے ڈی فیوز

کیا جا سکے“..... میجر پرمود نے کہا۔

”آپ سب کو سمندر میں جانے کے لئے تیراکی کے لباس اور آکسیجن سلنڈرز کی بھی ضرورت ہوگی“..... کیپٹن ہارک نے کہا۔

”ہاں۔ کیا تم ہم سب کے لئے تیراکی کے لباسوں کے ساتھ سلنڈرز مہیا کر سکتے ہو“..... میجر پرمود نے پوچھا۔

”جی ہاں کیوں نہیں۔ آپ سٹور روم کی طرف آ جائیں میں آپ کو خود وہاں سے لباس اور سلنڈرز نکال کر دے دوں گا“۔ کیپٹن ہارک نے کہا۔

”او کے“..... میجر پرمود نے کہا۔ پھر اس نے اپنے ساتھیوں کو بھی فوری طور پر سٹور روم پہنچنے کی ہدایات دیں اور پھر وہ وائلڈ لائن کے ساتھ ایمرجنسی کنٹرول روم سے نکل کر سٹور روم کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ تھوڑی ہی دیر میں وہ اپنے تمام ساتھیوں کے ساتھ سمندر میں تھا۔ تیراکی کے لباس پہن کر کمر پر آکسیجن سلنڈرز لگا کر اور ضرورت کا سامان لے کر وہ سب تیرتے ہوئے سی شارک کے نچلے حصے کی طرف بڑھے جا رہے تھے۔ کیپٹن ہارک نے انہیں واٹر پروف ہیوی ٹارچیں بھی دے دی تھیں تاکہ وہ اپنا کام آسانی سے کر سکیں۔

”بگ کنگ“..... اسکرین پر ایم سی ون نے نمودار ہو کر بگ کنگ سے مخاطب ہو کر کہا تو بگ کنگ چونک کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔

”یس ایم سی ون۔ کیا بات ہے“..... بگ کنگ نے پوچھا۔

”مجھے آپ کو جزیرہ لوکوٹ کے بارے میں کچھ بتانا ہے“۔ ایم سی ون نے کہا۔

”جزیرہ لوکوٹ۔ کیا مطلب۔ یہ جزیرہ تو تباہ ہو چکا ہے۔ سی شارک کی تباہی کے ساتھ ہی تو اس جزیرے کا بھی نام و نشان مٹ چکا ہے پھر تم اس کے بارے میں اب مجھے کیا بتانا چاہتے ہو۔ بگ کنگ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

”نو بگ کنگ۔ جزیرہ تباہ نہیں ہوا ہے“..... ایم سی ون نے کہا تو پہلے تو بگ کنگ حیرت سے ایم سی ون کا چہرہ تکتا رہا پھر جیسے ہی اس کی سمجھ میں بات آئی وہ حقیقتاً ایک جھٹکے سے اچھل کر کھڑا ہو

گیا۔

"کیا۔ کیا مطلب۔ یہ تم کیا کہہ رہے ہو ایم سی ون۔ تم نے میرے سامنے اس جزیرے کو تباہ کیا تھا۔ تم نے سی شارک کے نیچے چپکے ہوئے میگنٹ بموں کو ایک ساتھ اُڑایا تھا۔ اسکرین فوراً آف ہو گئی تھی جس کا مطلب تھا کہ سی شارک کے نیچے لگے ہوئے میگنٹ بم بلاسٹ ہو چکے ہیں۔

"یس بگ کنگ۔ ایسا ہی ہوا تھا۔ چارجر آن ہوتے ہی آف ہو گیا تھا جس کا مطلب تھا کہ ڈیوائسز بلاسٹ ہو گئی ہیں لیکن ایسا نہیں ہوا تھا"...... ایم سی ون نے کہا۔

"لیکن کیوں۔ سی شارک پر تمہارے کہنے کے مطابق پچاس بلاسٹنگ ڈیوائسز لگی ہوئی تھیں ان کے بلاسٹ ہونے سے تو لوکوٹ جزیرہ تو کیا اس سے دس گنا بڑا کوئی جزیرہ بھی ہوتا تو اس کا بھی نام ونشان مٹ جانا چاہئے تھا"...... بگ کنگ نے کہا۔

"سی شارک کے نیچے لگی ڈیوائسز چارج ہی نہیں ہوئی تھیں بگ کنگ"...... ایم سی ون نے کہا۔

"کیا۔ کیا مطلب۔ ڈیوائسز چارج ہی نہیں ہوئی تھیں۔ اگر ڈیوائسز چارج نہیں ہوئی تھیں تو ان سے سارے رابطے کیسے منقطع ہو گئے تھے"...... بگ کنگ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"سی شارک کے گرد ایک عجیب سا سرکل بنا ہوا ہے جو بظاہر دکھائی تو نہیں دیتا لیکن اس سرکل کی وجہ سے سی شارک کو کوئی

نقصان نہیں پہنچتا۔ میں نے ساری پوزیشنز کا ازسرِ نو جائزہ لیا ہے اور وہ سارے کلپس بھی دیکھے ہیں جب ریڈ نیوبز کے ذریعے سی شارک کو گھیر کر ہر طرف سے اس پر میزائل اور تارپیڈو فائر کئے گئے تھے۔ سی شارک تو کہیں دکھائی نہیں دے رہی تھی لیکن وہ جس جگہ موجود تھی وہاں پہنچتے ہی میزائل اور تارپیڈو یکلخت اپنا رخ بدل لیتے تھے۔ سی شارک کے گرد پھٹنے والے میزائلوں اور تارپیڈوز سے بھی سی شارک کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا تھا۔ اس کے علاوہ میں نے یہ بات بھی خصوصی طور پر چیک کی تھی کہ سی شارک سے چپکنے والی ڈیوائسز آن نہیں ہوئی تھیں۔ جبکہ ہونا یہ چاہئے تھا کہ جیسے ہی ڈیوائسز سی شارک سے چپکتیں اسی وقت آن ہو جاتیں اور پھر جیسے ہی میں بٹن پریس کرتا وہ ڈی چارج ہو کر بلاسٹ ہو جاتیں۔ میں نے خاص طور پر سی شارک کے گرد اَنوسمل سرکل کی چیکنگ کی تو پتہ چلا کہ سی شارک کے باہر چند ایسی ڈیوائسز لگی ہوئی ہیں جو بیک میگنٹ ریز بناتی ہیں اور یہ ریز سرکل کی شکل میں سی شارک کے گرد موجود ہیں۔ ان ریز کی وجہ سے ہی سی شارک کو نہ نشانہ بنایا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس سرکل میں کوئی مواصلاتی اور ریڈیائی سگنلز داخل کئے جا سکتے ہیں۔ میں نے بٹن پریس کیا تو ریڈیو سگنلز اس سرکل سے ٹکرا گیا اور سرکٹ بریک ہو گیا جس سے ہمیں یہی تاثر ملا کہ ڈیوائسز بلاسٹ ہو گئی ہیں جبکہ ایسا نہیں ہوا تھا۔ اَنوسمل سرکل کی وجہ سے ڈیوائسز تک ہمارا ریموٹ سگنل پہنچ ہی نہیں سکا تھا اس

لئے ایک ڈیوائس بھی بلاسٹ نہیں ہوئی تھی اور سی شارک بحفاظت لوکوٹ جزیرے تک پہنچ گئی تھی"...... ایم سی ون نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"ہونہہ۔ اب تمہیں اس بات کا کیسے پتہ چلا ہے کہ ڈیوائسز چارج نہیں ہوئی تھیں اور سی شارک اور جزیرہ لوکوٹ اب تک محفوظ ہیں"...... بگ کنگ نے غصے اور پریشانی کے عالم میں ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"میں اسکائی سیٹلائٹ سے لنک کر کے اس علاقے کو احتیاطاً چیک کرنا چاہتا تھا جہاں جزیرہ لوکوٹ موجود تھا۔ میرا خیال تھا کہ ڈیوائسز نے جزیرہ لوکوٹ کے ساتھ کچھ فاصلے پر موجود ٹولکون ٹاپو کو بھی مکمل طور پر تباہ کر دیا ہو گا لیکن جیسے ہی میں نے اس علاقے کو مارک کیا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ نہ صرف ٹولکون ٹاپو اپنی جگہ موجود ہے بلکہ جزیرہ لوکوٹ بھی اپنی جگہ صحیح سلامت موجود تھا۔ میں نے فوری طور پر جزیرے لوکوٹ کو مکمل طور پر چیک کیا۔ اس جزیرے کو معمولی سا بھی نقصان نہیں ہوا تھا۔ تب میں نے ساری سرچنگ کی تو سی شارک کے گرد موجود انویسبل سرکل کا علم ہوا"...... ایم سی ون نے کہا۔

"تو اب کہاں ہے سی شارک۔ کیا میجر پرمود اور اس کے ساتھی اب بھی سی شارک میں ہیں یا وہ اس جزیرے پر اتر چکے ہیں"۔ بگ کنگ نے غراہٹ بھرے لہجے میں کہا۔

"میگا سیٹلائٹ سے میں نے چند تصاویر حاصل کی تھیں۔ ان تصاویر میں مجھے سات افراد تیراکی کے لباس میں سی شارک سے نکل کر سمندر میں جاتے اور پھر کافی دیر کے بعد جزیرے کی طرف بڑھتے دکھائی دیئے تھے چونکہ جزیرے پر دھند ہے اس لئے مجھے ایسی کوئی تصویر نہیں ملی ہے جس سے یہ پتہ چل سکتا ہو کہ میجر پرمود اور اس کے ساتھی جزیرے پر کس طرف گئے ہیں البتہ وہ کافی دیر تک تیراکی کے لباس میں سمندر کے اندر رہے تھے۔ میں نے سی شارک کی تصاویر لیں تو پتہ چلا کہ ان سات افراد نے انتہائی ماہرانہ انداز میں سی شارک کے نیچے لگی ہوئی تمام ڈیوائسز کو نہ صرف وہاں سے ہٹا دیا ہے بلکہ انہیں ڈی فیوز بھی کر دیا ہے"...... ایم سی ون نے کہا۔

"یہ کام ظاہر ہے میجر پرمود اور اس کے ساتھیوں کا ہی ہو سکتا ہے"...... بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے جواب دیا۔

"ہونہہ۔ انتہائی کوششوں کے باوجود آخر کار میجر پرمود اور اس کے ساتھی جزیرہ لوکوٹ پر پہنچنے میں کامیاب ہو ہی گئے ہیں"۔ بگ کنگ نے غصے سے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے سادہ سے لہجے میں کہا۔

"نانسنس۔ ابھی تک اس بات کی بھی تصدیق نہیں ہوئی ہے کہ عمران اور اس کے ساتھی زندہ ہیں یا نہیں اور اب میجر پرمود اور اس

کے ساتھی بھی جزیرے پر پہنچنے میں کامیاب ہو گئے ہیں"۔ بگ کنگ نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے کہا۔

"کچھ کرو نانسنس۔ ان کا کچھ کرو۔ اگر وہ اسی طرح سے آگے بڑھتے رہے تو وہ سی ورلڈ بھی پہنچ جائیں گے اور پھر ان سے سی ورلڈ کو بچانا ناممکن ہو جائے گا۔ اگر تم اور ایم سی تو میجر پرمود اس کے ساتھیوں کو کچھ نہیں بگاڑ سکے تو عمران اور اس کے ساتھی تو ان سے زیادہ تیز اور خطرناک ہیں۔ میجر پرمود اور اس کے ساتھی زندہ ہیں تو پھر یہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ عمران اور اس کے ساتھیوں کو کچھ ہوا ہو۔ وہ بھی زندہ ہیں۔ سو فیصد زندہ ہیں اور وہ اس وقت جزیرہ لوکوٹ پر موجود ہیں۔ ان کا کچھ کرو ورنہ میں اپنے ہاتھوں سے سب کچھ ختم کر دوں گا"...... بگ کنگ نے غصے کی شدت سے چیختے ہوئے کہا۔

"یس بگ کنگ۔ آپ حکم کریں کیا کرنا ہے"...... ایک سی ون نے کہا۔

"جزیرہ لوکوٹ کو کسی طرح سے تباہ کرو۔ وہ سب اس جزیرے پر ہیں۔ جزیرہ لوکوٹ تباہ ہو گیا تو وہ سب بھی ختم ہو جائیں گے"۔ بگ کنگ نے کہا۔

"جزیرہ لوکوٹ ابھی تک لاکڈ ہے بگ کنگ۔ وہاں ہماری رسائی اس وقت تک مشکل ہی نہیں ناممکن ہے جب تک کہ وہاں

سے کولڈر گیس کا مکمل طور پر خاتمہ نہیں ہو جاتا"...... ایم سی ون نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ہونہہ۔ تو اس کا کوئی حل ڈھونڈو۔ کسی طرح سے جزیرے سے اس گیس کو ختم کرو اور جیسے بھی ممکن ہو اس جزیرے کو تباہ کرو ہر قیمت پر"...... بگ کنگ نے کہا۔

"جزیرے سے کولڈر گیس کے اثرات کم کرنے کے لئے ہمیں وہاں وائی ایل ڈی گیس کا سپرے کرنا پڑے گا بگ کنگ اور یہ لیکوئڈ گیس ہے جسے جزیرے پر جا کر ہی سپرے کیا جا سکتا ہے۔ اس گیس کے اثر سے کولڈر گیس کا مکمل طور پر خاتمہ ہو جائے گا اور جزیرے پر جتنی بھی برف جمی ہوئی ہے وہ ختم ہو جائے گی پھر نہ صرف ہم جزیرے کا ایک ایک حصہ بذریعہ سیٹلائٹ چیک کر سکیں گے بلکہ یہاں سے میزائل فائر کر کے اسے آسانی سے تباہ بھی کر دیں گے"...... ایم سی ون نے جواب دیا۔

"اب وائی ایل ڈی گیس وہاں کیسے پھیلائی جا سکتی ہے"۔ بگ کنگ نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"یہ کام یا تو روبوٹس کر سکتے ہیں یا پھر انسان۔ اب روبوٹس کو تو وہاں بھیجا نہیں جا سکتا۔ آپ حکم دیں تو اس کام کے لئے ایس کنگ کی سپیشل فورس کو ہی وہاں بھیجا جا سکتا ہے جسے آپ نے جزیرے پر داخل ہونے سے روک دیا تھا"...... ایم سی ون نے کہا۔

"اوہ ہاں۔ کہاں ہے وہ فورس"...... بگ کنگ نے پوچھا۔

"وہ جزیرے سے دور بھیج دی گئی تھی لیکن چونکہ آپ کی طرف سے فورس کو واپس جانے کا حکم نہیں ملا تھا اس لئے انہیں جزیرے سے ستر بحری میل کے فاصلے پر موجود کانگا جزیرے پر بھیج دیا گیا تھا تاکہ ضرورت پڑنے پر انہیں واپس بھی بلایا جا سکے"...... ایم سی ون نے کہا۔

"گڈ شو۔ کیا نام تھا اس فورس کے کمانڈر کا"...... بگ کنگ نے سوچتے ہوئے لہجے میں پوچھا۔

"گراس لوئے"...... ایم سی ون نے جواب دیا۔

"ہاں گراس لوئے۔ تم میرا اس سے لنک کرو۔ میں اس سے خود بات کرنا چاہتا ہوں"...... بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے کہا اور اسکرین سے غائب ہو گیا۔ چند لمحوں کے بعد اسکرین پر ایک بار پھر ایم سی ون نمودار ہوا۔

"بگ کنگ"...... ایم سی ون نے کہا۔

"یس ایم سی ون"...... بگ کنگ نے مخصوص لہجے میں کہا۔

"گراس لوئے آن لائن ہے"...... ایم سی ون نے کہا۔

"کراؤ بات"...... بگ کنگ نے کہا تو اسی لمحے اسکرین پر ایک چھوٹی سی ونڈو بنی اور ایم سی ون کا چہرہ سکڑ کر اس ونڈو میں چلا گیا جبکہ اسکرین پر ایک اور منظر ابھر آیا جو ایک جزیرے کا ساحل تھا

جہاں کئی ایک جیسی لانچیں دکھائی دے رہی تھیں اور ان لانچوں کے اردگرد سرخ لباس والے افراد آتے جاتے دکھائی دے رہے تھے۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے جزیرے پر کسی ٹی وی کا کیمرہ مین موجود ہو جو کیمرہ لئے یہ سب مناظر دکھا رہا تھا۔ کیمرے کے سامنے کوئی موجود نہ تھا اس سے پہلے کہ بگ کنگ، ایم سی ون سے کچھ پوچھتا اسی لمحے اسکرین پر ایک ادھیڑ عمر آدمی دکھائی دیا۔ جس نے دوسرے افراد کی طرح سرخ لباس پہن رکھا تھا۔ اس آدمی کے چہرے پر سرخی جھلک رہی تھی اور اس کے سر کے بال آدھے سے زیادہ سفید دکھائی دے رہے تھے۔ اس آدمی کے ہاتھ میں ڈیوائس تھی اور وہ اسی ڈیوائس کی طرف دیکھ رہا تھا جس پر کیمرہ لگا ہوا تھا اور اسی کیمرے سے اس کی شکل دکھائی دے رہی تھی۔ اس آدمی کے ایک کان میں ہینڈ فری لگا ہوا تھا۔

"یس بگ کنگ"...... ادھیڑ عمر آدمی نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"اپنا نام بتاؤ"...... بگ کنگ نے انتہائی سرد لہجے میں کہا۔

"میرا نام گراس لوئے ہے بگ کنگ اور میں اسپیشل فورس کا کمانڈر آفیسر ہوں"...... اس آدمی نے اسکرین کی طرف دیکھتے ہوئے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔ بگ کنگ جانتا تھا کہ اس کے ہاتھ میں چھوٹی سی کیمرے والی ڈیوائس ہے جس سے وہ براہ راست اس سے بات کر سکتا تھا۔ بگ کنگ کو تو اسکرین پر اس کا اصل چہرہ دکھائی دے رہا تھا لیکن گراس لوئے کے ہاتھوں میں جو ڈیوائس تھی

اس پر ایک روبوٹ کا چہرہ دکھائی دے رہا تھا۔

"گراس لوئے تم ابھی اور اسی وقت اپنی فورس کو لے کر جزیرہ لوکوٹ کی طرف روانہ ہو جاؤ۔ ایس کنگ نے تمہیں پہلے ہی ساری صورتحال سے آگاہ کر دیا تھا۔ میں تمہیں مزید بتا دیتا ہوں۔ اس جزیرے پر تمہیں اس لئے بھیجا جا رہا تھا تاکہ تم وہاں جا کر یہ پتہ لگا سکو کہ وہاں کوئی زندہ انسان تو موجود نہیں ہے۔ اگر ہے تو اسے ہلاک کرنا تمہاری ذمہ داری تھی۔ نئی اطلاعات کے مطابق اب وہاں حتمی طور پر زندہ انسان موجود ہیں جو حال ہی میں ایک آبدوز کے ذریعے جزیرے پر پہنچے ہیں۔ ان افراد کی اصل تعداد کے بارے میں تمہیں ایم سی ون بتا دے گا۔ تمہیں فوری طور پر وہاں پہنچ کر جزیرے کا گھیراؤ کرنا ہے اور وہاں جتنے بھی افراد موجود ہیں انہیں ہر حال میں ہلاک کرنا ہے۔ جزیرے کے ایک ایک حصے پر جا کر چیکنگ کرو اور وہاں جو بھی زندہ انسان دکھائی دے اس کا فوری طور پر خاتمہ کر دو۔ اس کے علاوہ تمہیں اس جزیرے پر موجود کولڈر گیس کا بھی خاتمہ کرنا ہے۔ کولڈر گیس کا خاتمہ کیسے کرنا ہے اس کے بارے میں بھی تمہیں ایم سی ون بریفنگ دے دے گا۔ میں تم سے صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ جزیرے پر موجود کسی ایک انسان کو بھی کسی صورت میں زندہ نہیں بچنا چاہئے۔ سمجھ گئے تم"...... بگ کنگ نے مسلسل اور تیز تیز بولتے ہوئے کہا۔

"یس بگ کنگ"...... گراس لوئے نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"مجھے بتایا گیا ہے کہ اور تمہارے ساتھی مخصوص لباسوں میں ہیں جن پر نہ تو کسی گولی کا اثر ہو سکتا ہے اور نہ ہی بموں کا لیکن اس کے باوجود تمہیں وہاں انتہائی محتاط رہنا ہو گا کیونکہ جزیرے پر موجود افراد معمولی نہیں ہیں وہ انتہائی خطرناک اور ذہین ترین ایجنٹ ہیں۔ ہم نے انہیں روکنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے لیکن وہ راستے میں آنے والے خوفناک موسم اور سمندری طوفانوں سمیت ہر قسم کے خطرے کا مقابلہ کرتے ہوئے اس جزیرے تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ ان کی زندگی سی ورلڈ کی بقاء کے لئے خطرناک ہو سکتی ہے اس لئے جلد سے جلد ان کا خاتمہ ضروری ہے۔ بے حد ضروری اور یہ ذمہ داری میں اب تم پر ڈال رہا ہوں۔ تمہیں ہر حال میں اپنی ذمہ داری پوری کرنی ہو گی"...... بگ کنگ نے کہا۔

"یس بگ کنگ۔ گراس لوئے اپنی ذمہ داری پوری کرنا جانتا ہے۔ وہ خطرناک ایجنٹ ہیں تو میں ان سے زیادہ خطرناک، ذہین اور طاقتور ہوں۔ وہ میرے اور میری فورس کے سامنے زیادہ دیر نہ تک سکیں گے۔ میں جزیرے پر جا کر انہیں ڈھونڈ نکالوں گا اور وہ جہاں دکھائی دیں گے ان کا خاتمہ کر دوں گا۔ اگر وہ جزیرے کی زمین میں بھی چھپے ہوئے ہوں گے تو میں انہیں معمولی کینچوؤں کی طرح باہر کھینچ نکالوں گا اور اپنے پیروں تلے مسل کر رکھ دوں گا"...... گراس لوئے نے کہا۔

"اگر تم نے ان خطرناک ایجنٹوں کو ہلاک کر دیا تو یہ تمہاری

زندگی کا سب سے بڑا کارنامہ ہوگا اور میں سی ورلڈ کا بگ کنگ تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں تمہیں اس کارنامے پر ایسے انعامات دوں گا جس کا تم تصور بھی نہیں کر سکتے"...... بگ کنگ نے کہا۔

"آپ کی خوشنودی میرے لئے انعام سے کم نہیں ہے بگ کنگ۔ میں آپ کے حکم کی تعمیل کر کے آپ کے سامنے سرخرو ہو سکوں میرے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی اعزاز نہیں ہو سکتا"۔ گراس لوئے نے انتہائی انکسارانہ لہجے میں کہا۔

"وش یو گڈ لک"...... بگ کنگ نے کہا۔

"تھینک یو بگ کنگ"...... گراس لوئے نے کہا۔

"ایم سی ون"...... بگ کنگ نے کہا تو اسکرین سے گراس لوئے کی شکل غائب ہو گئی اور اس کی جگہ ایم سی ون کی تصویر پھیل گئی۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے کہا۔

"گراس لوئے کو ساری باتیں تفصیل سے سمجھا دو اور اس کی تم خود نگرانی کرو۔ اب تم اپنی باقی تمام سرگرمیاں محدود کر کے گراس لوئے کے ساتھ انیچ ہو جاؤ۔ مسلسل اس کی نگرانی کرو، ضرورت پڑنے پر اس کی اور اس کے ساتھیوں کی مدد کرو اور جو بھی ممکن ہو سکتا ہے ان کے لئے کرو۔ تم اس وقت تک ان سے رابطہ ختم نہیں کرو گے جب تک وہ جزیرے پر نہ پہنچ جائیں اور جزیرے پر پہنچ کر میجر پرمود اور اس کے ایک ایک ساتھی کو ہلاک نہ کر دیں اور

اگر وہاں عمران اور اس کے ساتھی بھی زندہ ہیں تو ان کا بھی خاتمہ ضروری ہے"...... بگ کنگ نے حکم دیتے ہوئے کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے کہا۔

"تمہارے باقی کاموں کی ذمہ داری میں ایم سی ٹو کو منتقل کر دیتا ہوں۔ وہ سب کچھ سنبھال لے گا۔ تمہاری ذمہ داری اب میجر پرمود، عمران اور ان کے ساتھیوں کی ہلاکت کی ہے۔ اب تم گراس لوئے کے ساتھ مکمل طور پر اپنی توجہ اسی جانب مبذول کر لو"۔ بگ کنگ نے اسی انداز میں کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے کہا۔

"اب تم جا سکتے ہو"...... بگ کنگ نے کرخت لہجے میں کہا۔

"یس بگ کنگ"...... ایم سی ون نے مؤدبانہ لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اسکرین تاریک ہو گئی۔

"یہ کیا ہو رہا ہے۔ اب یہ جزیرہ کیوں ہل رہا ہے"...... جولیا نے عمران کے پاس آتے ہوئے کہا۔ وہ اپنے ساتھیوں سمیت دوڑتی ہوئی واپس آئی تھی۔

"باہر تم سب گئے تھے۔ تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ رن کیوں کانپ رہا ہے اور الٹا تم مجھ سے پوچھنے آئی ہو"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"بظاہر تو باہر کچھ نہیں ہے۔ ہم زیادہ دور نہیں گئے تھے کہ اچانک ہی زمین لرزنا شروع ہو گئی تو ہم فوراً واپس آ گئے کہ کہیں پھر سے ریڈ ایئر کرافٹس یہاں اندھا دھند میزائل فائر نہ کرنے شروع کر دیں اور اس صورت میں ہم باہر کی بجائے یہاں زیادہ محفوظ رہ سکتے ہیں"...... جولیا نے کہا۔

"تو تم سب ڈر کر اندر آئے ہو"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"نہیں۔ اسے ڈرنا نہیں۔ اپنی حفاظت کرنا کہتے ہیں۔ باہر کوئی دشمن تو ہے نہیں جس سے ڈر کر ہم یہاں ہیں۔ البتہ اگر باہر ہر طرف نظر نہ آنے والے دشمن میزائل برسانا شروع کر دیں تو ان سے بچنے کے لئے پناہ لینا بزدلی نہیں کہلاتا"...... تنویر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"اچھا بڑے بھائی"...... عمران نے کہا۔ زمین کی لرزش اسی طرح سے جاری تھی۔ دوسرے دہانوں میں گئے ہوئے ٹائیگر اور ٹرومین بھی واپس آ گئے۔

"تمہارے پاس کوئی ایسا آلہ نہیں ہے جس سے یہ پتہ لگایا جا سکے کہ آخر یہ زمین کیوں کانپ رہی ہے"...... جولیا نے عمران سے مخاطب ہو کر کہا۔

"نہیں۔ میرا خیال ہے کہ یہاں جو میزائل فائر کئے گئے تھے ان کا اثر جزیرے کے نیچے جو خلاء ہے وہاں تک پہنچ گیا ہے یا پھر شاید ان کا ریڈ ایئر کرافٹس سے پھینکا گیا کوئی بم کسی کھائی میں گر کر جزیرے کے نیچے خلاء میں بلاسٹ ہوا ہے جس کے اثر سے جزیرہ ہل رہا ہے کیونکہ پہلے جس تیزی سے یہ جزیرہ ہلا تھا آہستہ آہستہ اس کی رزشش کم ہوتی جا رہی ہے"...... عمران نے کہا۔

"مجھے بھی ایسا ہی لگ رہا ہے"...... ٹرومین نے کہا۔

"اوہ۔ اگر اس بات کا پتہ بگ کنگ کو چل گیا کہ جزیرے کی کھائیوں میں بلاسٹنگ کی جائے تو جزیرہ ہلایا جا سکتا ہے تو وہ اس

بار جزیرے کے اوپر دھماکے کرنے کی بجائے جزیرے پر موجود گہری کھائیوں اور گڑھوں میں میزائل اور بم برسائے گا"...... صفدر نے چونک کر کہا۔

"ہاں۔ اور اگر انہوں نے ایسا کیا تو پھر سمجھو ہمارا کھیل ختم۔ جزیرے کو نیچے سے بموں اور میزائلوں سے تباہ کرنا شروع کیا گیا تو پھر یہ جزیرہ کسی بھی صورت میں سلامت نہیں رہے گا اور اگر سلامت رہ بھی گیا تو جن پودوں کی جڑوں نے جزیرے کو سمندر میں ایک جگہ روک رکھا ہے وہ سب پودے تباہ ہو جائیں گے اور جزیرہ سمندر میں تیرنا شروع ہو جائے گا۔ یہاں سمندر کا بہاؤ بھی تیز ہے۔ جزیرہ لمحوں میں کہیں سے کہیں پہنچ جائے گا اور اگر آگے طوفانی لہریں آ گئیں تو یہ جزیرہ ان لہروں کا سامنا نہ کر سکے گا۔ جزیرہ سمندر میں الٹ بھی سکتا ہے"...... عمران نے کہا۔

"ایسی صورت میں تو ہم کسی بھی صورت میں زندہ نہ بچ سکیں گے۔ ہمارے پاس نہ تو تیراکی کے لباس ہیں اور نہ ہی آکسیجن سلنڈر کہ سمندر میں زیادہ دیر تک ہم تیر سکیں اور سانس لے سکیں"۔ صالحہ نے کہا۔

"ہاں۔ اس کے لئے ہمیں جلد سے جلد کچھ نہ کچھ کرنا ہوگا اور اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ بگ کنگ جزیرے کے نیچے تباہی پھیلانے کا نہ سوچ سکے اور اگر وہ ایسا کرنے کی کوشش بھی کرے تو ہم ان روبوٹس اور آبدوزوں کو جزیرے کے نچلے حصے میں نہ جانے

دیں"۔ عمران نے کہا۔

"اوہ۔ لیکن یہ ہوگا کیسے۔ جزیرہ بہت بڑا ہے اور اس کے نیچے کتنا خلاء ہے اس کا بھی ہمیں کوئی اندازہ نہیں ہے۔ بگ کنگ اگر سمندر کے اندر آبدوزیں بھیج دے تو ہمیں ان کی آمد کا کیسے پتہ چل سکتا ہے اور یہ بھی تو ضروری نہیں ہے کہ آبدوزیں جزیرے کے قریب آ کر جزیرے کے نچلے حصے میں میزائل اور تارپیڈو برسائیں۔ یہ کام تو وہ دور سے بھی کر سکتے ہیں"...... صدیقی نے کہا۔

"ہمیں جزیرے کے چاروں اطراف نظر رکھنی ہوگی اور جزیرے کے گرد ایسا حصار بنانا ہوگا کہ کسی بھی طرح کوئی تارپیڈو یا میزائل جزیرے کے نیچے نہ جا سکے اور یہ کام ٹرومین اور ٹائیگر کریں گے"...... عمران نے کہا تو وہ سب چونک کر ان دونوں کی طرف دیکھنے لگے۔

"میرے پاس جو مخصوص ڈیوائسز ہیں یہ مجھے ٹائیگر کے ساتھ مل کر جزیرے کے چاروں اطراف سمندر میں ڈالنی ہوں گی۔ ان چاروں ڈیوائسز کو ہم ایک ساتھ لنک کر کے نہ صرف جزیرے کے گرد ایک لیزر حصار بنا سکتے ہیں بلکہ سمندر میں دور تک مانیٹرنگ بھی کر سکتے ہیں۔ لیزر حصار ایک طاقتور سرکل ہوگا جو کسی بھی صورت میں کسی میزائل یا تارپیڈو کو گزرنے نہیں دے گا اور جو بھی میزائل اور تارپیڈو فائر کیا جائے گا وہ اس حصار سے ٹکراتے ہی تباہ

ہو جائے گا۔ اس تباہی سے جزیرے کے کناروں کو تو نقصان پہنچ سکتا ہے لیکن جزیرے کا نچلا حصہ بالکل محفوظ رہے گا''...... ٹرومین نے کہا۔

''جزیرہ کافی بڑا ہے۔ چاروں طرف ڈیوائسز سمندر میں ڈالنے میں تو تم دونوں کو بہت وقت لگ جائے گا''...... جولیا نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

''ہاں۔ وقت تو لگے گا اس کے بعد ہمیں جزیرے کی پہاڑیوں کی چوٹیوں پر بھی ایسی ایریل ڈیوائسز لگانی ہیں جو دور نزدیک کے سگنلز کو کیچ کر سکیں۔ یہ طویل اور تھکا دینے والا کام ہے جس میں بہت وقت لگ سکتا ہے لیکن یہ سب کرنے کے بعد ہی ہم نہ صرف اس جزیرے کو اپنے لئے محفوظ ٹھکانہ بنا سکتے ہیں بلکہ سی ورلڈ کا پتہ بھی لگا سکتے ہیں''...... ٹرومین نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

''تو پھر تم دونوں ہی کیوں۔ ہم سب مل کر یہ کام کر لیتے ہیں۔ جزیرے کے کنارے سمندر میں جو ڈیوائسز گرانی ہیں وہ چار افراد لے جائیں گے اور ایک ایک کر کے جزیرے کے چاروں کناروں کے پاس پانی میں گرا دیں گے۔ باقی افراد کو تم وہ ایریل ڈیوائسز دے دو۔ وہ سب جزیرے پر پھیل کر انہیں پہاڑی چوٹیوں پر لگا دیتے ہیں۔ اس سے وقت بھی بچے گا اور کام بھی جلد ہو جائے گا''۔ جولیا نے کہا۔

''گڈ شو۔ اسے کہتے ہیں عقلمند بیوی۔ ارے ہپ۔ مم۔ مم۔ میرا

مطلب ہے عقلمندی''...... عمران نے بے ساختہ کہا اور پھر بوکھلا کر اس نے خود ہی منہ پر ہاتھ رکھ لیا جیسے اپنی رو میں وہ نجانے کیا بول گیا ہو۔ اس کی بات سن کر سب ہنس پڑے جبکہ جولیا کا چہرہ گلنار ہوتا چلا گیا۔

''آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں مس جولیا لیکن چونکہ آپ سب تھکے ہوئے ہیں اور مسلسل سفر کرتے ہوئے آئے ہیں اس لئے میں اور عمران صاحب چاہتے تھے کہ آپ سب آرام کر لیں۔ جب تک آپ آرام کریں گے ہم اپنا کام کر لیں گے''...... ٹرومین نے کہا۔

''اس آرام کا کیا فائدہ جس میں خطرہ ہو۔ دشمن ہمارے پیچھے لگا ہوا ہے اور وہ ہمیں کسی پل چین نہیں لینے دے رہا ہے۔ ہم ادھر آرام کریں اور دشمن موقع کا فائدہ اٹھا کر اس جزیرے کو ہی تباہ کر دے۔ پہلے ہمیں جزیرے کو محفوظ بنانا ہے اس کے بعد ہم بھرپور طریقے سے آرام کریں گے اور یہ آرام تب تک ہو گا جب تک تم یہ پتہ نہیں چلا لیتے کہ سی ورلڈ کہاں ہے اور اس تک کیسے پہنچا جا سکتا ہے''۔ جولیا نے کہا۔

''کیوں عمران صاحب۔ آپ کیا کہتے ہیں''...... ٹرومین نے پوچھا۔

''میں نے کیا کہنا ہے بھائی۔ میں تو نہ تین میں ہوں اور نہ تیرہ چودہ میں بلکہ میں سو کی گنتی میں بھی دور دور تک کہیں نہیں ہوں۔ یہ مس صاحبہ ڈپٹی چیف ہیں۔ ان کا حکم ٹال کر میں نے چیف سے

جوتے نہیں کھاتے“...... عمران نے کہا تو وہ سب بے اختیار ہنس پڑے۔

”چیف جوتے نہیں ڈائریکٹ گولی مارتا ہے تاکہ نہ رہے بانس اور نہ بجے بانسری“...... تنویر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

”اپنا بانس اور بانسری بچانے کے لئے ہی تو میں تمہیں ہر وقت اپنے ساتھ رکھتا ہوں“...... عمران نے جواباً مسکراتے ہوئے کہا۔

”کیا مطلب۔ میں سمجھا نہیں“...... تنویر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

”تم نے یہ تو سنا ہی ہو گا کہ ماں اپنی اولاد کو بری نظر سے بچانے کے لئے کالا ٹیکہ لگاتی ہے“...... عمران نے کہا۔

”ہاں۔ سنا ہے۔ کیوں“...... تنویر نے کہا۔

”تو یہ سمجھ لو کہ میں نے خود کو چیف کے عتاب سے بچانے کے لئے تمہیں کالے ٹیکے کے طور پر اپنے ساتھ رکھا ہوا ہے۔ آخر تم میرے بھائی ہو اور وہ بھی قانونی بھائی برادر ان لاء۔ مجھے یقین ہے کہ چیف نے جب بھی مجھ پر گولی چلائی تو تم فوراً میرے سامنے آ جاؤ گے اور جو گولی میرے سینے میں اترنے والی ہو گی تم اپنا فراخ سینہ پھیلا کر اسے مجھ تک پہنچنے سے روک دو گے“۔ عمران نے کہا تو وہ سب بے اختیار ہنس پڑے جبکہ تنویر برے برے منہ بنانے لگا۔

”ایسا کرنے سے بہتر ہو گا کہ چیف سے پہلے میں خود تمہیں

شوٹ کر دوں“...... تنویر نے جلے کٹے لہجے میں کہا۔

”ایسا کیا تو تم مجھے عمران کے سامنے پاؤ گے“...... جولیا نے غرا کر کہا تو تنویر چونک کر حیرت بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔ جولیا کا چہرہ غصے سے سرخ ہو رہا تھا اور وہ تنویر کو نہایت غصیلے انداز میں دیکھ رہی تھی جبکہ جولیا کی بات سن کر باقی سب کے ہونٹوں پر بے اختیار مسکراہٹیں پھیل گئی تھیں۔

”ارے ارے۔ گھبراؤ نہیں۔ جولیا کا کہنے کا مطلب ہے کہ وہ میرے سامنے آ کر تم سے کہے گی بھائی پہلے پستول تو اصلی لے آؤ پھر گولی چلانا۔ پانی والے پستول سے کوئی مرا نہیں کرتا“...... عمران نے کہا تو وہ سب بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑے۔

”جزیرے کی لرزش اب بالکل ختم ہو گئی ہے۔ میرا خیال ہے کہ ہمیں اپنا کام شروع کر دینا چاہئے“...... ٹرومین نے کہا۔

”پہلے یہ بتاؤ کہ تم دونوں ان دہانوں میں گئے تھے۔ کوئی راستہ ملا“...... عمران نے پوچھا۔

”نہیں۔ میں زیادہ دور نہ جا سکا تھا۔ یہ راستے غار در غار ہیں جو نجانے کہاں جا رہے ہیں“...... ٹرومین نے کہا۔

”میں بھی جس دہانے میں گیا تھا وہ بھی دور تک جانے والا ٹیڑھا میڑھا سا راستہ ہے“...... ٹائیگر نے کہا۔

”تو پھر سب مین دہانے سے باہر نکلو اور اپنے اپنے کاموں پر لگ جاؤ۔ اس بات کا فیصلہ یہیں کر لو کہ کون سمندری کناروں پر جا

کر ڈیوائسز گرائے گا اور کون ایرئیل ڈیوائسز جزیرے کی پہاڑیوں کی چوٹیوں پر نصب کرے گا“..... عمران نے کہا۔

”تم ہمارے لیڈر ہو اس بات کا تم ہی فیصلہ کرو“..... جولیا نے کہا۔

”کاش کہ تم مجھے صرف اپنا لیڈر کہہ کر پکارتی۔ سب کا کہہ کر میرا موڈ ہی خراب کر دیا ہے“..... عمران نے مخصوص لہجے میں کہا تو وہ ایک بار پھر ہنس پڑے۔

”آپ نے مجھے اور ٹائیگر کو سمندری کنارے کی طرف جانے کا کہا تھا۔ میرے ساتھ خاور اور چوہان چلے جاتے ہیں۔ ہم چاروں سمندری کناروں کی طرف جا کر سمندر میں ڈیوائسز گراتے ہیں باقی سب ایرئیل ڈیوائسز لے لیں اور انہیں جہاں اونچی پہاڑیاں دکھائی دیں یہ ان پر جا کر ایرئیل ڈیوائسز فکسڈ کر دیں“..... تنویر نے کہا۔

”ٹھیک ہے۔ ایسا ہی کر لو۔ مگر یاد رکھو کہ یہ سارے کام تم سب نے ہی کرنے ہیں۔ میرا آرام ابھی باقی ہے۔ جب تک تم سب اپنا اپنا کام ختم کر کے واپس نہیں آ جاتے میں یہیں رہوں گا“۔ عمران نے کہا۔

”یہ غلط ہے۔ ہم سب کا مطلب ہم سب ہوتا ہے اور ہم سب نے ہی اپنے اپنے حصے کا کام کرنا ہے“..... جولیا نے غصیلے لہجے میں کہا۔

”آرام کرنا سب سے بڑا کام ہے اور یہ کام میں کر تو رہا ہوں بلکہ تم سب کی مصروفیت کی وجہ سے میں تم سب کے حصے کا بھی آرام کر لوں گا“..... عمران نے کہا تو وہ سب ایک بار پھر ہنسنا شروع ہو گئے۔

”لگتا ہے عمران صاحب ہم سے الگ رہ کر کچھ اور کرنا چاہتے ہیں“..... کیپٹن شکیل نے کہا۔

”اب تم آرام کو کچھ اور سمجھو تو میں تمہاری سوچ پر پابندی تو نہیں لگا سکتا“..... عمران نے کہا۔

”تو تم ہمارے ساتھ نہیں جاؤ گے“..... جولیا نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

”نہیں“..... عمران نے کہا۔

”تو ٹھیک ہے۔ پھر ہم میں سے بھی کوئی نہیں جائے گا۔ ہم بھی تمہارے ساتھ یہاں آرام کریں گے“..... جولیا نے کہا تو وہ سب چونک کر حیرت بھری نظروں سے جولیا کی طرف دیکھنے لگے کیونکہ اس بار جولیا نے بڑی متضاد بات کی تھی۔ وہ عمران کی ایسی باتوں پر ہمیشہ الٹ ہی ردعمل ظاہر کرتی تھی اور عمران کو اس کے حال پر چھوڑ کر اپنے ساتھیوں کو لے کر نکل جاتی تھی لیکن اس بار اس نے ایسا نہ کیا تھا بلکہ عمران کے ساتھ ضد لگاتے ہوئے وہیں رکنے کا فیصلہ کیا تھا۔

”یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں مس جولیا۔ اگر ہم آرام کریں گے تو

کام کون کرے گا اور اگر اس دوران بگ کنگ نے جزیرے کو تباہ کر دیا تو"...... صفدر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"عمران نے جب کچھ نہ کرنے اور مرنے کا پروگرام بنا لیا تو پھر ہمیں بھی کچھ کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ یہ آرام کرنا چاہتا ہے تو پھر ہمیں بھی آرام کرنے کا پورا حق ہے۔ لیڈر ہی تھک جائے تو پھر کسی اور سے کیا امید لگائی جا سکتی ہے"...... جولیا نے تلخ لہجے میں کہا۔

"اسے شاید ایموشنل بلیک میلنگ کہتے ہیں"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"جو چاہے سمجھو"...... جولیا نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"یہ جگہ اس جزیرے کا مرکزی پوائنٹ ہے۔ میں اس پوائنٹ کو بیس بنا کر جزیرے کے نیچے ایک آلہ لگانا چاہتا ہوں جو ان چاروں ڈیوائسز کے ساتھ لنک کرے گا اور جزیرے کو مکمل طور پر نیچے سے محفوظ بنائے گا۔ اگر یہ آلہ میں نے جزیرے کے مرکز میں نہ لگایا تو جو چار ڈیوائسز جزیرے کے کنارے پر سمندر میں ڈالی جا رہی ہیں وہ بے کار ثابت ہوں گی"...... عمران نے سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب۔ تم یہاں بیٹھ کر جزیرے کے نیچے سائنسی آلہ کیسے لگاؤ گے"...... جولیا نے حیران ہو کر کہا۔

"ظاہر ہے اس کے لئے مجھے یہاں کھدائی کرنی ہو گی اس کے بغیر تو آلہ نیچے پہنچانا ناممکن ہے"...... عمران نے مسکرا کر کہا۔

"کھدائی۔ تم اکیلے کیسے اتنی گہرائی تک کھدائی کرو گے"۔ جولیا نے اور زیادہ حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا تو عمران نے اپنا تھیلا گھسیٹ کر اپنے سامنے کیا اور اسے کھول کر اس میں سے ایک سیاہ رنگ کا مشینی چوہا نکال لیا۔ مشینی چوہا عام چوہوں سے قدرے بڑا تھا اور اس کے منہ کے آگے ایک ڈرل اور اس کے پیچھے نوکیلی گراریاں سی لگی ہوئی تھیں۔

"یہ کام میں نہیں تمہارا چوہا۔ ارے ہپ۔ میرا مطلب ہے یہ مشینی چوہا کرے گا۔ یہ یہاں سے کھدائی کرتا ہوا نیچے جائے گا اور جزیرے کے خلاء میں جا کر گر جائے گا پھر میں اسے یہاں بیٹھے ایک کنٹرولر سے کنٹرول کر کے آن کروں گا۔ جیسے ہی یہ چوہان۔ میرا مطلب ہے چوہا آن ہو گا سمندر کے کناروں کے پاس گرائی جانے والی ڈیوائسز خود بخود اس سے لنک ہو جائیں گی اور یہ پانچوں ڈیوائسز مل کر جزیرے کے نیچے اور اس کے گرد حفاظتی ریز کا حصار بنا دیں گی جو ہمیں نہ صرف سمندر سے آنے والی بلکہ جزیرے کے اوپر سے آنے والی مشینی آفات سے بھی محفوظ رکھیں گی"...... عمران نے کہا۔

"مشینی آفات"...... صفدر نے مسکرا کر کہا۔

"ہاں۔ ریڈ ایئر کرافٹ۔ گن شپ ہیلی کاپٹروں کے ساتھ ساتھ روبوٹس بھی تو مشینی آفات ہیں۔ ان ریز کے آن ہوتے ہی جزیرہ کے ارد گرد کا علاقہ محفوظ ہو جائے گا۔ جس طرح سے کولڈر

گیس نے پہلے ہی مشینی آلات اور روبوٹس کو منجمد کر رکھا ہے ان آلات سے پیدا ہونے والی ریز کے حصار کی بدولت جزیرے کے عین اوپر پہنچ کر ریڈ ایئر کرافٹس بھی جزیرے کو میزائلوں سے نشانہ نہ بنا سکیں گے پھر ہم سب چاہے باہر نکل کر پکنک منائیں یا شادی کا پروگرام بنائیں ہمیں روکنے والا کوئی نہ ہوگا"...... عمران نے کہا تو وہ سب ایک بار پھر ہنس پڑے۔

"تو ایسے کہو نا کہ تم یہاں رک کر اس چوہے کو جزیرے کے نیچے پہنچانا چاہتے ہو"...... جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"چوہے کا نام لیتا ہوں تو نجانے مجھے چیف کا کیوں خیال آ جاتا ہے"...... عمران نے کہا تو وہ سب ایک بار پھر ہنس پڑے۔

"شکر کرو کہ چیف ہماری باتیں نہیں سن رہا ہے۔ اگر وہ یہ سن لے کہ تم اسے چوہا کہہ رہے ہو اس نے تو پاکیشیا سے ہی کوئی ریز فائر کر دینی ہے اور تم نے یہیں جل کر بھسم ہو جانا ہے"۔ تنویر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میں نے تو نہیں لیکن تم نے چیف کو چوہا کہا ہے پھر چیف مجھے ریز سے کیوں جلا کر بھسم کرے گا"...... عمران نے کہا۔

"میں نے کب کہا ہے چیف کو چوہا"۔ تنویر نے منہ بنا کر کہا۔

"بار بار کہتے بھی جا رہے ہو اور یہ بھی کہہ رہے ہو کہ میں نے کب کہا ہے"...... عمران نے کہا تو وہ سب ہنسنے لگے۔

"اب چوہوں بلیوں کی باتیں چھوڑو ہمیں باہر جا کر کام کرنا

ہے۔ یہ کوئی چھوٹا جزیرہ نہیں ہے کہ ہم جلد فارغ ہو جائیں گے۔ اس کام میں ہمیں کافی وقت لگ سکتا ہے"...... جولیا نے کہا۔

"ہاں۔ سب اپنے ساتھ ہی فائیو ٹرانسمیٹر لے جائیں تا کہ ایک دوسرے سے آسانی سے رابطہ کیا جا سکے اور ضرورت کے وقت مدد بھی کی جا سکے"...... عمران نے کہا تو ان سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔ تھرومین نے اپنا اور ٹائیگر نے اپنا تھیلا کھولا اور پھر وہ ان تھیلوں سے عجیب و غریب مشینی آلات نکال نکال کر باہر رکھنے لگے پھر انہوں نے چار آلات اپنے پاس رکھے اور ایک ایک آلہ ان سب میں بانٹنا شروع کر دیا۔ وہ دونوں انہیں آلات کے استعمال کا طریقہ سمجھانے لگے۔ ابھی وہ دونوں ان سب کو آلات کی تنصیب کے بارے میں سمجھا ہی رہے تھے کہ اچانک انہیں باہر سے ایک چیختی ہوئی آواز سنائی دی تو وہ سب بے اختیار چونک پڑے۔

"یہ تو کوئی انسانی آواز معلوم ہوتی ہے"...... جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ کسی لڑکی کی آواز ہے۔ کون ہو سکتی ہے"...... تھرومین نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"پرانے زمانے میں جادوگر، جادوگرنیاں اور جنات کوہ قاف اور پرستان کی حسین پریوں یا پھر دوسرے ممالک سے شہزادیوں کو اغوا کر کے ایسے ہی جزیروں پر لا کر چھوڑ دیتے تھے تا کہ کوئی ایسے خطرناک اور دنیا سے الگ جزائر پر نہ پہنچ سکے۔ مجھے یہ آواز ایسے

ہی کسی پری یا شہزادی کی لگ رہی ہے"...... عمران نے کہا۔

"فضول بات مت کرو"...... جولیا نے جھلا کر کہا۔

"میری بات کا یقین نہیں ہے تو جاؤ باہر جا کر دیکھ لو۔ یقیناً باہر کوئی حسین پری یا شہزادی ہو گی اور اگر ان دونوں میں سے کوئی نہ ہوئی تو پھر یقیناً کوئی بدروح ہو گی جو تم سب کو اپنی طرف بلا رہی ہے تاکہ تم سب کو پکڑ کر ہلاک کر کے اور تمہارا خون پی کر اپنی پیاس بجھا سکے"...... عمران نے کہا تو وہ سب ہنسنا شروع ہو گئے۔

"اس نے تو باز آنا نہیں۔ آؤ باہر چل کر خود ہی دیکھتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی لڑکی کشتی یا لانچ میں بھول بھٹک کر اس طرف آ گئی ہو اور اسے ہماری مدد کی ضرورت ہو"...... جولیا نے کہا۔

"لڑکی نہیں۔ یہ کسی بدروح کی ہی آواز ہے جو تم سب کو اپنے جال میں پھنسانے کے لئے انسانی آواز میں پکار رہی ہے"۔ عمران بھلا آسانی سے کہاں باز آنے والا تھا۔

"آؤ چلو"...... جولیا نے سر جھٹک کر کہا اور وہ سب اپنا اپنا سامان اور اسلحہ اٹھا کر ایک بار پھر باہر جانے والے راستے کی طرف بڑھ گئے۔ اسی لمحے لڑکی کی تیز آواز ایک بار پھر گونج اٹھی۔ اس بار یہ آواز غار کے دہانے کے قریب سے ہی آتی محسوس ہوئی تھی۔ وہ سب دہانے کے قریب رک گئے اور مڑ کر عمران کی طرف دیکھنے لگے۔ لڑکی نے جس زبان میں کسی کو پکارا تھا وہ لاطینی ورڈ تھا جسے سن کر عمران سمیت وہ سب چونک پڑے تھے۔

"رک جاؤ۔ باہر نہ جاؤ"...... عمران نے کہا تو وہ سب رک گئے۔

"لڑکی لاطینی زبان میں کسی کو اس غار کے بارے میں بتا رہی ہے"...... جولیا نے پلٹ کر عمران کے قریب آ کر کہا۔

"ہاں۔ یہ آواز میں پہچانتا ہوں"...... عمران نے کہا۔

"پہچانتے ہو۔ کیا مطلب۔ تم کسی اجنبی لڑکی کی آواز کیسے پہچان سکتے ہو"...... جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یہ آواز لیڈی بلیک کی ہے"...... عمران نے کہا۔

"لیڈی بلیک۔ اوہ تمہارا مطلب ہے وہ میجر پرمود کی ساتھی تھولیہ ہے"...... جولیا نے چونکتے ہوئے کہا۔ عمران کی بات سن کر وہ سب بھی چونک پڑے تھے۔

"ہاں"...... عمران نے کہا۔

"اوہ۔ اس کا مطلب ہے کہ میجر پرمود بھی اپنے ساتھیوں سمیت یہاں پہنچ چکا ہے"...... صفدر نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"ہاں"...... عمران نے کہا۔

"وہ بھی شاید غار دیکھ کر یہاں پناہ لینے کے لئے آئے ہیں"...... تنویر نے کہا۔

"ہمیں ان کے لئے یہ جگہ خالی کرنی ہو گی۔ یہاں سے اپنے تمام نشانات مٹاؤ اور نکل چلو"...... عمران نے اپنا تھیلا اٹھا کر تیز لہجے میں کہا۔

"نکل چلو۔ کیا مطلب"...... جولیا نے کہا۔

"میں ابھی میجر پرمود سے ٹکرانا نہیں چاہتا اور نہ ہی اسے ایسا کوئی تاثر دینا چاہتا ہوں کہ میں تم سب کو لے کر یہاں پہنچ چکا ہوں"...... عمران نے سنجیدگی سے کہا اور پھر وہ تیزی سے دائیں طرف موجود دہانے کی طرف بڑھا۔

"ہم یہاں سے باہر جائیں گے"...... عمران نے کہا۔

"اس دہانے میں تو ٹرومین گیا تھا"...... چوہان نے کہا۔

"ہاں۔ ٹرومین کے کہنے کے مطابق اندر مزید کئی دہانے ہیں۔ ہم ان دہانوں سے باہر نکل سکتے ہیں"...... عمران نے کہا۔

"لیکن تم میجر پرمود سے کیوں چھپ رہے ہو"...... جولیا نے الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

"بعد میں بتاؤں گا فی الحال یہاں سے نکلو۔ وہ کسی بھی لمحے اندر آ سکتے ہیں"...... عمران نے تیز لہجے میں کہا اور پھر وہ تیزی سے وہاں سے تمام ایسے نشان مٹانا شروع ہو گیا جن سے پتہ چل سکتا ہو کہ اس غار میں وہ اور اس کے ساتھی موجود تھے۔ تمام نشانات مٹا کر وہ اور تیزی سے دہانے کی طرف بڑھا اور پھر سب سے پہلے عمران دہانے میں داخل ہو گیا۔ اس کے پیچھے ٹائیگر پھر ٹرومین اور پھر باری باری اس کے ساتھی دہانے میں داخل ہوتے چلے گئے۔ دہانہ شروع میں کافی تنگ تھا لیکن وہ جیسے جیسے آگے بڑھتے جا رہے تھے راستہ کشادہ ہوتا چلا جا رہا تھا۔

دس بڑی بڑی لانچیں انتہائی تیز رفتاری سے جزیرہ لوکوٹ کی طرف بڑھی آ رہی تھیں۔ ان لانچوں کے مستولوں پر ہیوی مشین گنیں اور ڈیک کے دو اطراف منی میزائل لانچر لگے ہوئے تھے۔ لانچوں میں مسلح افراد چوکس کھڑے تھے۔ ہیوی مشین گنوں کے ساتھ ساتھ میزائل لانچروں کے پاس کھڑے افراد بھی چوکس تھے جیسے کاشن ملتے ہی وہ نہ صرف جزیرے پر مسلسل فائرنگ کرنا شروع کر دیں گے بلکہ میزائل بھی داغنا شروع کر دیں گے۔ ان سب نے سرخ رنگ کے مخصوص لباس پہن رکھے تھے اور ان کے سروں پر ہیلمٹ تھے جن کے اندر اسپیکر اور مائیک بھی لگے ہوئے تھے۔ ہیلمٹس کے شیشے سیاہ تھے جن سے ان کے چہرے تک دکھائی نہ دے رہے تھے اور انہوں نے لانگ شوز پہن رکھے تھے۔ حفاظت کے لئے ان کے انتظامات فول پروف تھے۔ ہاتھوں پر بھی انہوں نے موٹے دستانے پہنے ہوئے تھے۔

سب سے آگے ایک بڑی لانچ تھی جس کی ریلنگ کے پاس وہی ادھیڑ عمر آدمی جو سپیشل فورس کا کمانڈر تھا اور جس کا نام گراس لوئے تھا، آنکھوں سے دور بین لگائے دور نظر آنے والے لوکوٹ جزیرے کی جانب دیکھ رہا تھا۔ اس کے سر پر مخصوص ہیلمٹ کی بجائے ہیڈ فون چڑھا ہوا تھا۔

"میلسن"...... گراس لوئے نے ہیڈ فون سے منسلک مائیک میں کہا۔

"یس کمانڈر"...... ہیڈ فون میں ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

"یہاں میرے پاس آؤ"...... گراس لوئے نے کہا۔

"اوکے۔ کمانڈر"...... میلسن کی آواز سنائی دی اور پھر لانچ کے عقبی حصے سے ایک لمبا تڑنگا اور انتہائی مضبوط جسامت والا نوجوان تیز تیز چلتا ہوا لانچ کے اگلے حصے میں موجود ریلنگ کی طرف بڑھتا نظر آیا۔ اس نے بھی سر پر سیاہ شیشے والا ہیلمٹ پہنا ہوا تھا۔ اس ہیلمٹ میں اس کا چہرہ دکھائی نہ دے رہا تھا۔ وہ کیبنوں اور کنٹرول روم کی سائیڈ سے ہوتا ہوا ریلنگ کے پاس آ گیا۔ گراس لوئے مسلسل آنکھوں پر دوربین لگائے جزیرے کی طرف دیکھ رہا تھا۔

"یس کمانڈر"...... نوجوان نے گراس لوئے سے مخاطب ہو کر کہا تو گراس لوئے چونک پڑا۔ اس نے آنکھوں سے دور بین ہٹائی اور نوجوان کی طرف دیکھنے لگا۔

"ہم جزیرے کے کافی نزدیک پہنچ چکے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ

دس منٹ میں ہم جزیرے کے پاس ہوں گے"...... گراس لوئے نے کہا۔

"یس کمانڈر"...... نوجوان نے کہا جس کا نام میلسن تھا۔

"میں نے تم سے مشورہ کرنے کے لئے تمہیں بلایا ہے"۔ گراس لوئے نے کہا۔

"یس کمانڈر حکم"...... میلسن نے کہا۔

"ایم سی ون نے مجھے اس جزیرے کے بارے میں ساری حقیقت بتا دی ہے۔ جزیرے پر ہر طرف کولڈر گیس پھیلی ہوئی ہے جو سلفر ڈائی اکسائیڈ کے ساتھ مل کر اس حد تک خطرناک ہو گئی ہے کہ اس نے جزیرے پر ہر طرف برف کی تہیں جما دی ہیں چونکہ جزیرے پر سمندری نمی سے بھرپور ہوائیں چلتی ہیں اس لئے یہ برف بڑھتی جا رہی ہے۔ برف تو ہمارے لئے نقصان دہ نہیں ہے لیکن جزیرہ جو اب گلیشئر بنتا جا رہا ہے وہاں پر موجود سات تربیت یافتہ افراد کو تلاش کرنا ہمارے لئے واقعی سر درد ثابت ہو سکتا ہے۔ اب تم بتاؤ کہ ہم جزیرے پر جا کر ان افراد کو کیسے اور کہاں تلاش کریں جبکہ اس جزیرے پر ہمارے سائنسی آلات بھی کام نہیں کریں گے"۔ گراس لوئے نے کہا۔

"اگر ان افراد کو ہلاک کرنا ہے تو پھر ہمیں اس جزیرے پر جانے کی کیا ضرورت ہے کمانڈر۔ ہمارے پاس طاقتور میزائل ہیں۔ ہم جزیرے کے قریب جا کر وہاں ڈائریکٹ میزائل فائر کر سکتے

ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ افراد میزائلوں کی زد میں آ کر مارے جائیں"۔ میلسن نے کہا۔

"جزیرے کو ہٹ کرنے کے لئے یہاں پہلے ہی ریڈ ایئر کرافٹس بھیجے جا چکے ہیں نانسنس۔ ریڈ ایئر کرافٹس نے یہاں ہر طرف میزائل فائر کئے تھے لیکن سب بے نتیجہ رہے تھے۔ اسی لئے تو ہمیں خاص طور پر یہاں بھیجا گیا ہے"...... گراس لوئے نے کہا۔

"اوہ۔ تو کیا اس جزیرے پر میزائل بھی ناکارہ ہو جاتے ہیں"۔ میلسن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ایسا ہی سمجھ لو"...... گراس لوئے نے کہا۔

"اگر اس جزیرے پر میزائلوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اسلحہ ناقابل استعمال ہو جاتا ہے اور سائنسی آلات کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں تو پھر ہمارے لئے انہیں تلاش کرنا واقعی ناممکن ہو جائے گا۔ وہ جزیرے کی کسی پہاڑی غار میں بھی چھپ سکتے ہیں۔ جزیرے پر جنگل بھی ہے جہاں انہیں چھپنے کی بہت سی جگہیں میسر آ سکتی ہیں اور ایسے گڑھے اور کھائیاں بھی موجود ہیں جو اوپر سے بظاہر برف کی پرتوں سے ڈھکی ہوئی ہوں لیکن ان میں راستہ بنا کر چھپا جا سکتا ہے۔ ایسی صورتحال میں تو ہم جزیرے کا چپہ چپہ بھی چھان ماریں گے تب بھی شاید ہمیں ان کا پتہ نہ چل سکے گا"...... میلسن نے کہا۔

"یہی تو پریشانی ہے۔ اب بتاؤ کیا کیا جائے"...... گراس لوئے

نے کہا۔

"کیا جزیرے پر کوئی ریز کوئی گیس بھی اثر نہیں کر سکتی"۔ میلسن نے چند لمحے سوچتے رہنے کے بعد کہا۔

"کیا مطلب"...... گراس لوئے نے چونک کر کہا۔

"آپ نے بتایا ہے کہ جزیرے پر سلفر ڈائی آکسائیڈ گیس موجود تھی لیکن جب انہوں نے جزیرے پر کولڈر گیس میزائل فائر کئے تھے تو کولڈر گیس سلفر ڈائی آکسائیڈ سے مل کر اس قدر سرد ہو گئی کہ اس گیس نے جزیرے پر موجود ہر چیز کو منجمد کرنا شروع کر دیا اور وہ گیس اب تک ہوا کی نمی کو برف بنا کر منجمد کر رہی ہے۔ اگر جزیرے پر سلفر ڈائی آکسائیڈ اور کولڈر گیسز کام کر سکتی ہیں تو دوسری گیسز بھی تو کام کر سکتی ہیں۔ ہمیں اس جزیرے پر ایسی گیس فائر کرنی چاہئے جو کولڈر گیس اور سلفر ڈائی آکسائیڈ کے اثرات کو الگ الگ کر سکتی ہو"...... میلسن نے کہا۔

"اوہ اوہ۔ ایسا ہو سکتا ہے۔ واقعی ایسا ممکن ہے اگر کولڈر گیس اور سلفر ڈائی آکسائیڈ کو الگ الگ کر دیا جائے تو سلفر ڈائی آکسائیڈ سے گرمی کے اثرات تیزی سے پھیل سکتے ہیں جو لمحوں میں کولڈر گیس کا خاتمہ کر سکتے ہیں اور جزیرہ ایک بار پھر اسی پوزیشن میں واپس آ سکتا ہے جس پوزیشن میں پہلے تھا"...... گراس لوئے نے کہا۔

"لیکن اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایسی کون سی گیس ہو سکتی

ہے جو کولڈر گیس اور سلفر ڈائی اکسائیڈ کو الگ الگ کر سکے اور سلفر ڈائی اکسائیڈ کی تاثیر بڑھا کر کولڈر گیس کا مکمل خاتمہ کر کے جزیرے کو نارمل پوزیشن میں لا سکے"...... میلسن نے کہا۔

"اس کے لئے تو فاسفورس ہی کارآمد ثابت ہو سکتا ہے۔ فاسفورس ہوا میں فوراً آگ پکڑتا ہے اور یہ پانی میں بھی جلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اگر جزیرے پر ہر طرف فاسفورس پھینک دیا جائے یہ فاسفورس سلگ کر جلنا شروع کر دے گا اور اس سے جزیرے پر جمی ہوئی برف تیزی سے پگھلنا شروع ہو جائے گی۔ برف کے پگھلتے ہی کولڈر گیس کا بھی خاتمہ ہونا شروع ہو جائے گا اور اس کی جگہ جزیرے پر ایک بار پھر سلفر ڈائی اکسائیڈ پھیل جائے گی جس سے جزیرہ پہلے والی پوزیشن پر آ جائے گا۔ فاسفورس اگر پاؤڈر کی شکل میں جزیرے پر گرایا جائے تو اس سے دوہرا فائدہ حاصل ہو سکتا ہے۔ ایک تو اس سے جزیرے پر موجود کولڈر گیس کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے جس سے جزیرے پر جمی ہوئی برف پگھل جائے گی اور اگر جزیرے پر موجود افراد اس پاؤڈر کی زد میں آ گئے تو وہ بھی فوراً جل کر راکھ ہو جائیں گے"...... گراس لوئے نے کہا۔

"یس کمانڈر۔ یہ بہترین آئیڈیا ہے اور اس کے لئے ہمیں جزیرے پر جانے کی بھی ضرورت نہیں ہو گی"...... میلسن نے کہا۔

"ہاں۔ ہمارے پاس فاسفورس پاؤڈر بم موجود ہیں جنہیں ہم میزائلوں کے ساتھ لگا کر جزیرے پر فائر کر سکتے ہیں۔ اس کے

لئے ہمیں میزائلوں کو جزیرے کے اوپر ہی بلاسٹ کرنا پڑے گا تاکہ ان کے بلاسٹ ہونے سے فاسفورس بم بھی بلاسٹ ہو جائیں اور پاؤڈر پھیل کر جزیرے کے ایک ایک حصے پر گرے"...... گراس لوئے نے کہا۔

"یس کمانڈر۔ اگر اس آئیڈیے پر کام کیا جائے تو ہمارا سارا مسئلہ حل ہو جائے گا"...... میلسن نے کہا۔

"نہیں۔ ایک مسئلہ پھر بھی باقی رہے گا"...... گراس لوئے نے کہا۔

"وہ کیا کمانڈر"...... میلسن نے کہا۔

"بگ کنگ نے خود مجھ سے بات کی تھی۔ اس کا حکم ہے کہ جب تک میں پاکیشیائی اور بلگارنوی ایجنٹوں کی لاشیں اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لوں اس وقت تک اس بات پر یقین نہ کروں کہ وہ واقعی ہلاک ہو چکے ہیں۔ اگر ہم نے میزائلوں کے ساتھ وہاں فاسفورس بم باندھ کر برسائے تو فاسفورس ان انسانوں کو ہڈیوں سمیت جلا کر راکھ بنا دے گا ان کے نشان تک مٹ جائیں گے اور ہم یہ بھی نہیں پتہ چلا سکیں گے کہ جزیرے پر کوئی انسان تھا تو اس کا کیا حشر ہوا ہے"...... گراس لوئے نے کہا۔

"یس کمانڈر۔ فاسفورس سے تو ان کی ہڈیاں تک بھسم ہو جائیں گی"...... میلسن نے کہا۔

"تو پھر ہمیں جزیرے پر جانا ہی پڑے اور بغیر کسی سائنسی

آلے کے ان سب کو تلاش کرنا ہوگا اور پھر انہیں ہلاک کرنا پڑے گا"...... گراس لوئے نے کہا۔

"اس میں تو خطرہ ہو سکتا ہے کمانڈر۔ میں نے سنا ہے کہ بگارزوی اور پاکیشیائی ایجنٹ انتہائی خطرناک ہیں۔ وہ مسلح بھی ہو سکتے ہیں"...... میلسن نے کہا۔

"وہ مسلح ہوں تو اس سے ہمیں کیا فرق پڑے گا میلسن۔ ہم مخصوص لباسوں میں جزیرے پر جا رہے ہیں۔ ان لباسوں کی موجودگی میں وہ ایٹم بم کے ذریعے بھی ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے"...... گراس لوئے نے کہا۔

"اوہ۔ یس کمانڈر لیکن آپ شاید یہ بھول رہے ہیں کہ جزیرے پر مسلح روبوٹس موجود تھے۔ اگر انہوں نے روبوٹس کی لیزر گنیں حاصل کر لیں اور ان سے ہم پر حملہ کیا تو ان لیزر گنوں سے یہ لباس بھی ہمارا بچاؤ نہ کر سکیں گے۔ لیزر ہمارے لباسوں میں سوراخ کرتی ہوئی ہمارے جسموں کے آر پار بھی ہو سکتی ہیں"۔ میلسن نے کہا۔

"تم اس کی فکر نہ کرو۔ میری اس معاملے میں ایم سی ون سے بات ہو گئی ہے۔ اس نے جزیرے پر موجود تمام روبوٹس کا اسلحہ ناکارہ بنا دیا ہے۔ روبوٹس کے پاس جو منی میزائل گنیں اور لیزر گنیں تھیں وہ سب ناقابل استعمال ہو چکی ہیں جن سے وہ کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے ہیں"...... گراس لوئے نے کہا۔

"اوہ۔ پھر تو واقعی خطرے کی کوئی بات نہیں ہے ہمیں بس جزیرے پر پھیل کر انہیں تلاش ہی کرنا ہے"۔ میلسن نے کہا۔

"نہیں۔ ہم حفاظتی لباس میں ہونے کے باوجود خطرے میں ہو سکتے ہیں"...... گراس لوئے نے کہا۔

"وہ کیسے کمانڈر"...... میلسن نے چونک کر کہا۔

"ہمیں ان کے پاس موجود اسلحے کی نوعیت کا علم نہیں ہے۔ اگر ان کے پاس ایکس سکسٹی بم ہوئے تو وہ ہمارے لئے نقصان کا باعث بن سکتے ہیں۔ ایکس سکسٹی بھی لیزر بموں جیسے ہوتے ہیں جن سے تیز روشنی خارج ہوتی ہے اور وہ کرسٹل فائبر آپٹیکل گلاس تک کو پگھلا دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اگر ہم پر ان بموں سے حملہ کیا گیا تو یہ بم ہمیں ان لباسوں سمیت جلا کر بھسم کر سکتے ہیں"...... گراس لوئے نے کہا۔

"اوہ۔ کیا ان بموں سے بچنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے"۔ میلسن نے تشویش بھرے لہجے میں کہا۔

"صرف ایک ہی طریقہ ہے"...... گراس لوئے نے کہا۔

"وہ کیا"...... میلسن نے پوچھا۔

"ہمیں گروپس کی شکل میں آگے بڑھنے کی بجائے الگ الگ آگے بڑھنا ہو گا تاکہ اگر وہ ہم پر لیزر بم پھینکیں تو اس سے ہماری فورس کو کم سے کم نقصان پہنچ سکے اور ہم ان کے گرد گھیرا تنگ کر کے انہیں فوراً ہلاک کر دیں"۔ گراس لوئے نے کہا۔

"لیزر بم کی بلاسٹنگ پاور پچاس سے ساٹھ فٹ کے دائرے تک ہوتی ہے اس کا مطلب ہے کہ ہم سب کو ایک دوسرے سے ساٹھ ستر فٹ تک دور رہنا ہوگا"...... میلسن نے کہا۔

"ہاں۔ اس کے علاوہ چونکہ جزیرے کافی بڑا ہے اور ہمیں یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ وہ جزیرے کے کس حصے میں ہیں اس لئے میں سوچ رہا ہوں کہ ہم جزیرے پر ایک جگہ سے آگے بڑھنے کی بجائے پھیل کر جائیں تاکہ جزیرے کے گرد ایک سرکل بنا کر اس سرکل میں ہی آگے بڑھا جا سکے اور جزیرے کا ایک ایک حصہ چیک کیا جا سکے"...... گراس لوئے نے کہا۔

"یس کمانڈر۔ یہ آئیڈیا بھی اچھا ہے۔ اس طرح ہمارا کافی وقت بچ سکتا ہے۔ ہم سرکل بنا کر آگے بڑھیں گے تو آگے بڑھتے ہوئے جیسے جیسے ہمارا سرکل سکڑتا جائے گا ان کے چھپنے کی جگہ بھی اتنی ہی تنگ ہوتی چلی جائے گی"...... میلسن نے کہا۔

"تو پھر ان سب کو ہدایات دے دو کہ وہ جزیرے کے گرد پھیل جائیں اور چاروں طرف سے جزیرے پر اتریں۔ ہم سب کے ہیلمٹوں میں مائیک اور اسپیکر لگے ہوئے ہیں ہم جب چاہیں ایک دوسرے سے بات کر سکتے ہیں۔ ہمیں ایک دوسرے سے مسلسل لنک رکھنا ہوگا تاکہ ضرورت پڑنے پر ہم ایک دوسرے کی مدد کر سکیں اور جہاں دشمن دکھائی دیں ہم فوری طور پر وہاں پہنچ سکیں"۔ گراس لوئے نے کہا۔

"یس کمانڈر۔ میں سب کو فری فریکوئنسی پر ہدایات جاری کر دیتا ہوں اور پھر ساری لانچیں پھیل کر جزیرے کی طرف بڑھیں گی تاکہ جزیرے کا مکمل محاصرہ کیا جا سکے"...... میلسن نے کہا تو گراس لوئے نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی ہی دیر میں لانچیں ایک دوسرے سے ہٹ کر تیزی سے جزیرے کے گرد پھیلتی چلی گئیں اور پھر وہ سب چاروں اطراف سے جزیرے پر اترنے کے لئے تیار ہو گئے۔

لیڈی بلیک کی لہراتی ہوئی آواز سن کر میجر پرمود اور اس کے ساتھ کیپٹن توفیق بھی چونک پڑا۔

"لگتا ہے لیڈی بلیک نے کوئی جگہ ڈھونڈ لی ہے"...... کیپٹن توفیق نے کہا۔

"ہاں آؤ"...... میجر پرمود نے کہا اور تیزی سے اس طرف بڑھتا چلا گیا جس طرف سے لیڈی بلیک کی آواز سنائی تھی۔ سی شارک سے اس نے اور اس کے ساتھیوں نے تمام میگنٹ بلاسٹر اتار کر ڈی فیوز کر کے سمندر میں پھینک دیئے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے سے اپنا سامان لیا اور جزیرے پر اتر آئے۔ انہوں نے کیپٹن ہارک اور اس کے ساتھیوں کو الوداع کیا۔ کیپٹن ہارک اور اس کے ساتھیوں نے میجر پرمود اور اس کے ساتھیوں کو انتہائی عزت اور تکریم کے ساتھ رخصت کیا اور پھر وہ سی شارک لے کر وہاں سے روانہ ہو گئے جبکہ میجر پرمود اور اس کے ساتھی جزیرے پر

آگے بڑھنا شروع ہو گئے۔

جزیرے پر ہر طرف برف ہی برف دیکھ کر نہ صرف میجر پرمود کے ساتھی بلکہ خود میجر پرمود بھی حیران رہ گیا تھا۔ اس نے برف کا تجزیہ کیا تو اس پر یہ بات آشکار ہو گئی کہ جزیرے پر موجود سلفر ڈائی آکسائیڈ کے ساتھ کولڈر گیس کا استعمال کر کے اس جزیرے کی نمی کو ٹھوس برف میں تبدیل کیا گیا ہے تاکہ جزیرے پر سلفر ڈائی آکسائیڈ کی افزائش کو کم کیا جا سکے اور جزیرے پر آکسیجن بھری فضا کو محفوظ بنایا جا سکے۔

میجر پرمود نے جزیرے پر گھوم پھر کر وہاں سجے ہوئے بے شمار سائنسی آلات اور روبوٹس کو دیکھا تو اسے یہ سمجھنے میں دیر نہ لگی تھی کہ یہ کام کس کا ہو سکتا ہے۔ اس نے اپنے ساتھیوں کو بتایا کہ یہ کام عمران اور اس کے ساتھی ہی کر سکتے ہیں جس کا مطلب واضح ہے کہ وہ ان سے پہلے یہاں پہنچ چکے ہیں۔ میجر پرمود کے کہنے پر اس کے ساتھی فوراً دو دو کی ٹولیوں میں پھیل گئے اور جزیرے پر عمران اور اس کے ساتھیوں کو تلاش کرنے لگے۔ چونکہ وہاں ہر طرف برف اور اس کی پھسلن تھی اور اس برف کی وجہ سے سردی بھی زیادہ تھی اس لئے میجر پرمود چاہتا تھا کہ انہیں کوئی ایسی جگہ مل جائے جہاں وہ کچھ دیر ریسٹ بھی کر سکیں اور پھر جزیرے پر موجود عمران اور اس کے ساتھیوں کا بھی پتہ چلا سکیں اور اس کے بعد وہ یہ معلوم کرنے کی کوشش کر سکیں کہ اس جزیرے پر سے وہ ی ورلڈ

تک پہنچ سکتے ہیں یا نہیں۔ اس نے اپنے ساتھیوں کو عمران اور اس کے ساتھیوں کو تلاش کرنے کے ساتھ مناسب پناہ گاہ بھی تلاش کرنے کا کہا تھا۔ اس نے اپنے ساتھیوں کو ہدایات دی تھیں کہ اگر انہیں عمران اور اس کے ساتھی نظر آئیں تو وہ ان کے پاس جانے سے گریز کریں بلکہ ایک مخصوص آواز کے کاشن سے سب کو مطلع کر دیں اور اگر انہیں کوئی پناہ گاہ مل جائے تو وہ اس کے لئے بھی آواز بدل کر ایک دوسرے کو کاشن دیں تاکہ وہ سب ایک جگہ جمع ہو سکیں۔

میجر پرمود کے ساتھ کیپٹن توفیق تھا۔ لیڈی بلیک کے ساتھ لاٹوش گیا تھا۔ اسی طرح وائلڈ لائن کے ساتھ وائٹ شارک تھا جبکہ کیپٹن نوازش اکیلا ہی چلا گیا تھا۔ اب انہیں لیڈی بلیک کی جو آواز سنائی دی تھی وہ اس بات کا کاشن تھا کہ اسے ایک ایسی جگہ مل گئی ہے جہاں وہ سب آرام سے وقت گزار سکتے ہیں۔ یہ آواز دور تک لہراتی چلی گئی تھی اس لئے میجر پرمود اور جزیرے پر موجود اس کے باقی ساتھی بھی اسی طرف روانہ ہو گئے تھے جس طرف سے لیڈی بلیک کی آواز سنائی دی تھی۔ تھوڑی ہی دیر میں میجر پرمود اور کیپٹن توفیق اس پہاڑی علاقے میں پہنچ گئے جہاں ایک پہاڑی میں غار کا دہانہ تھا۔ لیڈی بلیک اور لاٹوش وہیں موجود تھے اور مختلف سائیڈوں سے ان کے ساتھی بھی تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے اسی جانب آ رہے تھے۔

"میرے خیال میں اس پہاڑی غار سے بڑھ کر ہمارے لئے اور کوئی بہتر پناہ گاہ نہیں ہو سکتی ہے۔ اس پہاڑی کی بناوٹ ایسی ہے کہ یہ اندر سے کافی حد تک کھوکھلی ہو سکتی ہے۔ اس کا بظاہر چھوٹا نظر آنے والا دہانہ اندر سے کافی کشادہ اور طویل ہو گا۔ اگر ہم چاہیں تو اندر جا کر اسے چیک کر سکتے ہیں"...... ان سب کے قریب آنے پر لیڈی بلیک نے انہیں بتاتے ہوئے کہا۔

"تو پھر آپ اندر چلی جاتیں۔ کم از کم ہمارے آنے تک آپ یہ تو پتہ کر لیتیں کہ اندر ہم رہ بھی سکتے ہیں یا نہیں"...... کیپٹن نوازش نے کہا۔

"میں تو جانا چاہتی تھی لیکن لاٹوش نے مجھے روک لیا تھا"۔ لیڈی بلیک نے مسکرا کر کہا۔

"کیوں۔ اس نے کیوں روکا تھا"...... وائٹ شارک نے کہا۔

"اس کا خیال ہے کہ اندر بھوت پریت ہو سکتے ہیں جو ہم دونوں کے اندر جاتے ہی ہم سے چمٹ جائیں گے اس لئے جب تک سب نہ آ جائیں ہم اندر نہ جائیں"...... لیڈی بلیک نے کہا تو وہ سب ہنس پڑے۔

"اور آپ اس کی باتوں میں آ گئیں"...... وائٹ شارک نے ہنستے ہوئے کہا۔

"نہیں۔ اس نے جس طرح رو دینے والے انداز میں میری منت کی تھی مجھے اس کی بات ماننی ہی پڑی"...... لیڈی بلیک نے کہا

تو وہ سب لاٹوش کی طرف دیکھنے لگے جو ایک طرف لاتعلق انداز میں کھڑا تھا جیسے وہ ان کی باتیں سن ہی نہ رہا ہو۔

"لاٹوش"...... میجر پرمود نے اسے آواز دیتے ہوئے کہا تو لاٹوش چونک کر اس کی طرف مڑا۔

"لاٹوش تو میرا نام ہے۔ کیا آپ نے مجھے آواز دی ہے"۔ لاٹوش نے مخصوص لہجے میں کہا تو وہ سب اس کی بہترین اداکاری پر ہنس پڑے۔

"کیا تمہیں بھوتوں سے ڈر لگتا ہے"...... وائٹ شارک نے کہا۔

"نہیں تو۔ تو میں بھلا بھوتوں سے کیوں ڈروں گا۔ میں تو رہتا ہی ہر وقت بھوتوں کے ساتھ ہوں"...... لاٹوش نے کہا تو ان سب کے ہونٹوں پر بے اختیار مسکراہٹیں آ گئیں۔

"تمہارا مطلب ہے ہم سب بھوت ہیں"...... میجر پرمود نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"آپ کو اور لیڈی صاحبہ کو نکال کر ہم سب بھوت ہی تو ہیں اور بھوت بھوتوں سے میں بھلا کیسے ڈر سکتا ہوں"...... لاٹوش نے جواباً مسکراتے ہوئے کہا تو وہ سب ایک بار پھر ہنس پڑے۔

"کیوں۔ کیا تم مجھے اور تمثیلہ کو اپنی دنیا سے الگ سمجھتے ہو"۔ میجر پرمود نے کہا۔

"آپ ہمارے لیڈر ہیں اور لیڈی صاحبہ ڈپٹی اس لئے آپ کا رتبہ ہم سے بڑھ کر ہی ہو سکتا ہے"...... لاٹوش نے مسکراتے ہوئے

کہا تو وہ سب ہنس پڑے۔

"بات گھما کر کیوں کر رہے ہو صاف کہو کہ ہم تم سے بڑے بھوت ہیں یا ایسا کہ ہم تم بھوتوں کے لیڈر ہیں"...... میجر پرمود نے کہا تو وہ سب بے اختیار کھلکھلا کر ہنسنا شروع ہو گئے۔

"اب آپ اپنے منہ اپنی تعریف خود کر رہے ہیں تو میں کیا کہوں"...... لاٹوش نے کہا تو ان کی ہنسی تیز ہو گئی۔

"آپ کہیں تو میں اندر جا کر غار چیک کروں"...... وائلڈ لائن نے کہا۔

"ہاں جاؤ"...... میجر پرمود نے کہا تو وائلڈ لائن سر ہلا کر غار کے دہانے کی جانب بڑھ گیا۔

"ایک منٹ رکو"...... میجر پرمود نے کہا تو وائلڈ لائن جو دہانے کے قریب پہنچ گیا تھا۔ میجر پرمود کی بات سن کر وہیں رک گیا۔ میجر پرمود تیزی سے آگے بڑھا اور پھر وہ دہانے کے اردگرد زمین کی طرف غور سے دیکھنا شروع ہو گیا۔ لیڈی بلیک اور باقی سب بھی آگے بڑھ آئے۔

"کیا دیکھ رہے ہیں"...... لیڈی بلیک نے پوچھا۔

"یہاں قدموں کے نشانات ہیں جو غار کے اندر بھی جا رہے ہیں اور باہر بھی آ رہے ہیں۔ ایسا لگ رہا ہے جیسے اس غار میں کچھ لوگ گئے ہوں اور پھر باہر آ کر دوبارہ اندر گئے ہوں۔ ان میں زیادہ تعداد مردانہ قدموں کی ہے جبکہ دو نشان ایسے ہیں جو

نازک انداز لڑکیوں کے معلوم ہو رہے ہیں"...... میجر پرمود نے کہا تو وہ سب چونک کر زمین کی طرف دیکھنے لگے۔ یہ چٹانی اور برف سے جما ہوا حصہ تھا لیکن وہاں انہیں واقعی بے حد دھندلے سے نشان دکھائی دے رہے تھے جو انسانی جوتوں کے ہی معلوم ہوتے تھے۔

"قدموں کے نشانات تو ہم بھی دیکھ رہے ہیں لیکن یہ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ ان میں زیادہ مردوں اور دو عورتوں کے جوتوں کے نشان ہیں"...... وائلڈ لائن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"عورتوں کے مقابلے میں مردوں کا وزن زیادہ ہوتا ہے۔ ان کے پیروں کے نشان جہاں بھی بنتے ہیں دبے ہوئے اور گہرے ہوتے ہیں جبکہ عورتیں کوئی بھی جوتے پہن لیں ان میں دباؤ کم ہوتا ہے اور ان کے قدموں کے فاصلے میں بھی قدرے فرق ہوتا ہے۔ ان افراد نے جوتے تو ایک جیسے پہن رکھے ہیں جو یقیناً لانگ شوز ہوں گے لیکن ان جوتوں سے یہاں جو نشان بنے ہیں وہ کم اور زیادہ دباؤ والے ہیں جن میں واضح فرق دیکھا جا سکتا ہے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"کتنے افراد کے نشان ہیں"...... وائٹ شارک نے پوچھا۔

"کم و بیش بارہ افراد کے جوتوں کے نشان ہیں جن میں دو لڑکیاں بھی شامل ہیں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"اوہ۔ ہماری اطلاع کے مطابق یہ تعداد تو عمران اور اس کے

ساتھیوں کی ہے۔ عمران بھی اپنے ساتھ دو لڑکیاں اور دس مردوں کو لایا ہے"...... وائٹ شارک نے کہا۔

"ہاں۔ اور مجھے یقین ہے کہ عمران اور اس کے ساتھی اسی غار میں موجود ہیں"...... میجر پرمود نے کہا تو ان سب نے فوراً اپنی جیبوں سے مشین پسٹل نکال کر ہاتھوں میں لے لئے۔

"اگر وہ یہاں ہیں تو وہ ہمارے لئے خطرہ بن سکتے ہیں"۔ کیپٹن نوازش نے کہا۔

"ہاں۔ اس لئے ہمیں محتاط رہنا ہو گا"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"اگر وہ اندر ہیں تو پھر ہمارے لئے اندر جانا مناسب نہیں ہو گا۔ انہوں نے ہمیں دشمن سمجھ کر اچانک ہم پر فائرنگ کرنی شروع کر دی تو ہم سب ہی ان کا شکار بن جائیں گے"...... وائٹ شارک نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"تم سب یہیں رکو۔ میں اکیلا اندر جاؤں گا"...... میجر پرمود نے کہا تو وہ سب چونک پڑے۔

"آپ شاید بھول رہے ہیں کہ آپ نے عمران کو کھلا چیلنج دے رکھا ہے کہ بی ڈی کے معاملے میں اگر وہ آپ کے سامنے آیا تو آپ اس کا کوئی لحاظ نہیں کریں گے اور اس نے بھی آپ سے دشمنی مول لینے کی بات کی تھی"...... کیپٹن توفیق نے کہا۔

"میں جانتا ہوں کہ میں نے اس سے کیا کہا تھا اور اس نے مجھے کیا جواب دیا تھا۔ تم میری فکر نہ کرو۔ مجھ میں اتنی طاقت ہے

کہ میں عمران اور اس کے ساتھیوں کو سنبھال سکوں"..... میجر پرمود نے سخت لہجے میں کہا۔

"لیکن آپ کو اس طرح اندر جانے کی کیا ضرورت ہے۔ آپ ان سے کہیں کہ وہ باہر آ جائیں"..... لاتوش نے کہا۔

"تمہارا کیا خیال ہے میں انہیں آواز دوں گا تو وہ میری بات مان کر فوراً غار سے نکل کر باہر آ جائیں گے"..... میجر پرمود نے اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا۔

"انہیں اگر دھمکی دی جائے کہ وہ غار سے باہر نہ آئے تو ہم اس غار کو بموں سے اڑا دیں گے تو کیا تب بھی وہ باہر نہیں نکلیں گے"..... وائلڈ لائن نے کہا۔

"نہیں۔ وہ بہت چالاک ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اگر مجھے اس بات کا علم ہو چکا ہے کہ غار میں کون ہے تو میں کسی بھی صورت میں اس غار کو اڑانے کی بات نہیں کر سکتا اور کروں بھی تو اس پر عمل نہیں کروں گا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ میں دوست اور دشمنوں میں فرق جانتا ہوں اور بے گناہوں کو ہلاک کرنا میری فطرت میں شامل نہیں ہے"..... میجر پرمود نے کہا۔

"لیکن انہیں گیس بم سے بے ہوش تو کیا ہی جا سکتا ہے تاکہ ہم غار میں داخل ہوں تو وہ ہمیں نقصان نہ پہنچائیں۔ اندر جا کر ہم انہیں بے ہوشی کی حالت میں باندھ لیں گے اور پھر انہیں ہوش میں لا کر بات کر لیں گے"..... لیڈی بلیک نے کہا۔

"میں اس کے بھی حق میں نہیں ہوں کہ بلاوجہ انہیں بے ہوش کروں اور میں جانتا ہوں عمران صرف احمق بننے کی کوشش کرتا ہے وہ ہے نہیں۔ اگر میں اندر جاؤں گا تو وہ مجھے فوراً ہلاک نہیں کرے گا بلکہ جب اسے معلوم ہو گا کہ میں میجر پرمود ہوں تو وہ مجھ سے یقیناً پہلے بات کرے گا"۔ میجر پرمود نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ آپ جانا چاہتے ہیں تو ہم کیا کر سکتے ہیں"۔ لیڈی بلیک نے کہا تو میجر پرمود مسکرا دیا۔ وہ آگے بڑھا اور پھر دہانے کے پاس آ کر رک گیا۔

"عمران۔ میں میجر پرمود ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ تم اپنے ساتھیوں سمیت اسی غار میں موجود ہو۔ میں اندر آ رہا ہوں"۔ میجر پرمود نے کہا اور پھر وہ بلاخوف و خطر اندر کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ وائٹ شارک نے لیڈی بلیک کو اشارہ کیا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا اور مشین پسٹل لئے میجر پرمود کے پیچھے غار میں داخل ہو گئی۔ میجر پرمود آہستہ آہستہ غار کے تنگ حصے سے گزرتا ہوا اندر جا رہا تھا۔ پیچھے سے لیڈی بلیک کے قدموں کی آواز سن کر وہ رک گیا۔ اس نے مڑ کر دیکھا اور پھر لیڈی بلیک کو دیکھ کر اس نے کچھ کہنا چاہا لیکن پھر خاموش ہو گیا۔

"سوری۔ آپ کا اکیلے اندر جانا مناسب نہیں ہے"..... لیڈی بلیک نے کہا۔ میجر پرمود نے اس کی بات کا جواب نہ دیا۔ وہ ایک بار پھر آگے بڑھنے لگا۔ تھوڑی ہی دیر میں وہ غار کے کھلے حصے میں

پہنچ گئے۔

"یہاں تو کوئی نہیں ہے"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"وہ کچھ دیر پہلے یہاں موجود تھے"...... میجر پرمود ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا اور پھر اس کی نظریں سامنے دیوار میں ایک غار کے دہانے پر جم گئیں۔

"یہاں تھے تو پھر کہاں غائب ہو گئے۔ مجھے تو یہاں ان کے قدموں کے نشانات بھی دکھائی نہیں دے رہے ہیں"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"یہاں سے جانے سے پہلے انہوں نے اپنے سارے کلیوز مٹانے کی کوشش کی تھی لیکن وہ شاید یہ بھول گئے تھے کہ وہ غار کے اندرونی حصے میں تھے۔ انہوں نے چمڑے کے جوتے اور شاید ان میں سے ایک آدھ نے چمڑے کی جیکٹ بھی پہن رکھی تھی۔ مجھے یہاں چمڑے کی بو محسوس ہو رہی ہے اور اس دہانے کی طرف دیکھو۔ دہانے کے کنارے مختلف سائزوں میں ٹوٹے ہوئے ہیں۔ برف پر ان کے ہاتھوں اور انگلیوں کے نشانات بن گئے ہیں جو وہ جاتے ہوئے نہیں مٹا سکے تھے"...... میجر پرمود نے سامنے موجود دہانے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو لیڈی بلیک تیزی سے آگے بڑھی اور کناروں اور پھر دہانے کے اندر دیکھنے لگی۔

"ہاں۔ اندر بھی نشان مٹانے کی کوشش کی گئی ہے اور انہیں جس صفائی سے مٹایا گیا ہے یہ عمران اور اس کے ساتھیوں کا ہی کام ہو

سکتا ہے"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"تم نے جب کاشن دینے کے لئے آواز نکالی تھی وہ عمران اور اس کے ساتھیوں نے سن لی ہو گی۔ اس آواز کو سن کر ہی عمران کو معلوم ہو گیا ہو گا کہ ہم یہاں پہنچ چکے ہیں اس لئے اس نے فوراً یہاں سے نکل جانا ہی مناسب سمجھا تا کہ ہماری ان سے مڈبھیڑ نہ ہو سکے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"کیا ہم اندر جا کر اس غار کو چیک کریں"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"نہیں۔ آگے جا کر انہوں نے یقیناً غار میں ہلکی نوعیت کا بلاسٹر لگا دیا ہو گا تا کہ ہم غار میں داخل ہو بھی جائیں تو اس کے پیچھے نہ جا سکیں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"لیکن ہم نے تو بلاسٹ کی آواز نہیں سنی ہے"۔ لیڈی بلیک نے کہا۔

"ضروری تو نہیں کہ وہ بلاسٹ ہو گیا ہو۔ ہو سکتا ہے کہ بلاسٹر ابھی لگا ہوا ہو اور جیسے ہی ہم اندر جائیں عمران کو اس کا علم ہو جائے اور وہ اسے بلاسٹ کر کے ہمارا راستہ بلاک کر دے"۔ میجر پرمود نے کہا۔

"تو پھر اب کیا کرنا ہے"...... لیڈی بلیک نے پوچھا۔

"وہ اس جزیرے پر ہے لیکن ان راستوں سے ہوتا ہوا وہ جلد سے زیادہ دور جانے کی کوشش کرے گا اس لئے فی الحال

ہمیں اس سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔ تم باقی سب کو بھی اندر بلا لو۔ ہم کچھ دیر آرام کریں گے اور اس کے بعد دیکھیں اور سوچیں گے کہ ہمیں کیا کرنا ہے''...... میجر پرمود نے کہا۔

''ایسا نہ ہو کہ ہم یہاں ریسٹ کرنا شروع کریں اور ادھر سے عمران یا اس کا کوئی ساتھی واپس آ کر ہم پر اچانک حملہ کر دے یا وہ ہماری ہی پلاننگ پر عمل کرتے ہوئے یہاں گیس بم پھینک دے اور ہم سب بے ہوش ہو جائیں اور وہ ہمیں باندھ کر اور طویل مدت کے لئے بے ہوش کر کے اپنے ساتھیوں کے ساتھ نکل جائے''...... لیڈی بلیک نے کہا۔

''اندر آ کر سب اینٹی بے ہوشی کی گولیاں کھا لیں تاکہ یہاں کوئی بھی گیس فائر کی جائے تو اس کا ہم پر کوئی اثر نہ ہو اور اگر زیادہ خطرہ محسوس ہو رہا ہے تو اس دہانے میں تم ہلکے پاور کا بم پھینک کر یہاں سے راستہ بلاک کر دو''...... میجر پرمود نے کہا۔

''ضروری تو نہیں ہے کہ وہ اسی راستے سے آئیں۔ یہ سائیڈ والی دیوار میں بھی ایک غار کا دہانہ ہے اور پھر اس دہانے سے بھی تو وہ آ سکتے ہیں جہاں سے ہم اندر آئے ہیں''...... لیڈی بلیک نے کہا۔

''دوسرے دہانے کو بھی بلاسٹ کر دو اور وقتی طور پر ایک آدمی کو مین دہانے کے باہر پہرے پر بٹھا دو تاکہ اگر کوئی اس طرف آئے تو وہ ہمیں فوراً بتا سکے۔ جب باقی سب آرام کر لیں تو پہرہ دینے

والے کی جگہ کوئی اور لے کر اسے بھی آرام کرنے کا موقع دیا جا سکتا ہے''...... میجر پرمود نے کہا۔

''یہ ٹھیک ہے۔ او کے۔ میں بلاتی ہوں سب کو''...... لیڈی بلیک نے کہا اور پھر وہ مین دہانے کی طرف بڑھ گئی۔ میجر پرمود ایک بار پھر غار کا بغور جائزہ لینے لگا۔ تھوڑی ہی دیر میں اس کے تمام ساتھی اندر آ گئے ان میں وائلڈ لائن موجود نہ تھا۔ وائلڈ لائن کا سامان کیپٹن توفیق اٹھا کر اپنے ساتھ لے آیا تھا۔

''وائلڈ لائن کہہ رہا تھا کہ اس کا ابھی ریسٹ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ وہ خود ہی باہر رکنا چاہتا تھا تو میں نے اسے وہاں چھوڑ دیا اور ان سب کو لے کر اندر آ گئی''...... لیڈی بلیک نے کہا تو میجر پرمود نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

ان سب نے کاندھوں سے اپنے تھیلے اتارے۔ خشک میوہ جات اور پانی کی بوتلیں نکال کر کھایا پیا اور پھر ریسٹ کرنے کے لئے وہیں لیٹ گئے۔ چونکہ وہ طویل سفر کرتے ہوئے آئے تھے اس کے لئے خاصے تھکے ہوئے تھے۔ لیٹتے ہی ان کی آنکھیں خود بخود بند ہوتی چلی گئیں۔ ابھی انہیں سوتے ہوئے کچھ ہی دیر گزری ہو گی کہ اچانک باہر سے ایک زور دار دھماکے اور ایک انسانی چیخ کی آواز سنائی دی تو وہ سب ہڑبڑا کر اٹھ کر بیٹھ گئے۔

''یہ آواز تو وائلڈ لائن کی معلوم ہوتی ہے''...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"ہاں۔ لیکن وہ دھماکہ"...... وائٹ شارک نے ہونٹ بھینچ کر کہا۔

"شاید وہی ہوا ہے جس کا خطرہ تھا۔ عمران اور اس کے ساتھی گھوم کر مین دہانے کی طرف پہنچ گئے ہیں اور انہوں نے وائلڈ لائن کو اپنا پہلا شکار بنایا ہے"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"نہیں۔ یہ عمران اور اس کے ساتھی نہیں ہو سکتے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"کیا۔ کیا مطلب۔ اگر یہ عمران اور اس کے ساتھی نہیں ہیں تو باہر کس نے دھماکہ کیا ہے اور وہ وائلڈ لائن کی چیخ"...... وائٹ شارک نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"باہر وائلڈ لائن کو ہی نشانہ بنایا گیا ہے اور مجھے لگ رہا ہے کہ اب وائلڈ لائن نہیں رہا لیکن نیند کے عالم میں ہونے کے باوجود میں نے دھماکے کی جو آواز سنی ہے وہ کسی بلاسٹر یا بم کی نہیں تھی"...... میجر پرمود نے کہا۔

"لیکن ہم نے تو زوردار دھماکہ سنا ہے"...... کیپٹن نوازش نے کہا۔

"وہ دھماکہ ہی تھا نانسنس لیکن بم اور بلاسٹر کا نہیں بلکہ ریز بلاسٹر کا تھا۔ وائلڈ لائن کو ریز بلاسٹر سے نشانہ بنایا گیا ہے"...... میجر پرمود نے غرا کر کہا۔

"اوہ۔ یہ وہی ریز بلاسٹر ہے نا جو روبوٹس استعمال کرتے ہیں"۔

لیڈی بلیک نے کہا۔

"ہاں"...... میجر پرمود نے کہا اسی لمحے انہیں باہر سے دوڑتے ہوئے قدموں کی تیز آوازیں سنائی دیں۔

"ہم نے تمہارے ایک ساتھی کو ہلاک کر دیا ہے۔ تم عمران یا اس کے ساتھی ہو یا میجر پرمود اور اس کے ساتھی۔ تمہیں اس بات سے آگاہ کیا جاتا ہے کہ ہم نے اس پہاڑی کو چاروں اطراف سے گھیر لیا ہے۔ تمہارے پاس اب بچ نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ اگر تم اپنی زندگیاں بچانا چاہتے ہو تو اپنا اسلحہ چھوڑ کر اپنے دونوں ہاتھ سروں پر رکھ کر ایک ایک کر کے باہر آ جاؤ۔ ہم اس کے لئے تمہیں تین منٹ کا وقت دیتے ہیں۔ تین منٹ تک اگر تم نے ہماری ہدایات پر عمل نہ کیا تو ہم اس پہاڑی کو بلاسٹرز سے اڑا دیں گے۔ یہ تمہارے لئے آخری موقع ہے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاؤ اور اپنی زندگیاں بچا لو"...... باہر سے ایک چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔ یہ آواز چونکہ بغیر میگا فون کے تھی اس لئے بولنے والا غار کے دہانے کے قریب آ کر چیخ چیخ کر بول رہا تھا۔

"یہ آواز عمران اور اس کے ساتھیوں کی تو نہیں ہے"...... وائٹ شارک نے کہا۔

"میں نے کہا تو ہے کہ عمران اور اس کے ساتھی ہمیں اس طرح ہلاک کرنے کا نہیں سوچ سکتے"...... میجر پرمود غرایا۔

"اگر یہ عمران اور اس کے ساتھی نہیں ہیں تو کیا یہ بگ کنگ

کے آدمی ہیں"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"ظاہر ہے۔ ان کے سوا اور کون ہو سکتا ہے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"تمہارے تین منٹ شروع ہو چکے ہیں۔ خود کو ہمارے حوالے کر دو ورنہ تم سب کا انجام انتہائی بھیانک ہو گا"...... باہر سے وہی چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔

"ہمیں جلد سے جلد کچھ کرنا ہو گا میجر صاحب ورنہ یہ ہمیں واقعی اس غار میں ہمیشہ کے لئے دفن کر دیں گے"...... کیپٹن توفیق نے کہا۔ میجر پرمود نے اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا۔ وہ بے چینی کے عالم میں ادھر ادھر دیکھ رہا تھا پھر اس کی نظریں دوسرے دہانے پر جم گئیں۔ چند لمحے وہ دہانے کی طرف دیکھتا رہا پھر وہ ایک جھٹکے سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

"چلو۔ اپنا سامان اٹھاؤ اور نکلو یہاں سے"...... میجر پرمود نے تیز لہجے میں کہا اور اس نے اپنا تھیلا کھولا اور اس میں سے ایک ٹائمر نکال کر اسے آن کر کے اس پر دو منٹ کا وقت فکسڈ کرنے لگا پھر وہ ایک جھٹکے سے اٹھا اور تیزی سے دہانے کی طرف بڑھا۔ اس نے ٹائمر دہانے کی دیوار میں چٹان کے ایک رخنے میں پھنسایا اور دہانے میں داخل ہو گیا۔ اس کے ساتھیوں نے بھی فوراً اپنا سامان اٹھایا اور میجر پرمود کے پیچھے لپکے۔ میجر پرمود دہانے میں داخل ہوا اور پھر رکے بغیر آگے بڑھتا چلا گیا۔

"تیز چلو۔ میں نے ٹائمر دو منٹ پر فکسڈ کیا ہے۔ دو منٹ پورے ہوتے ہی غار کا اندرونی حصہ مکمل طور پر تباہ ہو جائے گا۔ اس دو منٹ میں ہم یہاں سے زیادہ سے زیادہ دور جانا ہو گا ورنہ بے موت مارے جائیں گے"...... میجر پرمود نے تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے کہا تو اس کے ساتھی بھی تیزی سے دوسرے ہول کی طرف بڑھتے چلے گئے۔ سب سے آگے میجر پرمود تھا جبکہ اس کے پیچھے لیڈی بلیک اور پھر باقی سب قطار کی صورت میں دہانے میں داخل ہوئے اور تیز تیز چلتے ہوئے آگے بڑھتے چلے گئے۔ آگے جا کر غار کشادہ ہو گیا تھا اس لئے ان کی رفتار اور تیز ہو گئی۔ کافی آگے جا کر انہیں غار کا ایک اور گول حصہ دکھائی دیا۔ یہ حصہ پہلے گول غار سے چھوٹا تھا لیکن یہاں بھی چند ایسے دہانے تھے جو مختلف اطراف میں جا رہے تھے۔ میجر پرمود نے وہاں رکنے کی بجائے ایک دہانے کی طرف بڑھتے رہنے کو ترجیح دی۔ ابھی وہ کچھ ہی آگے گئے ہوں گے کہ عقب میں انہیں زور دار دھماکے کی آواز سنائی دی۔ دھماکے کے ساتھ ہی غار کی دیواریں بری طرح سے ہلنے لگیں۔

میجر پرمود کے کہنے پر وہ سب غار کی دیواروں کے ساتھ لگ کر کھڑے ہو گئے۔ کافی دیر تک دھماکے کی گونج سنائی دیتی رہی اور زمین اور دیواریں لرزتی رہیں پھر آہستہ آہستہ ارتعاش ختم ہو گیا تو انہوں نے سکون کا سانس لیا اور ایک بار پھر آگے بڑھنے لگے۔ یہ

غار زیادہ طویل نہ تھا۔ وہ دیواروں کے ساتھ لگ کر دہانے کے کنارے پر پہنچے تو انہیں سامنے ایک چھوٹی سی پہاڑی دکھائی دی۔

"یہ کیا یہاں تو پہاڑی ہے۔ کیا ہم اس پہاڑی پر چڑھ کر دوسری طرف جائیں گے"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"ہاں۔ غار سے باہر نکلنے کے لئے ہمیں اس پہاڑی پر چڑھنا ہی پڑے گا"...... میجر پرمود نے کہا۔

"مجھے پہاڑی کے پیچھے سے انسانی آوازیں سنائی دے رہی ہیں۔ شاید پہاڑی کے پیچھے کچھ لوگ موجود ہیں"...... لاٹوش نے کہا تو وہ سب اس کی بات سن کر خاموش ہو گئے اور کان لگا کر سننے کی کوشش کرنے لگے۔ واقعی آوازیں سنائی دے رہی تھیں لیکن انہیں کوئی لفظ صاف سمجھ نہ آ رہا تھا۔

تم سب یہاں رکو۔ میں اوپر جاتا ہوں"...... میجر پرمود نے کہا اور پھر وہ مشین پسٹل نکال کر پہاڑی پر چڑھنا شروع ہو گیا۔ پہاڑی زیادہ اونچی نہ تھی وہ پہاڑی کے کنارے پر پہنچا اور پھر چوٹی پر موجود ایک چٹان کے پیچھے دبک گیا۔ اس نے ایک لمحہ توقف کیا اور پھر چٹان کے پیچھے سے دوسری طرف جھانکنے لگا۔ دوسری طرف ایسی ہی چند چھوٹی پہاڑیوں کے درمیان گھری ہوئی ایک کھائی تھی۔ یہ کھائی گہری نہ تھی بلکہ ایک عام سے گڑھے نما دکھائی دے رہی تھی اور وہاں گیارہ افراد موجود تھے جنہوں نے سرخ رنگ کے عجیب و غریب لباس پہن رکھے تھے۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ زمین کی

بجائے چاند کی سطح پر ہوں۔ ان کے سروں پر شیشے کے بڑے بڑے گلوب بھی دکھائی دے رہے تھے اور ان کے ہاتھوں میں چھٹی اور عجیب و غریب گنیں دکھائی دے رہی تھیں۔ ان کے قریب بھاری تھیلے بھی پڑے ہوئے تھے جو شاید انہوں نے کاندھوں سے اتار کر نیچے رکھے ہوئے تھے۔ وہ سب ایک دوسرے کے پاس کھڑے باتیں کر رہے تھے۔ چونکہ وہ میجر پرمود سے کافی فاصلے پر تھے اور تیز دھوپ کی وجہ سے ان کے سروں پر موجود گلوب چمک رہے تھے اس لئے میجر پرمود واضح طور پر ان کے چہرے نہ دیکھ سکتا تھا لیکن انہوں نے جو لباس پہن رکھے تھے انہیں دیکھ کر میجر پرمود کے ذہن میں ایک خیال ابھرنا شروع ہو گیا تھا۔

مخصوص سرخ لباس دیکھ کر اس کے ذہن میں یہی خیال آ رہا تھا کہ ان افراد کا تعلق سی ورلڈ سے ہے اور یہ وہی لوگ ہیں جو غار کے دہانے تک پہنچ گئے تھے اور انہیں غار سے باہر نکلنے کا کہہ رہے تھے لیکن یہ یہاں کیا کر رہے تھے یہ بات میجر پرمود کی سمجھ میں نہ آ رہی تھی۔ میجر پرمود سوچ رہا تھا کہ اگر وہ ان افراد کو قابو کر لے تو وہ اپنے لئے اور اپنے ساتھیوں کے لئے یہ لباس حاصل کر سکتا ہے اور پھر ان کے لباسوں میں چھپ کر وہ سی ورلڈ سے آنے والی فورس میں شامل ہو کر واپس ان کے ساتھ سی ورلڈ پہنچ سکتے ہیں۔ یہ خیال میجر پرمود کے ذہن میں جڑ پکڑتا جا رہا تھا کہ اس سے بہتر آئیڈیا اور کوئی نہیں ہو سکتا کہ وہ ان افراد کو قابو کر کے ان

کے لباس اور ان کے سروں پر موجود گلوب حاصل کر لے۔ لیکن اس کے لئے ضروری تھا کہ وہ ان پر فائر نہ کرے بلکہ ان کی گردنیں توڑ کر انہیں ہلاک کر کے ان کے لباس حاصل کرے۔ ان افراد کے قد کاٹھ اسے اپنے ساتھیوں سے ملتے جلتے دکھائی دے رہے تھے اور ان میں ایک شخص ایسا بھی تھا جو تقریباً میجر پرمود کے قد کاٹھ جیسا دکھائی دے رہا تھا۔ میجر پرمود نے فوری طور پر ان افراد کو قابو کرنے کا پروگرام بنا لیا۔ وہ چٹان کے پیچھے ہوا اور نیچے غار کے دہانے کے پاس کھڑے اپنے ساتھیوں کی طرف دیکھنے لگا جو سر اٹھائے اسی کی جانب متوجہ تھے۔ میجر پرمود نے اشارے سے انہیں پہاڑی پر آنے کا کہا تو وہ سب پہاڑی پر چڑھنا شروع ہو گئے۔ جب وہ اونچائی پر آ گئے تو میجر پرمود نے پہاڑیوں کے درمیان گھرے ہوئے حصے کی طرف انہیں دیکھنے کے لئے کہا۔ ان سب نے سرخ لباس والے افراد کو دیکھا تو وہ سب چونک پڑے۔

''کون ہیں یہ''...... لیڈی بلیک نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

''ان کا تعلق سی ورلڈ سے ہے اور ایسا لگ رہا ہے کہ اس بار بگ کنگ نے یہاں روبوٹس کی بجائے خصوصی لباس میں ان افراد کو یہاں بھیجا ہے تاکہ یہ ہمارا، عمران اور اس کے ساتھیوں کا شکار کر سکیں''...... میجر پرمود نے کہا۔

''تو کیا انہوں نے عمران اور اس کے ساتھیوں کا شکار کر لیا ہو گا''...... وائٹ شارک نے چونک کر کہا۔

''کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ میں تو اس بات پر حیران ہوں کہ یہ لوگ یہاں کیا کر رہے ہیں۔ یہ تو یہاں ایسے آرام سے بیٹھے ہوئے ہیں جیسے انہیں آرام کرنے کے علاوہ اور کوئی کام ہی نہ ہو جبکہ انہیں یہاں ہماری اور عمران اور اس کے ساتھیوں کی تلاش کے لئے ہر طرف سرچ کرتے رہنا چاہئے تھا''...... میجر پرمود نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

''ہو سکتا ہے کہ سی ورلڈ میں بگ کنگ انہیں آرام کا موقع نہ دیتا ہو اس لئے یہ اس جگہ کچھ دیر ستانے کے لئے آ گئے ہوں''...... لاٹوش نے کہا۔

''نہیں۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔ یہ شاید یہاں بیٹھ کر نگرانی کر رہے ہیں کیونکہ سامنے کئی غاروں کے دہانے اسی طرف ہیں۔ ان کی نظریں بار بار ان دہانوں کی طرف ہی جا رہی ہیں اور ہلکا سا کھٹکا بھی سن کر یہ چونک پڑے ہیں''...... لیڈی بلیک نے کہا۔

''ہاں۔ ضرورت سے زیادہ چوکنے معلوم ہوتے ہیں''...... کیپٹن لاٹوش نے کہا۔

''ہاں۔ شاید انہیں خصوصی طور پر اس جگہ کو کور کرنے کے لئے رکھا گیا ہے تاکہ ہم یا عمران اور اس کے ساتھی اس طرف آئیں تو یہ انہیں نشانہ بنا سکیں''...... وائٹ شارک نے کہا۔

''ان کے انداز سے تو یہی لگتا ہے''...... لیڈی بلیک نے کہا۔

''اور میں چاہتا ہوں کہ یہ ہمارا نہیں بلکہ ہم ان کا شکار کریں

اور وہ بھی گولی چلائے بغیر"...... میجر پرمود نے کہا۔

"کیا مطلب"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"ان کے قد کاٹھ ہم سے ملتے جلتے ہیں۔ انہوں نے خصوصی لباس پہن رکھے ہیں۔ ان لباسوں میں ان کا سارا جسم چھپا ہوا ہے۔ حتیٰ کہ ان کے چہرے بھی دکھائی نہیں دے رہے ہیں۔ اگر ہم انہیں قابو کر کے ان کا لباس حاصل کر لیں تو ان کے لباس ہمارے کام آ سکتے ہیں۔ ہم ان کے لباس پہن کر اس فورس میں شامل ہو سکتے ہیں اور فورس کے ساتھ ہی ورلڈ پہنچ سکتے ہیں"۔ میجر پرمود نے کہا۔

"اوہ۔ آئیڈیا تو اچھا ہے۔ تو کیا کرنا ہے"...... لیڈی بلیک نے کہا۔

"تھوڑا انتظار۔ شام ہو رہی ہے۔ تھوڑی ہی دیر میں یہاں اندھیرا چھا جائے گا اور اندھیرا ہوتے ہی ہم نیچے جائیں گے اور ان پر پل پڑیں گے اور ان کی گردنوں کی ہڈیاں توڑ دیں گے تاکہ یہ خاموشی سے ہلاک ہو جائیں اور ان کے لباس ہمیں صحیح حالت میں مل جائیں"...... میجر پرمود نے کہا۔

"اتنی دیر میں انہوں نے یہ جگہ چھوڑ دی تو"...... کیپٹن توفیق نے کہا۔

"نہیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ جلدی نہیں جائیں گے یہاں سے"...... میجر پرمود نے کہا۔

"پھر ٹھیک ہے۔ ہم پہاڑیوں کے پیچھے پھیل جاتے ہیں اور پھر جیسے ہی اندھیرا گہرا ہو گا ہم نیچے جا کر انہیں دبوچ لیں گے"۔ لیڈی بلیک نے کہا تو میجر پرمود نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ میجر پرمود کے ساتھ لیڈی بلیک رک گئی۔ جبکہ لاٹوش کے ساتھ وائٹ شارک اور تیسری طرف کیپٹن توفیق اور کیپٹن نوازش بڑھ گئے۔ اب انہیں رات ہونے کا انتظار تھا اور وہ رات کا اندھیرا پھیلنے تک ان افراد کے اسی جگہ رکے رہنے کی بھی دعائیں مانگ رہے تھے۔ پھر ان میں سے ایک آدمی جو میجر پرمود کے قد کاٹھ کا تھا وہاں سے نکل کر ایک غار کے دہانے سے اندر چلا گیا۔ اسے جاتے دیکھ کر میجر پرمود بے چین سا ہو گیا۔ کافی وقت گزر گیا اور وہ آدمی واپس نہ آیا تو میجر پرمود پریشان ہو گیا۔ اس آدمی کی اسے اشد ضرورت تھی کیونکہ وہی آدمی اس کے قد کاٹھ کا تھا۔

وہاں رکے ہوئے افراد کے پاس ٹرانسمیٹر تھے وہ ان ٹرانسمیٹر پر بار بار کسی سے رابطہ کر رہے تھے جس سے میجر پرمود کو اندازہ ہو رہا تھا کہ ان افراد کا اسی آدمی سے رابطہ ہے جو وہاں سے گیا تھا۔ پھر جیسے ہی اندھیرا ڈھلنا شروع ہوا انہوں نے باقی افراد کو بھی اٹھتے اور تیار ہوتے دیکھا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ وہاں سے جانے کا ارادہ کر رہے ہوں۔ اب میجر پرمود کے پاس کوئی چارہ نہ تھا کہ وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ نیچے جاتا اور ان سب کو قابو کر لیتا چنانچہ اس نے حلق سے جھینگروں جیسی مخصوص آواز نکالی اور لیڈی بلیک

کے ساتھ پہاڑی کے اگلے حصے کی طرف رینگ گیا۔ لیڈی بلیک اور دوسری پہاڑیوں کے پیچھے چھپے ہوئے ان کے ساتھی جھینگروں کی مخصوص آوازیں سنتے ہیں ایکٹیو ہو گئے اور پھر وہ سب پہاڑیوں کے پیچھے سے نکلے اور تاریک چٹانوں کی آڑ لیتے ہوئے پہاڑیوں سے نیچے اترنا شروع ہو گئے۔

غار در غار سے گزرتے ہوئے وہ ایک بڑی پہاڑی کے عقبی حصے میں پہنچ گئے۔ وہ جیسے ہی غار سے باہر نکلے انہیں سامنے چٹانوں کے پیچھے حرکت سی محسوس ہوئی۔ عمران کے قدم فوراً رک گئے۔ اس کے رکتے ہی باقی سب بھی رک گئے۔ عمران نے زبان سے کوئی لفظ نکالے بغیر ہاتھ کے اشارے سے انہیں واپس غار کے اندر جانے کا کہا تو وہ سب تیزی سے پیچھے ہٹتے چلے گئے۔ عمران غار کے کنارے کے پاس دیوار سے لگا اس چٹان کی طرف دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا جہاں سے اسے کچھ آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ وہ چند لمحے دبکا رہا پھر وہ پیچھے ہٹ آیا اور اس نے اپنے کاندھوں پر لدا ہوا بیگ اتار دیا۔

بیگ اتار کر اس نے اسے کھولا اور پھر اس نے بیگ میں سے گن کے مختلف پارٹس نکالے اور انہیں تیزی سے ایڈجسٹ کرنے لگا۔ یہ گن عجیب سی تھی۔ اس کا پچھلا حصہ پھولا ہوا تھا جبکہ اس کی

نال کافی پتلی مگر لمبی تھی۔ نال کا دہانہ اتنا چھوٹا تھا کہ اس میں سے بمشکل سوئی ہی گزر سکتی تھی۔

"تم سب یہیں رکو۔ میں ابھی آتا ہوں"...... عمران نے کہا تو ان سب نے اثبات میں سر ہلا دیے۔ عمران لمبی نال والی گن لے کر ایک بار پھر دہانے کی طرف مڑا اور پھر وہ کنارے کے پاس جا کر ایک لمحے کے لئے رکا اور پھر جھکے جھکے انداز سے تیزی سے اس چٹان کی طرف دوڑتا چلا گیا جہاں سے اسے ہلکی ہلکی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ چٹان کے پاس پہنچتے ہی وہ تیزی سے مڑا اور اس نے اپنی کمر چٹان سے لگا لی اور چٹان کی دوسری طرف سے آنے والی آوازیں غور سے سننے لگا۔ ان آوازوں کو سن کر اس نے بے اختیار ہونٹ بھینچ لئے۔ یہ ان افراد کی آوازیں تھیں جو سی ورلڈ سے فورس کی شکل میں آئے تھے۔ وہ ایک گروپ تھا جس کا ایک سربراہ اپنے ساتھیوں کو اس علاقے میں چاروں طرف پھیل جانے اور جو دکھائی دے اسے گولی مارنے کا حکم دے رہا تھا۔ عمران نے چٹان کی آڑ سے دوسری طرف جھانکا تو اسے سرخ لباس اور سروں پر گلوب ڈالے چند افراد دکھائی دیے۔ ان افراد کو دیکھتے ہی میجر پرمود کی طرح عمران کے دماغ میں بھی وہی خیال ابھرا کہ اگر وہ ان افراد کو زندہ پکڑ لے تو ان کے لباسوں میں چھپ کر وہ سی ورلڈ تک پہنچ سکتے ہیں۔ چنانچہ عمران سیدھا ہوا اور پھر اس نے چٹان کے اوپر چڑھنا شروع کر دیا۔ یہ ایسی چٹان تھی جس کے اوپر ایک

اور مخروطی سی چٹان موجود تھی۔ اس چٹان کے گرد اتنی جگہ موجود تھی کہ عمران آسانی سے پیر رکھ کر کھڑا بھی ہو سکتا تھا اور دو اطراف میں حرکت کر کے دوسری طرف دیکھ سکتا تھا۔ چنانچہ اس نے پہلے دائیں سائیڈ کا انتخاب کیا اور پھر اس نے چٹان کے پیچھے سے دوسری طرف جھانکنا شروع کر دیا۔ عمران نے غور سے ان افراد کی طرف دیکھا پھر اس نے لمبی نال والی گن کا رخ ایک آدمی کی طرف کیا اور پھر اس نے گن کا بٹن پریس کر دیا۔ گن سے ایک باریک سی سوئی بجلی کی سی تیزی سے نکل کر سرخ لباس والے ایک آدمی کی طرف بڑھی۔ اس آدمی کو جھٹکا سا لگا اس نے چونک کر اپنا دایاں ہاتھ اٹھا کر گلوب کے سامنے کیا اور گلوب کے اندر سے اس ہاتھ کو دیکھنے لگا۔ عمران نے اس موقع کا فائدہ اٹھا کر لمبی نال والی گن سے وہاں موجود افراد کے ہاتھوں پر نیڈلز تھرو کرنی شروع کر دیں۔ اسے یقین تھا کہ ان افراد نے سرخ رنگ کے جو لباس پہن رکھے ہیں وہ خصوصی ساخت کے بنے ہوئے ہیں جن پر نہ تو کسی گولی کا اثر ہو سکتا تھا اور نہ بم کا اور ان سب نے چونکہ سروں پر بڑے بڑے شیشے کے گلوب چڑھا رکھے ہیں اس لئے ان پر کسی زہریلی گیس کا اثر ہونا بھی ناممکن تھا۔ یہ تو وہ احتیاطاً نیڈل تھرو گن لے آیا تھا۔ اس نے چٹان کے پیچھے سے سرخ لباس والوں کے لباس غور سے دیکھے تو اسے صرف ان کے ہاتھوں پر چڑھے ہوئے دستانے نارمل محسوس ہوئے چنانچہ اس نے ان کے ہاتھوں کا نشانہ

لے کر نیڈلز تھرو کیں اور کچھ ہی دیر میں وہ سب زمین پر گرے ہوئے تھے۔ عمران نے ان سب کو سنبھلنے کا کوئی موقع نہ دیا تھا اور ایک ایک نیڈل ان کے ہاتھوں پر تھرو کر دی تھیں جو ان کے چمڑے کے دستانوں کو چیرتی ہوئیں ان کے ہاتھوں تک پہنچ گئی تھیں اور ان نیڈلز کی نوک پر لگا ہوا ایک مخصوص زہر فوراً ان کے جسموں میں سرایت کر گیا تھا۔ یہ زہر انتہائی سریع الاثر تھا جو انسانی جسم میں جاتے ہی اس کے جسم کو مفلوج کر دیتا تھا اور انسان کافی طویل مدت کے لئے بے ہوش ہو جاتا تھا۔

سرخ لباس والوں کی تعداد بارہ تھی۔ ان سب کو بے ہوش ہوتے دیکھ کر عمران نے سکون کا سانس لیا اور پھر وہ چٹان پر چڑھ گیا اور غور سے چاروں طرف دیکھنے لگا لیکن وہاں ان سرخ لباس والوں کے علاوہ اور کوئی موجود نہ تھا۔ شاید یہ گروپس کی شکل میں جزیرے پر پھیلے تھے اور بارہ کی تعداد کا گروپ اس جگہ پہنچ گیا تھا۔ عمران نے جب میدان صاف دیکھا تو اس نے غار کی طرف دیکھتے ہوئے اپنے ساتھیوں کو اشارہ کیا تو اس کے ساتھی غار سے نکل کر باہر آ گئے۔ عمران چھلانگ لگا کر چٹان سے نیچے آ گیا۔ اس نے اپنے ساتھیوں کو بتایا کہ اس نے سرخ لباس والوں کو شکار کر لیا ہے۔ عمران اپنے ساتھیوں سمیت چٹان کی دوسری سمت پہنچا جہاں سرخ لباس والے بارہ افراد بے ہوش پڑے ہوئے تھے۔ عمران کے کہنے پر اس کے ساتھیوں نے سرخ لباس والوں کے سامان پر قبضہ

کیا اور پھر انہوں نے سرخ لباس والوں کو اٹھایا اور انہیں لے کر کچھ فاصلے پر موجود ایک پہاڑی کی طرف بڑھ گئے۔ اس پہاڑی میں بھی غار کا ایک دہانہ تھا وہ سرخ لباس والوں کو لے کر غار میں آ گئے۔ غار لمبائی میں چھوٹا تھا لیکن اس کی چوڑائی زیادہ تھی۔

"یہ مناسب جگہ ہے۔ تم سب ان افراد میں سے اپنے قد کاٹھ کے افراد دیکھ کر سائیڈ پر موجود چٹانوں کی طرف لے جاؤ اور ان کے لباس اتار کر خود پہن لو"...... عمران نے کہا تو سب سے پہلے کیپٹن شکیل نے ایک آدمی کو اٹھایا اور اسے لے کر کچھ فاصلے پر موجود دو بڑی اور آپس میں ملی ہوئی چٹانوں کے عقب میں آ گیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ سرخ لباس والے آدمی کا لباس پہن کر باہر آ گیا۔ گلوب اس کے ہاتھوں میں تھا جو اس نے ابھی سر پر نہیں چڑھایا تھا۔ اسے واپس آتے دیکھ کر صفدر نے ایک آدمی کو اٹھایا اور اسے لے کر چٹانوں کے پیچھے چلا گیا اور پھر باری باری وہ سب ایک ایک آدمی کو اٹھا کر لے جاتے اور ان کے لباس پہن کر واپس آ جاتے۔ سب سے آخر میں عمران نے جا کر سرخ لباس بدلا تھا۔ تھوڑی ہی دیر میں وہ بھی واپس آ گیا۔

"ہم ابھی سروں پر گلوب نہیں چڑھائیں گے۔ ان گلوبز کے اندر مائیک اور اسپیکر لگے ہوئے ہیں۔ اگر ہم نے یہ گلوبز سروں پر چڑھا لئے تو پھر ہماری آوازیں یہاں آنے والے ان کے دوسرے ساتھی بھی سن لیں گے۔ میں ان گلوبز کے اندر لگے ہوئے

ٹرانسمیٹر چیک کرتا ہوں اور ان کی فریکوئنسی کو ایڈجسٹ کرتا ہوں تاکہ ہم جب چاہیں ایک دوسرے سے باتیں کر سکیں اور جب چاہیں دوبارہ فری فریکوئنسی ایڈجسٹ کر کے دوسرے افراد سے لنکڈ ہو سکیں تاکہ انہیں ہم پر شک نہ ہو"...... عمران نے کہا تو ان سب نے اثبات میں سر ہلا دیے۔

"ان افراد کا کیا کرنا ہے"...... تنویر نے پوچھا۔

"فی الحال انہیں پڑا رہنے دو۔ میں پہلے ٹرانسمیٹر چیک کر لوں پھر باری باری ہم ان افراد کو ہوش میں لائیں گے تاکہ ان سے ان کے نام پتے پوچھ سکیں۔ سی ورلڈ میں داخل ہونے کے لئے صرف ان کے سرخ لباسوں سے کام نہیں چلے گا۔ ہو سکتا ہے کہ ان افراد کے نام مخصوص ہوں یا انہیں کوئی خصوصی کوڈ دیا ہو جو ہمارے لئے سی ورلڈ تک پہنچنے میں کارآمد ہو سکتا ہے۔ ان کی آوازیں سننا بھی ضروری ہے تاکہ ان کے لب و لہجے میں بات کر کے ہم کام چلا سکیں"...... عمران نے کہا۔

"ہم ان کے لب و لہجے تو اپنا لیں گے لیکن جس طرح تم دوسروں کی آوازوں کی نقل کر سکتے ہو ہمارے لئے ناممکن ہے"۔ جولیا نے کہا۔

"ہمیں ان کی آوازوں کی ہو بہو نقل کرنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ بس تھوڑا سا ہی لب و لہجہ اختیار کرنا ہو گا۔ میں کوشش کروں گا کہ گلوبز میں لگے ٹرانسمیٹر میں کچھ ایسی گڑبڑ کر سکوں

کہ ہماری آواز مسئلہ نہ بن سکے"...... عمران نے کہا۔

"اس میں تو کافی وقت لگ جائے گا"...... صدیقی نے کہا۔

"وقت لگتا ہے تو لگ جائے۔ سی ورلڈ میں داخل ہونے کے لئے جب تک ہم تمام انتظامات پورے نہیں کر لیں گے ہم آگے نہیں بڑھ سکیں گے۔ سی ورلڈ میں ماسٹر کمپیوٹرز کام کر رہے ہیں جنہیں ڈاج دینے کے لئے ہمیں بہت سے انتظامات کرنے ہوں گے"...... عمران نے سنجیدگی سے کہا۔

"اس دوران اگر ان کا کوئی اور ساتھی یا گروپ اس طرف آ گیا تو"...... جولیا نے کہا۔

"ان لباسوں کی وجہ سے ہم انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے لیکن ان کے ہاتھوں پر موجود دستانوں سے ہم ان کے ہاتھوں کو ضرور نقصان پہنچا سکتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اگر گولیاں برسائی جائیں تو وہ یقیناً ناکارہ ہو جائیں گے"...... عمران نے کہا۔

"ہاتھوں پر گولیاں مارنے سے صرف یہی فائدہ ہو گا کہ وہ ہم پر اسلحے کا استعمال نہ کر سکیں گے لیکن ان کے سروں پر گلوبز ہیں اور تم نے ہی بتایا ہے کہ ان گلوبز کے اندر مائیک اور اسپیکر لگے ہوئے ہیں۔ جیسے ہی ہم ان کے ہاتھ ناکارہ کریں گے یہ اپنے باقی ساتھیوں کو فوراً ہمارے بارے میں بتا دیں گے اور وہ ہماری لوکیشن ٹریس کر کے اسی وقت یہاں پہنچ جائیں گے ایسی صورت میں ہم چاروں اطراف سے ان کے گھیرے میں آ جائیں گے"...... جولیا

نے کہا۔

"ہاں۔ یہ تو ہے تو پھر بہتر یہی ہو گا کہ ہم ان سے نہ ٹکرائیں۔ ان کے لباس تو ہم پہن چکے ہیں۔ ہم کوشش کر کے باقی گروپس میں شامل ہو جائیں اور پھر جیسے یہ واپسی کے لئے روانہ ہوں ہم بھی ان کے ساتھ چل پڑیں"...... صفدر نے کہا۔

"ہاں۔ اسی لئے تو کہہ رہا ہوں کہ ہمیں ابھی ان افراد کو ہلاک نہیں کرنا چاہئے۔ ان سب کی آوازیں سن کر اور ان کے بارے میں پوری تفصیلات لے کر ہی ہم انہیں ہلاک کریں گے تاکہ دوسرے گروپ میں اگر ہم شامل ہوں تو ہمیں ان سے بات کرتے ہوئے کوئی مسئلہ درپیش نہ ہو"...... عمران نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ تم کام کرو تب تک ہم باہر کا چکر لگا کر آتے ہیں"...... جولیا نے کہا۔

"میں بھی تمہارے ساتھ چلتا ہوں۔ یہ غار غیر محفوظ ہے۔ ہمیں پہلے کوئی دوسری پناہ گاہ تلاش کرنی ہو گی۔ ان افراد کی زبان کھلوانے میں وقت لگے گا۔ ہم رات تک انتظار کریں گے اور پھر رات کے وقت یہاں سے نکلیں گے تاکہ دوسرے گروپ سے ملیں تو انہیں ہماری چال ڈھال سے بھی اس بات کا پتہ نہ چل سکے کہ ہم ان کے ساتھیوں میں سے نہیں ہیں"...... عمران نے کہا۔

"لیکن رات ہونے میں تو کافی وقت ہے"...... جولیا نے کہا۔

"تو کیا ہوا۔ یہ کافی بڑا جزیرہ ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کسی دوسرے

گروپ کو یہاں تک پہنچتے پہنچتے ہی رات ہو جائے"...... عمران نے کہا تو وہ سب خاموش ہو گئے۔ عمران انہیں لے کر غار سے نکلا۔ اس کے کہنے پر ان سب نے سروں پر گلوب چڑھا لئے تھے لیکن ان گلوبز میں لگے ہوئے ٹرانسمیٹر آف کر دیئے تھے تاکہ اگر کوئی ان سے رابطہ کرے تو انہیں جواب نہ دینا پڑے۔

عمران اور وہ سب پہاڑی راستوں سے گزرتے ہوئے ایک ایسی جگہ پہنچ گئے جہاں چاروں اطراف چھوٹی پہاڑیاں تھیں اور ان پہاڑیوں میں ایک بڑا سا گڑھا بنا ہوا تھا۔ گڑھے کا پھیلاؤ زیادہ تھا لیکن وہ گہرا نہ تھا۔ شاید پہاڑی تودے گرنے سے یہ گڑھا بھر گیا تھا۔ وہ سب اس گڑھے میں آ گئے۔

"یہ مناسب جگہ ہے۔ چاروں طرف سے پہاڑیوں میں گھری ہوئی جگہ۔ اس طرف جو بھی آئے گا اسے پہاڑی کے اوپر سے ہی ہو کر آنا پڑے گا اور ہم پہاڑی پر سے آنے والوں کو آسانی سے چیک کر سکتے ہیں"...... عمران نے سر سے گلوب اتارتے ہوئے کہا تو ان سب نے بھی سروں سے گلوبز اتار لئے۔

"جگہ تو مناسب ہے۔ پہاڑیوں کی وجہ سے یہاں سایہ بھی ہے۔ ہم رات تک یہاں وقت گزار سکتے ہیں"...... صالحہ نے کہا۔

"اور ہمیں رات تک یہیں رکنا بھی ہے۔ تم سب یہاں ریسٹ کرو اور ہاں سروں پر گلوبز چڑھا لو تاکہ اگر کوئی پہاڑی رخنوں سے جھانک بھی لے تو تمہارے چہرے نہ دیکھ سکے۔ جو بھی آئے گا

تمہارے لباسوں کی وجہ سے تم پر آسانی سے حملہ نہ کرے گا"۔
عمران نے کہا تو ان سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

"کچھ کھا پی لیا جائے اس کے بعد میں غار میں جا کر ان سب سے پوچھ گچھ کرتا ہوں۔ ان کی آوازیں سن کر میں ان کے نام بھی یاد کر لوں گا اور پھر واپس آ کر تم سب کو بتا دوں گا کہ تم کون ہو۔ میرا مطلب ہے کہ تم سب کو انہی ناموں کے ساتھ چلنا پڑے گا جن افراد کے تم نے لباس پہنے ہوئے ہیں"...... عمران نے کہا۔

"سرخ لباسوں والوں کے سامان میں ہمیں پانی کی بوتلیں اور خشک میوہ جات ملے ہیں"...... چوہان نے کہا۔

"تو نکالو۔ اب پہلے طعام پھر آرام اور پھر کلام ہو گا"۔ عمران نے کہا تو وہ سب مسکرا دیئے۔ انہوں نے سرخ لباس والوں کے تھیلے کھول کر ان میں سے خشک میوے نکالے اور پھر آپس میں بانٹ کر کھانے لگے۔ سرخ لباس والوں کے بیگوں میں منرل واٹر کی بوتلیں بھی تھیں۔ انہوں نے پانی پیا پھر وہ تھوڑی دیر باتیں کرتے رہے۔ عمران نے پہلے اپنے گلوب کا ٹرانسمیٹر چیک کیا اور پھر اسے کوڈ لگا کر ایڈجسٹ کرنے لگا۔ کچھ ہی دیر میں اس نے اپنا ٹرانسمیٹر ایڈجسٹ کر لیا پھر اس نے جولیا کا گلوب لے کر اس کا ٹرانسمیٹر ایڈجسٹ کیا اور پھر باری باری اس نے اپنے تمام ساتھیوں کے گلوبز کے اندر موجود ٹرانسمیٹرز کو ایڈجسٹ کرنا شروع کر دیا۔ ٹرانسمیٹر کے لئے ہر گلوب کے باہر چھوٹے چھوٹے چند بٹن لگے

ہوئے تھے جن سے فریکوئنسی ایڈجسٹ کرنے کے ساتھ ساتھ ٹرانسمیٹر آن آف کئے جاتے تھے اس لئے عمران کو اسے اندر سے کھولنے کی ضرورت نہ پڑی تھی بس ان کے چند کوڈز ہی بدلنا پڑے تھے۔ عمران نے انہیں بتا دیا کہ کن بٹنوں سے ٹرانسمیٹر آن اور آف کئے جا سکتے ہیں اور کس بٹن کو پریس کر کے وہ ٹرانسمیٹر کو فری فریکوئنسی پر ایڈجسٹ کر سکتے ہیں۔ اسی طرح ایک بٹن پریس کر کے وہ ایک دوسرے سے باتیں کرنے تک محدود رہ سکتے تھے چونکہ عمران نے ٹرانسمیٹر ایڈجسٹ کر دیئے تھے۔ اس لئے اس نے اور اس کے ساتھیوں نے سروں پر گلوب چڑھا لئے تھے اور اب وہ مخصوص بٹن پریس کر کے ایک دوسرے سے باتیں کر سکتے تھے۔

"اب سب کچھ ٹھیک ہو گیا ہے۔ تم یہاں رکو میں جا کر ان افراد سے پوچھ گچھ کر کے آتا ہوں"...... عمران نے کہا اور پھر وہ انہیں چند ہدایات دے کر اٹھا اور پھر انہی راستوں سے گزرتا ہوا اس طرف بڑھتا چلا گیا جہاں وہ سرخ لباس والے افراد کو بے ہوش چھوڑ آیا تھا۔ عمران کے جانے کے بعد وہ سب وہاں بیٹھ گئے اور آپس میں باتیں کرنا شروع ہو گئے۔ چونکہ ان کے گلوبز کے اندر اور باہر ٹرانسمیٹر لگے ہوئے تھے اس لئے آوازیں گلوبز سے باہر بھی نکل رہی تھیں لیکن یہ آوازیں انتہائی ہلکی تھیں۔

"ہمیں ہر لمحہ تیار رہنا چاہئے۔ یہاں کسی بھی وقت سی ورلڈ کی ریڈ فورس پہنچ سکتی ہے۔ ہم سے رابطہ نہ ہونے کی وجہ سے کہیں

انہیں شک نہ ہو جائے اور یہ بھی تو ممکن ہے کہ ان سرخ لباسوں میں ٹریک سسٹم لگا ہوا ہو تاکہ ایک گروپ اگر کہیں گم ہو جائے تو دوسرا گروپ اسے ٹریک کر کے ڈھونڈ نکالے"...... صفدر نے کہا۔

"اوہ ہاں۔ اس کے بارے تو ہم نے سوچا ہی نہیں تھا۔ عمران صاحب کیا آپ ہماری آواز سن رہے ہیں"...... صفدر نے گلوب کے اندر موجود مائیک میں عمران سے مخاطب ہو کر کہا لیکن جواب میں عمران کی آواز سنائی نہ دی۔

"عمران۔ عمران"...... جولیا نے کہا لیکن جواب ندارد۔

"اب اسے کیا ہو گیا ہے۔ یہ جواب کیوں نہیں دے رہا ہے"...... تنویر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"ہو سکتا ہے کہ یہ ٹرانسمیٹر مخصوص رینج تک کام کرتے ہوں۔ عمران اس رینج سے باہر ہو"...... جولیا نے کہا۔

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔ ان گلوبز کے ٹرانسمیٹرز سے اگر فورس آپس میں رابطے میں رہتی ہے تو پھر ان ٹرانسمیٹرز کو لانگ رینج ہونا چاہئے"...... صدیقی نے کہا۔

"عمران نے ان ٹرانسمیٹرز کو ایڈجسٹ کیا ہے اس لئے ہو سکتا ہے کہ یہ وقتی طور پر شارٹ رینج ہو گئے ہوں تاکہ ہماری آوازیں دوسرا کوئی گروپ سن نہ کر سکے"...... نعمانی نے کہا۔

"اوہ۔ ہاں یہ ممکن ہے"...... جولیا نے کہا۔

"تو پھر ہمیں انتظار کر لینا چاہئے۔ عمران صاحب خود ہی ہم

سے رابطہ کر لیں گے"...... صفدر نے کہا۔ وہ شام تک بیٹھے عمران کا انتظار کرتے رہے لیکن نہ عمران آیا اور نہ ہی اس سے رابطہ ہوا تو ان میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔

"کہیں عمران صاحب کسی مشکل میں نہ پھنس گئے ہوں"۔ صفدر نے بے چینی سے کہا۔

"مجھے بھی ایسا ہی لگ رہا ہے۔ اگر عمران صاحب فری ہوتے تو وہ ہم سے ایک آدھ بار ضرور رابطہ کرتے لیکن وہ تو ایسے گئے ہیں جیسے جا کر ہمیں بھول ہی گئے ہیں"...... کیپٹن شکیل نے کہا۔

"تو کیا کریں۔ کیا ہم اس غار میں جائیں جہاں سرخ لباس والوں کو ہم نے بے ہوش کر کے چھوڑا تھا"...... چوہان نے کہا۔

"لیکن یہ سوچ لیں کہ عمران صاحب نے پیچھے آنے سے سختی سے منع کیا تھا"...... خاور نے کہا۔

"پھر کیا کرنا چاہئے"...... جولیا نے پوچھا۔

"تھوڑا اور انتظار کر لیتے ہیں اگر عمران صاحب پھر بھی نہ آئے تو پھر ہم میں سے دو افراد جا کر اس غار کو چیک کریں گے"۔ چوہان نے کہا۔

"اور کتنا انتظار کرنا ہے۔ رات ہو گئی ہے۔ اندھیرا پھیل گیا ہے"...... تنویر نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"بس تھوڑی دیر اور دیکھ لیتے ہیں پھر جا کر چیک کرتے ہیں"۔ خاور نے کہا تو وہ سب خاموش ہو گئے۔ ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی

کہ وہ سب بوکھلا کر فوراً اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے پہاڑی کے اوپر سے سایوں کی طرح چند افراد کو تیزی سے نیچے آتے دیکھا۔

”تیار ہو جاؤ۔ ہم پر حملہ کیا جا رہا ہے“...... جولیا نے چیخ کر کہا اور وہ سب تیزی سے اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔ اس سے پہلے کہ وہ اسلحہ سنبھالتے۔ اسی لمحے پہاڑیوں سے آنے والے افراد نے ایک ساتھ چھلانگیں لگائیں اور وہ پوری قوت سے ان پر ٹوٹ پڑے جیسے وہ اسلحہ کے استعمال کی بجائے اپنی طاقت سے ان کی گردنیں توڑ دینا چاہتے ہوں۔

ختم شد

عمران سیریز میں چونکا دینے والا انتہائی دلچسپ ناول

مکمل ناول

ڈینجر پرنس

مصنف

ظہیر احمد

بلیک مامبا ⚜ مجرموں کی ایک خطرناک تنظیم جس کے پنجے پوری دنیا میں گڑے ہوئے تھے۔

بلیک مامبا ⚜ جس کے بے شمار کرائم سیکشن تھے۔ ان تمام سیکشنوں کے انچارج ایک سے بڑھ کر ایک خطرناک اور انتہائی سفاک تھے۔

ڈینجر پرنس ⚜ بلیک مامبا کے ایک سیکشن کا ایک خطرناک، طاقتور اور انتہائی ذہین انسان جسے بلیک مامبا تنظیم کے تمام سیکشنوں پر برتری حاصل تھی۔

ڈینجر پرنس ⚜ جسے بلیک مامبا نے پاکیشیا کے خلاف مشن مکمل کرنے کا ٹاسک دے دیا۔

ہاٹ واٹر ⚜ سرداور کی ایک نئی اور انوکھی ایجاد۔ جسے بلیک مامبا ہر صورت میں حاصل کرنا چاہتا تھا۔ مگر کیوں ———؟

ہاٹ واٹر ⚜ جس کے حصول کے لئے بلیک مامبا نے ڈینجر پرنس کو پاکیشیا بھیجا اور پھر ———؟

ڈینجر پرنس ⚜ جس نے پاکیشیا پہنچ کر سرداور کے ساتھ خطرناک کھیل کھیلا اور ان کی ایجاد ہاٹ واٹر کا فارمولا حاصل کر لیا۔

عمران ⚜ جسے بلیک مامبا اور ڈینجر پرنس کی آمد کا پتہ چلا تو اس وقت تک کافی دیر ہو چکی تھی۔

وہ لمحہ ⚜ جب عمران کو انتہائی زخمی حالت میں ایک تابوت میں بند کر دیا گیا۔

وہ لمحہ ⚜ جب عمران کو زنجیروں میں جکڑ کر سمندر برد کر دیا گیا۔ یہ سمندر کا ایسا حصہ تھا جہاں شارک مچھلیاں تھیں۔ زنجیروں میں جکڑے ہوئے عمران پر شارک مچھلیاں جھپٹ پڑیں اور لمحوں میں اس کے ٹکڑے اڑ گئے۔ کیا پاکیشیا سیکرٹ سروس کا فری لانسر علی عمران اتنا ہی بے بس تھا ———؟

وہ لمحہ ⚜ جب جولیا بلیک مامبا کے قبضے میں آ گئی اور بلیک مامبا نے جولیا کو جامد حالت میں سمندر میں پھینک دیا اور پھر ———؟

پاکیشیا سیکرٹ سروس ⚜ جس کے تمام ممبران بلیک مامبا کی قید میں تھے اور بے ہوشی کی حالت میں راڈز والی کرسیوں پر جکڑے ہوئے تھے۔

بلیک مامبا ⚜ جس نے ممبران کو ہلاک کرنے کے لئے ان کے جسموں سے ٹائم بم لگا دیے۔ اور پھر ———؟

وہ لمحہ ⚜ جب ڈینجر پرنس کے سامنے ایک اور ڈینجر پرنس آ گیا۔ وہ ڈینجر پرنس کون تھا۔ ایک حیرت انگیز سچویشن۔

اپنی نوعیت کے اعتبار سے ایک انوکھا، حیرت انگیز اور ناقابل یقین واقعات پر مشتمل ناول جو اس سے پہلے صفحہ قرطاس پر نہ ابھرا ہو گا۔

ڈائمنڈ جوبلی نمبر

عمران سیریز

فور کنگز

ظہیر احمد

فور کنگز دوم

ظہیر احمد

ارسلان پبلی کیشنز ملتان

ارسلان پبلی کیشنز اوقاف بلڈنگ پاک گیٹ ملتان